رَبِّيْ	لَتَاْتِيَنَّكُمْ	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	لَا	يَعْزُبُ	عَنْهُ
میرے رب کی!	البتہ وہ تم پر ضرور آئے گی	(اس رب کی طرف سے) جو جاننے والا ہے	غیب کا	نہیں	پوشیدہ رہتی	اس سے (کوئی چیز)

مِثْقَالُ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَآ	اَصْغَرُ	مِنْ ذٰلِكَ
ایک ذرّے کے برابر	آسمانوں میں	اور	نہ	زمین میں	اور	نہیں	(کوئی چیز) چھوٹی	اس سے

وَ	لَآ	اَكْبَرُ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٣	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ
اور	نہ	بڑی	مگر	(وہ) واضح کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے	تاکہ وہ (اللہ) بدلہ دے	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ط	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤
ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	یہ لوگ	ان کے لیے ہے	مغفرت	اور	اچھی روزی

وَ	الَّذِيْنَ	سَعَوْ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
اور	وہ لوگ جنھوں نے	کوشش کی	ہماری آیتوں میں	(ہمیں) عاجز کرنے کی	یہ لوگ	ان کے لیے ہے

عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ ۝٥	وَ	يَرَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِيْٓ
عذاب	بدترین قسم کا	دردناک	اور	دیکھتے (یقین رکھتے) ہیں	وہ لوگ جو	دیے گئے	علم	(کہ) وہ جو

اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	هُوَ	الْحَقَّ	وَ	يَهْدِيْٓ
نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	وہ	حق ہے	اور	وہ ہدایت کرتا ہے

اِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۝٦	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
(اس) راستے کی طرف جو	نہایت غالب	لائق حمد و ثنا کا ہے	اور	کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا

هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ	يُّنَبِّئُكُمْ	اِذَا	مُزِّقْتُمْ
کیا	ہم تمھاری رہنمائی کریں	ایسے آدمی پر	جو تمھیں خبر دیتا ہے	(کہ) جب	تم پارہ پارہ کر دیے جاؤ گے

كُلَّ مُمَزَّقٍ	اِنَّكُمْ	لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝٧	اَفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
بالکل ہی پارہ پارہ کیے جانا	تو یقیناً تم	البتہ ہو گے ایک نئی پیدائش میں؟	کیا اس نے باندھا ہے	اللہ پر	جھوٹ

اَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ ط	بَلِ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	فِي الْعَذَابِ
یا	اسے	جنون (لاحق) ہے؟	(نہیں) بلکہ	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان رکھتے	آخرت پر	(وہ) عذاب میں

وَ	الضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۝٨	اَ	فَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
اور	دور کی گمراہی میں (پڑے) ہیں	کیا	پھر نہیں	انھوں نے دیکھا	اس کی طرف جو	ان کے سامنے ہے

وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	اِنْ	نَّشَاْ	نَخْسِفْ	بِهِمُ
اور	جو	ان کے پیچھے ہے	آسمان سے	اور	زمین سے؟	اگر	ہم چاہیں	دھنسا دیں	ان کو

الْاَرْضَ	اَوْ	نُسْقِطْ	عَلَيْهِمْ	كِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
زمین میں	یا	ہم گرا دیں	ان پر	ٹکڑے	آسمان سے	بے شک	اس میں	البتہ (عظیم) نشانی ہے

ع

لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۹	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضْلًا ؕ
ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے عطا کی	داود کو	اپنی طرف سے	فضیلت

يٰجِبَالُ	اَوِّبِيْ	مَعَهٗ	وَالطَّيْرَ	وَ	اَلَنَّا	لَهُ
(ہم نے حکم دیا:) اے پہاڑو!	تسبیح دہراؤ	اس کے ساتھ	اور پرندوں کو (بھی کہا)	اور	ہم نے نرم کر دیا	اس کے لیے

الْحَدِيْدَ ۝۱۰	اَنِ	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَّ	قَدِّرْ	فِي السَّرْدِ
لوہا	یہ کہ	تو بنا	(زرہیں) کامل کشادہ	اور	مناسب اندازہ رکھ	کڑیاں ملانے میں

وَ	اعْمَلُوْا	صَالِحًا ؕ	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝۱۱
اور	تم سب عمل کرو	نیک	بے شک میں	ساتھ اس کے جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہوں

وَ	لِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَّ	رَوَاحُهَا
اور	(تابع کیا) سلیمان کے	ہوا کو	اس کا صبح کا چلنا	ایک ماہ (کی مسافت) تھا	اور	اس کا شام کا چلنا بھی

شَهْرٌ	وَّ	اَسَلْنَا	لَهٗ	عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ	وَ	مِنَ الْجِنِّ
ایک ماہ (کی مسافت) تھا	اور	ہم نے بہا دیا (پہاڑوں سے)	اس کے لیے	پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ	اور	کچھ جن تھے

مَنْ	يَّعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ	بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ	وَ	مَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ
جو	کام کرتے تھے	اس کے سامنے	اس کے رب کے حکم سے	اور	جو	سرکشی کرتا ہے	ان میں سے

عَنْ اَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝۱۲	يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ	مَا
ہمارے حکم سے	ہم اس کو چکھائیں گے	خوب بھڑکتی آگ کا عذاب	وہ بناتے تھے	اس کے لیے	جو

يَشَآءُ	مِنْ مَّحَارِيْبَ	وَ	تَمَاثِيْلَ	وَ	جِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَ	قُدُوْرٍ
وہ چاہتا تھا	عالیشان عمارتیں	اور	مجسمے	اور	(بڑے بڑے) لگن	حوضوں جیسے	اور	دیگیں

رّٰسِيٰتٍ ؕ	اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ دَاوٗدَ	شُكْرًا ؕ	وَ	قَلِيْلٌ	مِّنْ عِبَادِيَ
ایک جگہ پر جمی ہوئیں	تم عمل کرو	اے آل داود!	(ہمارا) شکر کرنے کا	اور	بہت ہی تھوڑے ہیں	میرے بندوں میں سے

الشَّكُوْرُ ⑬	فَلَمَّا	قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ
شکرگزار	پھر جب	ہم نے فیصلہ (نافذ) کردیا	اس (سلیمان) پر	موت کا	(تو) نہیں	بتایا ان (جنوں) کو

عَلٰى مَوْتِهٖٓ	اِلَّا	دَآبَّةُ الْاَرْضِ	تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ
اس (سلیمان) کی موت کا	مگر	گھن کے کیڑے نے	جو کھا رہا تھا	اس کی لاٹھی کو	پھر جب	وہ (سلیمان) گر پڑا

تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	الْغَيْبَ	مَا	لَبِثُوْا
(تو) جان لیا	جنوں نے	کہ	اگر	وہ ہوتے	جانتے	غیب کو	(تو) نہ	وہ پڑے رہتے

فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ⑭	لَقَدْ	كَانَ	لِسَبَاٍ	فِيْ مَسْكَنِهِمْ	اٰيَةٌ	جَنَّتٰنِ
ذلیل کرنے والے عذاب میں	البتہ تحقیق	تھی	سبا (قوم) کے لیے	ان کی بستی میں	ایک (عظیم) نشانی	دو باغ

عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ط	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ	وَ	اشْكُرُوْا	لَهٗ ط	بَلْدَةٌ
دائیں اور بائیں طرف	تم کھاؤ	اپنے رب کے رزق میں سے	اور	تم شکر کرو	اس کا	(یہ) شہر ہے

طَيِّبَةٌ	وَّ	رَبٌّ	غَفُوْرٌ ⑮	فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ	الْعَرِمِ
پاکیزہ	اور	رب ہے	بڑا بخشنے والا	پھر انہوں نے اعراض کیا	تو ہم نے بھیج دیا	ان پر	سیلاب	بند کا

وَ	بَدَّلْنٰهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ	وَّ
اور	ہم نے بدلے میں دیے ان کو	ان کے دو باغوں کے عوض	دو باغ	کسیلے (بدمزہ) میوے والے	اور

اَثْلٍ	وَّ	شَيْءٍ	مِّنْ سِدْرٍ	قَلِيْلٍ ⑯	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا
(جس میں تھے) کچھ جھاؤ کے درخت	اور	کچھ	بیری کے	تھوڑے سے	یہ	ہم نے سزا دی ان کو	بہ سبب اس کے جو

كَفَرُوْا ط	وَ	هَلْ	نُجٰزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ ⑰	وَ	جَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ
انہوں نے کفر کیا	اور	نہیں	ہم سزا دیتے	مگر	ناشکروں ہی کو	اور	ہم نے (قائم) کردی تھیں	ان کے درمیان

وَ	بَيْنَ الْقُرَى	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً	وَّ
اور	ان بستیوں کے درمیان	کہ	ہم نے برکت رکھی تھی	ان میں	کچھ بستیاں	باہم متصل	اور

قَدَّرْنَا	فِيْهَا	السَّيْرَ ط	سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ	وَ	اَيَّامًا	اٰمِنِيْنَ ⑱
ہم نے مقرر کردی تھیں (منزلیں)	ان میں	چلنے کی	(ہم نے کہا:) تم چلو	ان میں	راتوں کو	اور	دنوں کو	امن سے

فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَيْنَ اَسْفَارِنَا	وَ	ظَلَمُوْٓا
پس انہوں نے کہا	اے ہمارے رب!	تو دوری پیدا کردے	ہمارے سفروں کے درمیان	اور	انہوں نے ظلم کیا

أَنْفُسَهُمْ	فَجَعَلْنٰهُمْ	أَحَادِيْثَ	وَ	مَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ مُمَزَّقٍ
اپنی جانوں پر	چنانچہ ہم نے انہیں بنادیا	افسانے	اور	ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کردیا ان کو	مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کرنا

إِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾	وَ	لَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ
بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ہر صابر وشاکر کے لیے	اور	البتہ تحقیق	سچ کر دکھایا	ان پر

إِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ	إِلَّا	فَرِيْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾	وَ	مَا	كَانَ
ابلیس نے	اپنا خیال	تو انہوں نے پیروی کی اس کی	سوائے	ایک فریق کے	مومنوں میں سے	اور	نہیں	تھا

لَهٗ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	إِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ	هُوَ
اس کا	ان پر	کوئی	زور	مگر	تاکہ ہم جان لیں	کون	ایمان رکھتا ہے	آخرت پر	(الگ) اس سے کہ	وہ

مِنْهَا	فِيْ شَكٍّ	وَ	رَبُّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾	قُلِ	ادْعُوا
اس کے بارے میں	شک میں ہے	اور	آپ کا رب	ہر چیز پر	خوب نگران ہے	آپ کہہ دیجیے	تم پکارو

الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
ان کو جنھیں	تم نے گمان کیا تھا	اللہ کے سوا (معبود)	نہیں	وہ اختیار رکھتے	ذرہ برابر بھی	آسمانوں میں	اور

لَا	فِي الْأَرْضِ	وَ	مَا	لَهُمْ	فِيْهِمَا	مِنْ شِرْكٍ	وَّ	مَا	لَهٗ
نہ	زمین میں	اور	نہیں ہے	ان کے لیے	ان دونوں میں	کوئی حصہ	اور	نہیں ہے	اس کے لیے

مِنْهُمْ	مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾	وَ	لَا	تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	عِنْدَهٗ	إِلَّا	لِمَنْ
ان میں سے	کوئی مددگار	اور	نہیں	نفع دے گی	سفارش	اس کے پاس	سوائے	اس شخص کے کہ

أَذِنَ	لَهٗ	حَتّٰى	إِذَا	فُزِّعَ	عَنْ قُلُوْبِهِمْ	قَالُوْا
اجازت دے گا	اسے (اللہ)	یہاں تک کہ	جب	دور کر دی جاتی گھبراہٹ	ان کے دلوں سے	(تو) کہتے ہیں

مَاذَا	قَالَ	رَبُّكُمْ	قَالُوا	الْحَقَّ	وَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾	قُلْ
کیا	کہا ہے	تمہارے رب نے؟	وہ کہتے ہیں	حق (کہا)	اور	وہ	بہت بلند ہے	بہت بڑا ہے	کہہ دیجیے

مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَ	الْأَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَ	إِنَّآ	أَوْ	إِيَّاكُمْ
کون	تم کو رزق دیتا ہے	آسمانوں سے	اور	زمین سے؟	کہہ دیجیے	اللہ (ہی)	اور	بلاشبہ ہم	یا	تم

لَعَلٰى هُدًى	أَوْ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾	قُلْ	لَّا	تُسْئَلُوْنَ	عَمَّآ	أَجْرَمْنَا
البتہ ہدایت پر ہیں	یا	واضح گمراہی میں	کہہ دیجیے	نہیں	تم پوچھے جاؤ گے	اس کی بابت جو	ہم نے جرم کیا

وَ	لَا	نُسْئَلُ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ۝٢٥	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا
اور	نہ	ہم پوچھے جائیں گے	اس کی بابت جو	تم عمل کرتے ہو	کہہ دیجیے	جمع کرے گا	ہم سب کو	ہمارا رب

ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ ط	وَ	هُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ ۝٢٦
پھر	وہ فیصلہ کرے گا	ہمارے درمیان	حق کے ساتھ	اور	وہی ہے	خوب فیصلہ کرنے والا	خوب جاننے والا

قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا ط
کہہ دیجیے	تم مجھے دکھاؤ	وہ (معبود) جن کو	تم نے ملا دیا تھا	اس (اللہ) کے ساتھ	شریک (ٹھہرا کر)	ہرگز (ایسا) نہیں

بَلْ	هُوَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝٢٧	وَ	مَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً
بلکہ	وہی	اللہ ہے	خوب غالب	نہایت حکمت والا	اور	نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	تمام

لِّلنَّاسِ	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝٢٨
انسانوں کے لیے	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا (بنا کر)	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝٢٩	قُلْ	لَّكُمْ
اور	وہ کہتے ہیں	کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے	تمہارے لیے

مِّيْعَادُ	يَوْمٍ	لَّا	تَسْتَاْخِرُوْنَ	عَنْهُ	سَاعَةً	وَّ	لَا	تَسْتَقْدِمُوْنَ ۝٣٠ ع
وعدہ ہے	ایک ایسے دن کا	(کہ) نہ	تم پیچھے رہ سکو گے	اس سے	ایک گھڑی	اور	نہ	تم آگے بڑھ سکو گے

النصف ع

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَ	لَا
اور	کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	اس قرآن کے ساتھ	اور	نہ

بِالَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ ط	وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ
ان (کتابوں) کے ساتھ جو	اس سے پہلے (آئیں)	اور	اگر	آپ دیکھیں	جب	ظالم لوگ	کھڑے کیے جائیں گے

عِنْدَ رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضِ	الْقَوْلَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
اپنے رب کے سامنے	جبکہ رد کر رہا ہوگا	ان کا بعض	بعض کی	بات کا (تو آپ کو تعجب ہوگا)	کہیں گے	وہ لوگ جو

اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْ	لَآ	اَنْتُمْ	لَكُنَّا
کمزور سمجھے جاتے تھے	ان لوگوں سے جو	تکبر کرتے (بڑے بنتے) تھے	اگر	نہ	تم (موجود) ہوتے	تو یقیناً ہم ہوتے

مُؤْمِنِيْنَ ۝٣١	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْٓا	اَ	نَحْنُ
مومن	کہیں گے	وہ لوگ جو	تکبر کرتے (بڑے بنتے) تھے	ان سے جو	کمزور سمجھے جاتے تھے	کیا	ہم نے

صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ الْهُدٰى	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَكُمْ	بَلْ	كُنْتُمْ
روک دیا تھا تمھیں	ہدایت (اختیار کرنے) سے	بعد اس کے	جب	وہ تمھارے پاس آگئی تھی؟	بلکہ	تم (خود ہی) تھے

مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	قَالَ	الَّذِیْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِیْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	بَلْ
مجرم	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	کمزور سمجھے جاتے تھے	ان سے جو	بڑے بنتے تھے	(نہیں) بلکہ

مَكْرُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ	اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَآ	اَنْ	نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ
(تمھاری) رات اور دن کی چالوں ہی نے (ہمیں روکا تھا)	جب	تم ہمیں حکم دیتے تھے	یہ کہ	ہم کفر کریں	اللہ کے ساتھ

وَ	نَجْعَلَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا ؕ	وَ	اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ ؕ
اور	ہم ٹھہرائیں	اس کے لیے	شریک	اور	وہ چھپائیں گے	ندامت کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب

وَ	جَعَلْنَا	الْاَغْلٰلَ	فِیْٓ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا ؕ	هَلْ	یُجْزَوْنَ
اور	ہم کر (ڈال) دیں گے	طوق	ان لوگوں کی گردنوں میں جنھوں نے	کفر کیا	نہیں	وہ بدلہ دیے جائیں گے

اِلَّا	مَا	كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	فِیْ قَرْیَةٍ	مِّنْ	نَّذِیْرٍ	اِلَّا
مگر	اسی کا جو	وہ تھے	عمل کرتے	اور	نہیں	ہم نے بھیجا	کسی بستی میں	کوئی	ڈرانے والا	مگر

قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾
کہا	اس کے خوشحال لوگوں نے	بلاشبہ ہم	اس چیز کا کہ	تم بھیجے گئے ہو	اس کے ساتھ	انکار کرنے والے ہیں

وَ	قَالُوْا	نَحْنُ	اَكْثَرُ	اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۳۵﴾
اور	انھوں نے کہا	ہم	زیادہ ہیں (تم سے)	مال اور اولاد میں	اور	نہیں	ہم	عذاب دیے جائیں گے

قُلْ	اِنَّ	رَبِّیْ	یَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	یَّشَآءُ	وَ	یَقْدِرُ
کہہ دیجیے	بلاشبہ	میرا رب ہی	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع	وَ	مَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ
لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں ہیں	تمھارے مال	اور	نہ	تمھاری اولاد

بِالَّتِیْ	تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰٓی	اِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا
ایسی چیز کہ	وہ تمھیں قریب کردے	ہمارے پاس	درجے میں	مگر	جو	ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیے	نیک

فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ الضِّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَ	هُمْ	فِی الْغُرُفٰتِ
تو یہی لوگ ہیں	ان کے لیے	دگنا بدلہ ہے	بہ سبب ان (عملوں) کے جو	انھوں نے کیے	اور	وہ	بالاخانوں میں

اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ
امن سے رہیں گے	اور	وہ لوگ جو	کوشش کرتے ہیں	ہماری آیتوں (کے جھٹلانے) میں	(ہمیں) عاجز کرنے کی	وہی لوگ

فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٨﴾	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ
عذاب میں	حاضر کیے جائیں گے	کہہ دیجیے	بے شک	میرا رب ہی	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَقْدِرُ	لَهٗ ؕ	وَ	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَهُوَ
اپنے بندوں میں سے	اور	(وہی) تنگ کرتا ہے	اس کے لیے	اور	جو	تم خرچ کرتے ہو	کوئی چیز	تو وہ

يُخْلِفُهٗ	وَ	هُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٣٩﴾	وَ	يَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
اس کا عوض دیتا ہے	اور	وہ	سب سے بہتر رزق دینے والا ہے	اور	جس دن	وہ ان سب (مشرکوں) کو اکٹھا کرے گا

ثُمَّ	يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ ﴿٤٠﴾	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ
پھر	وہ کہے گا	فرشتوں سے	کیا	یہی لوگ ہیں	(وہ جو) تمہاری ہی	تھے	عبادت کیا کرتے؟	وہ کہیں گے	تو پاک ہے

اَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ
تو ہی	ہمارا کارساز ہے	ان کے ماسوا	بلکہ	وہ تو تھے	عبادت کرتے	جنوں کی	ان میں سے اکثر	انھی پر

مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾	فَالْيَوْمَ	لَا	يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَّفْعًا	وَ	لَا	ضَرًّا ؕ
ایمان رکھتے تھے	پس آج	نہیں	اختیار رکھتا	تمہارا کوئی	کسی کے لیے	کسی نفع کا	اور	نہ	کسی نقصان کا

وَ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾
اور	ہم کہیں گے	ان لوگوں سے جنھوں نے	ظلم کیا	تم چکھو	آگ کا عذاب	وہ جو	تم تھے	اسے	جھٹلاتے

وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ
اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	(تو) وہ کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ	مگر	ایک ایسا آدمی

يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّصُدَّكُمْ	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُكُمْ
جو چاہتا ہے	یہ کہ	تمھیں روک دے	ان (معبودوں) سے کہ	تھے	(جن کی) عبادت کرتے	تمہارے باپ دادا

وَ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ	مُّفْتَرًى ؕ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	وہ کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ (قرآن)	مگر	ایک جھوٹ	گھڑا ہوا	اور	کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا

لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾	وَ	مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ
حق کی بابت	جب	وہ آیا ان کے پاس	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	بالکل واضح	اور	نہیں	ہم نے دیں ان (عربوں) کو

مِّنْ	كُتُبٍ	يَّدْرُسُوْنَهَا	وَ	مَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ
کچھ	کتابیں	کہ وہ انھیں پڑھتے ہوں	اور	نہیں	ہم نے بھیجا	ان کی طرف	آپ سے پہلے	کوئی

نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾	وَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	مَا	بَلَغُوْا	مِعْشَارَ
ڈرانے والا	اور	جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے ہوئے	جبکہ	نہیں	یہ پہنچے	دسویں حصے کو

مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾
اس کے جو	ہم نے ان (پہلوں) کو دیا تھا	پس انھوں نے جھٹلایا	میرے رسولوں کو	تو کیسا	ہوا (ان پر)	میرا عذاب؟

قُلْ	اِنَّمَآ	اَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ	اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى
کہہ دیجیے	بس	میں تمھیں نصیحت کرتا ہوں	ایک (بات) کی	یہ کہ	تم کھڑے ہو جاؤ	اللہ کے لیے	دو دو

وَ	فُرَادٰى	ثُمَّ	تَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ جِنَّةٍ ط	اِنْ	هُوَ	اِلَّا
اور	ایک ایک	پھر	تم غور کرو	نہیں ہے	تمہارے ساتھی (پیغمبر) میں	کوئی دیوانگی	نہیں ہے	وہ	مگر

نَذِيْرٌ	لَّكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ	عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾	قُلْ	مَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ
ڈرانے والا	تمھیں	پہلے	ایک سخت عذاب کے (آنے سے)	کہہ دیجیے	جو	میں نے مانگا ہو تم سے	کوئی صلہ

فَهُوَ	لَكُمْ ط	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
تو وہ	تمہارے ہی لیے ہے	نہیں ہے	میرا صلہ	مگر	اللہ ہی کے ذمے	اور	وہ	ہر چیز پر

شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾
شاہد ہے	کہہ دیجیے	بلاشبہ	میرا رب ہی	القا کرتا ہے (پیغمبر پر)	حق بات	(وہ) خوب جانتا ہے پوشیدہ باتوں کو

قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ	مَا	يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ	وَ	مَا	يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾	قُلْ	اِنْ
کہہ دیجیے	آ گیا	حق	اور	نہیں	ابتدا کرتا	باطل	اور	نہ	وہ اعادہ کرتا ہے	کہہ دیجیے	اگر

ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَآ	اَضِلُّ	عَلٰى نَفْسِيْ	وَ	اِنِ	اهْتَدَيْتُ	فَبِمَا
میں بہکا ہوا ہوں	تو بس	میرے بہکنے کا (وبال)	مجھی پر ہوگا	اور	اگر	میں ہدایت پر ہوں	تو یہ سبب اس کے جو

يُوْحِيْٓ	اِلَيَّ	رَبِّيْ ط	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾	وَ	لَوْ
وحی کرتا ہے	میری طرف	میرا رب	بے شک وہ	خوب سننے والا	نہایت قریب ہے	اور	کاش

تَرٰٓى	اِذْ	فَزِعُوْا	فَلَا	فَوْتَ	وَ	اُخِذُوْا
آپ دیکھیں	جب	وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے	تو نہ	بچ سکیں گے بھاگ کر	اور	وہ پکڑ لیے جائیں گے

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾	وَ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	اَنّٰى	لَهُمُ
نزدیک جگہ ہی سے	اور	وہ کہیں گے	ہم ایمان لے آئے ہیں	اس پر	اور	کہاں ہوگا	ان کے لیے

التَّنَاوُشُ	مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ
حاصل کرنا (ایمان کا)	(اتنی) دور جگہ سے؟	حالانکہ	تحقیق	انھوں نے انکار کیا تھا	اس کے ساتھ	اس سے پہلے (دنیا میں)

وَ	يَقْذِفُوْنَ	بِالْغَيْبِ	مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾	وَ	حِيْلَ	بَيْنَهُمْ
اور	وہ پھینکتے رہے	بن دیکھے (نشانے پر)	دور جگہ ہی سے	اور	آڑ کر دی جائے گی	ان کے درمیان

وَ	بَيْنَ	مَا	يَشْتَهُوْنَ	كَمَا	فُعِلَ	بِاَشْيَاعِهِمْ
اور	درمیان	ان چیزوں کے جو	وہ چاہیں گے	جیسے	کیا گیا	ان جیسے کام کرنے والوں کے ساتھ

مِّنْ قَبْلُ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	فِيْ شَكٍّ	مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع
اس سے پہلے	بلاشبہ وہ	تھے	ایسے شک میں (جو)	اضطراب میں ڈالنے والا ہے

سُوْرَةُ فَاطِرٍ (۳۵) مَكِّيَّةٌ (۴۳) — رکوعاتھا ۵ — آیاتھا ۴۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	جَاعِلِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ
تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں (جو)	پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں اور زمین کا	(اور) بنانے والا ہے	فرشتوں کو	قاصد	(جو) پروں والے ہیں

مَّثْنٰى	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ ؕ	يَزِيْدُ	فِي الْخَلْقِ	مَا	يَشَآءُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار	وہ (اللہ) زیادہ کرتا ہے	پیدائش میں	جو	وہ چاہتا ہے	بلاشبہ	اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱﴾	مَا	يَفْتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	مِنْ رَّحْمَةٍ	فَلَا	مُمْسِكَ
ہر چیز پر	خوب قادر ہے	جو	کھول دے	اللہ	لوگوں کے لیے	(اپنی) رحمت سے	تو نہیں	کوئی بند کرنے والا

لَهَا	وَ	مَا	يُمْسِكْ	فَلَا	مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
اسے	اور	جو	وہ بند کر دے	تو نہیں ہے	کوئی بھیجنے والا	اسے	اس کے بعد	اور	وہ	نہایت غالب

الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ ؕ	هَلْ	مِنْ خَالِقٍ	غَيْرُ اللّٰهِ
خوب حکمت والا ہے	اے	لوگو!	تم یاد کرو	اللہ کی نعمت	اپنے اوپر	کیا	کوئی اور خالق ہے	سوائے اللہ کے

يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳﴾
جو تمھیں رزق دے	آسمان اور زمین سے؟	نہیں ہے	کوئی معبود (برحق)	مگر	وہی	تو کہاں	تم پھیرے جاتے ہو؟

وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
اور	اگر	وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو	تو تحقیق	جھٹلائے گئے	کئی رسول	آپ سے پہلے	اور	اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ۴	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ
لوٹائے جاتے ہیں	سب معاملات	اے	لوگو!	بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	چنانچہ نہ	تم کو دھوکے میں ڈالے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَ	لَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ۵	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ
دنیا کی زندگی	اور	نہ	تم کو دھوکے میں ڈالے	اللہ کی بابت	بڑا دھوکے باز (شیطان)	بے شک	شیطان

لَكُمْ	عَدُوٌّ	فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا ؕ	اِنَّمَا	يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا
تمھارا	دشمن ہے	لہٰذا تم اس کو بناؤ	دشمن ہی (اطاعت الٰہی کر کے)	بس	وہ بلاتا ہے	اپنے گروہ کو	تاکہ وہ ہوں

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۶ ؕ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ
اہل جہنم میں سے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ان کے لیے ہے	سخت عذاب	اور	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ۷ ع	اَ
ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے ہے	مغفرت	اور	اجر	بہت بڑا	کیا

فَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	فَرَاٰهُ	حَسَنًا ؕ
تو وہ شخص جو	مزین کر دیا گیا	اس کے لیے	اس کا برا عمل	سو وہ اسی کو دیکھتا ہے	اچھا (ہدایت یافتہ شخص کی مانند ہو سکتا ہے؟)

فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	فَلَا
پس بے شک	اللہ	گمراہ کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	تو نہ

تَذْهَبْ	نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا
جاتی رہے	آپ کی جان	ان پر	افسوس کرتے ہوئے	بلاشبہ	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو

يَصْنَعُوْنَ ۸	وَ	اللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا
وہ کرتے ہیں	اور	اللہ	وہ ہے جس نے	بھیجی	ہوائیں	چنانچہ وہ اٹھاتی ہیں	بادل کو

فَسُقْنٰهُ	اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ
تو ہم اس کو ہانک لے جاتے ہیں	مردہ شہر کی طرف	پھر ہم زندہ کرتے ہیں	اس کے ذریعے سے	زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ	كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ ۹	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ
اس کے مردہ ہو جانے کے بعد	اسی طرح ہوگا	دوبارہ اٹھایا جانا	جو شخص	ہے	چاہتا	عزت

فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا ؕ	اِلَيْهِ	يَصْعَدُ	الْكَلِمُ الطَّيِّبُ	وَ	الْعَمَلُ الصَّالِحُ
تو اللہ ہی کے لیے ہے	عزت	ساری	اسی کی طرف	چڑھتی ہیں	پاکیزہ باتیں	اور	صالح عمل

يَرْفَعُهٗ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ؕ
وہی اسے (بھی) اوپر اٹھاتا ہے	اور	وہ لوگ جو	چالیں چلتے ہیں	بری	ان کے لیے ہے	عذاب	سخت

وَ	مَكْرُ اُولٰٓئِكَ	هُوَ	يَبُوْرُ ﴿١٠﴾	وَ	اللّٰهُ خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ
اور	انھی لوگوں کی چال	وہی	نابود ہوگی	اور	اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفے (قطرۂ منی) سے

ثُمَّ	جَعَلَكُمْ	اَزْوَاجًا ؕ	وَ	مَا	تَحْمِلُ	مِنْ	اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ
پھر	اس نے تم کو بنایا	جوڑے جوڑے	اور	نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی	مادہ	اور	نہ	وہ جنتی ہے

اِلَّا	بِعِلْمِهٖ ؕ	وَ	مَا	يُعَمَّرُ	مِنْ مُّعَمَّرٍ	وَّ	لَا	يُنْقَصُ
مگر	اس کے علم کے ساتھ	اور	نہیں	عمر دیا جاتا	کوئی عمر دیا جانے والا	اور	نہ	کمی کی جاتی ہے

مِنْ عُمُرِهٖٓ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿١١﴾
اس کی عمر سے	مگر	وہ (درج) ہے کتاب (لوحِ محفوظ) میں	بلاشبہ	یہ (بات)	اللہ پر	نہایت آسان ہے

وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْبَحْرٰنِ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	سَآئِغٌ	شَرَابُهٗ	وَ	هٰذَا
اور	نہیں	برابر	دو دریا	یہ	ایک میٹھا	خوب میٹھا	آسان ہے	اس کا پینا	اور	یہ (دوسرا)

مِلْحٌ	اُجَاجٌ ؕ	وَ	مِنْ كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّ	تَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً
کھارا	سخت کڑوا	اور	ہر ایک میں سے	تم کھاتے ہو	گوشت	تازہ	اور	تم نکالتے ہو	زیورات

تَلْبَسُوْنَهَا	وَ	تَرَى	الْفُلْكَ	فِيْهِ	مَوَاخِرَ	لِتَبْتَغُوْا
انھیں تم پہنتے ہو	اور	آپ دیکھیں گے	کشتیوں کو	اس (دریا) میں	پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں	تاکہ تم تلاش کرو

مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢﴾	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَ	يُوْلِجُ
اس کے فضل سے	اور	تاکہ تم	شکر کرو	وہ (اللہ) داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور	داخل کرتا ہے

النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
دن کو	رات میں	اور	اس نے کام پر لگا دیا	سورج اور چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے	ایک وقت مقرر تک

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ
یہی اللہ ہے	تمھارا رب	اسی کی ہے	بادشاہی	اور	وہ جن کو	تم پکارتے ہو	اس (اللہ) کے سوا

مَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْ قِطْمِيْرٍ ⑬	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْا	دُعَآءَكُمْ
نہیں	وہ اختیار رکھتے	کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کا (بھی)	اگر	تم پکارو ان کو	(تو) نہیں	وہ سنیں گے	تمھاری پکار کو

وَ	لَوْ	سَمِعُوْا	مَا	اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ
اور	اگر (بالفرض)	وہ سن بھی لیں	(تو) نہیں	وہ جواب دیں گے	تمھیں	اور	قیامت کے دن	وہ انکار کر دیں گے

بِشِرْكِكُمْ	وَ	لَا	يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ	خَبِيْرٍ ⑭	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ
تمھارے (اس) شرک کا	اور	نہیں	(کوئی) خبر دے گا آپ کو	مانند	(اللہ) خوب خبردار کے	اے	لوگو!

اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ⑮	اِنْ	يَّشَاْ
تم سب	محتاج ہو	اللہ کے	اور	اللہ	وہی ہے	بہت بے نیاز	لائق حمد وثنا	اگر	وہ چاہے

يُذْهِبْكُمْ	وَ	يَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑯	وَ	مَا	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ
(تو) تمھیں لے جائے (ہلاک کر دے)	اور	لے آئے ایک نئی مخلوق	اور	نہیں ہے	یہ (کام)	اللہ پر

بِعَزِيْزٍ ⑰	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	وَ	اِنْ	تَدْعُ
کچھ مشکل	اور	نہیں	بوجھ اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور	اگر	بلائے گا

مُثْقَلَةٌ	اِلٰى حِمْلِهَا	لَا	يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ	وَّلَوْ
کوئی بوجھ لدا شخص	اپنے بوجھ (اٹھانے) کو	(تو) نہیں	اٹھایا جائے گا	اس (کے بوجھ) میں سے	کچھ بھی	اگرچہ

كَانَ	ذَا قُرْبٰى	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ
وہ ہو	قریبی رشتے دار ہی	بس	آپ تو ڈراتے ہیں	ان لوگوں کو جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	مَنْ	تَزَكّٰى	فَاِنَّمَا	يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ
اور	وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور	جو	پاک ہو گیا	تو بس	وہ پاک ہوتا ہے	اپنے ہی لیے

وَ	اِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ⑱	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ ⑲
اور	اللہ ہی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	اور	نہیں	برابر ہو سکتا	اندھا	اور	دیکھنے والا

وَ	لَا	الظُّلُمٰتُ	وَ	لَا	النُّوْرُ ⑳	وَ	لَا	الظِّلُّ	وَ	لَا	الْحَرُوْرُ ㉑	وَ	مَا
اور	نہ	اندھیرے	اور	نہ	روشنی	اور	نہ	سایہ	اور	نہ	دھوپ	اور	نہیں

يَسْتَوِي	الْاَحْيَآءُ	وَ	لَا	الْاَمْوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُسْمِعُ	مَنْ	يَّشَآءُ
برابر ہو سکتے	زندے	اور	نہ	مردے	بے شک	اللہ	سنوا دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے

وَ	مَآ	اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ	فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾	اِنْ	اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾
اور	نہیں	آپ	سنا سکتے	ان کو جو	قبروں میں ہیں	نہیں ہیں	آپ	مگر	ڈرانے والے

اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا ؕ	وَ	اِنْ	مِّنْ اُمَّةٍ
بلاشبہ ہم نے	بھیجا ہے آپ کو	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	اور	نہیں (ہوئی)	کوئی امت

اِلَّا	خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾	وَ	اِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَ
مگر	(ضرور) گزرا ہے	اس میں	ایک ڈرانے والا	اور	اگر	وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں	تو (نئی بات نہیں) تحقیق	جھٹلایا تھا

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
ان لوگوں نے (بھی) جو	ان سے پہلے ہوئے	آئے تھے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ

وَ	بِالزُّبُرِ	وَ	بِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾	ثُمَّ	اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	صحیفوں کے ساتھ	اور	روشن کتاب کے ساتھ	پھر	میں نے پکڑ لیا	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا

ع ۴ ۱۵

فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ ع	اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ
تو (دیکھو) کیسے	(نازل) ہوا (ان پر)	میرا عذاب؟	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	بلاشبہ	اللہ نے	نازل کیا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	ثَمَرٰتٍ	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهَا ؕ
آسمان سے	پانی	پھر ہم نے نکالے	اس کے ذریعے سے	ایسے پھل	(کہ) مختلف ہیں	ان کے رنگ

وَ	مِنَ الْجِبَالِ	جُدَدٌۢ	بِيْضٌ	وَّ	حُمْرٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا	وَ	غَرَابِيْبُ
اور	پہاڑوں میں	گھاٹیاں ہیں	سفید	اور	سرخ	مختلف ہیں	ان کے رنگ	اور	بہت گہرے

سُوْدٌ ﴿٢٧﴾	وَ	مِنَ النَّاسِ	وَالدَّوَآبِّ	وَ	الْاَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهٗ
سیاہ	اور	انسانوں میں سے	اور جانوروں (میں سے)	اور	چوپایوں (میں سے)	مختلف ہیں	ان کے رنگ

كَذٰلِكَ ؕ	اِنَّمَا	يَخْشَى اللّٰهَ	مِنْ عِبَادِهِ	الْعُلَمٰٓؤُا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
اسی طرح	بس	ڈرتے ہیں اللہ سے	اس کے بندوں میں سے	علماء ہی	بلاشبہ	اللہ	خوب غالب ہے

غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ
بہت بخشنے والا ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	تلاوت کرتے ہیں	اللہ کی کتاب	اور	قائم رکھتے ہیں	نماز

وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	يَّرْجُوْنَ
اور	خرچ کرتے ہیں	اس میں سے جو	ہم نے ان کو دیا	پوشیدہ	اور	علانیہ	وہ امید کرتے ہیں

تِجَارَةً	لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾	لِيُوَفِّيَهُمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَ	يَزِيْدَهُمْ
ایسی تجارت کی	جو ہرگز نقصان والی نہیں	تا کہ ان کو پورے دے (اللہ)	ان کے اجر	اور	زیادہ دے ان کو

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾	وَ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ
اپنے فضل سے	بے شک وہ	بہت بخشنے والا	ازحد قدردان ہے	اور	وہ جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف

مِنَ الْكِتٰبِ	هُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
کتاب سے	وہ	حق ہے	تصدیق کرنے والی ہے	اس (کتاب) کی جو	اس سے پہلے ہے	بے شک	اللہ

بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيْرٌۢ	بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾	ثُمَّ	اَوْرَثْنَا	الْكِتٰبَ	الَّذِيْنَ
اپنے بندوں کے ساتھ	البتہ خوب خبردار ہے	خوب دیکھنے والا ہے	پھر	ہم نے وارث کیا	کتاب کا	ان لوگوں کو جنہیں

اصْطَفَيْنَا	مِنْ عِبَادِنَا	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	وَ	مِنْهُمْ
ہم نے چن لیا	اپنے بندوں میں سے	پھر بعض تو ان میں سے	ظلم کرنے والے ہیں	اپنے آپ پر	اور	بعض ان میں سے

مُّقْتَصِدٌ	وَ	مِنْهُمْ	سَابِقٌۢ	بِالْخَيْرٰتِ	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكَ	هُوَ
میانہ رو ہیں	اور	بعض ان میں سے	سبقت کرنے والے ہیں	نیکیوں میں	اللہ کے حکم سے	یہی ہے	وہ

الْفَضْلُ	الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ ؕ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا	يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا
فضل	بہت بڑا	باغ ہیں	ہمیشہ رہنے کے	وہ ان میں داخل ہوں گے	وہ پہنائے جائیں گے	ان میں

مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّ	لُؤْلُؤًا	وَ	لِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾	وَ	قَالُوا
کنگن	سونے کے	اور	موتی بھی	اور	ان کا لباس ہوگا	ان میں	ریشمی	اور	وہ کہیں گے

الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَذْهَبَ	عَنَّا	الْحَزَنَ ؕ	اِنَّ	رَبَّنَا
تمام تعریفیں	اللہ کے لیے ہیں	وہ جس نے	دور کردیا	ہم سے	غم	بے شک	ہمارا رب

لَغَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ ﴿۳۴﴾	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَ الْمُقَامَةِ	مِنْ فَضْلِهٖ	لَا
البتہ بہت بخشنے والا	نہایت قدردان ہے	وہ جس نے	ہمیں اتارا	ہمیشہ رہنے کے گھر میں	اپنے فضل سے	نہیں

يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّ	لَا	يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾	وَ	الَّذِيْنَ
ہم کو پہنچتی	اس میں	کوئی تکلیف	اور	نہیں	ہمیں پہنچتی	اس میں	کوئی تھکاوٹ	اور	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ جَهَنَّمَ	لَا	يُقْضٰى	عَلَيْهِمْ	فَيَمُوْتُوْا	وَ	لَا
کفر کیا	ان کے لیے	آتشِ جہنم ہے	نہیں	فیصلہ کیا جائے گا	ان پر (موت کا)	کہ وہ مرجائیں	اور	نہ

يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	مِّنْ عَذَابِهَا ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	كُلَّ	كَفُوْرٍ ۝۳۶
ہلکا کیا جائے گا	ان سے	اس (جہنم) کا عذاب	اسی طرح	ہم بدلہ (سزا) دیتے ہیں	ہر	ناشکرے کو

وَ	هُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا
اور	وہ	چلائیں گے	اس میں	(اور کہیں گے:) اے ہمارے رب!	تو نکال ہم کو	(اب) ہم عمل کریں گے	نیک

غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ ؕ	اَوَ	لَمْ	نُعَمِّرْكُمْ	مَّا	يَتَذَكَّرُ
نہ کہ	وہ جو	ہم عمل کرتے تھے (پہلے)	(اللہ فرمائے گا:) کیا	نہیں	ہم نے تمھیں عمر دی تھی	اتنی کہ	نصیحت پکڑ لیتا

فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ	وَ	جَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ ؕ	فَذُوْقُوْا
اس میں	وہ شخص جو	نصیحت حاصل کرنا چاہتا	اور	آیا تمھارے پاس	ڈرانے والا (بھی)	اب تم چکھو (عذاب)

فَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ ۝۳۷	اِنَّ	اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
پس نہیں ہے	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	بلاشبہ	اللہ	جاننے والا ہے	پوشیدہ چیزیں	آسمانوں اور زمین کی

ع ۱۲

اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۳۸	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ ؕ
بے شک وہ	خوب جانتا ہے	سینوں کے بھید (راز)	وہی ہے	جس نے	تمھیں بنایا	جانشین	زمین میں

فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ ؕ	وَ	لَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ
پھر جس نے	کفر کیا	تو اسی پر (وبال) ہوگا	اس کے کفر کا	اور	نہیں	زیادہ کرتا	کافروں کو	ان کا کفر

عِنْدَ رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا	وَ	لَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا ۝۳۹
ان کے رب کے نزدیک	مگر	ناراضی ہی میں	اور	نہیں	زیادہ کرتا	کافروں کو	ان کا کفر	مگر	نقصان ہی میں

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	اَرُوْنِيْ
کہہ دیجیے	تم مجھے خبر دو	اپنے ان شریکوں (معبودوں) کی	وہ جنھیں	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	تم مجھے دکھاؤ

مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ	اَمْ
کیا کچھ	انہوں نے پیدا کیا ہے	زمین سے؟	یا	ان کا	کوئی حصہ ہے	آسمانوں (کی پیدائش) میں؟	یا

اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	فَهُمْ	عَلٰى بَيِّنَتٍ	مِّنْهُ	بَلْ	اِنْ	يَّعِدُ
ہم نے ان کو دی	کوئی کتاب	پس وہ	کسی واضح دلیل پر ہیں	اس میں سے؟	بلکہ	نہیں	وعدہ دیتے

الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا ۝۴۰	اِنَّ	اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ
(یہ) ظالم	(یعنی) ان کے بعض	بعض کو	مگر	دھوکے ہی کا	بلاشبہ	اللہ ہی	تھامے ہوئے ہے	آسمانوں کو

وَ	الۡاَرۡضَ	اَنۡ	تَزُوۡلَا	وَ	لَىِٕنۡ	زَالَتَاۤ
اور	زمین کو	اس بات سے کہ	وہ ٹل (ہٹ) جائیں (اپنی جگہ سے)	اور	البتہ اگر	وہ دونوں ٹل جائیں (اپنی جگہ سے)

اِنۡ	اَمۡسَكَهُمَا	مِنۡ اَحَدٍ	مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيۡمًا
(تو) نہیں	روک سکے گا ان دونوں کو	کوئی بھی	اس (اللہ) کے بعد	بلاشبہ وہ	ہے	نہایت بُردبار

غَفُوۡرًا ۝۴۱	وَ	اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ	جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ	لَىِٕنۡ	جَآءَهُمۡ	نَذِيۡرٌ
بہت بخشنے والا	اور	انھوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں	اپنی پختہ قسمیں	البتہ اگر	آیا ان کے پاس	کوئی ڈرانے والا

لَّيَكُوۡنُنَّ	اَهۡدٰى	مِنۡ اِحۡدَى الۡاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمۡ	نَذِيۡرٌ	مَّا
تو ضرور وہ ہوں گے	زیادہ ہدایت یافتہ	ہر ایک امت سے	پھر جب	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	(تو) نہیں

زَادَهُمۡ	اِلَّا	نُفُوۡرَا ۝۴۲	اسۡتِكۡبَارًا	فِى الۡاَرۡضِ	وَ	مَكۡرَ السَّيِّئِ ؕ	وَ	لَا
اس نے زیادہ کیا ان کو	مگر	نفرت ہی میں	تکبر کی وجہ سے	زمین میں	اور	بُری تدبیر کی وجہ سے	اور	نہیں

يَحِيۡقُ	الۡمَكۡرُ السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهۡلِهٖ ؕ	فَهَلۡ	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	سُنَّتَ
گھیرتی	بُری تدبیر	مگر	اپنے کرنے والے ہی کو	سو نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	(اللہ کے) طریقے کا

الۡاَوَّلِيۡنَ	فَلَنۡ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَبۡدِيۡلًا	وَ	لَنۡ	تَجِدَ
پہلے لوگوں کے (بارے میں)	پس ہرگز نہ	آپ پائیں گے	اللہ کے طریقے کا	بدلنا	اور	ہرگز نہ	آپ پائیں گے

لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَحۡوِيۡلًا ۝۴۳	اَوَ	لَمۡ	يَسِيۡرُوۡا	فِى الۡاَرۡضِ	فَيَنۡظُرُوۡا	كَيۡفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
طریقۂ الٰہی کا	ٹلنا	کیا	نہیں	وہ چلے پھرے	زمین میں	کہ وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام

الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	وَ	كَانُوۡۤا	اَشَدَّ	مِنۡهُمۡ	قُوَّةً ؕ	وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ
ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے؟	اور	وہ تھے	زیادہ سخت	ان سے	قوت میں	اور	نہیں	ہے	اللہ

لِيُعۡجِزَهٗ	مِنۡ شَىۡءٍ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيۡمًا
کہ اس کو عاجز کردے	کوئی چیز	آسمانوں میں	اور	نہ	(کوئی چیز) زمین میں	بلاشبہ وہ	ہے	خوب جاننے والا

قَدِيۡرًا ۝۴۴	وَ	لَوۡ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا	كَسَبُوۡا	مَا	تَرَكَ
نہایت قدرت والا	اور	اگر	مؤاخذہ کرے	اللہ	لوگوں کا	بہ سبب اس کے جو	انھوں نے کمایا	(تو) نہ	وہ چھوڑے

عَلٰى ظَهۡرِهَا	مِنۡ دَآبَّةٍ	وَّلٰـكِنۡ	يُّؤَخِّرُهُمۡ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ
اس (زمین) کی پشت پر	کوئی چلنے والا جاندار	لیکن	وہ ان کو ڈھیل دیتا ہے	ایک مقرر وقت تک	پھر جب	آ جائے گا

اَجَلُهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا ۴۵
ان کا وقت مقرر (تو وہی انھیں سزا دے گا)	تو بلا شبہ	اللہ	ہے	اپنے بندوں کو	خوب دیکھنے والا

سُوْرَةُ يٰسٓ (٣٦) مَكِّيَّةٌ (٤١)

رُكُوْعَاتُهَا ٥ — اٰيَاتُهَا ٨٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يٰسٓ ۱	وَ	الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۲	اِنَّكَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۳	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۴	تَنْزِيْلَ
یٰسٓ	قسم ہے	حکمت والے قرآن کی	بلا شبہ آپ	البتہ رسولوں میں سے ہیں	راہِ راست پر	اتارا ہوا

الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ ۵	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اُنْذِرَ	اٰبَآؤُهُمْ
نہایت غالب	خوب رحم کرنے والے کا	تاکہ آپ ڈرائیں	اس قوم کو	(کہ) نہیں	ڈرائے گئے	ان کے باپ دادا

فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ ۶	لَقَدْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ۷
لہٰذا وہ	غافل ہیں	البتہ تحقیق	ثابت ہو گئی	بات (اللہ کی)	ان کی اکثریت پر	لہٰذا وہ	نہیں	ایمان لائیں گے

اِنَّا	جَعَلْنَا	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ	اَغْلٰلًا	فَهِيَ	اِلَى الْاَذْقَانِ	فَهُمْ
بے شک	ہم نے ڈال دیے	ان کی گردنوں میں	طوق	سو وہ	(ان کی) ٹھوڑیوں تک (پہنچ رہے ہیں)	چنانچہ وہ

مُّقْمَحُوْنَ ۸	وَ	جَعَلْنَا	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	سَدًّا	وَّ	مِنْ خَلْفِهِمْ	سَدًّا
سر اوپر کو اٹھائے ہوئے ہیں	اور	ہم نے بنا دی	ان کے سامنے	ایک دیوار	اور	ان کے پیچھے	ایک دیوار

فَاَغْشَيْنٰهُمْ	فَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ ۹	وَ	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَ	اَنْذَرْتَهُمْ
پھر ہم نے ڈھانک دیا ان (کی آنکھوں) کو	لہٰذا وہ	نہیں دیکھتے	اور	برابر ہے	ان پر	کیا	آپ ان کو ڈرائیں

اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ۱۰	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	مَنِ	اتَّبَعَ
یا	نہ	آپ ان کو ڈرائیں	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	بس	آپ تو ڈرا سکتے ہیں	اس شخص کو جو	پیروی کرے

الذِّكْرَ	وَ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	فَبَشِّرْهُ	بِمَغْفِرَةٍ
نصیحت کی	اور	وہ ڈرے	رحمٰن سے	بن دیکھے	پس آپ اس کو خوشخبری دے دیجیے	مغفرت کی

وَّ	اَجْرٍ كَرِيْمٍ ۱۱	اِنَّا نَحْنُ	نُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	نَكْتُبُ	مَا	قَدَّمُوْا
اور	عزت والے اجر کی	بلا شبہ ہم ہی	زندہ کرتے ہیں	مردوں کو	اور	ہم لکھتے ہیں	اسے جو (عمل)	وہ آگے بھیجتے ہیں

وَ	اٰثَارَهُمْ	وَ	كُلَّ شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ	فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۱۲
اور	ان کے آثار (نشانِ قدم) بھی	اور	ہر چیز	ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اس کو	ایک واضح کتاب میں

وَ	اضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م	اِذْ	جَآءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾
اور	آپ بیان کیجیے	ان کے لیے	ایک مثال	بستی والوں کی	جب	آئے اس بستی میں	(اللہ کے) بھیجے ہوئے

اِذْ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمُ	اثْنَيْنِ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَعَزَّزْنَا
جب	ہم نے بھیجے	ان کی طرف	دو (پیغمبر)	تو انھوں نے ان دونوں کو جھٹلایا	پھر ہم نے (ان کو) تقویت دی

بِثَالِثٍ	فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾	قَالُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
تیسرے کے ساتھ	چنانچہ انھوں نے کہا	بے شک ہم	تمھاری طرف	بھیجے گئے ہیں	انھوں نے کہا	نہیں ہو	تم

اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَ	مَآ	اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾
مگر	بشر ہی	ہم جیسے	اور	نہیں	نازل کی	رحمٰن نے	کوئی چیز	نہیں ہو	تم	مگر	جھوٹ بولتے

قَالُوْا	رَبُّنَا	يَعْلَمُ	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾	وَ	مَا	عَلَيْنَآ
انھوں نے کہا	ہمارا رب	جانتا ہے	بلاشبہ ہم	تمھاری ہی طرف	البتہ بھیجے گئے ہیں	اور	نہیں ہے	ہم پر

اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾	قَالُوْٓا	اِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ	لَئِنْ	لَّمْ
مگر	پہنچا دینا	کھول کر	انھوں نے کہا	ہم نے تو	نامبارک خیال کیا ہے	تمھیں	البتہ اگر	نہ

تَنْتَهُوْا	لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَ	لَيَمَسَّنَّكُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ
تم باز آئے	تو ضرور ہم سنگسار کر دیں گے تمھیں	اور	البتہ ضرور تمھیں پہنچے گی	ہماری طرف سے	سزا

اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾	قَالُوْا	طَآئِرُكُمْ	مَّعَكُمْ ؕ	اَ	ئِنْ
دردناک	انھوں نے کہا	تمھاری نحوست	تمھارے ساتھ ہے (جو تمھاری ہی وجہ سے ہے)	کیا	اگر

ذُكِّرْتُمْ ؕ	بَلْ	اَنْتُمْ قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾	وَ	جَآءَ
تم نصیحت کیے جاؤ (تو کیا یہ نحوست ہے)؟	بلکہ	تم لوگ ہی ہو	حد سے بڑھنے والے	اور	آیا

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ	يَّسْعٰى	قَالَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوا	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾
شہر کے دور دراز کے مقام سے	ایک آدمی	دوڑتا ہوا	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم پیروی کرو	رسولوں کی

اتَّبِعُوْا	مَنْ	لَّا	يَسْـَٔلُكُمْ	اَجْرًا	وَّ	هُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾
تم پیروی کرو	ان کی جو	نہیں	تم سے مانگتے	کوئی صلہ	جبکہ	وہ (خود)	ہدایت یافتہ ہیں

وَ	مَا	لِیَ	لَآ	اَعْبُدُ	الَّذِیْ	فَطَرَنِیْ	وَ	اِلَیْهِ
اور	کیا ہے	مجھے	(کہ) نہ	میں عبادت کروں	اس ذات کی جس نے	مجھے پیدا کیا	اور	اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾	ءَ	اَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	اِنْ	یُّرِدْنِ	الرَّحْمٰنُ
تم سب لوٹائے جاؤ گے	کیا	میں بنالوں	اس (اللہ) کے سوا	معبود (دوسرے)	اگر	ارادہ کرے میرے ساتھ	رحمٰن

بِضُرٍّ	لَّا	تُغْنِ عَنِّیْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَیْـًٔا	وَّ	لَا
(مجھے) نقصان پہنچانے کا	نہیں	کام آئے گی میرے	ان کی شفاعت	کچھ بھی	اور	نہ

یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾	اِنِّیْٓ	اِذًا	لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾	اِنِّیْٓ	اٰمَنْتُ
وہ مجھے چھڑا سکیں گے	بے شک میں	اس وقت	البتہ کھلی گمراہی میں ہوں گا	بے شک میں	ایمان لایا ہوں

بِرَبِّكُمْ	فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾	قِیْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ	قَالَ	یٰلَیْتَ
تمہارے رب کے ساتھ	لہٰذا تم میری بات سنو	کہا گیا	تو داخل ہوجا	جنت میں	اس نے کہا	اے کاش!

قَوْمِیْ	یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	بِمَا	غَفَرَ لِیْ	رَبِّیْ	وَ	جَعَلَنِیْ
میری قوم	جان لے	اس (بات) کو کہ	مجھے بخش دیا ہے	میرے رب نے	اور	اس نے کر دیا مجھے

مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰی قَوْمِهٖ	مِنْ بَعْدِهٖ	مِنْ	جُنْدٍ	مِّنَ السَّمَآءِ
معزز لوگوں میں سے	اور	نہیں	ہم نے اتارا	اس کی قوم پر	اس کے بعد	کوئی	لشکر	آسمان سے

وَ	مَا	كُنَّا	مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾	اِنْ	كَانَتْ	اِلَّا	صَیْحَةً وَّاحِدَةً	فَاِذَا
اور	نہیں	تھے ہم	اتارنے والے ہی	نہیں	تھا (کچھ بھی)	مگر	ایک زور کی آواز ہی	تو (اس سے) ناگہاں

هُمْ	خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾	یٰحَسْرَةً	عَلَی الْعِبَادِ	مَا	یَاْتِیْهِمْ	مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا
وہ	بجھ کر رہ گئے	وائے افسوس	(ایسے) بندوں پر	نہیں	آتا ان کے پاس	کوئی	رسول	مگر	وہ ہوتے

بِهٖ	یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾	اَ	لَمْ	یَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
اس کے ساتھ	استہزاء ہی کرتے	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ	اَنَّهُمْ	اِلَیْهِمْ	لَا	یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾	وَ	اِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِیْعٌ
امتیں	بے شک وہ	ان کی طرف	نہیں	لوٹیں گی	اور	نہیں ہے	کوئی بھی	مگر	سب کے سب

لَّدَیْنَا	مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	اٰیَةٌ	لَّهُمُ	الْاَرْضُ	الْمَیْتَةُ	اَحْیَیْنٰهَا
ہمارے پاس	حاضر کیے جائیں گے	اور	ایک نشانی ہے	ان کے لیے	زمین	مردہ	ہم نے زندہ کر دیا اسے (بارش سے)

وَ	اَخْرَجْنَا	مِنْهَا	حَبًّا	فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	جَعَلْنَا	فِيْهَا
اور	ہم نے نکالا	اس سے	(اناج کا) دانہ	پھراسی (دانہ اناج) سے	وہ کھاتے ہیں	اور	ہم نے بنائے	اس (زمین) میں

جَنّٰتٍ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّ	اَعْنَابٍ	وَّ	فَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾
باغات	کھجوروں کے	اور	انگوروں کے	اور	ہم نے جاری کیے	ان (باغوں) میں	چشمے

لِيَاْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ	وَ	مَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ ؕ	اَ	فَلَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾
تاکہ وہ کھائیں	اس کے پھلوں سے	اور	نہیں	بنایااس کو	ان کے ہاتھوں نے	کیا	پھرنہیں	وہ شکر کرتے؟

سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	وَ
پاک ہے	وہ ذات جس نے	پیدا کیے	جوڑے	سب کے سب	ان چیزوں کے (بھی) جن کو	اگاتی ہے	زمین	اور

مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	مِمَّا	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمُ
خودان (انسانوں) کے اپنے بھی	اور	ان کے (بھی) جنھیں	نہیں	وہ جانتے	اور	ایک نشانی	ان کے لیے

الَّيْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ	النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾	وَ
رات ہے	ہم کھینچ لیتے ہیں	اس (رات) سے	دن کو	پھریکایک	وہ	اندھیرے میں رہ جاتے ہیں	اور

الشَّمْسُ	تَجْرِيْ	لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ ؕ
سورج	رواں دواں رہتا ہے	اپنے ٹھکانے (پر پہنچنے) کیلئے	یہ	اندازہ ہے	نہایت غالب	خوب جاننے والے کا

وَ	الْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰى	عَادَ	كَالْعُرْجُوْنِ	الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾
اور	چاند	ہم نے مقرر کردی ہیں اس کی	منزلیں	یہاں تک کہ	وہ ہوجاتا ہے	مانند کھجور کے خوشے کی	پرانی ٹیڑھی ڈنڈی کے

لَا	الشَّمْسُ	يَنْۢبَغِيْ	لَهَآ	اَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَ	لَا	الَّيْلُ	سَابِقُ
نہ	سورج	لائق ہے	اس کے لیے	یہ کہ	وہ پکڑلے	چاندکو	اور	نہ	رات ہی	پہل کرنے والی ہے

النَّهَارِ ؕ	وَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾	وَ	اٰيَةٌ	لَّهُمْ	اَنَّا
دن سے	اور	سب (اپنے اپنے)	مدار میں	تیرتے پھرتے ہیں	اور	ایک نشانی	ان کے لیے	(یہ ہے کہ) بے شک

حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾	وَ	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ مِّثْلِهٖ
ہم نے اٹھایا	ان کی اولاد کو	بھری ہوئی کشتی میں	اور	ہم نے پیدا کیں	ان کے لیے	اس جیسی (اورسواریاں)

مَا	يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾	وَ	اِنْ	نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ	فَلَا	صَرِيْخَ
جن پر	وہ سوار ہوتے ہیں	اور	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم غرق کردیں ان کو	پھرنہیں (ہوگا)	کوئی فریادرس

لَهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ	مَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾
ان کے لیے	اور	نہ	وہ	چھڑائے جائیں گے	مگر	رحمت سے	ہماری طرف سے	اور	فائدہ ہے	ایک مدت تک

وَ	اِذَا قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّقُوْا	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ	وَ	مَا	خَلْفَكُمْ
اور	جب کہا جاتا ہے	ان کے لیے	تم بچو	اس (عذاب) سے جو	تمہارے سامنے ہے	اور	جو	تمہارے پیچھے ہے

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ	مَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اِلَّا
تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	اور	نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی	نشانی	ان کے رب کی نشانیوں میں سے	مگر

كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	اِذَا قِيْلَ	لَهُمْ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا
وہ ہوتے ہیں	اس سے	اعراض کرنے والے	اور	جب کہا جاتا ہے	ان سے	تم خرچ کرو	اس میں سے جو

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَ	نُطْعِمُ
اللہ نے رزق دیا ہے تمہیں	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	کیا	ہم کھلائیں

مَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗٓ	اِنْ اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾	وَ	يَقُوْلُوْنَ
اس کو کہ	اگر	چاہتا	اللہ	(تو) وہ کھلا دیتا اس کو؟	نہیں ہو تم	مگر	کھلی گمراہی میں	اور	وہ کہتے ہیں

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾	مَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً
کب (پورا) ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے؟	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	ایک زور کی آواز کا

تَاْخُذُهُمْ	وَ	هُمْ	يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	تَوْصِيَةً	وَّ	لَآ
جو ان کو آپکڑے گی	جبکہ	وہ	(آپس میں) جھگڑیں گے	تب نہ	وہ طاقت رکھیں گے	وصیت کرنے کی	اور	نہ

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع	وَ	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَاِذَا	هُمْ	مِّنَ الْاَجْدَاثِ
اپنے گھر والوں کی طرف	وہ لوٹ سکیں گے	اور	پھونکا جائے گا	صور میں	تو یکایک	وہ	(اپنی) قبروں سے (نکل کر)

اِلٰى رَبِّهِمْ	يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	مَنْۢ	بَعَثَنَا	مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ	هٰذَا
اپنے رب کی طرف	تیزی سے دوڑیں گے	وہ کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر!	کس نے	اٹھایا ہمیں	ہماری خواب گاہ سے؟	یہ ہے

مَا	وَعَدَ الرَّحْمٰنُ	وَ	صَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾	اِنْ	كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً
وہ جو	رحمٰن نے وعدہ کیا تھا	اور	سچ کہا تھا	رسولوں نے	نہیں	ہوگی وہ	مگر	ایک زور کی آواز

فَاِذَا	هُمْ	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾	فَالْيَوْمَ	لَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْئًا
تو یکایک	وہ	سب کے سب	ہمارے سامنے	حاضر کیے جائیں گے	پس آج	نہیں	ظلم کیا جائے گا	کسی جان پر	کچھ بھی

وَ	لَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝٥٤	اِنَّ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ شُغُلٍ
اور	نہ	تم بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	وہی جو	تم تھے	عمل کرتے	بے شک	اہل جنت	آج	شغل میں

فٰكِهُوْنَ ۝٥٥	هُمْ	وَ	اَزْوَاجُهُمْ	فِيْ ظِلٰلٍ	عَلَى الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ ۝٥٦	لَهُمْ	فِيْهَا
خوش ہوں گے	وہ	اور	ان کی بیویاں	سایوں میں	تختوں پر	ٹیک لگائے ہوں گے	ان کے لیے	اس میں

فَاكِهَةٌ	وَّلَهُمْ	مَّا	يَدَّعُوْنَ ۝٥٧	سَلٰمٌ	قَوْلًا	مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝٥٨
میوہ ہوگا (ہر قسم کا)	اور ان کے لیے	وہ ہوگا جو	وہ مانگیں گے	سلام	کہا جائے گا (انہیں)	نہایت مہربان رب کی طرف سے

وَ	امْتَازُوا	الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ۝٥٩	اَ	لَمْ	اَعْهَدْ
اور (مجرموں سے کہا جائے گا)	تم الگ ہو جاؤ	آج	اے	مجرمو!	کیا	نہیں	میں نے وصیت (تاکید) کی تھی

اِلَيْكُمْ	يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اَنْ	لَّا	تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ۝٦٠
تمہیں	اے بنی آدم!	(اس بات کی) کہ	نہ	تم عبادت کرنا شیطان کی	بلاشبہ وہ	تمہارا	دشمن ہے	کھلم کھلا

وَ	اَنِ	اعْبُدُوْنِيْ ؕ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ۝٦١	وَ	لَقَدْ	اَضَلَّ	مِنْكُمْ
اور	یہ کہ	تم میری ہی عبادت کرنا	یہی ہے	راستہ	سیدھا	اور	البتہ تحقیق	اس نے گمراہ کی	تم میں سے

جِبِلًّا	كَثِيْرًا ؕ	اَفَلَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْقِلُوْنَ ۝٦٢	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ۝٦٣
مخلوق	بہت سی	کیا پھر نہیں	تم تھے	عقل رکھتے؟	یہ ہے	جہنم	وہ جس کا	تم تھے	وعدہ دیے جاتے

اِصْلَوْهَا	الْيَوْمَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ۝٦٤	اَلْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ
تم داخل ہو جاؤ اس میں	آج	بسبب اس کے جو	تم تھے	کفر کرتے	آج	ہم مہر لگا دیں گے	ان کے مونہوں پر

وَ	تُكَلِّمُنَآ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	تَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ۝٦٥
اور	ہم سے کلام کریں گے	ان کے ہاتھ	اور	گواہی دیں گے	ان کے پیر	ساتھ اس کے جو	وہ تھے	کماتے (کرتے)

وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا	عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى
اور	اگر	ہم چاہیں	(تو) ضرور ہم مٹا دیں	ان کی آنکھیں	پھر وہ دوڑیں	راستہ (تلاش کرنے) کو	پھر کیونکر

يُبْصِرُوْنَ ۝٦٦	وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ	عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا
وہ دیکھ سکیں گے؟	اور	اگر	ہم چاہیں	تو ہم مسخ کر دیں ان کی صورتیں	انھی کی جگہوں پر	پھر نہ	وہ طاقت رکھیں گے

مُضِيًّا	وَّ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ۝٦٧	وَ	مَنْ	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِي الْخَلْقِ ؕ
(آگے) چلنے کی	اور	نہ	وہ لوٹ سکیں گے	اور	جو شخص	ہم اس کو عمر دیں (زیادہ)	(تو) ہم الٹا دیتے ہیں اس کو	(حالت) پیدائش میں

أَ	فَلَا	يَعْقِلُوْنَ ۞۶۸	وَ	مَا	عَلَّمْنٰهُ	الشِّعْرَ	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ ط	اِنْ
کیا	پھر نہیں	وہ عقل رکھتے؟	اور	نہیں	ہم نے سکھایا اس (رسول) کو	شعر کہنا	اور	نہ	(یہ) لائق ہی تھا	اس کے	نہیں ہے

هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	وَّ	قُرْاٰنٌ	مُّبِيْنٌ ۞۶۹	لِّيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّ	يَحِقَّ
وہ (کلام الٰہی)	مگر	ایک نصیحت	اور	قرآن	واضح	تاکہ وہ ڈرائے	اس کو جو	ہے	زندہ	اور	ثابت ہو جائے

الْقَوْلُ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۞۷۰	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	خَلَقْنَا	لَهُمْ
بات (اللہ کی)	کافروں پر	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بے شک ہم نے	پیدا کیے	ان کے لیے

مِّمَّا	عَمِلَتْ	اَيْدِيْنَآ	اَنْعَامًا	فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُوْنَ ۞۷۱	وَ	ذَلَّلْنٰهَا
ان میں سے جن کو	بنایا	ہمارے ہاتھوں نے	چوپائے؟	چنانچہ وہ	ان کے	مالک ہیں	اور	ہم نے تابع کر دیا ان کو

لَهُمْ	فَمِنْهَا	رَكُوْبُهُمْ	وَ	مِنْهَا	يَاْكُلُوْنَ ۞۷۲	وَ	لَهُمْ	فِيْهَا
ان کے لیے	پھر کچھ ان میں سے	ان کی سواریاں ہیں	اور	کچھ ان میں سے	وہ کھاتے ہیں	اور	ان کے لیے	ان میں

مَنَافِعُ	وَ	مَشَارِبُ ط	اَ	فَلَا	يَشْكُرُوْنَ ۞۷۳	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً
فائدے ہیں	اور	پینے کی چیزیں ہیں	کیا	پھر نہیں	وہ شکر کرتے؟	اور	انہوں نے بنا لیے	اللہ کے سوا	کئی معبود

لَّعَلَّهُمْ	يُنْصَرُوْنَ ۞۷۴ ط	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَهُمْ	وَ	هُمْ	لَهُمْ
تاکہ وہ	مدد کیے جائیں	نہیں	وہ (معبود) طاقت رکھتے	ان کی مدد کرنے کی	جبکہ	وہ (مشرکین) تو	خود ان (بتوں) کے

جُنْدٌ	مُّحْضَرُوْنَ ۞۷۵	فَلَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ م	اِنَّا	نَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ
لشکر (حمایتی) ہیں	حاضر کیے گئے	لہٰذا نہ	غم میں ڈالیں آپ کو	ان کی باتیں	بلاشبہ ہم	جانتے ہیں	جو	وہ چھپاتے ہیں

وقف لازم

وَ	مَا	يُعْلِنُوْنَ ۞۷۶	اَوَ	لَمْ	يَرَ	الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ نُّطْفَةٍ
اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	کیا	نہیں	دیکھا	انسان نے	کہ بے شک ہم نے	پیدا کیا اس کو	قطرۂ منی سے

فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ ۞۷۷	وَ	ضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَّ	نَسِيَ
پھر ناگہاں (ہو گیا)	وہ	جھگڑنے والا	کھلم کھلا	اور	اس نے بیان کی	ہمارے لیے	ایک مثال	اور	وہ بھول گیا

خَلْقَهٗ ط	قَالَ	مَنْ	يُّحْيِ	الْعِظَامَ	وَ	هِيَ	رَمِيْمٌ ۞۷۸	قُلْ	يُحْيِيْهَا
اپنی پیدائش کو	اس نے کہا	کون	زندہ کرے گا	ہڈیوں کو	جبکہ	وہ	بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟	آپ کہہ دیجیے	ان کو زندہ کرے گا

الَّذِيْٓ	اَنْشَاَهَآ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ط	وَ	هُوَ	بِكُلِّ	خَلْقٍ	عَلِيْمُۨ ۞۷۹	الَّذِيْ	جَعَلَ
وہی (اللہ) جس نے	ان کو پیدا کیا	پہلی بار	اور	وہ	ہر طرح کے	پیدا کرنے کو	خوب جانتا ہے	وہ (اللہ) جس نے	بنا دی

لَكُمْ	مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ	نَارًا	فَاِذَآ	اَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾	اَوَ	لَيْسَ
تمہارے لیے	سبز درخت سے	آگ	پھر یکایک	تم	اس سے	آگ سلگاتے ہو	کیا	نہیں

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ ۭ
وہ (اللہ) جس نے	پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	قدرت رکھنے والا	اس پر	کہ	وہ پیدا کر دے	ان کی مثل (اور انسان)

بَلٰى	وَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾	اِنَّمَآ	اَمْرُهٗٓ	اِذَآ
کیوں نہیں (وہ اس پر قادر ہے)	اور	وہی	(سب کچھ) پیدا کرنے والا	خوب جاننے والا ہے	بس	اس کا حکم	جب

اَرَادَ	شَيْـًٔا	اَنْ	يَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾	فَسُبْحٰنَ	الَّذِيْ
وہ ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	یہ (ہوتا ہے) کہ	وہ کہتا ہے	اس کو	ہو جا	پھر وہ ہو جاتی ہے	سو پاک ہے	وہ (اللہ) کہ

بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾
جس کے ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر ایک چیز کی	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ (٣٧) مَكِّيَّةٌ (٥٦)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ٥ — اٰيَاتُهَا ١٨٢

وَ	الصّٰٓفّٰتِ	صَفًّا ﴿١﴾	فَالزّٰجِرٰتِ	زَجْرًا ﴿٢﴾	فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾
قسم ہے	صف بستہ (فرشتوں) کی	قطار باندھ کر	پھر ڈانٹنے والوں کی	جھڑک کر	پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی

اِنَّ	اِلٰهَكُمْ	لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
بلاشبہ	تمہارا معبود	البتہ ایک ہے	(وہی ہے) رب	آسمانوں	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان میں ہے

وَ	رَبُّ	الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾	اِنَّا زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾	وَ
اور	رب	(تمام) مشرقوں کا	بے شک ہم نے زینت دی	آسمانِ دنیا کو	ایک آرائش (یعنی) ستاروں سے	اور

حِفْظًا	مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾	لَا	يَسَّمَّعُوْنَ	اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى	وَ	يُقْذَفُوْنَ
حفاظت کے لیے	ہر سرکش شیطان سے	(تاکہ) نہ	وہ سن پائیں (باتیں)	عالمِ بالا کی	اور	(ان پر شہاب) پھینکے جاتے ہیں

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾	دُحُوْرًا	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ	وَّاصِبٌ ﴿٩﴾	اِلَّا	مَنْ
ہر جانب سے	(ان کو) بھگانے کے لیے	اور	ان کے لیے ہے	عذاب	ہمیشہ رہنے والا	مگر	جو

خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَ	هُمْ
اچک لے (شیطان)	جھٹ سے	تو اس کے پیچھے لگتا ہے	ستارہ	چمکتا ہوا	پس آپ پوچھیے ان سے	کیا	وہ

أَشَدُّ	خَلْقًا	أَمْ	مَّنْ	خَلَقْنَا ط	إِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ (11)
زیادہ سخت ہیں	پیدائش میں	یا	وہ جن کو	ہم نے پیدا کیا؟	بے شک ہم نے	پیدا کیا ان (انسانوں) کو	چپکتی (لیسدار) مٹی سے

بَلْ	عَجِبْتَ	وَ	يَسْخَرُوْنَ (12)	وَ	إِذَا	ذُكِّرُوْا	لَا	يَذْكُرُوْنَ (13)
بلکہ	آپ نے تعجب کیا	جبکہ	یہ مذاق اڑاتے ہیں	اور	جب	وہ نصیحت کیے جاتے ہیں	(تو) نہیں	وہ نصیحت قبول کرتے

وَ	إِذَا	رَأَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ (14)	وَ	قَالُوْا	إِنْ	هٰذَا	إِلَّا	سِحْرٌ
اور	جب	وہ دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	تو وہ مذاق اڑاتے ہیں	اور	وہ کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو

مُّبِيْنٌ (15)	ءَ	إِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَ	إِنَّا
صریح	کیا	جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں	(تو) کیا	بلاشبہ ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ (16)	أَوَ	اٰبَآؤُنَا الْأَوَّلُوْنَ ط (17)	قُلْ	نَعَمْ	وَ	أَنْتُمْ	دَاخِرُوْنَ (18)
البتہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے	کیا	ہمارے پہلے باپ دادا بھی	آپ کہہ دیجیے	ہاں	اور	تم	ذلیل وخوار ہو گے

فَإِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	فَإِذَا	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ (19)	وَ	قَالُوْا
سو بس	وہ (اٹھانا تو)	ایک زور کی آواز ہی ہوگی	پھر یکایک	وہ	(زندہ ہو کر) دیکھتے ہوں گے	اور	وہ کہیں گے

يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ الدِّيْنِ (20)	هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ع (21)
ہائے افسوس ہمارے لیے!	یہ (تو)	جزا کا دن ہے	یہی ہے	فیصلے کا دن	وہ جو	تم تھے	اسے	جھٹلاتے

أُحْشُرُوا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَ	أَزْوَاجَهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ (22)
(اے فرشتو!) اکٹھا کرو	ان لوگوں کو جنھوں نے	ظلم کیا	اور	ان کے جوڑوں کو	اور	ان کو جن کی	وہ تھے	عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ	إِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ (23)	وَ	قِفُوْهُمْ	إِنَّهُمْ
اللہ کے سوا	پھر تم ہانک لے جاؤ ان کو	جہنم کے راستے کی طرف	اور (ابھی)	تم ٹھہراؤ ان کو	بلاشبہ یہ

مَّسْئُوْلُوْنَ (24)	مَا لَكُمْ	لَا	تَنَاصَرُوْنَ (25)	بَلْ	هُمُ	الْيَوْمَ	مُسْتَسْلِمُوْنَ (26)
باز پرس کیے جائیں گے	کیا ہوا تمھیں	نہیں	تم ایک دوسرے کی مدد کرتے؟	بلکہ	وہ	آج	(سب) فرمانبردار ہیں

وَ	أَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ (27)	قَالُوْا	إِنَّكُمْ كُنْتُمْ	تَأْتُوْنَنَا
اور	متوجہ ہوگا	بعض ان کا	بعض پر	ایک دوسرے سے پوچھیں گے	کہیں گے	بے شک تم تو تھے	آتے ہمارے پاس

عَنِ الْيَمِيْنِ (28)	قَالُوْا	بَلْ	لَّمْ تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ (29)	وَ	مَا	كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ
دائیں طرف سے	وہ کہیں گے	بلکہ	تم نہیں تھے	(خود ہی) ایمان لانے والے	اور	نہیں	تھا	ہمارا	تم پر

مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ ۝٣٠	فَحَقَّ	عَلَيْنَا	قَوْلُ
کوئی	زور	بلکہ	تم ہی تھے	لوگ	سرکشی کرنے والے	اب ثابت ہوگئی	ہم (سب) پر	بات

رَبِّنَآ	اِنَّا	لَذَآىِٕقُوْنَ ۝٣١	فَاَغْوَيْنٰكُمْ	اِنَّا كُنَّا
ہمارے رب کی	بے شک ہم (سب ہی)	البتہ چکھنے والے ہیں (عذاب)	پس ہم نے گمراہ کیا تمہیں	(کیونکہ) بلاشبہ ہم تھے (خود بھی)

غٰوِيْنَ ۝٣٢	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَىِٕذٍ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ۝٣٣	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ
گمراہ	سو بے شک وہ	اس دن	عذاب میں	مشترک ہونگے	بے شک ہم	اسی طرح	کرتے ہیں

بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝٣٤	اِنَّهُمْ	كَانُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٣٥
مجرموں کے ساتھ	بلاشبہ	وہ تھے	جب	کہا جاتا	ان سے	کہ نہیں ہے	کوئی معبود	سوائے اللہ کے	(تو) وہ تکبر کرتے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	اَىِٕنَّا	لَتَارِكُوْٓا	اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝٣٦	بَلْ	جَآءَ
اور	وہ کہتے	کیا بے شک ہم	البتہ چھوڑ دیں گے	اپنے معبودوں کو	بوجہ (کہنے) ایک دیوانے شاعر کے	بلکہ	وہ تو آیا ہے

بِالْحَقِّ	وَ	صَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣٧	اِنَّكُمْ	لَذَآىِٕقُوا	الْعَذَابِ	الْاَلِيْمِ ۝٣٨
حق کے ساتھ	اور	اس نے تصدیق کی	(سب) رسولوں کی	بے شک تم (اب)	البتہ چکھو گے	عذاب	بہت دردناک

وَ	مَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝٣٩	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ۝٤٠
اور	نہیں	تم بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	اسی کا جو	تم تھے	عمل کرتے	لیکن	اللہ کے بندے	چنے ہوئے (اس عذاب سے محفوظ رہیں گے)

اُولٰٓىِٕكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ	مَّعْلُوْمٌ ۝٤١	فَوَاكِهُ	وَ	هُمْ	مُّكْرَمُوْنَ ۝٤٢	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٤٣
یہی لوگ	ان کے لیے ہے	رزق	معلوم	میوے (جنت کے)	اور	وہ	معزز ہونگے	نعمت کے باغوں میں

عَلٰى سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝٤٤	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِكَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝٤٥	بَيْضَآءَ
تختوں پر	ایک دوسرے کے سامنے	پھرایا جائے گا	ان پر (شراب کا)	بھرا جام	جاری چشمے سے	سفید

لَذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝٤٦	لَا	فِيْهَا	غَوْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ	عَنْهَا
لذت (والی)	پینے والوں کے لیے	نہ (ہوگا)	اس میں (اس سے)	سر کا چکرانا	اور	نہ	وہ	اس سے

يُنْزَفُوْنَ ۝٤٧	وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	عِيْنٌ ۝٤٨	كَاَنَّهُنَّ	بَيْضٌ
مدہوش ہونگے	اور	ان کے پاس ہوں گی	نیچی نگاہ رکھنے والیاں	بڑی بڑی آنکھوں والیاں	گویا کہ وہ	(شترمرغ کے) انڈے ہیں

مَّكْنُوْنٌ ۝٤٩	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝٥٠	قَالَ
پردے میں چھپا کر رکھے ہوئے	پھر متوجہ ہوگا	بعض ان کا	بعض پر	ایک دوسرے سے پوچھیں گے	کہے گا

قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	اِنِّيْ	كَانَ	لِيْ	قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾	يَّقُوْلُ	اَئِنَّكَ
ایک کہنے والا	ان میں سے	بے شک میں	تھا	میرا	ایک ہم نشیں	وہ کہتا تھا	کیا بے شک تو ہے

لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾	ءَ	اِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا
البتہ تصدیق کرنے والوں میں سے (اس بات کی کہ)	کیا	جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں

ءَ	اِنَّا	لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾	قَالَ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾	فَاطَّلَعَ
کیا	بے شک ہم	البتہ بدلہ دیے جائیں گے؟	وہ کہے گا	کیا	تم	(جہنم میں) جھانک کر دیکھو گے؟	پھر وہ جھانکے گا

فَرَاٰهُ	فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾	قَالَ	تَاللّٰهِ	اِنْ	كِدْتَّ	لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾	وَ	لَوْلَا
تو اسے دیکھے گا	جہنم کے درمیان میں	وہ کہے گا	اللہ کی قسم!	بلاشبہ	قریب تھا کہ	تو مجھے ہلاک کر ڈالتا	اور	اگر نہ ہوتا

نِعْمَةُ	رَبِّيْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾	اَ	فَمَا	نَحْنُ	بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾	اِلَّا
فضل	میرے رب کا	تو البتہ میں ہوتا	حاضر کیے ہوئے (مجرموں) میں	کیا	پس نہیں	ہم	(اب) مرنے والے	سوائے

مَوْتَتَنَا	الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾
ہمارے مرنے کے	پہلی بار	اور	نہ	ہم	عذاب دیے جائیں گے	بلاشبہ	یہ	البتہ وہی ہے	کامیابی	بہت بڑی

لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	اَ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	نُّزُلًا	اَمْ	شَجَرَةُ
ایسی ہی (کامیابی) کے لیے	پس چاہیے کہ عمل کریں	عمل کرنے والے	کیا	یہ	بہتر ہے	مہمانی	یا	درخت

الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾	اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً	لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾	اِنَّهَا	شَجَرَةٌ	تَخْرُجُ
تھوہر کا؟	بلاشبہ ہم نے	اسے بنایا	فتنہ	ظالموں کے لیے	بے شک وہ	ایک درخت ہے	جو نکلتا (اگتا) ہے

فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ	رُءُوْسُ	الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾	فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ	مِنْهَا
دوزخ کی گہرائی میں	اس کا پھل	گویا کہ وہ	سر ہیں	شیطانوں (سانپوں) کے	پس بلاشبہ وہ	البتہ کھائیں گے	اس میں سے

فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ط	ثُمَّ	اِنَّ	لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا	مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾
پھر بھر لیں گے	اس سے	(اپنے) پیٹ	پھر	بے شک	ان کے لیے	اس کے اوپر	البتہ ملونی ہو گی	گرم (کھولتے ہوئے) پانی کی

ثُمَّ	اِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾	اِنَّهُمْ	اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ	ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾	فَهُمْ
پھر	بے شک	ان کا لوٹنا ہو گا	البتہ جہنم کی طرف	بلاشبہ	انہوں نے پایا	اپنے باپ دادا کو	گمراہ	چنانچہ وہ

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾	وَ	لَقَدْ	ضَلَّ	قَبْلَهُمْ	اَكْثَرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾
ان کے قدموں کے نشانات پر	دوڑے جاتے ہیں	اور	البتہ تحقیق	گمراہ ہوئے	ان سے پہلے	بہت سے	اگلے لوگ

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	فِیْهِمْ	مُّنْذِرِیْنَ ﴿۷۲﴾	فَانْظُرْ	كَیْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۷۳﴾
اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	ان میں	ڈرانے والے	پھر دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جن کو ڈرایا گیا

اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۷۴﴾	وَ	لَقَدْ	نَادٰىنَا	نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ
سوائے	اللہ کے بندوں کے	جو خالص کیے (چنے) ہوئے ہیں	اور	البتہ تحقیق	پکارا ہمیں	نوح نے	پس البتہ خوب (ہم)

الْمُجِیْبُوْنَ ﴿۷۵﴾	وَ	نَجَّیْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۶﴾	وَ
قبول کرنے والے ہیں (فریاد کو)	اور	ہم نے نجات دی اس کو	اور	اس کے اہل کو	بہت بڑی پریشانی سے	اور

جَعَلْنَا	ذُرِّیَّتَهٗ	هُمُ	الْبٰقِیْنَ ﴿۷۷﴾	وَ	تَرَكْنَا	عَلَیْهِ	فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۷۸﴾	سَلٰمٌ
ہم نے کر دیا	اس کی اولاد کو	انھی کو	باقی رہنے والے	اور	ہم نے چھوڑا	اس پر	پیچھے آنے والوں میں	(کہ) سلام ہو

عَلٰی نُوْحٍ	فِی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۹﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۰﴾	اِنَّهٗ
نوح پر	جہانوں میں	بلاشبہ ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	بے شک وہ تھا

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۱﴾	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِیْنَ ﴿۸۲﴾	وَ	اِنَّ	مِنْ شِیْعَتِهٖ
ہمارے مومن بندوں میں سے	پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں کو	اور	بے شک	اسی (نوح) کے گروہ سے

لَاِبْرٰهِیْمَ ﴿۸۳﴾	اِذْ	جَآءَ	رَبَّهٗ	بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۴﴾	اِذْ	قَالَ	لِاَبِیْهِ	وَ	قَوْمِهٖ
البتہ ابراہیم تھا	جب	وہ آیا	اپنے رب کے پاس	پاک صاف دل کے ساتھ	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم سے

مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾	اَ	ئِفْكًا	اٰلِهَةً	دُوْنَ اللّٰهِ	تُرِیْدُوْنَ ﴿۸۶﴾	فَمَا
کس چیز کی	تم عبادت کرتے ہو؟	کیا	جھوٹے گھڑے ہوئے	معبودوں کو	سوائے اللہ کے	تم چاہتے ہو؟	پھر کیا

ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۷﴾	فَنَظَرَ	نَظْرَةً	فِی النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾	فَقَالَ	اِنِّیْ
خیال ہے تمہارا	رب العالمین کی نسبت؟	پھر اس نے دیکھا	ایک نظر دیکھنا	ستاروں کی طرف	پھر کہا	بے شک میں

سَقِیْمٌ ﴿۸۹﴾	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِیْنَ ﴿۹۰﴾	فَرَاغَ	اِلٰۤی اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ
بیمار ہوں	چنانچہ وہ واپس پھرے	اس سے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	تو وہ متوجہ ہوا	ان کے معبودوں کی طرف	اور اس نے کہا

اَ	لَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾	مَا	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾	فَرَاغَ	عَلَیْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْیَمِیْنِ ﴿۹۳﴾
کیا	نہیں	تم کھاتے؟	کیا ہے	تمہیں	نہیں	تم بولتے؟	پس متوجہ ہوا	ان پر	مارتا ہوا	دائیں ہاتھ سے

فَاَقْبَلُوْۤا	اِلَیْهِ	یَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾	قَالَ	اَ	تَعْبُدُوْنَ	مَا	تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾
پھر وہ آئے	اس کی طرف	دوڑتے ہوئے	اس نے کہا	کیا	تم عبادت کرتے ہو	ان کی جن کو	تم خود تراشتے ہو؟

وَ	اللّٰهُ خَلَقَكُمْ	وَ	مَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾	قَالُوا	ابْنُوْا	لَهٗ	بُنْيَانًا
جبکہ	اللہ ہی نے پیدا کیا تم کو	اور	وہ جو	تم کرتے ہو	انہوں نے کہا	تم بناؤ	اس کے لیے	ایک مقام

فَاَلْقُوْهُ	فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾	فَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا
(اس میں آگ جلاؤ) اور ڈال دو اس کو	دہکتی آگ میں	چنانچہ انہوں نے ارادہ کیا	اس کے ساتھ	ایک چال چلنے کا

فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾	وَ	قَالَ	اِنِّيْ	ذَاهِبٌ	اِلٰى رَبِّيْ
تو ہم نے انھی کو کردیا	نیچا	اور	اس نے کہا	بے شک میں	جانے والا ہوں	اپنے رب کی طرف

سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾	رَبِّ	هَبْ لِيْ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾	فَبَشَّرْنٰهُ
وہ ضرور میری راہنمائی کرے گا	اے میرے رب!	تو عطا فرما مجھے (لڑکا)	صالحین میں سے	پھر ہم نے خوشخبری دی اس کو

بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْيَ	قَالَ	يٰبُنَيَّ
ایک بردبار لڑکے کی	چنانچہ جب	وہ پہنچ گیا	اس کے ساتھ	دوڑنے (کی عمر) کو	(تو) اس نے کہا	اے میرے پیارے بیٹے!

اِنِّيْٓ	اَرٰى	فِي الْمَنَامِ	اَنِّيْٓ	اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰى
بے شک میں	دیکھتا ہوں	خواب میں	کہ بے شک میں	ذبح کررہا ہوں تجھے	اب تو دیکھ	کیا ہے	تیری رائے؟

قَالَ	يٰٓاَبَتِ	افْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ
اس (بیٹے) نے کہا	ابا جان!	آپ کر گزریے	جو	آپ کو حکم دیا جاتا ہے	یقیناً آپ پائیں گے مجھے	اگر

شَآءَ اللّٰهُ	مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	فَلَمَّآ	اَسْلَمَا	وَ	تَلَّهٗ	لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾	وَ
اللہ نے چاہا	صبر کرنے والوں میں سے	پھر جب	دونوں مطیع ہوگئے	اور	اس نے لٹادیا اس کو	کروٹ کے بل	اور

نَادَيْنٰهُ	اَنْ	يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾	قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
ہم نے پکارا اسے	کہ	اے ابراہیم!	تحقیق	تو نے سچ کردکھایا	(اپنا) خواب	بے شک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾	وَ	فَدَيْنٰهُ
نیکی کرنے والوں کو	بلاشبہ	یہ	البتہ وہی ہے	آزمائش	صریح	اور	ہم نے بدلے میں دیا اس (اسماعیل) کے

بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾
ایک عظیم القدر (جانور) ذبح کرنے کو	اور	ہم نے چھوڑا	اس پر	پچھلے لوگوں میں	(کہ) سلام ہو	ابراہیم پر

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	وَ	بَشَّرْنٰهُ
اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	بے شک وہ	ہمارے مومن بندوں میں سے تھا	اور	ہم نے خوشخبری دی اسے

بِاِسْحٰقَ	نَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾	وَ	بٰرَكْنَا	عَلَيْهِ	وَ
اسحاق (بیٹے) کی	اس حال میں کہ وہ نبی ہوگا	صالحین میں سے	اور	ہم نے برکت (نازل) کی	اس (ابراہیم) پر	اور

عَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَّ	ظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾
اسحاق پر	اور	ان دونوں کی اولاد میں سے	کوئی نیکی کرنے والا ہے	اور	کوئی ظلم کرنے والا ہے	اپنے نفس پر	کھلم کھلا

وَ	لَقَدْ	مَنَنَّا	عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾	وَ	نَجَّيْنٰهُمَا	وَ	قَوْمَهُمَا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے احسان کیا	موسیٰ اور ہارون پر	اور	ہم نے نجات دی ان دونوں کو	اور	ان کی قوم کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾	وَ	نَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾	وَ	اٰتَيْنٰهُمَا
بہت بڑی (بھاری) مصیبت سے	اور	ہم نے مدد کی ان کی	چنانچہ ہوئے	وہی	غلبہ حاصل کرنے والے	اور	ہم نے دی ان دونوں کو

الْكِتٰبَ	الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾	وَ	هَدَيْنٰهُمَا	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا
کتاب	واضح	اور	ہم نے ہدایت دی ان دونوں کو	راہِ راست کی	اور	ہم نے چھوڑا	ان دونوں پر

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾	سَلٰمٌ	عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾
پچھلے لوگوں میں	(کہ) سلام ہو	موسیٰ اور ہارون پر	بے شک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو

اِنَّهُمَا	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾	وَ	اِنَّ	اِلْيَاسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ؕ	اِذْ
بلاشبہ وہ دونوں	ہمارے مومن بندوں میں سے تھے	اور	بے شک	الیاس (بھی)	البتہ رسولوں میں سے تھا	جب

قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَ	لَا	تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾	اَ	تَدْعُوْنَ	بَعْلًا	وَّ	تَذَرُوْنَ
اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا	نہیں	تم ڈرتے؟	کیا	تم پکارتے ہو	بعل (بت) کو	اور	تم چھوڑ دیتے ہو

اَحْسَنَ	الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	وَ	رَبَّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾
سب سے بہتر	پیدا کرنے والے (یعنی)	اللہ کو (جو)	رب ہے تمہارا	اور	رب ہے	تمہارے پہلے باپ دادوں کا؟

فَكَذَّبُوْهُ	فَاِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
پھر انہوں نے جھٹلایا اسے	سو یقیناً وہ (سب)	ضرور حاضر کیے جائیں گے	سوائے	اللہ کے (ان) بندوں کے (جو)

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾	وَ	تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾	سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾
خالص کیے (چنے) ہوئے ہیں	اور	ہم نے چھوڑا	اس پر	پچھلے لوگوں میں	(کہ) سلام ہو	الیاسین پر

اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾
بے شک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	بے شک وہ تھا	ہمارے مومن بندوں میں سے

وَ	اِنَّ	لُوۡطًا	لَّمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾	اِذۡ	نَجَّيۡنٰهُ	وَ	اَهۡلَهٗۤ	اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۳۴﴾	اِلَّا
اور	بلاشبہ	لوط	البتہ رسولوں میں سے تھا	جب	ہم نے نجات دی اس کو	اور	اس کے اہل کو	سب کو	سوائے

عَجُوۡزًا	فِى الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۱۳۵﴾	ثُمَّ	دَمَّرۡنَا	الۡاٰخَرِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾	وَ	اِنَّكُمۡ	لَتَمُرُّوۡنَ
ایک بڑھیا کے (جو تھی)	پیچھے رہ جانے والوں میں	پھر	ہم نے ہلاک کردیا	دوسروں کو	اور	بے شک تم	البتہ گزرتے ہو

عَلَيۡهِمۡ	مُّصۡبِحِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾	وَ	بِالَّيۡلِ ؕ	اَفَلَا	تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾	وَ	اِنَّ	يُوۡنُسَ
ان (کے گھروں) پر	صبح کے وقت	اور	رات کو بھی	کیا پھر نہیں	تم عقل رکھتے؟	اور	بے شک	یونس

لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾	اِذۡ	اَبَقَ	اِلَى	الۡفُلۡكِ	الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿۱۴۰﴾	فَسَاهَمَ
البتہ رسولوں میں سے تھا	جب	وہ بھاگ کر گیا	طرف	کشتی	بھری ہوئی کے	پھر قرعہ اندازی کی (اہل کشتی نے)

فَكَانَ	مِنَ الۡمُدۡحَضِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾	فَالۡتَقَمَهُ	الۡحُوۡتُ	وَ	هُوَ	مُلِيۡمٌ ﴿۱۴۲﴾	فَلَوۡ
تو وہ ہوگیا	شکست خوردگان میں سے	چنانچہ نگل لیا اس کو	مچھلی نے	جبکہ	وہ	(خود کو) ملامت کرنے والا تھا	پھر اگر

لَاۤ	اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الۡمُسَبِّحِيۡنَ ﴿۱۴۳﴾	لَلَبِثَ	فِىۡ بَطۡنِهٖۤ	اِلٰى يَوۡمِ
نہ (ہوتی یہ بات کہ)	بے شک وہ	تھا	تسبیح کرنے والوں میں سے	تو وہ رہتا	اس (مچھلی) کے پیٹ میں	اس دن تک

يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۴۴﴾	فَنَبَذۡنٰهُ	بِالۡعَرَآءِ	وَ	هُوَ	سَقِيۡمٌ ﴿۱۴۵﴾
کہ (جس میں) لوگ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے	پھر ہم نے ڈال دیا اس کو	چٹیل میدان میں	جبکہ	وہ	بیمار تھا

وَ	اَنۡۢبَتۡنَا	عَلَيۡهِ	شَجَرَةً	مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ ﴿۱۴۶﴾	وَ	اَرۡسَلۡنٰهُ	اِلٰى مِائَةِ اَلۡفٍ
اور	ہم نے اگا دیا	اس پر	ایک درخت	بیل دار (جیسے کدو وغیرہ)	اور	ہم نے بھیجا اس کو	ایک لاکھ کی طرف

اَوۡ	يَزِيۡدُوۡنَ ﴿۱۴۷﴾	فَاٰمَنُوۡا	فَمَتَّعۡنٰهُمۡ	اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۱۴۸﴾
یا	(اس سے کچھ) زیادہ ہوں گے	پھر وہ ایمان لے آئے	تو ہم نے ان کو فائدہ (اٹھانے کا موقع) دیا	ایک وقت (مقرر) تک

فَاسۡتَفۡتِهِمۡ	اَ	لِرَبِّكَ	الۡبَنَاتُ	وَ	لَهُمُ	الۡبَنُوۡنَ ﴿۱۴۹﴾	اَمۡ	خَلَقۡنَا
سو آپ پوچھیے ان سے	کیا	آپ کے رب کے لیے تو	بیٹیاں ہیں	اور	ان کے لیے	بیٹے؟	یا	ہم نے پیدا کیا

الۡمَلٰۤئِكَةَ	اِنَاثًا	وَّ	هُمۡ	شٰهِدُوۡنَ ﴿۱۵۰﴾	اَلَاۤ	اِنَّهُمۡ	مِّنۡ اِفۡكِهِمۡ	لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۱۵۱﴾
فرشتوں کو	مونث	اس حال میں کہ	وہ	دیکھ رہے تھے؟	خبردار	بلاشبہ وہ	اپنی طرف سے جھوٹ گھڑ کر	البتہ وہ کہتے ہیں

وَلَدَ اللّٰهُ	وَ	اِنَّهُمۡ	لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾	اَصۡطَفَى	الۡبَنَاتِ	عَلَى الۡبَنِيۡنَ ﴿۱۵۳﴾	مَا	لَكُمۡ
اللہ کی اولاد ہے	اور	بے شک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	کیا اس نے پسند کیا	بیٹیوں کو	بیٹوں پر؟	کیا ہے	تمہیں

كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾	اَ	فَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾	اَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾	فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ
کیسا	تم فیصلہ کرتے ہو؟	کیا	پھر نہیں	تم غور کرتے؟	یا	تمہارے لیے ہے	کوئی واضح دلیل؟	تو تم لے آؤ اپنی کتاب

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾	وَ	جَعَلُوْا	بَيْنَهٗ	وَ	بَيْنَ الْجِنَّةِ	نَسَبًا
اگر	تم ہو	سچے	اور	انہوں نے ٹھہرایا	اس (اللہ) کے درمیان	اور	جنوں کے درمیان	رشتہ

وَ	لَقَدْ	عَلِمَتِ	الْجِنَّةُ	اِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا
اور	البتہ تحقیق	جان لیا	جنوں نے	کہ بلاشبہ وہ	ضرور حاضر کیے جائیں گے	اللہ پاک ہے	ان (باتوں) سے

يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾	فَاِنَّكُمْ
جو وہ (اس کی بابت) بیان کرتے ہیں	سوائے	اللہ کے (ان) بندوں کے	جو خالص کیے (چنے) ہوئے ہیں	پس بے شک تم

وَ	مَا	تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾	اِلَّا	مَنْ
اور	وہ جن کی	تم عبادت کرتے ہو	نہیں ہو	تم	اس (اللہ) کے خلاف	بہکانے والے	مگر	اسی کو کہ

هُوَ	صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾	وَ	مَا	مِنَّآ	اِلَّا	لَهٗ	مَقَامٌ	مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾
وہ	جہنم میں جانے والا ہے	اور	نہیں ہے	ہم (فرشتوں) میں سے (کوئی)	مگر	اس کے لیے	مرتبہ ہے	معلوم (اللہ کے نزدیک)

وَ	اِنَّا لَنَحْنُ	الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾	وَ	اِنَّا لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾
اور	بے شک ہم تو البتہ	صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں	اور	بیشک ہم تو البتہ	تسبیح (پاکیزگی بیان) کرنے والے ہیں

وَ	اِنْ	كَانُوْا	لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾	لَوْ	اَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾
اور	یقیناً	وہ (کفار) تھے	البتہ کہتے	اگر	ہوتی	ہمارے پاس	نصیحت (کتاب)	پہلے لوگوں کی

لَكُنَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾	فَكَفَرُوْا	بِهٖ	فَسَوْفَ
(تو) ہم ضرور ہوتے	اللہ کے بندے	برگزیدہ	تو انہوں نے کفر کیا	اس کے ساتھ	پھر عنقریب

يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾	وَ	لَقَدْ	سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا	لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾
وہ جان لیں گے	اور	البتہ تحقیق	پہلے سے صادر ہو چکی ہے	ہماری بات	اپنے بندوں کے لیے	جو بھیجے ہوئے (رسول) ہیں

اِنَّهُمْ لَهُمُ	الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾	وَ	اِنَّ	جُنْدَنَا	لَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ
کہ بے شک البتہ وہی	مدد کیے جائیں گے	اور	بلاشبہ	ہمارا لشکر	البتہ وہی	غالب رہے گا	سو آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾	وَ	اَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾	اَ	فَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾
ایک مدت تک	اور	آپ دیکھیے انہیں	پھر عنقریب	وہ بھی دیکھیں گے	کیا	پھر ہمارا عذاب	وہ جلدی مانگتے ہیں؟

فَاِذَا	نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ	فَسَآءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾	وَ	تَوَلَّ
سو جب	وہ نازل ہوگا	ان کے صحن میں	تو بری ہوگی	صبح	ڈرائے گئے لوگوں کی	اور	آپ اعراض کر لیجیے

عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾	وَ	اَبْصِرْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ الْعِزَّةِ
ان سے	ایک مدت تک	اور	آپ دیکھیے	پھر عنقریب	وہ بھی دیکھیں گے	پاک ہے	آپ کا رب	عزت کا مالک

عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	وَ	سَلٰمٌ	عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾
ان (باتوں) سے جو	وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں	اور	سلام ہے	(سب) رسولوں پر	اور	تمام تعریفیں	اللہ رب العالمین کے لیے ہیں

سُوْرَةُ صٓ (۳۸) مَكِّيَّةٌ (۳۸)

رکوعاتہا ۵ آیاتہا ۸۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

صٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ عِزَّةٍ	وَّ	شِقَاقٍ ﴿۲﴾
صٓ	قسم ہے	قرآن نصیحت والے کی	بلکہ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	(وہ) تکبر میں	اور	مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں

كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَّ	لَاتَ
کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قومیں	تو انہوں نے پکارا (مدد کے لیے)	اور	نہ رہا تھا

حِيْنَ	مَنَاصٍ ﴿۳﴾	وَ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	وَ	قَالَ
وہ وقت	خلاصی کا	اور	انہوں نے تعجب کیا	اس بات پر کہ	آیا ان کے پاس	ایک ڈرانے والا	انھی میں سے	اور	کہا

الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ﴿۴﴾	اَ	جَعَلَ	الْاٰلِهَةَ	اِلٰهًا وَّاحِدًا	اِنَّ
کافروں نے	یہ (تو)	جادوگر ہے	انتہائی جھوٹا ہے	کیا	اس نے کر دیا	(سب) معبودوں کو	ایک ہی معبود؟	بے شک

هٰذَا	لَشَيْءٌ	عُجَابٌ ﴿۵﴾	وَ	انْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَ	اصْبِرُوْا
یہ (تو)	ایک چیز ہے	بڑی عجیب	اور	چلے	سردار	ان کے (یہ کہتے ہوئے)	کہ	تم چلو	اور	جمے رہو

عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ	يُّرَادُ ﴿۶﴾	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا
اپنے معبودوں پر	بے شک	یہ (تو)	کوئی چیز (غرض) ہے	(کہ اس کا) ارادہ کیا جاتا ہے	نہیں	ہم نے سنی	یہ بات

فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ ﴿۷﴾	ءَ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ
پچھلے دین میں	نہیں ہے	یہ	مگر	گھڑی ہوئی بات	کیا	نازل کی گئی ہے	اسی پر	نصیحت

مِنْ بَيْنِنَا ط	بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْ ذِكْرِيْ	بَلْ	لَّمَّا	يَذُوْقُوْا
ہمارے درمیان میں سے؟	بلکہ	وہ تو	شک میں ہیں	میری نصیحت سے	بلکہ	ابھی تک نہیں	انہوں نے چکھا

عَذَابِ ۸	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَحْمَةِ رَبِّكَ	الْعَزِيْزِ	الْوَهَّابِ ۹
میرا عذاب	کیا	ان کے پاس	خزانے ہیں	آپ کے رب کی رحمت کے	جو نہایت غالب	بہت دینے والا ہے؟

اَمْ	لَهُمْ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فَلْيَرْتَقُوْا
یا	ان کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے؟	تو چاہیے کہ وہ چڑھ جائیں (آسمان پر)

فِي الْاَسْبَابِ ۱۰	جُنْدٌ	مَّا	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ الْاَحْزَابِ ۱۱	كَذَّبَتْ
رسیوں کے ذریعے سے	(یہ) ایک لشکر ہے	چھوٹا سا	(جو) وہاں	شکست خوردہ ہوگا	لشکروں میں سے	جھٹلایا

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	ذُو الْاَوْتَادِ ۱۲	وَ	ثَمُوْدُ	وَ	قَوْمُ	لُوْطٍ
ان سے پہلے	قومِ نوح	اور	عاد	اور	فرعون	میخوں والے نے	اور	(قوم) ثمود	اور	قومِ	لوط

وَّ	اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ط	اُولٰٓئِكَ	الْاَحْزَابُ ۱۳	اِنْ كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ
اور	بن والوں نے (بھی)	یہ	لشکر ہیں	نہیں ہے (ان میں سے) کوئی بھی	مگر	اس نے جھٹلایا	رسولوں کو

فَحَقَّ	عِقَابِ ۱۴	وَ	مَا	يَنْظُرُ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	مَّا
تو ثابت ہوگیا	(اس پر) میرا عذاب	اور	نہیں	انتظار کر رہے	یہ لوگ	مگر	ایک زور کی آواز کا	نہیں ہوگا

لَهَا	مِنْ فَوَاقٍ ۱۵	وَ	قَالُوْا	رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَّنَا	قِطَّنَا
اس کے لیے	(درمیان میں) کوئی وقفہ	اور	(کافروں نے) کہا	اے ہمارے رب!	تو جلدی دے	ہمیں	ہمارا حصہ

قَبْلَ	يَوْمِ الْحِسَابِ ۱۶	اِصْبِرْ	عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	اذْكُرْ	عَبْدَنَا
پہلے	یوم حساب سے	آپ صبر کیجیے	ان (باتوں) پر جو	وہ کہتے ہیں	اور	یاد کیجیے	ہمارے بندے

دَاوٗدَ	ذَا الْاَيْدِ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ۱۷	اِنَّا	سَخَّرْنَا	الْجِبَالَ
داود	صاحب قوت کو	بے شک وہ	بہت رجوع کرنے والا تھا	بے شک ہم نے	تابع کر دیا تھا	پہاڑوں کو

مَعَهٗ	يُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِيِّ	وَ	الْاِشْرَاقِ ۱۸	وَ	الطَّيْرَ	مَحْشُوْرَةً ط
اس کے ساتھ	وہ تسبیح بیان کرتے تھے	شام	اور	صبح	اور	پرندوں کو بھی (تابع کردیا)	جبکہ وہ جمع ہوتے تھے

كُلٌّ	لَّهٗٓ	اَوَّابٌ ۱۹	وَ	شَدَدْنَا	مُلْكَهٗ	وَ	اٰتَيْنٰهُ
سب	اس کے آگے	رجوع کرنے والے تھے	اور	ہم نے مضبوط کردی تھی	اس کی بادشاہی	اور	ہم نے دی تھی اسے

وقف لازم

الْحِكْمَةَ	وَ	فَصْلَ	الْخِطَابِ ۲۰	وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا	الْخَصْمِ	اِذْ
حکمت	اور	فیصلہ کن	خطاب (کی صلاحیت)	اور	کیا	آئی آپ کے پاس	خبر	جھگڑنے والوں کی؟	جب

تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلٰى دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوْا	لَا تَخَفْ
وہ دیوار پھاند کر آ گئے	کمرے میں	جب	وہ داخل ہوئے	داود پر	تو وہ گھبرا گئے	ان سے	انہوں نے کہا	آپ نہ ڈریں

خَصْمٰنِ	بَغٰى	بَعْضُنَا	عَلٰى بَعْضٍ	فَاحْكُمْ	بَيْنَنَا
(ہم) دو جھگڑنے والے ہیں	زیادتی کی ہے	ہمارے بعض نے	بعض پر	لہٰذا آپ فیصلہ فرمائیں	ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تُشْطِطْ	وَ	اهْدِنَآ	اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾	اِنَّ	هٰذَآ	اَخِىْ
حق کے ساتھ	اور	نہ	بے انصافی کیجیے	اور	ہماری رہنمائی کیجیے	سیدھی راہ کی طرف	بے شک	یہ	میرا بھائی ہے

لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	نَعْجَةً	وَّ	لِىَ	نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ	فَقَالَ	اَكْفِلْنِيْهَا
اس کے پاس	ننانوے	دنبیاں ہیں	اور	میرے پاس	ایک ہی دنبی ہے	تو (یہ) کہتا ہے	وہ بھی میرے سپرد کر دے

وَ	عَزَّنِىْ	فِى الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾	قَالَ	لَقَدْ	ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ	نَعْجَتِكَ
اور	مجھ پر غالب آ جاتا ہے	بات کرنے میں	آپ نے فرمایا	البتہ تحقیق	اس نے تجھ پر ظلم کیا ہے	سوال کر کے	تیری دنبی کا

اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ	وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْخُلَطَآءِ	لَيَبْغِىْ	بَعْضُهُمْ
(تاکہ اسے بھی ملا لے) اپنی دنبیوں میں	اور	بلاشبہ	بہت سے	شرکاء	البتہ زیادتی کرتے ہیں	ان کے بعض

عَلٰى بَعْضٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	قَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ	وَ
بعض پر	مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	اور	تھوڑے ہی ہیں ایسے لوگ	اور

ظَنَّ دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ	فَاسْتَغْفَرَ	رَبَّهٗ	وَ	خَرَّ	رَاكِعًا
داود نے یقین کر لیا	کہ	ہم نے اسے آزمایا ہے	تو اس نے بخشش مانگی	اپنے رب سے	اور	وہ گر پڑا	رکوع میں

وَ	اَنَابَ ﴿۲۴﴾ السجدۃ	فَغَفَرْنَا	لَهٗ	ذٰلِكَ ؕ	وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى
اور	رجوع کیا	پھر ہم نے بخش دی	اس کی	یہ (غلطی)	اور	بے شک	اس کے لیے	ہمارے پاس	البتہ بڑا قرب ہے

وَ	حُسْنَ	مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾	يٰدَاوٗدُ	اِنَّا	جَعَلْنٰكَ	خَلِيْفَةً	فِى الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ
اور	اچھا	ٹھکانا ہے	اے داود!	بے شک ہم نے	بنایا ہے تجھے	خلیفہ	زمین میں	لہٰذا تو فیصلہ کر

بَيْنَ النَّاسِ	بِالْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعِ	الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
لوگوں کے درمیان	حق کے ساتھ	اور	نہ	اتباع کر	خواہشِ نفس کا	کہ وہ تجھے گمراہ کر دے	اللہ کی راہ سے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ	بِمَا	نَسُوْا
بلاشبہ	وہ لوگ جو	گمراہ ہوتے ہیں	اللہ کے راستے سے	ان کے لیے ہے	شدید عذاب	بہ سبب اس کے جو	انہوں نے بھلا دیا

يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾	وَ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا ؕ
یومِ حساب کو	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان اور زمین کو	اور	جو کچھ کہ	ان کے درمیان ہے	بے کار

ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
یہ (تو)	گمان ہے	ان لوگوں کا جنھوں نے	کفر کیا	چنانچہ ہلاکت ہے	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا

مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾	اَمْ	نَجْعَلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
(دوزخ کی) آگ سے	کیا	ہم کر دیں گے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک

كَالْمُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾
ان لوگوں کی مانند جو فساد کرنے والے ہیں	زمین میں	یا	ہم کر دیں گے	پرہیزگاروں کو	بدکاروں کی مانند

كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا	اٰيٰتِهٖ	وَ
(یہ) ایک کتاب ہے	ہم نے نازل کیا اسے	آپ کی طرف	بڑی برکت والی ہے	تاکہ وہ غور کریں	اس کی آیتوں پر	اور

لِيَتَذَكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾	وَ	وَهَبْنَا	لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ ؕ	نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ	اِنَّهٗٓ
تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے	اور	ہم نے عطا کیا	داود کو	سلیمان	(وہ) اچھا بندہ تھا	بلاشبہ وہ

اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ	بِالْعَشِيِّ	الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ ﴿٣١﴾	فَقَالَ
بہت رجوع کرنے والا تھا	جب	پیش کیے گئے	اس پر	شام کے وقت	اصیل تیز رو	عمدہ (گھوڑے)	تو اس نے کہا

اِنِّيْٓ	اَحْبَبْتُ	حُبَّ الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ	حَتّٰى	تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾
بلاشبہ میں نے	محبوب رکھا ہے	مال کی محبت کو	اپنے رب کی یاد کی وجہ سے	یہاں تک کہ	چھپ گئے (گھوڑے)	اوٹ میں

رُدُّوْهَا	عَلَيَّ ؕ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ	وَ	الْاَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾	وَ	لَقَدْ
(کہا:) ان کو واپس لاؤ	میرے پاس	تو وہ لگے	(ہاتھ) پھیرنے	پنڈلیوں پر	اور	گردنوں پر	اور	البتہ تحقیق

فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَ	اَلْقَيْنَا	عَلٰى كُرْسِيِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ	اَنَابَ ﴿٣٤﴾	قَالَ	رَبِّ
ہم نے آزمایا	سلیمان کو	اور	ہم نے ڈالا	اس کی کرسی پر	ایک دھڑ	پھر	وہ رجوع ہوا	اس نے کہا	اے میرے رب!

اغْفِرْ	لِيْ	وَ	هَبْ	لِيْ	مُلْكًا	لَّا	يَنْۢبَغِيْ	لِاَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِيْ	اِنَّكَ اَنْتَ
تو بخش دے	مجھے	اور	تو عطا کر	مجھے	ایسی بادشاہی کہ	نہ	لائق ہو	کسی کے لیے	میرے بعد	بلاشبہ تو ہی ہے

الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾	فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيْحَ	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	رُخَآءً	حَيْثُ اَصَابَ ﴿٣٦﴾
بہت عطا کرنے والا	چنانچہ ہم نے تابع کر دی	اس کے	ہوا	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	نرمی سے	جہاں کا وہ ارادہ کرتا

وَ	الشَّيٰطِيْنَ	كُلَّ	بَنَّآءٍ	وَّ	غَوَّاصٍ ۝٣٧	وَ	اٰخَرِيْنَ	مُقَرَّنِيْنَ
اور (تابع کردیا)	شیطانوں کو (بھی)	ہر	عمارت بنانے والے	اور	غوطہ لگانے والے کو	اور	دوسروں کو	(جو کہ) جکڑے ہوئے تھے

فِي الْاَصْفَادِ ۝٣٨	هٰذَا	عَطَآؤُنَا	فَامْنُنْ	اَوْ	اَمْسِكْ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ ۝٣٩	وَ	اِنَّ	لَهٗ
زنجیروں میں	یہ ہے	ہماری بخشش	پھر احسان کر	یا	محفوظ رکھ	نہیں ہوگا	کوئی حساب	اور	بے شک	اس کے لیے

عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَ	حُسْنَ	مَاٰبٍ ۝٤٠	وَ	اذْكُرْ	عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ	اِذْ
ہمارے پاس	البتہ بڑا قرب ہے	اور	اچھا	ٹھکانا ہے	اور	آپ یاد کریں	ہمارے بندے ایوب کو	جب

نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الشَّيْطٰنُ	بِنُصْبٍ	وَّ	عَذَابٍ ۝٤١	اُرْكُضْ
اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ بلاشبہ	پہنچائی مجھے	شیطان نے	تکلیف	اور	ایذا	(اللہ نے فرمایا:) تو مار

بِرِجْلِكَ	هٰذَا	مُغْتَسَلٌۢ	بَارِدٌ	وَّ	شَرَابٌ ۝٤٢	وَ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اَهْلَهٗ
اپنا پیر (زمین پر)	یہ (پانی ہے)	غسل کرنے کو	ٹھنڈا	اور	پینے کو	اور	ہم نے عطا کیے	اس کو	اس کے گھر والے

وَ	مِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً مِّنَّا	وَ	ذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝٤٣	وَ	خُذْ	بِيَدِكَ
اور	ان کے برابر مزید	ان کے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور	نصیحت	عقل مندوں کے لیے	اور	تو پکڑ	اپنے ہاتھ میں

ضِغْثًا	فَاضْرِبْ	بِّهٖ	وَ	لَا	تَحْنَثْ ؕ	اِنَّا	وَجَدْنٰهُ
ایک مٹھا تنکوں کا (یعنی جھاڑو)	اور مار	اس کے ساتھ (اپنی بیوی کو)	اور	نہ	توڑ قسم	بے شک ہم نے	پایا اس کو

صَابِرًا ؕ	نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ۝٤٤	وَ	اذْكُرْ	عِبٰدَنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ
صابر	(وہ) اچھا بندہ تھا	بلاشبہ وہ	بہت رجوع کرنے والا تھا	اور	یاد کیجیے	ہمارے بندوں	ابراہیم	اور	اسحاق

وَ	يَعْقُوْبَ	اُولِي الْاَيْدِيْ وَ الْاَبْصَارِ ۝٤٥	اِنَّآ	اَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ
اور	یعقوب کو	جو اصحاب قوت اور بصیرت تھے	بے شک ہم نے	چن لیا تھا ان کو	ایک خاص (خصلت) کے ساتھ

ذِكْرَى الدَّارِ ۝٤٦	وَ	اِنَّهُمْ	عِنْدَنَا	لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝٤٧	وَ	اذْكُرْ	اِسْمٰعِيْلَ
(وہ ہے) یاد آخرت	اور	بے شک وہ	ہمارے نزدیک	البتہ برگزیدہ بہترین بندوں میں سے تھے	اور	یاد کیجیے	اسماعیل

وَ	الْيَسَعَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ ؕ	وَ	كُلٌّ	مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝٤٨	هٰذَا	ذِكْرٌ ؕ	وَ
اور	یسع	اور	ذوالکفل کو	اور	ہر ایک (ان میں سے)	نیکوں میں سے تھا	یہ	ایک نصیحت ہے	اور

اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝٤٩	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ
بے شک	متقیوں کے لیے	البتہ اچھا ٹھکانا ہے	باغات ہیں	ہمیشہ رہنے کے	کھلے ہوں گے	ان کے لیے

الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا	بِفَاكِهَةٍ	كَثِيْرَةٍ	وَّ	شَرَابٍ ﴿٥١﴾
(ان کے) دروازے	تکیہ لگائے ہوں گے	ان میں	وہ منگوائیں گے	ان میں	میوے	بہت سے	اور	مشروبات

وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾	هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ
اور	ان کے پاس ہوں گی	نیچی نگاہ رکھنے والیاں	ہم عمر (بیویاں)	یہ ہے	وہ (جزا) جس کا	تم وعدہ دیے جاتے تھے

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَرِزْقُنَا	مَا	لَهٗ	مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾	هٰذَا ط
یوم حساب کے لیے	بے شک	یہ	البتہ ہمارا رزق ہے	نہیں ہے	اس کے لیے	کبھی ختم ہونا	یہ ہے (معاملہ اہل خیر کا)

وَ	اِنَّ	لِلطّٰغِيْنَ	لَشَرَّ	مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾	جَهَنَّمَ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ
اور	بلاشبہ	سرکشوں کے لیے	البتہ بہت برا	ٹھکانا ہے	(یعنی) جہنم	وہ اس میں داخل ہوں گے	پس بُری ہے (وہ)

الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾	هٰذَا	فَلْيَذُوْقُوْهُ	حَمِيْمٌ	وَّ	غَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾	وَ	اٰخَرُ
آرام کرنے کی جگہ	یہ ہے	تو وہ چکھیں اس کو	کھولتا ہوا پانی	اور	پیپ	اور	دوسرے (عذاب) ہیں

مِنْ شَكْلِهٖٓ	اَزْوَاجٌ ﴿٥٨﴾ ط	هٰذَا	فَوْجٌ	مُّقْتَحِمٌ	مَّعَكُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِهِمْ ط
اس کی مثل ہی	کئی قسم کے	یہ ہے	ایک گروہ	جو گھسا چلا آتا ہے	تمہارے ساتھ	نہ	خوشی اور فراخی ہو	ان کے لیے

اِنَّهُمْ	صَالُوا	النَّارِ ﴿٥٩﴾	قَالُوْا	بَلْ	اَنْتُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِكُمْ ط
بے شک یہ	داخل ہونے والے ہیں	آگ میں	وہ کہیں گے	بلکہ	تم ہی ہو (ایسے کہ)	نہ	خوشی اور فراخی ہو	تمہارے لیے

اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ	لَنَا	فَبِئْسَ	الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾	قَالُوْا	رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا
تمھی آگے لائے ہو اس (عذاب) کو	ہمارے	پس بُری ہے (وہ)	قرار گاہ	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!	جو	آگے لایا	ہمارے

هٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ ﴿٦١﴾	وَ	قَالُوْا	مَا	لَنَا	لَا	نَرٰى
یہ	پس تو زیادہ کر اس کو	عذاب	دگنا	آگ میں	اور	وہ کہیں گے	کیا ہے	ہمارے لیے	نہیں	ہم دیکھتے

رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ ط	اَتَّخَذْنٰهُمْ	سِخْرِيًّا
ان آدمیوں کو	(کہ) ہم تھے	ان کو شمار کرتے	بُرے لوگوں میں؟	کیا ہم نے بنائے رکھا ان کو (دنیا میں)	مذاق (غلط طور پر)

اَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾ ع	قُلْ
یا	پھر گئیں	ان سے	(ہماری) نگاہیں؟	بلاشبہ	یہ	البتہ حق ہے	باہم جھگڑنا	اہل دوزخ کا	آپ کہہ دیجیے

اِنَّمَآ اَنَا	مُنْذِرٌ	وَّ	مَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾
بس میں تو	ایک ڈرانے والا ہوں	اور	نہیں ہے	کوئی	معبود	مگر	اللہ	یکتا	بہت قوتوں والا

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ۶۶	قُلْ
رب آسمانوں اور زمین کا	اور	(ان کا) جو کچھ	ان دونوں کے درمیان میں ہے	خوب غالب	بہت معاف کرنے والا	آپ کہہ دیجیے

هُوَ	نَبَؤٌا	عَظِيْمٌ ۶۷	اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ ۶۸	مَا	كَانَ	لِيَ	مِنْ	عِلْمٍ
وہ	ایک خبر ہے	بہت بڑی	تم	اس سے	اعراض کرنے والے ہو	نہیں	تھا	مجھے	کوئی	علم

بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ۶۹	اِنْ	يُّوْحٰى	اِلَيَّ	اِلَّآ	اَنَّمَآ اَنَا	نَذِيْرٌ
مجلسِ بالا کا	جب	وہ تکرار کر رہے تھے	نہیں	وحی کی جاتی	میری طرف	مگر	(یہ کہ) بس میں تو	ایک ڈرانے والا ہوں

مُّبِيْنٌ ۷۰	اِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ طِيْنٍ ۷۱
کھول کر	جب	کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بے شک میں	پیدا کرنے والا ہوں	ایک انسان	مٹی سے

فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَ	نَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ۷۲
چنانچہ جب	میں ٹھیک بنادوں اسے	اور	میں پھونک دوں	اس میں	اپنی روح سے	تو تم گر پڑنا	اس کے لیے	سجدہ کرتے ہوئے

فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ۷۳	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ	وَ	كَانَ
پھر سجدہ کیا	فرشتوں نے	سب کے سب نے	اکٹھے	مگر	ابلیس نے	اس نے تکبر کیا	اور	وہ ہو گیا

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۷۴	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا	مَنَعَكَ	اَنْ تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ
کافروں میں سے	(اللہ نے) فرمایا	اے ابلیس!	کس چیز نے	تجھے منع کیا	اس سے کہ تو سجدہ کرے	اس کو جسے	میں نے پیدا کیا

بِيَدَيَّ	اَسْتَكْبَرْتَ	اَمْ	كُنْتَ	مِنَ الْعَالِيْنَ ۷۵	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ
اپنے ہاتھوں سے؟	کیا تو نے تکبر کیا	یا	تو تھا	بلند درجہ لوگوں میں سے؟	اس نے کہا	میں	بہتر ہوں	اس سے

خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ	وَّ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ ۷۶	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا
تو نے پیدا کیا مجھے	آگ سے	اور	تو نے پیدا کیا اسے	مٹی سے	فرمایا	اب تو نکل جا	یہاں سے

فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ ۷۷	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْٓ	اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۷۸	قَالَ	رَبِّ
پس بے شک تو	مردود ہے	اور	بے شک	تجھ پر	میری لعنت ہے	یومِ جزا تک	اس نے کہا	اے میرے رب!

فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ۷۹	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۸۰
پھر تو مجھے مہلت دے	اس دن تک کہ	لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے	(اللہ نے) فرمایا	تو بلاشبہ تو	مہلت دیے گئے لوگوں میں سے ہے

اِلٰى يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ ۸۱	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ
اس دن تک	جس کا وقت (عند اللہ)	معلوم (مقرر) ہے	اس نے کہا	تیری عزت کی قسم!	البتہ میں ان کو ضرور گمراہ کروں گا

اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَ	الْحَقَّ
سب کو	سوائے	تیرے بندوں کے	ان میں سے	جو خالص کیے (چنے) ہوئے ہیں	فرمایا	تو حق یہی ہے	اور	حق بات ہی

اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَ	مِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ
میں کہتا ہوں	البتہ میں ضرور بھر دوں گا	جہنم کو	تجھ سے	اور	ان سے جو	تیری پیروی کریں گے	ان میں سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾	قُلْ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ	وَّ	مَآ	اَنَا
سب سے	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	اور	نہیں	میں

مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾	وَ	لَتَعْلَمُنَّ
تکلف کرنے والوں میں سے	نہیں ہے	یہ (قرآن)	مگر	نصیحت	جہانوں کے لیے	اور	البتہ آپ ضرور جان لیں گے

نَبَاَهٗ	بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾ ع
اس کا حال	کچھ مدت کے بعد

سُوْرَةُ الزُّمَرِ (۳۹) مَكِّيَّةٌ (۵۹) — رکوعاتها ۸ — آیاتها ۷۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾	اِنَّآ اَنْزَلْنَآ
(یہ) نازل کردہ	کتاب ہے	اللہ کی طرف سے	جو بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	بے شک ہم نے نازل کیا

اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّيْنَ ﴿۲﴾
آپ کی طرف	اس کتاب کو	حق کے ساتھ	لہٰذا آپ اللہ کی عبادت کیجیے	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	بندگی کو

اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ	الْخَالِصُ ط	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ م
سنو!	اللہ ہی کے لیے ہے	بندگی	خالص	اور	وہ لوگ جنھوں نے	بنا لیے	اس (اللہ) کے سوا	(اور) کارساز

مَا	نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ	اِلَى اللّٰهِ	زُلْفٰى ط	اِنَّ
(وہ کہتے ہیں:) نہیں	ہم عبادت کرتے ان کی	مگر	اس لیے کہ وہ ہمیں قریب کر دیں	اللہ کے	زیادہ قریب	بے شک

اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ مَا	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا
اللہ	فیصلہ فرمائے گا	ان کے درمیان	ان باتوں میں کہ	وہ	ان میں	اختلاف کرتے تھے	بلاشبہ	اللہ	نہیں

يَهْدِيْ	مَنْ	هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ ﴿۳﴾	لَوْ	اَرَادَ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا
ہدایت کرتا	اس کو کہ	وہ	جھوٹا ہے	ناشکرا ہے	اگر	ارادہ کرتا	اللہ	(اس کا) کہ	وہ بنائے	فرزند

لَاصْطَفٰى	مِمَّا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	سُبْحٰنَهٗ ط	هُوَ	اللّٰهُ
تو وہ چن لیتا	ان میں سے جن کو	وہ پیدا کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا	(لیکن) وہ تو پاک ہے (ان چیزوں سے)	وہ	اللہ

الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ۴	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى النَّهَارِ
ایک ہے	بڑی قوتوں والا	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور	زمین کو	حق کے ساتھ	وہ لپیٹتا ہے	رات کو	دن پر

وَ	يُكَوِّرُ	النَّهَارَ	عَلَى الَّيْلِ	وَ	سَخَّرَ	الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط	كُلٌّ	يَّجْرِيْ
اور	وہ لپیٹتا ہے	دن کو	رات پر	اور	اس نے کام میں لگا دیا	سورج اور چاند کو	ہر ایک	چل رہا ہے

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط	اَلَا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ۵	خَلَقَكُمْ	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	ثُمَّ
ایک مقررہ وقت تک	سنو!	وہ	بڑا غالب	خوب بخشنے والا ہے	اس نے پیدا کیا تمہیں	ایک ہی جان سے	پھر

جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ	اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ ط
اس نے بنایا	اس سے	اس کا جوڑا	اور	اس نے اتارے	تمہارے لیے	چوپایوں میں سے	آٹھ	جوڑے (نر اور مادہ)

يَخْلُقُكُمْ	فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	خَلْقًا	مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ	فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ط
وہ پیدا کرتا ہے تم کو	تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں	ایک (طرح کی) پیدائش	(دوسری) پیدائش کے بعد	تین اندھیروں میں

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ ط	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ۶
یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	اسی کی ہے	بادشاہی	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	تو کہاں	تم پھیرے جاتے ہو؟

اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ	وَ	لَا	يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَ	اِنْ
اگر	تم کفر کرو	تو بلاشبہ	اللہ	بے پرواہ ہے	تم سے	اور	نہیں	وہ پسند کرتا	اپنے بندوں کے لیے	کفر کو	اور	اگر

تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ ط	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ اُخْرٰى ط	ثُمَّ
تم شکر کرو	تو وہ اسے پسند کرتا ہے	تمہارے لیے	اور	نہیں	بوجھ اٹھائے گا	کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ دوسرے کا	پھر

اِلٰى رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ط	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ
اپنے پروردگار ہی کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	تو وہ تمہیں خبر دے گا	اس چیز کے ساتھ جو	تھے تم	عمل کرتے	بلاشبہ وہ	جانتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۷	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِيْبًا
سینوں کے راز	اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	کوئی تکلیف	(تو) وہ پکارتا ہے	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے

اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِيَ	مَا	كَانَ
اس کی طرف	پھر	جب	وہ اسے عطا کرتا ہے	کوئی نعمت	اپنی طرف سے	(تو) وہ بھول جاتا ہے	اس کو جو	تھا

يَدْعُوْٓا	اِلَيْهِ	مِنْ قَبْلُ	وَ	جَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ ط
وہ پکارتا	اس کی طرف	اس سے پہلے	اور	وہ ٹھہراتا ہے	اللہ کے لیے	شریک	تاکہ وہ گمراہ کرے	اس کے راستے سے

قُلْ	تَمَتَّعْ	بِكُفْرِكَ	قَلِيْلًا	اِنَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ⑧	اَمَّنْ
آپ کہہ دیجیے	تو فائدہ اٹھا	اپنے کفر کے ساتھ	تھوڑا سا	بلاشبہ تو	دوزخیوں میں سے ہے	کیا (یہ برابر ہوسکتا ہے اس کے) جو شخص کہ

هُوَ	قَانِتٌ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	سَاجِدًا	وَّ	قَآئِمًا	يَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ	وَ
وہ	عبادت کرنے والا ہو	رات کی گھڑیوں میں	سجدہ کرتے	اور	کھڑے ہوئے	وہ ڈرتا ہے	آخرت سے	اور

يَرْجُوْا	رَحْمَةَ رَبِّهٖ ط	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ
وہ امید کرتا ہے	اپنے رب کی رحمت کی	آپ کہہ دیجیے	کیا	برابر ہوسکتے ہیں	وہ لوگ جو	علم رکھتے ہیں	اور	وہ لوگ جو

لَا	يَعْلَمُوْنَ ط	اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑨ ع	قُلْ	يٰعِبَادِ	الَّذِيْنَ
نہیں	علم رکھتے؟	بس	نصیحت پکڑتے ہیں	عقل والے ہی	آپ کہہ دیجیے	اے میرے بندو!	وہ جو

اٰمَنُوا	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ ط	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ ط
ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اپنے رب سے	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے	اچھے عمل کیے	اس دنیا میں	بھلائی ہے

وَ	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ ط	اِنَّمَا	يُوَفَّى	الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑩
اور	اللہ کی زمین	کشادہ ہے	بس	پورا دیا جائے گا	صبر کرنے والوں کو	ان کا اجر	بے شمار

قُلْ	اِنِّيْٓ اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ
آپ کہہ دیجیے	بے شک میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	میں عبادت کروں	اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے

الدِّيْنَ ⑪	وَ	اُمِرْتُ	لِاَنْ اَكُوْنَ	اَوَّلَ	الْمُسْلِمِيْنَ ⑫	قُلْ	اِنِّيْٓ اَخَافُ	اِنْ
بندگی کو	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ ہوں میں	پہلا	مسلمان	آپ کہہ دیجیے	بے شک میں ڈرتا ہوں	اگر

عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑬	قُلِ	اللّٰهَ	اَعْبُدُ	مُخْلِصًا
میں نے نافرمانی کی	اپنے رب کی	عذاب سے	بڑے دن کے	آپ کہہ دیجیے	اللہ ہی کی	میں عبادت کرتا ہوں	خالص کرتے ہوئے

لَّهٗ	دِيْنِيْ ⑭	فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ط	قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ
اس کے لیے	اپنی بندگی کو	تو تم عبادت کرو	جس کی	تم چاہو	اس کے سوا	آپ کہہ دیجیے	بلاشبہ	نقصان اٹھانے والے تو

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط	اَلَا	ذٰلِكَ
وہ لوگ ہیں جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اور	اپنے گھر والوں کو	قیامت کے دن	خبردار!	یہ (جہنم کی ہمیشگی)

هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ ⑮	لَهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ النَّارِ	وَ	مِنْ تَحْتِهِمْ
وہی ہے	خسران	ظاہر	ان کے لیے	ان کے اوپر	سائبان ہوں گے	آگ کے	اور	ان کے نیچے (بھی)

ظُلَلٌ ط	ذٰلِكَ	يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ ط	يٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ ⑯
سائبان ہوں گے	یہی ہے (وہ عذاب)	ڈراتا ہے	اللہ	اس کے ساتھ	اپنے بندوں کو	اے میرے بندو!	پس تم مجھی سے ڈرو

وَ	الَّذِيْنَ	اجْتَنَبُوا	الطَّاغُوْتَ	اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا	وَ	اَنَابُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	لَهُمُ
اور	جولوگ کہ	وہ بچے رہے	طاغوت سے	کہ	وہ عبادت کریں اس کی	اور	انہوں نے رجوع کیا	اللہ کی طرف	ان کے لیے

الْبُشْرٰى	فَبَشِّرْ	عِبَادِ ⑰	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ
خوشخبری ہے	لہٰذا آپ خوشخبری دے دیں	میرے بندوں کو	وہ لوگ جو	سنتے ہیں	بات کو	پھر وہ پیروی کرتے ہیں

اَحْسَنَهٗ ط	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ اللّٰهُ	وَ	اُولٰٓئِكَ هُمْ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑱
اس میں سے اچھی بات کی	یہی	وہ لوگ ہیں کہ	ہدایت دی ان کو اللہ نے	اور	یہی لوگ ہیں	عقل والے

اَ	فَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ	كَلِمَةُ الْعَذَابِ ط	اَ	فَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي النَّارِ ⑲
کیا	پھر جو شخص کہ	ثابت ہوگئی	اس پر	عذاب کی بات	کیا	پھر آپ	چھڑا لیں گے	اس کو جو	آگ میں ہے؟

لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ
لیکن	وہ لوگ جو	ڈر گئے	اپنے رب سے	ان کے لیے ہیں	بالا خانے	ان کے اوپر	(اور) بالا خانے ہیں

مَّبْنِيَّةٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ط	وَعْدَ اللّٰهِ ط	لَا	يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ ⑳
بنائے ہوئے	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	(یہ) اللہ کا وعدہ ہے	نہیں	خلاف کرتا	اللہ	اپنے وعدے کے

اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بے شک اللہ ہی نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی	پھر اس نے داخل کیا اس کو	زمین کے چشموں میں

ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ
پھر	وہ نکالتا ہے	اس کے ذریعے سے	کھیتی	جبکہ مختلف ہوتے ہیں	اس کے رنگ	پھر	وہ خشک ہوجاتی ہے	پھر آپ دیکھتے ہیں اس کو

مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ	حُطَامًا ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ㉑ ع	اَ	فَمَنْ
زرد شدہ	پھر	وہ اس کو کردیتا ہے	ریزہ ریزہ	بلاشبہ	اس میں	البتہ نصیحت ہے	اہل عقل کے لیے	کیا	پھر جو شخص کہ

شَرَحَ اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ	عَلٰى نُوْرٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ ط
کھول دیا اللہ نے	اس کا سینہ	اسلام کے لیے	اور وہ	روشنی پر ہے	اپنے رب کی طرف سے (کیا وہ سخت اور تنگ دل کافر کے برابر ہو سکتا ہے؟)

فَوَيْلٌ	لِّلْقٰسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۲	اَللّٰهُ نَزَّلَ
تو ہلاکت ہے	ان کے لیے کہ سخت ہیں	ان کے دل	اللہ کی یاد سے	یہی لوگ ہیں	صریح گمراہی میں	اللہ نے نازل کی

اَحْسَنَ	الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ	تَقْشَعِرُّ	مِنْهُ	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ
بہترین	بات	(یعنی) کتاب	باہم ملتی جلتی	بار بار دہرائی ہوئی	کانپ اٹھتی ہیں	اس سے	جلدیں	ان لوگوں کی جو

يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ	تَلِيْنُ	جُلُوْدُهُمْ	وَ	قُلُوْبُهُمْ	اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكَ
ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	پھر	نرم ہو جاتی ہیں	ان کی جلدیں	اور	ان کے دل	اللہ کی یاد کی طرف ہیں	یہی ہے

هُدَى اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا
اللہ کی ہدایت	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کے ذریعے سے	جسے	چاہتا ہے	اور	جسے	گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں ہے

لَهٗ	مِنْ	هَادٍ ۝۲۳	اَ	فَمَنْ	يَّتَّقِيْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ
اسے	کوئی بھی	ہدایت دینے والا	کیا	پھر جو شخص	بچتا ہے	اپنے چہرے (کی ڈھال) کے ذریعے سے	برے عذاب سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	وَ	قِيْلَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ ۝۲۴
قیامت کے دن (وہ برابر ہے جنتی کے؟)	اور	کہا جائے گا	ظالموں سے	تم چکھو (اس کا مزا)	جو	تم تھے	کماتے

كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ۝۲۵
جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے ہوئے	تو آیا ان کے پاس	عذاب	ایسی جگہ سے کہ	نہیں	وہ شعور رکھتے تھے

فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ	الْخِزْيَ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ ۘ	لَوْ	كَانُوْا
چنانچہ چکھائی ان کو	اللہ نے	رسوائی	دنیا کی زندگی میں	اور	البتہ آخرت کا عذاب	بہت بڑا ہے	کاش	وہ ہوتے

وقف لازم

يَعْلَمُوْنَ ۝۲۶	وَ	لَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	لَّعَلَّهُمْ
جانتے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بیان کی	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر قسم کی مثال	تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۲۷	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	غَيْرَ	ذِيْ عِوَجٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ۝۲۸	ضَرَبَ اللّٰهُ	مَثَلًا
نصیحت پکڑیں	قرآن ہے	عربی (زبان) میں	نہیں ہے	کجی والا	تاکہ وہ	ڈریں	اللہ نے بیان کی	مثال

رَّجُلًا	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	مُتَشٰكِسُوْنَ	وَ	رَجُلًا	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ ؕ
ایک ایسے آدمی کی	جس میں	کئی شریک ہیں	باہم اختلاف رکھنے والے	اور	ایک ایسے آدمی کی	جو خالص ہے	ایک ہی آدمی کے لیے

هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا ؕ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝۲۹
کیا	وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں	مثال (حال) میں؟	سب تعریف اللہ کے لیے ہے	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں	علم رکھتے

عِنْدَ رَبِّكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اِنَّكُمْ	ثُمَّ	مَّيِّتُوْنَ ۝۳۰	اِنَّهُمْ	وَّ	مَيِّتٌ	اِنَّكَ
اپنے رب کے پاس	قیامت کے دن	بلاشبہ تم	پھر	مرنے والے ہیں	بے شک وہ (بھی)	اور	مرنے والے ہیں	بلاشبہ آپ

رکوع ۱

تَخْتَصِمُوْنَ ۝۳۱ ع
جھگڑو گے

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى اللّٰهِ	وَ	كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ	جَآءَهٗ ط
پھر کون	زیادہ ظالم ہے	اس سے جس نے	جھوٹ بولا	اللہ پر	اور	اس نے جھٹلایا	سچائی کو	جب	وہ آئی اس کے پاس

اَ	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ ٣٢	وَ	الَّذِيْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ	وَ	صَدَّقَ	بِهٖٓ
کیا	نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانا	کافروں کا؟	اور	جو	آیا	سچائی کے ساتھ	اور	جس نے تصدیق کی	اس کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ ٣٣	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ط	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ ٣٤
یہی لوگ ہیں	متقی	ان کے لیے ہے	جو	وہ چاہیں گے	ان کے رب کے پاس	یہ ہے	بدلہ	نیکی کرنے والوں کا

لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ
تاکہ دور کردے	اللہ	ان سے	برائی	وہ جو	انہوں نے کی	اور	دے ان کو	ان کا اجر	نیکی کے بدلے میں	وہ جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ٣٥	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهٗ ط	وَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ
وہ تھے	عمل کرتے	کیا	نہیں ہے	اللہ	کافی	اپنے بندے کو؟	اور	وہ ڈراتے ہیں آپ کو	ان لوگوں سے جو

مِنْ دُوْنِهٖ ط	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ ٣٦	وَ	مَنْ	يَّهْدِ
اس کے سوا ہیں	اور	جس کو	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں ہے	اس کو	کوئی	ہدایت دینے والا	اور	جس کو	ہدایت دے

اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	مُّضِلٍّ ط	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	ذِي انْتِقَامٍ ٣٧	وَ	لَئِنْ
اللہ	تو نہیں ہے	اس کو	کوئی	گمراہ کرنے والا	کیا	نہیں ہے	اللہ	غالب	انتقام لینے والا؟	اور	البتہ اگر

سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ ط	قُلْ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا
آپ ان سے پوچھیں	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو؟	تو وہ ضرور کہیں گے	اللہ نے	آپ کہہ دیجیے	بھلا دیکھو تو	جن کو

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَنِيَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ
تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اگر	ارادہ کرے میرے حق میں	اللہ	تکلیف کا	کیا	وہ	دور کرسکتے ہیں

ضُرِّهٖٓ	اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ	رَحْمَتِهٖ ط	قُلْ
اس کی تکلیف کو؟	یا	وہ ارادہ کرے میرے حق میں	مہربانی کا	(تو) کیا	وہ	روک سکتے ہیں	اس کی مہربانی کو؟	آپ کہہ دیجیے

حَسْبِيَ	اللّٰهُ ط	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ٣٨	قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
مجھے کافی ہے	اللہ	اسی پر	بھروسا کرتے ہیں	بھروسا کرنے والے	آپ کہہ دیجیے	اے میری قوم!	تم عمل کرو	اپنی جگہ پر

اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ٣٩	مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ
بے شک میں (بھی)	عمل کرنے والا ہوں	پھر عنقریب	تم جان لوگے	کون ہے کہ	آتا ہے اس کے پاس	(ایسا) عذاب

يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ۝۴۰	اِنَّآ اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ
جو اس کو رسوا کردے	اور	اترتا ہے	اس پر	عذاب	ہمیشہ رہنے والا؟	بلاشبہ ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	لوگوں کے لیے

بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا
حق کے ساتھ	پھر جس نے	ہدایت پائی	تو اپنے ہی لیے	اور	جو	گمراہ ہوا	تو بس	وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنے ہی نقصان کو

ع ۴

وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ۝۴۱	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ مَوْتِهَا	وَ	الَّتِيْ
اور	نہیں ہیں	آپ	ان پر	کوئی ذمے دار	اللہ ہی	قبض کرتا ہے	جانوں کو	ان کی موت کے وقت	اور	ان کو (بھی) جو

لَمْ	تَمُتْ	فِيْ مَنَامِهَا	فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ	قَضٰى	عَلَيْهَا	الْمَوْتَ
نہیں	مریں	ان کی نیند (کے وقت) میں	پھر وہ روک لیتا ہے	اس (روح) کو	(کہ) اس نے فیصلہ کردیا	اس پر	موت کا

وَ	يُرْسِلُ	الْاُخْرٰٓى	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۲
اور	وہ بھیج دیتا ہے	دوسری کو	ایک وقتِ مقرر تک	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	اس قوم کے لیے	جو غوروفکر کرتی ہے

اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُفَعَآءَ ؕ	قُلْ	اَوَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا	يَمْلِكُوْنَ	شَيْـًٔا
کیا	انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کے سوا	سفارشی؟	آپ کہہ دیجیے	کیا	اگرچہ	وہ ہوں	نہ	اختیار رکھتے	کسی چیز کا

وَّ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ۝۴۳	قُلْ	لِّلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ	جَمِيْعًا ؕ	لَهٗ	مُلْكُ
اور	نہ	وہ عقل رکھتے ہوں؟	آپ کہہ دیجیے	اللہ ہی کے لیے ہے	سفارش	سب کی سب	اسی کے لیے ہے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ۝۴۴	وَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَحْدَهُ
آسمانوں اور زمین کی	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ	اکیلے کا

اشْمَاَزَّتْ	قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	وَ	اِذَا
(تو توحیدِ الٰہی سے) نفرت کرتے (تنگ پڑ جاتے) ہیں	دل	ان کے جو	نہیں	ایمان رکھتے	آخرت پر	اور	جب

ذُكِرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۴۵	قُلِ	اللّٰهُمَّ
ذکر کیا جاتا ہے	ان (معبودوں) کا جو	اس کے سوا ہیں	(تو) اس وقت	وہ	بڑے خوش ہوتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	اے اللہ!

فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	اَنْتَ تَحْكُمُ	بَيْنَ
پیدا کرنے والے	آسمانوں کے	اور	زمین کے	جاننے والے	چھپے اور ظاہر کے	تو ہی فیصلہ کرے گا	درمیان

عِبَادِكَ	فِيْ مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ۝۴۶	وَ	لَوْ	اَنَّ	لِلَّذِيْنَ
اپنے بندوں کے	ان (باتوں) میں کہ	وہ تھے	ان میں	اختلاف کرتے	اور	اگر	بلاشبہ	(میسر ہو) ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

ظَلَمُوْا	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ
ظلم کیا	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	اور	اس کی مثل	اس کے ساتھ (اور بھی)	تو وہ البتہ فدیے میں دے دیں	اسے

مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط	وَ	بَدَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مَا	لَمْ
برے عذاب سے	قیامت کے دن	اور	ظاہر ہو جائے گا	ان کے لیے	اللہ کی طرف سے	وہ (عذاب) جس کا	نہیں

يَكُوْنُوْا	يَحْتَسِبُوْنَ ۴۷	وَ	بَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا
تھے وہ	گمان کرتے	اور	ظاہر ہو جائیں گی	ان کے لیے	برائیاں	ان (عملوں) کی جو	انہوں نے کمائے ہوں گے

وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۴۸	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ
اور	گھیر لے گا	ان کو	وہ (عذاب) کہ	وہ تھے	جس کے ساتھ	ٹھٹھا کرتے	پس جب	پہنچتی ہے	انسان کو

ضُرٌّ	دَعَانَا	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ	نِعْمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَآ
کوئی تکلیف	تو وہ ہمیں پکارتا ہے	پھر	جب	ہم عطا کر دیتے ہیں اس کو	کوئی نعمت	اپنی طرف سے	(تو) کہتا ہے	بس

اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى عِلْمٍ ط	بَلْ	هِيَ	فِتْنَةٌ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا
میں دیا گیا ہوں یہ	(اپنے) علم کی بدولت	(نہیں) بلکہ	وہ (تو)	ایک آزمائش ہے	اور لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں

يَعْلَمُوْنَ ۴۹	قَدْ	قَالَهَا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا
جانتے	تحقیق	کہی یہی بات	ان لوگوں نے (بھی) جو	ان سے پہلے ہوئے	پھر نہ	کام آیا	ان کے	وہ جو

كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ۵۰	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا ط	وَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
وہ تھے	کماتے	چنانچہ پہنچیں ان کو	برائیاں	ان (عملوں) کی جو	انہوں نے کمائے	اور	وہ لوگ جنہوں نے	ظلم کیا

مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	سَيُصِيْبُهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَ	مَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ۵۱
ان میں سے	عنقریب پہنچیں گی ان کو	برائیاں	ان (عملوں) کی جو	انہوں نے کمائے ہوں گے	اور	نہیں ہیں	وہ	عاجز کرنے والے

اَوَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ط
کیا نہیں	انہوں نے جانا	کہ بلاشبہ	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	تنگ کرتا ہے

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ۵۲ ع	قُلْ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ
بے شک	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	جو ایمان رکھتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	اے میرے بندو!	وہ جنہوں نے

اَسْرَفُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	لَا	تَقْنَطُوْا	مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	جَمِيْعًا ط
ظلم کیا ہے	اپنی جانوں پر	نہ	تم مایوس ہو	اللہ کی رحمت سے	بلاشبہ	اللہ	معاف کر دیتا ہے	گناہ	سب

إِنَّهٗ هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾	وَ	أَنِيْبُوْٓا	إِلٰى رَبِّكُمْ	وَ	أَسْلِمُوْا	لَهٗ
یقیناً وہی	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اور	تم رجوع کرو	اپنے رب کی طرف	اور	تم مطیع ہو جاؤ	اس کے

مِنْ قَبْلِ	أَنْ	يَّأْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾	وَ	اتَّبِعُوْٓا	أَحْسَنَ مَآ
اس سے پہلے	کہ	آ جائے تمہارے پاس	عذاب	پھر	نہ	تم مدد کیے جاؤ	اور	تم پیروی کرو	اس بہترین (بات) کی جو

أُنْزِلَ	إِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	أَنْ	يَّأْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً
نازل کی گئی	تمہاری طرف	تمہارے رب کی طرف سے	اس سے پہلے	کہ	آ جائے تمہارے پاس	عذاب	اچانک

وَّ	أَنْتُمْ	لَا	تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾	أَنْ	تَقُوْلَ	نَفْسٌ	يٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ
جبکہ	تم	نہ	شعور رکھتے ہو	(ایسا نہ ہو) کہ	کہے	کوئی نفس	ہائے افسوس!	اس پر	جو	میں نے کوتاہی کی

فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ	وَ	إِنْ	كُنْتُ	لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾	أَوْ	تَقُوْلَ	لَوْ	أَنَّ	اللّٰهَ
اللہ کے حق میں	اور	بلاشبہ	میں رہا	ٹھٹھا مذاق کرنے والوں میں سے	یا	کہے	اگر	بے شک	اللہ

هَدٰىنِيْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾	أَوْ	تَقُوْلَ	حِيْنَ	تَرَى	الْعَذَابَ	لَوْ	أَنَّ
مجھے ہدایت دیتا	(تو) ضرور میں ہو جاتا	پرہیزگاروں میں سے	یا	کہے	جس وقت	دیکھے گا	عذاب کو	اگر	بے شک

لِيْ	كَرَّةً	فَأَكُوْنَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾	بَلٰى	قَدْ	جَآءَتْكَ	اٰيٰتِيْ
میرے لیے (ہو)	ایک بار لوٹنا	تو میں ہو جاؤں گا	نیکوکاروں میں سے	کیوں نہیں!	تحقیق	آئی تھیں تیرے پاس	میری آیتیں

فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَ	اسْتَكْبَرْتَ	وَ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تَرَى
چنانچہ تو نے جھٹلایا	ان کو	اور	تو نے تکبر کیا	اور	تو تھا	کافروں میں سے	اور	قیامت کے دن	آپ دیکھیں گے

الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلَى اللّٰهِ	وُجُوْهُهُمْ	مُّسْوَدَّةٌ ط	أَ	لَيْسَ	فِيْ جَهَنَّمَ	مَثْوًى
ان لوگوں کو جنہوں نے	جھوٹ بولا	اللہ پر	ان کے چہرے	سیاہ ہوں گے	کیا	نہیں ہے	جہنم میں	ٹھکانا

لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾	وَ	يُنَجِّي	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ	لَا
تکبر کرنے والوں کا؟	اور	نجات دے گا	اللہ	ان لوگوں کو جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا	ان کی کامیابی کے ساتھ	نہیں

يَمَسُّهُمُ	السُّوْٓءُ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
پہنچے گی ان کو	برائی	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اللہ ہی	خالق ہے	ہر چیز کا	اور	وہ	ہر چیز پر

وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾	لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
خوب نگہبان ہے	اسی کے پاس ہیں	چابیاں	آسمانوں اور زمین کی	اور	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اللہ کی آیات کے ساتھ

أُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾	قُلْ	أَ	فَغَيْرَ اللّٰهِ	تَأْمُرُوْٓنِّيْٓ	أَعْبُدُ
یہی لوگ ہیں	نقصان اٹھانے والے	آپ کہہ دیجیے	کیا	پس غیر اللہ کی بابت	تم مجھے حکم دیتے ہو	(کہ) میں (ان کی) عبادت کروں

أَيُّهَا	الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾	وَ	لَقَدْ	أُوْحِيَ	إِلَيْكَ	وَ	إِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ
اے	جاہلو!	اور	البتہ تحقیق	وحی کی گئی	آپ کی طرف	اور	ان لوگوں کی طرف جو	آپ سے پہلے ہوئے

لَئِنْ	أَشْرَكْتَ	لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَ	لَتَكُوْنَنَّ
البتہ اگر	آپ نے شرک کیا	تو یقیناً ضائع ہو جائیں گے	آپ کے عمل	اور	البتہ ضرور آپ ہو جائیں گے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾	بَلِ اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَ	كُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾	وَ	مَا
نقصان اٹھانے والوں میں سے	بلکہ اللہ ہی کی	آپ عبادت کریں	اور	آپ ہو جائیں	شکرگزاروں میں سے	اور	نہیں

قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	وَ	الْأَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ
انہوں نے قدر کی	اللہ کی	جیسا حق ہے	اس کی قدر کرنے کا	اور	زمین	سب کی سب	اس کی مٹھی میں ہو گی

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ	السَّمٰوٰتُ	مَطْوِيّٰتٌۢ	بِيَمِيْنِهٖ ط	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى	عَمَّا
قیامت کے دن	اور	آسمان	لپٹے ہوں گے	اس کے دائیں ہاتھ میں	وہ پاک ہے	اور	وہ بلند ہے	اس سے جو

يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾	وَ	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَصَعِقَ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور	پھونک ماری جائے گی	صور میں	تو بے ہوش ہو جائے گا	جو ہے	آسمانوں میں	اور

مَنْ	فِي الْأَرْضِ	إِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ ط	ثُمَّ	نُفِخَ	فِيْهِ	أُخْرٰى	فَإِذَا
جو ہے	زمین میں	مگر	جسے	چاہے گا	اللہ	پھر	پھونک ماری جائے گی	اس میں	دوسری مرتبہ	تو یکایک

هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾	وَ	أَشْرَقَتِ	الْأَرْضُ	بِنُوْرِ رَبِّهَا	وَ	وُضِعَ
وہ	کھڑے (ہو کر)	دیکھتے ہوں گے	اور	چمک اٹھے گی	زمین	اپنے رب کے نور سے	اور	رکھی جائے گی

الْكِتٰبُ	وَ	جِايْٓءَ	بِالنَّبِيّٖنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ
کتاب	اور	لائے جائیں گے	انبیاء	اور	گواہ	اور	فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	حق کے ساتھ

وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾	وَ	وُفِّيَتْ	كُلُّ نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَ	هُوَ
جبکہ	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اور	پورا دیا جائے گا	ہر نفس کو (اس کا بدلہ)	جو	اس نے کیا ہو گا	اور	وہ

أَعْلَمُ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾	وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	إِلٰى جَهَنَّمَ
خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ کر رہے ہیں	اور	ہانک (دھکیل) کر لے جائے جائیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	جہنم کی طرف

زُمَرًا ط	حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءُوْهَا	فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ
گروہ در گروہ	یہاں تک کہ	جب	وہ اس کے پاس آئیں گے	تو کھول دیے جائیں گے	اس کے دروازے	اور	کہیں گے

لَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَ	لَمْ	يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ
ان سے	اس کے داروغے	کیا	نہیں	آئے تھے تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	جو پڑھتے تھے	تم پر

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ط	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنْ
تمہارے رب کی آیتیں	اور	وہ ڈراتے تھے تم کو	تمہاری اس دن کی ملاقات سے	وہ کہیں گے	(ہاں) کیوں نہیں!	اور لیکن

حَقَّتْ	كَلِمَةُ الْعَذَابِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۱	قِيْلَ	ادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
ثابت ہوگئی	عذاب کی بات	کافروں پر	کہا جائے گا	تم داخل ہو جاؤ	جہنم کے دروازوں میں	ہمیشہ رہو گے

فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۷۲	وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
اس میں	پس برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنے والوں کا	اور	لے جائے جائیں گے	وہ لوگ جو	ڈرتے رہے ہوں گے

رَبَّهُمْ	اِلَى الْجَنَّةِ	زُمَرًا ط	حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءُوْهَا	وَ	فُتِحَتْ
اپنے رب سے	جنت کی طرف	گروہ در گروہ	حتی کہ	جب	وہ آئیں گے اس کے پاس	اور	کھلے ہوئے ہوں گے

اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا
اس کے دروازے	اور	کہیں گے	ان سے	اس کے دربان	سلام ہو	تم پر	تم پاکیزہ رہے	لہٰذا تم داخل ہو جاؤ اس میں

خٰلِدِيْنَ ۝۷۳	وَ	قَالُوا	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِيْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَ
ہمیشہ رہنے والے	اور	وہ کہیں گے	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں	وہ جس نے	سچا کیا ہم سے	اپنا وعدہ	اور

اَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ	مِنَ الْجَنَّةِ	حَيْثُ	نَشَآءُ	فَنِعْمَ	اَجْرُ
ہمیں وارث کردیا	اس زمین کا	ہم ٹھکانا بنائیں	جنت میں	جہاں	ہم چاہیں	پس کس قدر اچھا ہے	اجر

الْعٰمِلِيْنَ ۝۷۴	وَ	تَرَى	الْمَلٰٓئِكَةَ	حَآفِّيْنَ	مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ
عمل کرنے والوں کا	اور	آپ دیکھیں گے	فرشتوں کو	گھیرے ہوئے	عرش کے اردگرد کو	جبکہ وہ تسبیح بیان کر رہے ہوں گے

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	قِيْلَ
اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	فیصلہ کیا جائے گا	ان کے درمیان	حق کے ساتھ	اور	کہا جائے گا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۵ ع
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں	جو جہانوں کا رب ہے

سُوْرَةُ الْمُؤْمِن (٤٠) مَكِّيَّةٌ (٦٠)

رکوعاتها ٩ — ایاتها ٨٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ①	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ②	غَافِرِ الذَّنْبِ	وَ	قَابِلِ
حٰمٓ	اتارنا کتاب کا	اللہ کی طرف سے ہے	جو بڑا غالب	خوب جاننے والا ہے	بخشنے والا ہے گناہ کا	اور	قبول کرنے والا ہے

التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ	ذِي الطَّوْلِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ③
توبہ کا	شدید	سزا دینے والا	بڑا فضل والا ہے	نہیں ہے	کوئی معبود	مگر	وہی	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے

مَا	يُجَادِلُ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَا	يَغْرُرْكَ
نہیں	جھگڑا کرتے	اللہ کی آیتوں میں	مگر	وہی لوگ جنہوں نے	کفر کیا	لہٰذا نہ	آپ کو دھوکے میں ڈالے

تَقَلُّبُهُمْ	فِي الْبِلَادِ ④	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	الْاَحْزَابُ	مِنْ بَعْدِهِمْ
ان (کافروں) کا چلنا پھرنا	شہروں میں	جھٹلایا	ان سے پہلے	قومِ نوح نے	اور	(دوسرے) گروہوں نے	ان کے بعد

وَ	هَمَّتْ	كُلُّ اُمَّةٍ	بِرَسُوْلِهِمْ	لِيَاْخُذُوْهُ	وَ	جٰدَلُوْا	بِالْبَاطِلِ
اور	ارادہ کیا	ہر امت نے	اپنے رسول کی بابت	تاکہ وہ پکڑیں اس کو	اور	انہوں نے جھگڑا کیا	جھوٹی باتوں کے ساتھ

لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ ⑤	وَ	كَذٰلِكَ
تاکہ ڈگمگا دیں	اس کے ذریعے سے	حق کو	چنانچہ میں نے پکڑ لیا ان کو	تو کیسی	تھی	میری سزا؟	اور	اسی طرح

حَقَّتْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ ⑥	اَلَّذِيْنَ
ثابت ہوگئی	آپ کے رب کی بات	ان لوگوں پر جنہوں نے	کفر کیا	(کہ) بلاشبہ وہی ہیں	دوزخی	وہ (فرشتے) جو

يَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهٗ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
اٹھائے ہوئے ہیں	عرش کو	اور	جو	اس کے اردگرد ہیں	وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَا
اور	وہ ایمان رکھتے ہیں	اس پر	اور	وہ بخشش مانگتے ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	(کہ) اے ہمارے رب!

وَسِعْتَ	كُلَّ شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَّ	عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ	تَابُوْا
تو نے گھیر لیا ہے	ہر چیز کو	(اپنی) رحمت سے	اور	علم سے	پس تو بخش دے	ان لوگوں کو جنہوں نے	توبہ کی

وَ	اتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَ	قِهِمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑦	رَبَّنَا	وَ	اَدْخِلْهُمْ
اور	پیروی کی	تیرے راستے کی	اور	تو بچا ان کو	دوزخ کے عذاب سے	اے ہمارے رب!	اور	تو داخل کر ان کو

جَنّٰتِ عَدْنِ ِ	الَّتِیْ	وَعَدْتَّهُمْ	وَ	مَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ
ہمیشہ رہنے والے باغوں میں	وہ جن کا	تو نے ان سے وعدہ کیا ہے	اور	جو	نیک ہوئے	ان کے باپ دادوں سے

وَ	اَزْوَاجِهِمْ	وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۸	وَ	قِهِمُ
اور	ان کی بیویوں سے	اور	ان کی اولاد میں سے	بے شک تو ہی	بڑا غالب	خوب حکمت والا ہے	اور	تو بچا ان کو

السَّيِّاٰتِ ؕ	وَ	مَنْ	تَقِ	السَّيِّاٰتِ	يَوْمَىِٕذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهٗ ؕ	وَ	ذٰلِكَ هُوَ
برائیوں سے	اور	جس کو	تو بچائے گا	برائیوں سے	اس دن	تو تحقیق	تو نے رحم کیا اس پر	اور	یہی ہے

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ۹	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ اللّٰهِ	اَكْبَرُ
کامیابی	بہت بڑی	بلاشبہ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	وہ پکارے جائیں گے	(کہ) البتہ اللہ کی ناراضی	زیادہ بڑی ہے

مِنْ مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ	اِلَى الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ ۱۰	قَالُوْا	رَبَّنَآ
تمہاری ناراضی سے	اپنے آپ پر	جب	تم بلائے جاتے تھے	ایمان کی طرف	تو تم انکار کرتے تھے	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!

اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ
تو نے ہمیں موت دی	دو مرتبہ	اور	تو نے ہمیں زندہ کیا	دو مرتبہ	اب ہم نے اقرار کیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا (اب)

اِلٰى خُرُوْجٍ	مِّنْ سَبِيْلٍ ۱۱	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗ	اِذَا	دُعِيَ	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	كَفَرْتُمْ
نکلنے کی (بھی)	کوئی راہ ہے؟	یہ (عذاب)	اس سبب سے ہے کہ بلاشبہ	جب	پکارا جاتا تھا	اللہ	اکیلے کو	(تو) تم انکار کرتے تھے

وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا ؕ	فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ	الْكَبِيْرِ ۱۲
اور	اگر	شریک ٹھہرایا جاتا (کسی کو)	اس کے ساتھ	تو تم (اسے) مان لیتے تھے	اب حکم تو اللہ ہی کا ہے	جو نہایت بلند	بہت بڑا ہے

هُوَ الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	رِزْقًا ؕ	وَ	مَا
وہی ہے جو	تمہیں دکھاتا ہے	اپنی نشانیاں	اور	وہ نازل کرتا ہے	تمہارے لیے	آسمان سے	رزق	اور	نہیں

يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	يُّنِيْبُ ۱۳	فَادْعُوا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	وَلَوْ
نصیحت پکڑتا	مگر	(وہی) جو	رجوع کرتا ہے	لہٰذا تم اللہ کو پکارو	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	بندگی کو	اگرچہ

كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ۱۴	رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي	الرُّوْحَ	مِنْ اَمْرِهٖ
ناپسند (برا) سمجھیں	کافر	(وہ) بہت بلند درجوں والا ہے	عرش کا مالک ہے	وہ ڈالتا ہے	روح (وحی)	اپنے حکم سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	لِيُنْذِرَ	يَوْمَ التَّلَاقِ ۱۵	يَوْمَ	هُمْ	بٰرِزُوْنَ
جس پر وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	تاکہ وہ ڈرائے	ملاقات کے دن سے	جس دن	وہ	(قبروں سے) نکلیں گے

لَا	يَخْفٰى	عَلَى اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ ؕ	لِمَنِ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ ؕ
نہیں	مخفی ہوگی	اللہ پر	ان میں سے	کوئی چیز	(اللہ پوچھے گا:) کس کے لیے ہے	بادشاہی	آج کے دن؟

لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾	اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا
(پھر خود ہی فرمائے گا) اللہ ہی کے لیے	جو ایک ہے	بڑی طاقتوں والا	آج	بدلہ دیا جائے گا	ہر نفس کو	اس کے ساتھ جو

كَسَبَتْ ؕ	لَا ظُلْمَ	الْيَوْمَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٧﴾	وَ	اَنْذِرْهُمْ
اس نے کمایا	نہیں ہوگا کوئی ظلم	آج	بلاشبہ	اللہ	جلد حساب لینے والا ہے	اور	آپ ڈرائیں ان کو

يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	اِذِ	الْقُلُوْبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ ؕ	مَا
قریب آنے والے دن (قیامت) سے	جب	دل	قریب آرہے ہوں گے	گلوں کے	غم سے بھرے ہوئے	نہیں ہوگا

لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ ﴿١٨﴾ ؕ	يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ
ظالموں کے لیے	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی سفارشی	جس کی بات مانی جائے	وہ جانتا ہے	خیانت آنکھوں کی

وَ	مَا	تُخْفِي	الصُّدُوْرُ ﴿١٩﴾	وَ	اللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
اور	(اس کو بھی) جو	چھپاتے ہیں	(ان کے) سینے	اور	اللہ	فیصلہ کرے گا	حق (انصاف) کے ساتھ	اور	جن کو	وہ پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَقْضُوْنَ	بِشَيْءٍ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ﴿٢٠﴾ ع	اَوَلَمْ
اس کے سوا	نہیں	وہ فیصلہ کرسکتے	کسی بھی چیز کا	بلاشبہ	اللہ	وہی ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	کیا نہیں

يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَانُوْا
انہوں نے سیر کی	زمین کی	پس وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	تھے	ان سے پہلے؟	تھے

هُمْ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ	اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ	فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
وہ	زیادہ سخت	ان سے	قوت میں	اور	نشانیوں میں	زمین میں	پھر پکڑ لیا ان کو اللہ نے	بسبب ان کے گناہوں کے

وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانَتْ
اور	نہ	تھا	ان کے لیے	اللہ سے	کوئی بچانے والا	یہ	اس سبب سے کہ بے شک وہ	تھے

تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا	فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ	اِنَّهٗ
آتے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ	تو انہوں نے انکار کیا	پھر پکڑ لیا ان کو اللہ نے	بلاشبہ وہ

قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾
بڑا قوت والا ہے	شدید	سزا دینے والا	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	قَارُوْنَ	فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾	فَلَمَّا
فرعون کی طرف	اور	ہامان	اور	قارون (کی طرف)	توانہوں نے کہا	(یہ تو) جادوگر ہے	بڑا جھوٹا	چنانچہ جب

جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ آیا ان کے پاس	حق لے کر	ہماری طرف سے	(تو) انہوں نے کہا	تم قتل کرو	بیٹوں کو	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے

مَعَهٗ	وَ	اسْتَحْيُوْا	نِسَآءَهُمْ ط	وَ	مَا	كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾
اس (موسیٰ) کے ساتھ	اور	زندہ رکھو	ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو	اور	نہیں تھی	چال کافروں کی	مگر	ناکام ہی

وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	ذَرُوْنِيْٓ	اَقْتُلْ	مُوْسٰى	وَ	لْيَدْعُ	رَبَّهٗ	اِنِّيْٓ
اور	کہا	فرعون نے	مجھے چھوڑو	(تاکہ) میں قتل کردوں	موسیٰ کو	اور	چاہیے کہ وہ پکارے	اپنے رب کو	بلاشبہ میں

اَخَافُ	اَنْ	يُّبَدِّلَ	دِيْنَكُمْ	اَوْ	اَنْ	يُّظْهِرَ	فِي الْاَرْضِ	الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾	وَ	قَالَ	مُوْسٰٓى
ڈرتا ہوں	کہ	وہ بدل دے گا	تمہارے دین کو	یا	یہ کہ	وہ پھیلائے گا	زمین میں	فساد	اور	کہا	موسیٰ نے

اِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَ	رَبِّكُمْ	مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ	لَّا يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾
بے شک میں	پناہ میں آتا ہوں	اپنے رب کی	اور	تمہارے رب کی	ہر اس متکبر سے	جو نہیں ایمان رکھتا	یوم حساب پر

وَ	قَالَ	رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗٓ	اَ	تَقْتُلُوْنَ	رَجُلًا
اور	کہا	ایک مومن مرد نے	آل فرعون میں سے	جو چھپاتا تھا	اپنا ایمان	کیا	تم قتل کرتے ہو	ایک آدمی کو

اَنْ	يَّقُوْلَ	رَبِّيَ اللّٰهُ	وَ	قَدْ	جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ رَّبِّكُمْ ط
اس بات پر کہ	وہ کہتا ہے	میرا رب اللہ ہے	اور	تحقیق	وہ آیا ہے تمہارے پاس	روشن دلائل کے ساتھ	تمہارے رب کی طرف سے؟

وَ	اِنْ	يَّكُ	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ	وَ	اِنْ	يَّكُ	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ	بَعْضُ
اور	اگر	ہے وہ	جھوٹا	تو اسی پر ہے	اس کا (وبال) جھوٹ	اور	اگر	ہے وہ	سچا	تو تم کو پہنچے گا	کچھ حصہ

الَّذِيْ	يَعِدُكُمْ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ
اس (عذاب) کا جس کا	وہ تم سے وعدہ کرتا ہے	بے شک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	اس شخص کو جو ہو	حد سے بڑھنے والا

كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾	يٰقَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَمَنْ	يَّنْصُرُنَا
بہت جھوٹا	اے میری قوم!	تمہارے لیے ہی	بادشاہی ہے	آج	جب کہ تم ہی غالب ہو	زمین میں	پھر کون	ہماری مدد کرے گا

مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ	اِنْ	جَآءَنَا ط	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَآ	اُرِيْكُمْ	اِلَّا	مَآ	اَرٰى
اللہ کے عذاب سے	اگر	وہ آ گیا ہمارے پاس؟	کہا	فرعون نے	نہیں	میں دکھاتا تمہیں	مگر	وہی جو	میں دیکھتا ہوں

وَ	مَآ	اَهْدِيْكُمْ	اِلَّا	سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝٢٩	وَ	قَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ
اور	نہیں	میں تمہاری رہنمائی کرتا	مگر	بھلائی ہی کے راستے کی	اور	کہا	اس شخص نے جو	ایمان لایا تھا	اے میری قوم!

اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِّثْلَ	يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝٣٠	مِثْلَ	دَاْبِ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ
بلاشبہ میں	ڈرتا ہوں	تم پر	مانند	(گزشتہ) گروہوں کے دن کے	مانند	حال	قومِ نوح	اور	عاد	اور	ثمود کے

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	وَ	مَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ ۝٣١	وَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ
اور	ان لوگوں کے جو	ان کے بعد ہوئے	اور	نہیں	اللہ	چاہتا	ظلم کرنا	بندوں پر	اور	اے میری قوم!	بلاشبہ میں

اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ ۝٣٢	يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ	مُدْبِرِيْنَ	مَا	لَكُمْ
ڈرتا ہوں	تم پر	ایک دوسرے کو پکارنے کے دن سے	جس دن	تم پھرو (بھاگو) گے	پیٹھ پھیرتے ہوئے	نہیں (ہوگا)	تمہارے لیے

مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ عَاصِمٍ	وَّ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ هَادٍ ۝٣٣	وَ	لَقَدْ
اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا	اور	جس کو	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں ہے	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	اور	البتہ تحقیق

جَآءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا زِلْتُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ
آیا تمہارے پاس	یوسف (بھی)	اس سے پہلے	واضح دلائل کے ساتھ	پھر تم ہمیشہ رہے	شک میں	اس سے جو	وہ تمہارے پاس لایا

حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ	يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا ؕ	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ
یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہوگیا	تو تم نے کہا	ہرگز نہیں	بھیجے گا	اللہ	اس کے بعد	کوئی رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے

اللّٰهُ	مَنْ هُوَ	مُسْرِفٌ	مُّرْتَابُ ۝٣٤	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ
اللہ	اس شخص کو کہ وہ ہو	حد سے بڑھنے والا	شک کرنے والا	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیتوں میں	بغیر کسی ایسی دلیل کے

اَتٰىهُمْ ؕ	كَبُرَ مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ	كَذٰلِكَ
جو آئی ہو ان کے پاس	بڑی ناراضی کا باعث ہے	اللہ کے نزدیک	اور	ان لوگوں کے نزدیک جو	ایمان لائے	اسی طرح

يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ ۝٣٥	وَ	قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ	ابْنِ	لِيْ
مہر لگا دیتا ہے	اللہ	ہر دل پر	متکبر	سرکش کے	اور	کہا	فرعون نے	اے ہامان!	تو بنا	میرے لیے

صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ ۝٣٦	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ	فَاَطَّلِعَ	اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى
ایک بلند عمارت	تاکہ میں	پہنچوں	راستوں پر	راستوں پر	آسمانوں کے	پھر میں جھانک کر دیکھوں	موسیٰ کے الٰہ کی طرف

وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
اور	بے شک میں	یقیناً اسے گمان کرتا ہوں	جھوٹا	اور	اسی طرح	مزین کر دیا گیا	فرعون کے لیے	اس کا برا عمل

ع ۹

وَ	صُدَّ	عَنِ السَّبِيْلِ ؕ	وَ	مَا	كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِيْ تَبَابٍ ۳۷	وَ	قَالَ	الَّذِيْٓ
اور	وہ روکا گیا	(سیدھے) راستے سے	اور	نہیں تھی	چال	فرعون کی	مگر	تباہی ہی میں	اور	کہا	اس شخص نے جو

اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوْنِ	اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ ۳۸	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	هٰذِهِ
ایمان لایا تھا	اے میری قوم!	تم میری پیروی کرو	میں تمہیں بتلاؤں گا	راستہ	بھلائی (نیکی) کا	اے میری قوم!	بس	یہ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	مَتَاعٌ ؗ	وَّ	اِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِيَ	دَارُ الْقَرَارِ ۳۹	مَنْ عَمِلَ	سَيِّئَةً
زندگانی دنیا	(تو تھوڑا سا) فائدہ اٹھالینا ہے	اور	بے شک	آخرت	وہی ہے	ٹھہرنے کا گھر	جس نے کی	کوئی برائی

فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَ	مَنْ عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَ	هُوَ
تو نہیں	وہ بدلہ دیا جائے گا	مگر	اسی کے برابر	اور	جس نے عمل کیا	نیک	مرد ہو	یا	عورت	جبکہ	وہ

مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا	بِغَيْرِ حِسَابٍ ۴۰
مومن ہو	تو یہی لوگ	داخل ہوں گے	جنت میں	وہ رزق دیے جائیں گے	اس میں	بے حساب

النصف

وَ	يٰقَوْمِ	مَا	لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى النَّجٰوةِ	وَ	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَى النَّارِ ؕ ۴۱
اور	اے میری قوم!	کیا ہے	میرے لیے	کہ میں تو بلاتا ہوں تمہیں	نجات کی طرف	اور	تم بلاتے ہو مجھے	آگ کی طرف

تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ
تم مجھے بلاتے ہو	کہ میں کفر کروں	اللہ کے ساتھ	اور	میں شریک ٹھہراؤں	اس کے ساتھ	اس کو کہ	نہیں ہے	مجھے	اس کا

عِلْمٌ	وَّ	اَنَا	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۴۲	لَا جَرَمَ	اَنَّمَا	تَدْعُوْنَنِيْٓ
کوئی علم	اور	میں	تمہیں بلاتا ہوں	نہایت غالب خوب بخشنے والے کی طرف	نہیں شک (اس میں)	کہ وہ چیز کہ	تم مجھے بلاتے ہو

اِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِي الدُّنْيَا	وَ	لَا	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	اَنَّ	مَرَدَّنَآ
اس کی طرف	نہیں ہے	اس کے لیے	پکار (کو قبول کرنا)	دنیا میں	اور	نہ	آخرت میں	اور	بلاشبہ	ہمارا لوٹنا

اِلَى اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ	هُمْ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۴۳	فَسَتَذْكُرُوْنَ	مَآ
اللہ کی طرف ہے	اور	بلاشبہ	حد سے بڑھنے والے	وہی ہیں	دوزخی	پس عنقریب تم یاد کرو گے	جو

اَقُوْلُ	لَكُمْ ؕ	وَ	اُفَوِّضُ	اَمْرِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ۴۴
میں کہتا ہوں	تم سے	اور	میں سونپتا ہوں	اپنا معاملہ	اللہ کی طرف	بلاشبہ	اللہ	خوب دیکھ رہا ہے	بندوں کو

فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ	مَا	مَكَرُوْا	وَ	حَاقَ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ ۴۵
پھر بچالیا اس کو	اللہ نے	برائیوں سے	اس کی جو	انہوں نے مکر کیا	اور	گھیر لیا	آل فرعون کو	برے	عذاب نے

اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَّ	عَشِيًّا	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ
(وہ) آگ ہے	وہ پیش کیے جاتے ہیں	اس پر	صبح	اور	شام	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت

اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾	وَ	اِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي النَّارِ	فَيَقُوْلُ
(کہا جائے گا:) داخل کرو	آلِ فرعون کو	سخت ترین عذاب میں	اور	جب	وہ باہم جھگڑیں گے	جہنم میں	تو کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ
کمزور لوگ	ان لوگوں سے جنھوں نے	تکبر کیا	بلاشبہ ہم تو تھے	تمہارے	تابع	تو کیا	تم	ہٹاؤ گے

عَنَّا	نَصِيْبًا	مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُلٌّ
ہم سے	کچھ حصہ	آگ کا؟	کہیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	تکبر کیا	بے شک ہم	سب ہی

فِيْهَآ	اِنَّ اللّٰهَ	قَدْ	حَكَمَ	بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ
اس (آگ) میں ہیں	بلاشبہ اللہ نے	تحقیق	فیصلہ کردیا ہے	بندوں کے درمیان	اور	کہیں گے	وہ (سب) لوگ جو

فِي النَّارِ	لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ	ادْعُوْا	رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ	الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾
آگ میں ہوں گے	دربانانِ جہنم سے	تم دعا کرو	اپنے رب سے	وہ ہلکا کردے	ہم سے	ایک دن	کچھ	عذاب

قَالُوْٓا	اَوَ	لَمْ	تَكُ	تَاْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ؕ	قَالُوْا	بَلٰى ؕ
وہ (دربان) کہیں گے	کیا	نہیں	تھے	آتے تمہارے پاس	تمہارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ؟	وہ کہیں گے	کیوں نہیں!

قَالُوْا	فَادْعُوْا	وَ	مَا	دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾	اِنَّا لَنَنْصُرُ
وہ کہیں گے	تو تم (خود ہی) دعا کرو	اور	نہیں ہوگی	کافروں کی دعا	مگر	تباہی میں	بلاشبہ ہم البتہ مدد کرتے ہیں

رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ
اپنے رسولوں کی	اور	ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	زندگانیٔ دنیا میں	اور	اس دن (کہ جب)	کھڑے ہوں گے

الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ	الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمْ
گواہ	اس دن	نہیں	نفع دے گی	ظالموں کو	ان کی معذرت	اور	ان کے لیے ہوگی	لعنت	اور	ان کے لیے ہوگا

سُوْٓءُ	الدَّارِ ﴿۵۲﴾	وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْهُدٰى	وَ	اَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
برا	گھر	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	ہدایت	اور	ہم نے وارث بنایا	بنی اسرائیل کو

الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾	هُدًى	وَّ	ذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
کتاب کا	برائے ہدایت	اور	نصیحت	اربابِ عقل کے لیے	لہٰذا آپ صبر کیجیے	بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	سچا ہے

وَ	اسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَ	الْاِبْكَارِ ۝٥٥	اِنَّ
اور	معافی مانگیے	اپنے گناہ کی	اور	پاکیزگی بیان کیجیے	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	شام کو	اور	صبح کو	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ	بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	اِنْ	فِيْ صُدُوْرِهِمْ
وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	اللہ کی آیتوں میں	بغیر کسی دلیل کے	جو آئی ہو ان کے پاس	نہیں ہے	ان کے سینوں میں

اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ	بِبَالِغِيْهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ ۭ	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ
مگر	بڑائی (کا خبط)	نہیں ہیں	وہ	اس تک پہنچنے والے	لہٰذا آپ پناہ مانگیے	اللہ سے	بلاشبہ وہی	خوب سننے والا

الْبَصِيْرُ ۝٥٦	لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اَكْبَرُ	مِنْ خَلْقِ النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
خوب دیکھنے والا ہے	البتہ پیدائش	آسمانوں اور زمین کی	زیادہ بڑی (بات) ہے	لوگوں کی پیدائش سے	اور لیکن	اکثر

النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝٥٧	وَ	مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
لوگ	نہیں	جانتے	اور	نہیں	برابر ہوتا	اندھا	اور	دیکھنے والا	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	لَا	الْمُسِيْۗءُ ۭ	قَلِيْلًا مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ ۝٥٨	اِنَّ	السَّاعَةَ
اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	اور	نہ	برائی کرنے والا	بہت ہی تھوڑی	تم نصیحت پکڑتے ہو	بلاشبہ	قیامت

لَاٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٩	وَ	قَالَ
یقیناً آنے والی ہے	نہیں	کوئی شک	اس میں	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور	کہا

رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ ۭ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِيْ
تمہارے رب نے	تم مجھے پکارو	میں قبول کروں گا	تمہاری پکار	بلاشبہ	وہ لوگ جو	تکبر کرتے ہیں	میری عبادت سے

سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ ۝٦٠	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا
عنقریب وہ داخل ہوں گے	جہنم میں	ذلیل ہو کر	اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو	تاکہ تم آرام کرو

فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
اس میں	اور	(بنایا) دن کو	دکھلانے والا	بلاشبہ	اللہ	البتہ بڑے فضل والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	اکثر

النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ۝٦١	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ ۘ	لَآ	اِلٰهَ
لوگ	نہیں	شکر کرتے	یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	پیدا کرنے والا	ہر چیز کا	نہیں	کوئی معبود

اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ۝٦٢	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
مگر	وہی	پھر کہاں	تم پھیرے جاتے ہو؟	اسی طرح	پھیرے جاتے رہے	وہ لوگ جو	تھے	اللہ کی آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ۝٦٣	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً
انکار کرتے	اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	قرارگاہ	اور	آسمان کو	چھت

وَّ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ
اور	اس نے تمہاری صورتیں بنائیں	تو بڑی اچھی بنائیں	تمہاری صورتیں	اور	اس نے تمہیں رزق دیا	پاکیزہ چیزوں سے

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ ۚۖ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٤	هُوَ	الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
یہ ہے	اللہ	تمہارا رب	سو بہت بابرکت ہے	اللہ	رب العالمین	وہ	زندہ ہے	نہیں	کوئی معبود	مگر

هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ؕ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٥	قُلْ
وہی	تم اسی کو پکارو	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	بندگی کو	سب تعریفیں	اللہ رب العالمین کے لیے ہیں	آپ کہہ دیجیے

اِنِّيْ نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَمَّا
بے شک میں تو روک دیا گیا ہوں	(اس سے) کہ	میں عبادت کروں	ان کی جن کو	تم پکارتے ہو	اللہ کے سوا	جب کہ

جَآءَنِيَ	الْبَيِّنٰتُ	مِنْ رَّبِّيْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ	اُسْلِمَ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٦
آگئیں میرے پاس	واضح دلیلیں	میرے رب کی طرف سے	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	یہ کہ	میں فرمانبردار رہوں	رب العالمین کے لیے

هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ
وہی ہے	جس نے	تمہیں پیدا کیا	مٹی سے	پھر	نطفے سے	پھر	جمے ہوئے خون سے	پھر

يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ	لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا
وہ تم کو نکالتا ہے	بچہ بنا کر	پھر	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی (کی قوتوں) کو	پھر	تاکہ تم ہو جاؤ	بوڑھے

وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	مِنْ قَبْلُ	وَ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَجَلًا مُّسَمًّى
اور	تم میں سے کچھ	وہ ہیں جو	فوت کر دیے جاتے ہیں	اس سے پہلے ہی	اور	تاکہ تم پہنچو	ایک معین مدت کو

وَّ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ۝٦٧	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا
اور	تاکہ تم	سمجھو	وہ (اللہ)	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	پھر جب	وہ فیصلہ کر لیتا ہے	کسی کام کا

فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ۝٦٨ ع	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ
تو بس	وہ کہتا ہے	اسے	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	جھگڑتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ	اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ ۝٦٩	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِالْكِتٰبِ	وَ	بِمَآ
اللہ کی آیتوں میں؟	کہاں	وہ پھرے جا رہے ہیں؟	وہ لوگ جنہوں نے	جھٹلایا	اس کتاب (قرآن) کو	اور	اس (وحی) کو کہ

اَرْسَلْنَا	بِهٖ	رُسُلَنَا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾	اِذِ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
ہم نے بھیجا	اس کے ساتھ	اپنے رسولوں کو	تو عنقریب	وہ جان لیں گے	جب	طوق ہوں گے	ان کی گردنوں میں

وَ	السَّلٰسِلُ ؕ	يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾	فِي الْحَمِيْمِ	ثُمَّ	فِي النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾	ثُمَّ	قِيْلَ
اور	زنجیریں	وہ گھسیٹے جائیں گے	کھولتے پانی میں	پھر	آگ میں	وہ جلائے جائیں گے	پھر	کہا جائے گا

لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا
ان سے	کہاں ہیں	وہ جن کو	تم تھے	شریک ٹھہراتے؟	اللہ کے سوا	وہ کہیں گے	وہ گم ہوگئے	ہم سے

بَلْ	لَّمْ	نَكُنْ	نَّدْعُوْا	مِنْ قَبْلُ	شَيْـًٔا ؕ	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾
بلکہ	نہیں	ہم تھے	پکارتے	اس سے پہلے	کسی چیز کو بھی	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو

ذٰلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْرَحُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	بِمَا
یہ (عذاب)	اس سبب سے ہے کہ	تم تھے	خوش ہوتے	زمین میں	ناحق	اور	بہ سبب اس کے کہ

كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾	اُدْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى
تم تھے	اتراتے	تم داخل ہوجاؤ	جہنم کے دروازوں میں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	پس بُرا ہے	ٹھکانا

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ
تکبر کرنے والوں کا	لہٰذا آپ صبر کیجیے	بے شک	اللہ کا وعدہ	حق ہے	پھر اگر	ہم آپ کو دکھا دیں	بعض

الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا
وہ (عذاب) جس کا	ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں (تو وہ اس کے مستحق ہیں)	یا	ہم (پہلے) آپ کو فوت کر دیں	تو ہماری طرف ہی

يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
وہ لوٹائے جائیں گے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	کئی رسول	آپ سے پہلے	کچھ ان میں سے	وہ ہیں جن کا

قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّمْ	نَقْصُصْ	عَلَيْكَ ؕ	وَ	مَا
ہم نے حال بیان کر دیا	آپ پر	اور	کچھ ان میں سے	وہ ہیں کہ	نہیں	ہم نے حال بیان کیا	آپ پر	اور	نہیں

كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ
ہے (اختیار)	کسی رسول کے لیے	کہ	وہ لے آئے	کوئی نشانی	مگر	اللہ کے حکم سے	پھر جب	آ گیا	اللہ کا حکم

قُضِيَ	بِالْحَقِّ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ ع	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ
(تو) فیصلہ کر دیا گیا	حق کے ساتھ	اور	خسارہ اٹھایا	وہاں	اہلِ باطل نے	اللہ	وہ ہے جس نے	بنائے	تمہارے لیے

ع ۸ / ۱۴

الْاَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوْا	مِنْهَا	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾	وَ	لَكُمْ
چوپائے	تاکہ تم سواری کرو	ان میں سے بعض پر	اور	بعض کو ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور	تمہارے لیے

فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَ	لِتَبْلُغُوْا	عَلَيْهَا	حَاجَةً	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	وَ	عَلَيْهَا
ان میں	بہت فائدے ہیں	اور	تاکہ تم پہنچو	ان پر (سوار ہوکر)	اپنی حاجت کو	جو تمہارے سینے میں ہے	اور	ان پر

وَ	عَلَى الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ ط ﴿۸۰﴾	وَ	يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَاَيَّ	اٰيٰتِ اللّٰهِ
اور	کشتیوں پر	تم سوار کیے جاتے ہو	اور	وہ (اللہ) دکھاتا ہے تمہیں	اپنی نشانیاں	پھر کون سی	اللہ کی نشانیوں کا

تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾	اَ	فَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ
تم انکار کروگے	کیا	پھر نہیں	انہوں نے سیر کی	زمین میں	کہ وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ط	كَانُوْا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَ	اَشَدَّ	قُوَّةً	وَّ	اٰثَارًا
ان سے پہلے ہوئے؟	وہ تھے	زیادہ (تعداد میں)	ان سے	اور	زیادہ سخت	قوت میں	اور	نشانات کے اعتبار سے

فِي الْاَرْضِ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
زمین میں	پھر نہ	کام آیا	ان کے	وہ جو	تھے	وہ کماتے	پس جب	آئے ان کے پاس	ان کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ	فَرِحُوْا	بِمَا	عِنْدَهُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا
واضح دلائل کے ساتھ	تو وہ خوش ہوئے	اس پر جو	ان کے پاس تھا	علم	اور	گھیر لیا	ان کو	اس (عذاب) نے کہ

كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾	فَلَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ
وہ تھے	اس کے ساتھ	ٹھٹھا کرتے	پھر جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	تو کہا	ہم ایمان لائے	اکیلے اللہ پر

وَ	كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا	بِهٖ	مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾	فَلَمْ	يَكُ	يَنْفَعُهُمْ
اور	ہم نے انکار کیا	ان چیزوں کا کہ	ہم تھے	ان کو	(اللہ کا) شریک ٹھہرانے والے	پھر نہ	ہوا کہ	نفع دیتا ان کو

اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا ط	سُنَّتَ اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ
ان کا ایمان (لانا)	جب کہ	انہوں نے دیکھ لیا	ہمارا عذاب	اللہ کے طریقے کے مانند	وہ جو	تحقیق	گزرا

فِيْ عِبَادِهٖ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع
اس کے بندوں میں	اور	خسارہ اٹھایا	وہاں	کافروں نے

ع ۱۴/۷

سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ (۴۱) مَكِّيَّةٌ (۶۱)

رُكُوْعَاتُهَا ۶ اٰيَاتُهَا ۵۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ①	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ②	كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ
حٰمٓ	(یہ) نازل کی ہوئی ہے	رحمٰن رحیم کی طرف سے	(یہ) ایک ایسی کتاب ہے	کہ کھول کر بیان کی گئی ہیں	اس کی آیتیں

قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ③	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا	فَاَعْرَضَ
درآں حالیکہ قرآن ہے	عربی	اس قوم کے لیے جو	علم رکھتی ہے	خوشخبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	پھر منہ موڑ لیا

اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ ④	وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِيْٓ اَكِنَّةٍ	مِّمَّا
ان میں سے اکثر نے	تو وہ	نہیں	سنتے	اور	انہوں نے کہا	ہمارے دل	پردوں میں ہیں	اس بات سے

تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَ	فِيْٓ اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّ	مِنْۢ بَيْنِنَا	وَ	بَيْنِكَ
کہ تو ہمیں بلاتا ہے	اس کی طرف	اور	ہمارے کانوں میں	ڈاٹ (کارک) ہے	اور	ہمارے درمیان	اور	تیرے درمیان

حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا	عٰمِلُوْنَ ⑤	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ
ایک پردہ ہے	لہٰذا تو (اپنا) کام کر	بلاشبہ ہم	(اپنا) کام کرنے والے ہیں	آپ کہہ دیجیے	بس	میں	ایک بشر ہی ہوں

مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا	اِلَيْهِ
تمہاری مثل	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	یہ کہ تمہارا معبود	ایک ہی معبود ہے	لہٰذا تم یکسوئی سے متوجہ رہو	اس کی طرف

وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ ط	وَ	وَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ ⑥	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ
اور	تم اس سے بخشش مانگو	اور	ہلاکت ہے	مشرکین کے لیے	وہ لوگ جو	نہیں	دیتے	زکوٰۃ	اور	وہ	آخرت کا بھی

هُمْ	كٰفِرُوْنَ ⑦	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ
وہ	انکار کرنے والے ہیں	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	اجر ہے

غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ ⑧ ع	قُلْ	اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ
غیر	منقطع	آپ کہہ دیجیے	کیا بے شک تم	البتہ تم کفر کرتے ہو	اس ذات کے ساتھ جس نے	پیدا کیا	زمین کو

فِيْ يَوْمَيْنِ	وَ	تَجْعَلُوْنَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا ط	ذٰلِكَ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ⑨	وَ	جَعَلَ
دو دن میں	اور	تم بناتے ہو	اس کے لیے	شریک	وہ	رب العالمین ہے	اور	اس نے بنائے

فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا	وَ	بٰرَكَ	فِيْهَا	وَ	قَدَّرَ	فِيْهَآ	اَقْوَاتَهَا
اس میں	مضبوط پہاڑ	اس کے اوپر	اور	اس نے برکت دی	اس میں	اور	اس نے اندازہ رکھا	اس میں	اس کی غذاؤں کا

فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ط	سَوَآءً	لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑩	ثُمَّ	اسْتَوٰٓى	اِلَى السَّمَآءِ	وَ	هِيَ
(یہ سارے کام ہوئے) چار دنوں میں	یکساں طور پر	(جواب ہو گیا) پوچھنے والوں کے لیے	پھر	وہ متوجہ ہوا	آسمان کی طرف	جبکہ	وہ

دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا	وَ	لِلْاَرْضِ	ائْتِيَا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا ط	قَالَتَآ
دھواں تھا	تو اس نے کہا	اس سے	اور	زمین سے	تم دونوں آؤ	خوشی سے	یا	ناخوشی سے	(تو) ان دونوں نے کہا

اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ ⑪	فَقَضٰىهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	فِيْ يَوْمَيْنِ	وَ	اَوْحٰى
ہم آئے	بہ رضا و رغبت (خوشی خوشی)	پھر اس نے بنا دیا ان کو	سات	آسمان	دو دنوں میں	اور	اس نے القا کیا

فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ	اَمْرَهَا ط	وَ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَ	حِفْظًا ط
ہر آسمان میں	اس کا کام	اور	ہم نے مزین کیا	آسمانِ دنیا کو	چراغوں سے	اور	(اس کی خوب) حفاظت کی

ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ⑫	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ	اَنْذَرْتُكُمْ
یہ	اندازہ ہے	نہایت غالب	خوب جاننے والے کا	پھر اگر	وہ منہ موڑیں	تو کہہ دیجیے	میں نے تمہیں ڈرا دیا ہے

صٰعِقَةً	مِّثْلَ	صٰعِقَةِ	عَادٍ وَّثَمُوْدَ ⑬	اِذْ	جَآءَتْهُمُ	الرُّسُلُ
کڑک (آسمانی عذاب) سے	مثل	کڑک	عاد اور ثمود کے	جب	آئے ان کے پاس	رسول

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا اللّٰهَ ط	قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ
ان کے سامنے سے	اور	ان کے پیچھے سے	کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر اللہ ہی کی	(تو) انہوں نے کہا	اگر	چاہتا

رَبُّنَا	لَاَنْزَلَ	مَلٰٓئِكَةً	فَاِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ
ہمارا رب	تو ضرور نازل کر دیتا	فرشتے	پس بلاشبہ ہم تو	اس چیز کے ساتھ کہ	تم بھیجے گئے ہو	اس کے ساتھ

كٰفِرُوْنَ ⑭	فَاَمَّا	عَادٌ	فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	قَالُوْا
انکار کرنے والے ہیں	پھر لیکن	(قومِ) عاد	پس انہوں نے تکبر کیا	زمین میں	ناحق	اور	انہوں نے کہا

مَنْ	اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً ط	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَهُمْ
کون ہے	زیادہ سخت	ہم سے	قوت میں؟	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا؟	کہ بے شک	اللہ	جس نے	ان کو پیدا کیا

هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً ط	وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ⑮	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
وہ	زیادہ سخت ہے	ان سے	قوت میں	اور	وہ تھے	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	چنانچہ ہم نے بھیجی	ان پر

رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ	لِّنُذِيْقَهُمْ	عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط
ہوا	سخت	منحوس (ثابت ہونے والے) دنوں میں	تاکہ ہم ان کو چکھائیں	رسوائی کا عذاب	زندگانیٔ دنیا میں

وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى	وَ	هُمْ	لَا	يُنْصَرُوْنَ ⑯	وَ	اَمَّا	ثَمُوْدُ
اور	البتہ آخرت کا عذاب	بہت زیادہ رسوا کرنے والا ہے	اور	وہ	نہیں	مدد کیے جائیں گے	اور	لیکن	(قومِ) ثمود

فَهَدَيْنٰهُمْ	فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمٰى	عَلَى الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ	صٰعِقَةُ	الْعَذَابِ الْهُوْنِ
تو ہم نے ان کی رہنمائی کی	پھر بھی انہوں نے پسند کیا	اندھے پن کو	ہدایت پر	پھر پکڑ لیا ان کو	کڑک نے	رسوائی کے عذاب کی

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ۝۱۷	وَ	نَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ۝۱۸
بہ سبب اس کے جو	وہ تھے	کماتے	اور	ہم نے نجات دی	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	وہ تھے	تقویٰ اختیار کرتے

وَ	يَوْمَ	يُحْشَرُ	اَعْدَآءُ اللّٰهِ	اِلَى النَّارِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ۝۱۹	حَتّٰٓى
اور	جس دن	(ہانک کر) اکٹھا کیا جائے گا	اللہ کے دشمنوں کو	آگ کی طرف	تو وہ	روکے جائیں گے	یہاں تک کہ

اِذَا مَا	جَآءُوْهَا	شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ	وَ	اَبْصَارُهُمْ	وَ	جُلُوْدُهُمْ
جب	وہ آجائیں گے اس کے پاس	(تو) گواہی دیں گے	ان کے خلاف	ان کے کان	اور	ان کی آنکھیں	اور	ان کی جلدیں

بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝۲۰	وَ	قَالُوْا	لِجُلُوْدِهِمْ	لِمَ	شَهِدْتُّمْ	عَلَيْنَا ط
ساتھ ان کے جو	وہ تھے	عمل کرتے	اور	وہ کہیں گے	اپنی جلدوں سے	کیوں	تم نے گواہی دی	ہمارے خلاف؟

قَالُوْٓا	اَنْطَقَنَا	اللّٰهُ الَّذِيْٓ	اَنْطَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	وَّ	هُوَ خَلَقَكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ
(تو) وہ کہیں گی	ہمیں بلوایا	اس اللہ نے جس نے	بلوایا	ہر چیز کو	اور	اسی نے پیدا کیا تمہیں	پہلی مرتبہ

وَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ۝۲۱	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَسْتَتِرُوْنَ	اَنْ	يَّشْهَدَ
اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	نہیں	تم تھے	پردہ کرتے	اس (خوف) سے کہ	گواہی دیں گے

عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ	وَ	لَآ	اَبْصَارُكُمْ	وَ	لَا	جُلُوْدُكُمْ	وَلٰكِنْ	ظَنَنْتُمْ	اَنَّ
تمہارے خلاف	تمہارے کان	اور	نہ	تمہاری آنکھیں	اور	نہ	تمہاری جلدیں	اور لیکن	تم نے گمان کیا	کہ بلاشبہ

اللّٰهَ	لَا	يَعْلَمُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ۝۲۲	وَ	ذٰلِكُمْ	ظَنُّكُمُ	الَّذِيْ	ظَنَنْتُمْ
اللہ	نہیں	جانتا	بہت سے	ان کو جو	تم عمل کرتے تھے	اور	یہ	تمہارا گمان ہے	وہ جو	تم نے گمان کیا

بِرَبِّكُمْ	اَرْدٰىكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۲۳	فَاِنْ	يَّصْبِرُوْا
اپنے رب کے بارے میں	اسی نے ہلاک کیا تم کو	چنانچہ ہو گئے تم	خسارہ پانے والوں میں سے	پھر اگر	وہ صبر کریں

فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَ	اِنْ	يَّسْتَعْتِبُوْا	فَمَا	هُمْ
تو بھی آگ ہی	ٹھکانا ہے	ان کے لیے	اور	اگر	وہ معافی طلب کریں گے	تو نہیں ہوں گے	وہ

مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝۲۴	وَ	قَيَّضْنَا	لَهُمْ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا
معاف کیے گئے لوگوں میں سے	اور	ہم نے مقرر کر دیے	ان کے لیے	کچھ (برے) ہم نشین	تو انہوں نے اچھا کر دکھایا

لَهُمْ	مَّا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ
ان کے لیے	وہ جو	ان کے سامنے ہے	اور	وہ جو	ان کے پیچھے ہے	اور	ثابت ہوگئی	ان پر	بات

فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
ان امتوں کے ساتھ جو	تحقیق	گزر چکیں	ان سے پہلے	جنوں اور انسانوں میں سے	بلاشبہ وہ	تھے

خٰسِرِيْنَ ۲۵ ع	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ	وَ	الْغَوْا
خسارہ پانے والوں میں سے	اور	کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	نہ	تم سنو	اس قرآن کو	اور	غل مچاؤ

فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ ۲۶	فَلَنُذِيْقَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَذَابًا
اس (کے پڑھنے کے وقت) میں	تاکہ تم	غالب آجاؤ	پھر البتہ ضرور ہم چکھائیں گے	ان لوگوں کو جنہوں نے	کفر کیا	عذاب

شَدِيْدًا	وَّ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۲۷	ذٰلِكَ	جَزَآءُ
شدید	اور	البتہ ضرور ہم ان کو بدلہ دیں گے	ان برے عملوں کا جو	وہ تھے	کرتے	یہ	بدلہ ہے

اَعْدَآءِ اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ	الْخُلْدِ ط	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اللہ کے دشمنوں کا	آگ	ان کے لیے	اس میں	گھر ہے	ہمیشہ (رہنے) کا	بدلہ	اس کا جو	وہ تھے	ہماری آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ۲۸	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	رَبَّنَآ	اَرِنَا	الَّذَيْنِ
انکار کرتے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	اے ہمارے رب!	تو دکھا ہمیں	وہ دونوں (فریق) جنہوں نے

اَضَلّٰنَا	مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ	اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا
گمراہ کیا تھا ہمیں	جنوں اور انسانوں میں سے	ہم کردیں انہیں	نیچے	اپنے قدموں کے	تاکہ وہ ہوں

مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۲۹	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ
سب سے نچلے لوگوں میں سے	بلاشبہ	وہ لوگ جنہوں نے	کہا	ہمارا رب اللہ ہے	پھر	وہ اس پر جم گئے	اترتے ہیں

عَلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا	تَخَافُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا	وَ	اَبْشِرُوْا	بِالْجَنَّةِ
ان پر	فرشتے	یہ (کہتے ہوئے) کہ نہ	تم خوف کرو	اور	نہ	تم غم کھاؤ	اور	تم خوش ہوجاؤ	جنت کے ساتھ

الَّتِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ۳۰	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ
وہ جس کا	تم تھے	وعدہ دیے جاتے	ہم	تمہارے دوست ہیں	زندگانی دنیا میں	اور	آخرت میں (بھی)

وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْٓ	اَنْفُسُكُمْ	وَ	لَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَدَّعُوْنَ ۳۱ ط
اور	تمہارے لیے ہے	اس میں	جو	چاہیں گے	تمہارے جی	اور	تمہارے لیے ہے	اس میں	جو	تم مانگو گے

نُزُلًا	مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿٣٢﴾	وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا	مِّمَّنْ
بطورِ مہمانی کے	غفور رحیم کی طرف سے	اور	کون	زیادہ اچھا ہے	بات کے اعتبار سے	اس شخص سے جس نے

دَعَآ	اِلَى اللّٰهِ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	وَّ	قَالَ	اِنَّنِيْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٣﴾
بلایا	اللہ کی طرف	اور	اس نے عمل کیے	نیک	اور	کہا	بے شک میں تو	فرمانبرداروں میں سے ہوں

وَ	لَا	تَسْتَوِي	الْحَسَنَةُ	وَ	لَا	السَّيِّئَةُ ط	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ
اور	نہیں	برابر ہوتی	نیکی	اور	نہ	برائی	آپ ٹالیے (برائی کو)	ایسی بات سے کہ	وہ	احسن ہو

فَاِذَا	الَّذِيْ	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ	وَلِيٌّ
تو یکایک	وہ شخص کہ	آپ کے درمیان	اور	اس کے درمیان	دشمنی ہے	(ایسا ہو جائے گا) گویا کہ وہ	دوست ہے

حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾	وَ	مَا	يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	مَا	يُلَقّٰهَآ
نہایت گہرا	اور	نہیں	سکھلائی جاتی یہ (خصلت)	مگر	انہی کو جو	صبر کرتے ہیں	اور	نہیں	سکھلائی جاتی یہ (بات)

اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٣٥﴾	وَ	اِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ط
مگر	اسی کو جو بڑے نصیبے والا ہے	اور	اگر	آپ کو ابھارے	شیطان کی طرف سے	کوئی وسوسہ	تو آپ اللہ کی پناہ مانگیے

اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٣٦﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَ	النَّهَارُ	وَ	الشَّمْسُ
یقیناً وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	رات	اور	دن	اور	سورج

وَ	الْقَمَرُ ط	لَا	تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَ	لَا	لِلْقَمَرِ	وَ	اسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ
اور	چاند	نہ	تم سجدہ کرو	سورج کو	اور	نہ	چاند کو	اور	تم سجدہ کرو	اللہ کو	جس نے	ان سب کو پیدا کیا

اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾	فَاِنِ	اسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ
اگر	تم ہو	صرف اسی کی	عبادت کرتے	پھر اگر	وہ تکبر کریں	تو وہ لوگ جو	آپ کے رب کے پاس ہیں

يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	هُمْ	لَا	يَسْـَٔمُوْنَ ﴿٣٨﴾ السجدۃ
وہ تسبیح بیان کرتے ہیں	اس کی	رات کو	اور	دن کو	اور	وہ	نہیں	تھکتے

وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنَّكَ تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا
اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	کہ بے شک آپ دیکھتے ہیں	زمین کو	دبی ہوئی (بنجر)	پھر جب	ہم نے نازل کیا

عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَ	رَبَتْ ط	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا
اس پر	پانی	(تو) وہ لہلہانے لگی	اور	ابھر آئی (بلند ہو کر)	بلاشبہ	وہ (اللہ) جس نے	اس (زمین) کو زندہ کیا

لَمُحۡيِ	الۡمَوۡتٰى ؕ	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ ۝٣٩	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	يُلۡحِدُوۡنَ
البتہ زندہ کرنے والا ہے	مُردوں کو	بے شک وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جو	کج روی کرتے ہیں

فِىۡۤ اٰيٰتِنَا	لَا	يَخۡفَوۡنَ	عَلَيۡنَا ؕ	اَ	فَمَنۡ	يُّلۡقٰى	فِى النَّارِ	خَيۡرٌ	اَمۡ
ہماری آیتوں میں	نہیں	وہ مخفی رہتے	ہم پر	کیا	پھر جو شخص کہ	وہ ڈالا جائے گا	آگ میں	بہتر ہے	یا

مَّنۡ	يَّاۡتِىۡۤ	اٰمِنًا	يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	اِعۡمَلُوۡا	مَا	شِئۡتُمۡ	اِنَّهٗ	بِمَا
وہ جو	آئے گا	امن سے	قیامت کے دن	تم عمل کرو	جو	تم چاہو	بلاشبہ وہ (اللہ)	ساتھ اس کے جو

تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ ۝٤٠	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِالذِّكۡرِ	لَمَّا
تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	قرآن کے ساتھ	جب

جَآءَهُمۡ	وَ	اِنَّهٗ	لَـكِتٰبٌ	عَزِيۡزٌ ۝٤١	لَّا	يَاۡتِيۡهِ
وہ آیا ان کے پاس (تو وہ ہلاک ہوں گے)	اور	بے شک وہ	البتہ ایک کتاب ہے	بلند مرتبہ	نہیں	آ سکتا اس کے پاس

الۡبَاطِلُ	مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ	وَ	لَا	مِنۡ خَلۡفِهٖ ؕ	تَنۡزِيۡلٌ	مِّنۡ حَكِيۡمٍ حَمِيۡدٍ ۝٤٢
باطل	اس کے آگے سے	اور	نہ	اس کے پیچھے سے	(وہ) نازل کردہ ہے	بڑے حکمت والے قابلِ تعریف کی طرف سے

مَا	يُقَالُ	لَكَ	اِلَّا	مَا	قَدۡ	قِيۡلَ	لِلرُّسُلِ	مِنۡ قَبۡلِكَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ
نہیں	کہا جاتا	آپ سے	مگر	وہ جو	تحقیق	کہا گیا	رسولوں سے	آپ سے پہلے	بے شک	آپ کا رب

لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ	وَّ	ذُوۡ عِقَابٍ اَلِيۡمٍ ۝٤٣	وَ	لَوۡ	جَعَلۡنٰهُ	قُرۡاٰنًا	اَعۡجَمِيًّا	لَّقَالُوۡا
بخشش والا (بھی) ہے	اور	دردناک عذاب والا (بھی)	اور	اگر	ہم کرتے اس کو	قرآن	عجمی زبان کا	تو البتہ وہ کہتے

لَوۡلَا	فُصِّلَتۡ	اٰيٰتُهٗ ؕ	ءَ	اَعۡجَمِىٌّ	وَّ	عَرَبِىٌّ ؕ	قُلۡ	هُوَ
کیوں نہیں	کھول کر بیان کی گئیں	اس کی آیتیں؟	کیا	(کتاب) عجمی ہے	اور	(رسول) عربی؟	آپ کہہ دیجیے	وہ

لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ	وَ	الَّذِيۡنَ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ
ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	ہدایت اور شفا ہے	اور	وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے	ان کے کانوں میں

وَقۡرٌ	وَّ	هُوَ	عَلَيۡهِمۡ	عَمًى ؕ	اُولٰٓـئِكَ	يُنَادَوۡنَ
ڈاٹ (کارک) ہے	اور	وہ	ان کے حق میں	اندھا پن ہے	یہ لوگ	(گویا) پکارے جاتے ہیں

مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ ۝٤٤ ع	وَ	لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا	مُوۡسَى	الۡكِتٰبَ	فَاخۡتُلِفَ	فِيۡهِ ؕ	وَ	لَوۡ
دور جگہ سے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ کو	کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور	اگر

لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ ط
نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے سے (طے) ہو چکی تھی	آپ کے رب کی طرف سے	تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان

وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ﴿٤٥﴾	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
اور	بے شک وہ	البتہ شک میں ہیں	اس کی طرف سے	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے	جس نے	عمل کیا	نیک

فَلِنَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا ط	وَ	مَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿٤٦﴾
تو اس کے اپنے ہی لیے ہے	اور	جس نے	برا کیا	تو اسی پر ہے (اس کا وبال)	اور	نہیں ہے	آپ کا رب	ظلم کرنے والا	بندوں پر

اِلَيۡهِ	يُرَدُّ	عِلۡمُ	السَّاعَةِ ؕ	وَ	مَا	تَخۡرُجُ	مِنۡ ثَمَرٰتٍ	مِّنۡ اَكۡمَامِهَا
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	علم	قیامت (کے آنے) کا	اور	نہیں	نکلتا	کوئی پھل	اپنے غلافوں سے

وَ	مَا	تَحۡمِلُ	مِنۡ اُنۡثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلۡمِهٖ ؕ	وَ	يَوۡمَ
اور	نہیں	حمل سے ہوتی	کوئی مادہ	اور	نہ	(کوئی بچہ) جنتی ہے	مگر	اس کے علم ہی سے	اور	جس دن

يُنَادِيۡهِمۡ	اَيۡنَ	شُرَكَآءِىۡ	قَالُوۡۤا	اٰذَنّٰكَ	مَا	مِنَّا	مِنۡ
وہ ان کو پکارے گا	کہاں ہیں	میرے شریک؟	وہ کہیں گے	ہم آپ سے عرض کر چکے ہیں	نہیں ہے	ہم میں سے	کوئی

شَهِيۡدٍ ۴۷	وَ	ضَلَّ	عَنۡهُمۡ	مَّا	كَانُوۡا	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ قَبۡلُ	وَ	ظَنُّوۡا
گواہ (اس بات کا)	اور	گم ہو جائیں گے	ان سے	وہ جن کو	تھے وہ	پکارتے	اس سے پہلے	اور	وہ گمان کریں گے

مَا	لَهُمۡ	مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ۴۸	لَا	يَسۡـَٔمُ	الۡاِنۡسَانُ	مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ	وَ	اِنۡ
(کہ) نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ	نہیں	تھکتا	انسان	بھلائی مانگنے سے	اور	اگر

مَّسَّهُ	الشَّرُّ	فَيَـُٔوۡسٌ	قَنُوۡطٌ ۴۹	وَ	لَئِنۡ	اَذَقۡنٰهُ	رَحۡمَةً	مِّنَّا
اسے پہنچے	تکلیف	تو (ہو جاتا ہے) انتہائی مایوس	سخت ناامید	اور	البتہ اگر	ہم چکھائیں اسے	رحمت	اپنی طرف سے

مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ	مَسَّتۡهُ	لَيَقُوۡلَنَّ	هٰذَا	لِىۡ	وَ	مَاۤ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ
بعد اس تکلیف کے جو	اسے پہنچی	تو وہ یقیناً کہتا ہے	یہ تو	میرے لیے ہے	اور	نہیں	میں گمان کرتا	قیامت کو

قَآئِمَةً	وَّ	لَئِنۡ	رُّجِعۡتُ	اِلٰى رَبِّىۡۤ	اِنَّ	لِىۡ	عِنۡدَهٗ	لَلۡحُسۡنٰى
قائم ہونے والی	اور	البتہ اگر	میں لوٹایا گیا	اپنے رب کی طرف	(تو) بلاشبہ	میرے لیے	اس کے پاس	البتہ بھلائی ہی ہوگی

فَلَنُنَبِّئَنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِمَا	عَمِلُوۡا	وَ	لَنُذِيۡقَنَّهُمۡ
پھر البتہ ہم ضرور بتلائیں گے	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	ساتھ اس کے جو	انھوں نے عمل کیے	اور	البتہ ہم ضرور چکھائیں گے ان کو

مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ۵۰	وَ	اِذَاۤ	اَنۡعَمۡنَا	عَلَى الۡاِنۡسَانِ	اَعۡرَضَ	وَ	نَاٰ
سخت عذاب	اور	جب	ہم احسان کرتے ہیں	انسان پر	(تو) وہ منہ موڑ لیتا ہے	اور	دور ہو جاتا ہے

بِجَانِبِهٖ	وَ	اِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	فَذُوۡ دُعَآءٍ	عَرِيۡضٍ ۵۱	قُلۡ
اپنے پہلو کے ساتھ	اور	جب	اسے پہنچتی ہے	تکلیف	تو دعائیں کرنے والا ہو جاتا ہے	لمبی چوڑی	آپ کہہ دیجیے

اَرَءَيۡتُمۡ	اِنۡ	كَانَ	مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرۡتُمۡ	بِهٖ	مَنۡ	اَضَلُّ	مِمَّنۡ
بھلا دیکھو تو	اگر	ہو وہ (قرآن)	اللہ کی طرف سے	پھر	تم انکار کرو	اس کا	(تو) کون	زیادہ گمراہ ہے	اس شخص سے

هُوَ	فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝۵۲	سَنُرِيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	فِي الْاٰفَاقِ	وَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
(کہ) وہ	دور کی مخالفت میں ہے؟	عنقریب ہم ان کو دکھائیں گے	اپنی نشانیاں	آفاق (عالم) میں	اور	ان کے نفسوں میں

حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُ	الْحَقُّ ؕ	اَوَ	لَمْ	يَكْفِ	بِرَبِّكَ
یہاں تک کہ	واضح ہو جائے گا	ان کے لیے	کہ بے شک وہ	(قرآن) حق ہے	کیا	نہیں ہے	کافی	آپ کا رب

اَنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ۝۵۳	اَلَآ	اِنَّهُمْ	فِيْ مِرْيَةٍ
(اس بات پر) کہ بے شک وہ	ہر چیز پر	گواہ ہے	خبردار!	بے شک وہ لوگ	شک میں ہیں

مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ	اَلَآ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	مُّحِيْطٌ ۝۵۴
اپنے رب کی ملاقات سے	خبردار!	بے شک وہ	ہر چیز کو	گھیرنے والا ہے

ع

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى (۴۲) مَكِّيَّةٌ (۶۲)

رکوعاتها ۵ — آیاتها ۵۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝۱	عٓسٓقٓ ۝۲	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ	وَ	اِلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ
حٰمٓ	عٓسٓقٓ	اسی طرح	وحی کرتا ہے	آپ کی طرف	اور	ان لوگوں کی طرف جو	آپ سے پہلے (تھے)

اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝۳	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	هُوَ
اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	وہ

الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ ۝۴	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ فَوْقِهِنَّ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يُسَبِّحُوْنَ
بلند ہے	خوب عظمت والا	قریب ہے کہ	آسمان	پھٹ جائیں	اپنے اوپر سے	اور	فرشتے	تسبیح کرتے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	لِمَنْ	فِي الْاَرْضِ ؕ	اَلَآ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ
اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	مغفرت مانگتے ہیں	ان کے لیے جو	زمین میں ہیں	خبردار!	بے شک	اللہ	وہی ہے

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ۝۵	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهُ	حَفِيْظٌ
بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	اور	وہ لوگ جنھوں نے	بنا لیے	اس کے سوا	(دوسرے) کارساز	اللہ	نگہبان ہے

عَلَيْهِمْ	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ۝۶	وَ	كَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
ان پر	اور	نہیں ہیں	آپ	ان پر	نگران	اور	اسی طرح	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	عربی قرآن کی

لِّتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا	وَ	تُنْذِرَ	يَوْمَ الْجَمْعِ
تاکہ آپ ڈرائیں	مکہ (والوں) کو	اور	ان کو جو	اس کے اردگرد ہیں	اور	آپ ڈرائیں	جمع ہونے کے دن سے

لَا	رَيْبَ	فِيْهِ ؕ	فَرِيْقٌ	فِي الْجَنَّةِ	وَ	فَرِيْقٌ	فِي السَّعِيْرِ ⑦	وَ	لَوْ	شَآءَ
نہیں ہے	کوئی شک	اس میں	ایک گروہ	جنت میں ہوگا	اور	ایک گروہ	بھڑکنے والی آگ میں	اور	اگر	چاہتا

اللّٰهُ	لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ	يُّدْخِلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
اللہ	تو یقیناً کر دیتا ان (سب) کو	ایک ہی امت	اور لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اپنی رحمت میں

وَ	الظّٰلِمُوْنَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ ⑧	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ
اور	ظالم	نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	کیا	انھوں نے بنا لیے	اس کے سوا

اَوْلِيَآءَ	فَاللّٰهُ	هُوَ	الْوَلِيُّ	وَ	هُوَ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
(دوسرے) کارساز	تو اللہ	وہی ہے	کارساز	اور	وہی	زندہ کرے گا	مردوں کو	اور	وہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ⑨	وَ	مَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ	مِنْ شَيْءٍ	فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكُمُ
خوب قادر ہے	اور	جو کچھ کہ	تم نے اختلاف کیا	اس میں	کسی چیز سے	تو اس کا فیصلہ	اللہ کی طرف ہے	یہی ہے

اللّٰهُ	رَبِّيْ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ ⑩	فَاطِرُ
اللہ	میرا رب	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور	اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	(وہ) پیدا کرنے والا ہے

السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ ؕ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّ	مِنَ الْاَنْعَامِ
آسمانوں کا	اور	زمین کا	اس نے بنائے	تمھارے لیے	تمھارے ہی نفسوں سے	جوڑے	اور	چوپایوں سے بھی

اَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ	فِيْهِ ؕ	لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ	وَّ	هُوَ	السَّمِيْعُ
(ان کے) جوڑے	وہ تم کو پھیلاتا ہے	اس میں	نہیں ہے	اس کی مثل	کوئی چیز	اور	وہ	خوب سننے والا

الْبَصِيْرُ ⑪	لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
خوب دیکھنے والا ہے	اسی کے لیے ہیں	کنجیاں	آسمانوں اور زمین کی	وہ کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کے لیے

يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ؕ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑫	شَرَعَ	لَكُمْ
وہ چاہتا ہے	اور	وہی تنگ کرتا ہے	بلاشبہ وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اس نے مقرر کیا	تمھارے لیے

مِّنَ الدِّيْنِ	مَا	وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَّ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَ	مَا	وَصَّيْنَا
دین سے	وہ جو	اس نے وصیت کی	اس کی	نوح کو	اور	وہ جس کی	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	اور	وہ جو	ہم نے وصیت کی

بِهٖٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسٰٓى	اَنْ	اَقِيْمُوا	الدِّيْنَ	وَ	لَا	تَتَفَرَّقُوْا	فِيْهِ ؕ
اس کی	ابراہیم	اور	موسیٰ	اور	عیسیٰ کو	یہ کہ	تم قائم رکھو	اس دین کو	اور	نہ	تم جدا جدا ہو	اس میں

كَبُرَ	عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ	مَا	تَدْعُوْهُمْ	اِلَيْهِ ؕ	اَللّٰهُ	يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ
گراں گزرتی ہے	مشرکوں پر	وہ بات کہ	آپ بلاتے ہیں ان کو	اس کی طرف	اللہ	چن لیتا ہے	اپنی طرف	جسے

يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يُّنِيْبُ ⑬	وَ	مَا	تَفَرَّقُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ
وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	اس کو جو	رجوع کرتا ہے	اور	نہ	وہ جدا جدا ہوئے	مگر	بعد

مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ
اس کے کہ	آ گیا ان کے پاس	علم	(محض) سرکشی سے	آپس میں	اور	اگر	نہ ہوتی	ایک بات	جو پہلے سے (طے) تھی

مِنْ رَّبِّكَ	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	لَّقُضِيَ	بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
آپ کے رب کی طرف سے	ایک وقتِ مقرر تک	تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اور	بلاشبہ	وہ لوگ جو

اُوْرِثُوا	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ⑭
وارث بنائے گئے	اس کتاب کے	ان کے بعد	البتہ ایسے شک میں ہیں	اس سے	جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے

فَلِذٰلِكَ	فَادْعُ	وَ	اسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَ	لَا
پھر اسی (دین) کی طرف	پس آپ بلائیں (سب کو)	اور	ثابت قدم رہیں	جیسے	آپ کو حکم دیا گیا ہے	اور	نہ

تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	قُلْ	اٰمَنْتُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنْ كِتٰبٍ	وَ
اتباع کریں	ان کی خواہشات کا	اور	کہہ دیجیے	میں ایمان لایا	ساتھ اس کے جو	نازل کی	اللہ نے	کتاب سے	اور

اُمِرْتُ	لِاَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ ؕ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَ	رَبُّكُمْ ؕ	لَنَآ
میں حکم دیا گیا ہوں	کہ میں انصاف کروں	تمھارے درمیان	اللہ	ہمارا رب ہے	اور	تمھارا رب ہے	ہمارے لیے

اَعْمَالُنَا	وَ	لَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ ؕ	لَا	حُجَّةَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ ؕ
ہمارے اعمال ہیں	اور	تمھارے لیے	تمھارے اعمال ہیں	نہیں	کوئی جھگڑا	ہمارے درمیان	اور	تمھارے درمیان

اَللّٰهُ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	وَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ⑮	وَ	الَّذِيْنَ	يُحَآجُّوْنَ
اللہ	(روزِ قیامت) یکجائی کر دے گا	ہمارے درمیان	اور	اسی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	اور	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں

فِي اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	اسْتُجِيْبَ	لَهٗ	حُجَّتُهُمْ	دَاحِضَةٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ
اللہ کے بارے میں	اس کے بعد کہ	مان (تسلیم کر) لیا گیا	اس (اللہ) کو	ان کی دلیل	کمزور ہے	ان کے رب کے نزدیک	اور

عَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	وَّ	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ ⑯	اَللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
ان پر	غضب ہے	اور	ان کے لیے	شدید عذاب ہے	اللہ	وہ ہے جس نے	نازل کی	کتاب	حق کے ساتھ

وَ	الْمِيْزَانَ ؕ	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيْبٌ ⑰	يَسْتَعْجِلُ	بِهَا	الَّذِيْنَ
اور	ترازو	اور	کیا	معلوم آپ کو	شاید	قیامت	قریب ہی ہو؟	جلدی مانگتے ہیں	اس (قیامت) کو	وہ لوگ جو

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مُشْفِقُوْنَ	مِنْهَا	وَ	يَعْلَمُوْنَ	اَنَّهَا
نہیں	ایمان رکھتے	اس پر	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	ڈرنے والے ہیں	اس سے	اور	وہ جانتے ہیں	کہ یقیناً وہ

الْحَقُّ ؕ	اَلَآ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُمَارُوْنَ	فِي السَّاعَةِ	لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ⑱	اَللّٰهُ
برحق ہے	آگاہ رہو!	بلاشبہ	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	قیامت کے بارے میں	البتہ وہ دور کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں	اللہ

لَطِيْفٌۢ	بِعِبَادِهٖ	يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ ⑲
بہت مہربان ہے	اپنے بندوں کے ساتھ	وہ رزق دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور	وہ	خوب طاقت ور ہے	نہایت غالب

مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	حَرْثَ الْاٰخِرَةِ	نَزِدْ	لَهٗ	فِيْ حَرْثِهٖ	وَ	مَنْ	كَانَ
جو شخص	ہے وہ	ارادہ کرتا	آخرت کی کھیتی کا	ہم زیادتی کرتے ہیں	اس کے لیے	اس کی کھیتی میں	اور	جو شخص	ہے وہ

يُرِيْدُ	حَرْثَ الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا	وَ	مَا	لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ	مِنْ	نَّصِيْبٍ ⑳
ارادہ کرتا	دنیا کی کھیتی کا	ہم دیتے ہیں اس کو	اس میں سے	اور	نہیں ہے	اس کے لیے	آخرت میں	کوئی	حصہ

اَمْ	لَهُمْ	شُرَكٰٓؤُا	شَرَعُوْا	لَهُمْ	مِّنَ الدِّيْنِ	مَا	لَمْ	يَاْذَنْۢ
کیا	ان کے لیے	(اور) شریک ہیں	جنھوں نے مقرر کیا ہے	ان کے لیے	دین سے	وہ جو	نہیں	حکم دیا

بِهِ	اللّٰهُ ؕ	وَ	لَوْلَا	كَلِمَةُ	الْفَصْلِ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ ؕ
اس کا	اللہ نے	اور	اگر نہ ہوتی	بات	فیصلہ کرنے (کے وعدے) کی	تو یقیناً (فوراً ہی) فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان

وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ㉑	تَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ
اور	بلاشبہ	ظالم لوگ	ان کے لیے	دردناک عذاب ہے	آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	ڈرنے والے ہوں گے

مِمَّا	كَسَبُوْا	وَ	هُوَ	وَاقِعٌۢ	بِهِمْ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
ان (عملوں کی جزا) سے جو	انھوں نے کیے	اور	وہ	(جزا ضرور) واقع ہوگی	ان پر	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
انھوں نے عمل کیے	نیک	(وہ) باغات کے سبزہ زاروں میں ہوں گے	ان کے لیے ہوگا	جو	وہ چاہیں گے	اپنے رب کے پاس

ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ㉒	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ	الَّذِيْنَ
یہی ہے	وہ	بہت بڑا فضل	یہ (فضل)	وہی ہے جس کی	خوش خبری دیتا ہے	اللہ	اپنے بندوں کو	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ؕ	قُلْ	لَّآ	اَسْــَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِلَّا
ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	کہہ دیجیے	نہیں	میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی صلے کا	مگر

الْمَوَدَّةَ	فِي الْقُرْبٰى ؕ	وَ	مَنْ	يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً	نَّزِدْ	لَهٗ	فِيْهَا	حُسْنًا ؕ
محبت کا	رشتے داری کی وجہ سے	اور	جو شخص	کماتا ہے	کوئی نیکی	تو ہم زیادہ کرتے ہیں	اس کے لیے	اس میں	بھلائی کو

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ ۝٢٣	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	فَاِنْ
بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت قدردان ہے	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے گھڑ لیا ہے	اللہ پر	جھوٹ؟	پس اگر

يَّشَاِ	اللّٰهُ	يَخْتِمْ	عَلٰى قَلْبِكَ ؕ	وَ	يَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَ	يُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ ؕ	اِنَّهٗ
چاہے	اللہ	تو مہر لگا دے	آپ کے دل پر	اور	مٹاتا ہے	اللہ	باطل کو	اور	ثابت کرتا ہے	حق کو	اپنی باتوں سے	بلاشبہ وہ

عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٢٤	وَ	هُوَ الَّذِيْ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَعْفُوْا
خوب جاننے والا ہے	سینے کے راز	اور	وہی ہے جو	قبول کرتا ہے	توبہ	اپنے بندوں کی	اور	وہ معاف کر دیتا ہے

عَنِ السَّيِّاٰتِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ ۝٢٥	وَ	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
برائیاں	اور	وہ جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور	وہ قبول کرتا ہے (دعا)	ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	يَزِيْدُهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ	وَ	الْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝٢٦
انھوں نے عمل کیے	نیک	اور	ان کو زیادہ دیتا ہے	اپنے فضل سے	اور	کافر لوگ	ان کے لیے ہے	شدید عذاب

وَ	لَوْ	بَسَطَ	اللّٰهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِي الْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	يُّنَزِّلُ
اور	اگر	فراخ کر دے	اللہ	رزق	اپنے بندوں کے لیے	تو وہ ضرور سرکشی کریں	زمین میں	اور لیکن	وہ نازل کرتا ہے

بِقَدَرٍ	مَّا	يَشَآءُ ؕ	اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرٌۢ	بَصِيْرٌ ۝٢٧	وَ	هُوَ الَّذِيْ
ایک اندازے کے ساتھ	جتنا	چاہتا ہے	بلاشبہ وہ	اپنے بندوں سے	خوب خبردار ہے	خوب دیکھنے والا ہے	اور	وہی ہے جو

يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	قَنَطُوْا	وَ	يَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ ؕ	وَ	هُوَ	الْوَلِيُّ
نازل کرتا ہے	بارش	اس کے بعد کہ	وہ ناامید ہو گئے	اور	وہ عام کر دیتا ہے	اپنی رحمت کو	اور	وہ	کارساز ہے

الْحَمِيْدُ ۝٢٨	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَثَّ	فِيْهِمَا
تعریف کے لائق	اور	اس کی نشانیوں میں سے ہے	پیدا کرنا	آسمانوں اور زمین کا	اور	ان کا جو	اس نے پھیلائے	ان دونوں میں

مِنْ دَآبَّةٍ ؕ	وَ	هُوَ	عَلٰى جَمْعِهِمْ	اِذَا	يَشَآءُ	قَدِيْرٌ ۝٢٩ ع	وَ	مَآ	اَصَابَكُمْ	مِّنْ مُّصِيْبَةٍ
جاندار	اور	وہ	ان کے جمع کرنے پر	جب	وہ چاہے	خوب قادر ہے	اور	جو بھی	تمہیں پہنچتی ہے	کوئی مصیبت

فَبِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	يَعْفُوْا	عَنْ كَثِيْرٍ ؕ ﴿٣٠﴾	وَ	مَآ	اَنْتُمْ
تو بہ سبب اس کے جو	کمایا	تمھارے ہاتھوں نے	اور	وہ درگزر کردیتا ہے	بہت سی باتوں سے	اور	نہیں ہو	تم

بِمُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا
عاجز کرنے والے (اسے)	زمین میں	اور	نہیں ہے	تمھارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی	کارساز	اور	نہ

نَصِيْرٍ ﴿٣١﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ	الْجَوَارِ	فِي الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ؕ ﴿٣٢﴾	اِنْ	يَّشَاْ	يُسْكِنِ	الرِّيْحَ
کوئی مددگار	اور	اسی کی نشانیوں میں سے ہیں	کشتیاں	سمندر میں	مانند پہاڑوں کی	اگر	وہ چاہے	تو ٹھہرا دے	ہوا کو

فَيَظْلَلْنَ	رَوَاكِدَ	عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٣٣﴾
پھر وہ (کشتیاں) ہو جائیں	کھڑی ہونے والی	اس (سمندر) کی سطح پر	بلاشبہ	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ہر صابر شاکر کے لیے

اَوْ	يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوْا	وَ	يَعْفُ	عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾	وَ
یا (چاہے تو)	ان کو تباہ کردے	بہ سبب اس کے جو	انھوں نے کمایا	اور	(چاہے تو) درگزر کردے	بہت سوں سے	اور

يَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾	فَمَآ
(تاکہ) جان لیں	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	ہماری آیتوں میں	(کہ) نہیں ہے	ان کے لیے	کوئی	بھاگنے کی جگہ	پس جو بھی

اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	وَ	مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى
تم دیے گئے ہو	کوئی چیز	تو (وہ) سامان ہے	زندگانی دنیا کا	اور	جو کچھ	اللہ کے پاس ہے	وہ کہیں بہتر	اور	بہت پائیدار ہے

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	اور	اپنے رب ہی پر	وہ بھروسا کرتے ہیں	اور	وہ لوگ جو	بچتے ہیں	کبیرہ گناہوں سے

وَ	الْفَوَاحِشَ	وَ	اِذَا مَا	غَضِبُوْا	هُمْ	يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمْ
اور	بے حیائیوں سے	اور	جب	وہ غصے ہوتے ہیں	تو وہ	معاف کردیتے ہیں	اور	وہ لوگ جنھوں نے	حکم مانا	اپنے رب کا

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اَمْرُهُمْ	شُوْرٰى	بَيْنَهُمْ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
اور	انھوں نے قائم کی	نماز	اور	ان کا کام ہے	مشورہ کرنا	آپس میں	اور	اس میں سے جو	ہم نے ان کو دیا

يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ	هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾	وَ	جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ
وہ خرچ کرتے ہیں	اور	وہ لوگ	کہ جب	ان کو پہنچتا ہے	ظلم	تو وہ	بدلہ لیتے ہیں	اور	برائی کا بدلہ	برائی ہے

مِّثْلُهَا	فَمَنْ	عَفَا	وَ	اَصْلَحَ	فَاَجْرُهٗ	عَلَى اللّٰهِ ؕ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾	وَ
اسی کی مثل	پھر جو	معاف کردے	اور	صلح کرلے	تو اس کا اجر	اللہ کے ذمے ہے	بلاشبہ وہ	نہیں	پسند کرتا	ظالموں کو	اور

لَمَنِ	انْتَصَرَ	بَعْدَ ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	مَا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سَبِيْلٍ ۝٤١	اِنَّمَا
البتہ جس نے	بدلہ لیا	اپنے آپ پر ظلم ہونے کے بعد	تو یہی لوگ ہیں	کہ نہیں ہے	ان پر	کوئی	راستہ	بس

السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ	وَ	يَبْغُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	اُولٰٓئِكَ
راستہ تو	ان لوگوں پر ہے جو	ظلم کرتے ہیں	لوگوں پر	اور	سرکشی کرتے ہیں	زمین میں	ناحق	یہی لوگ ہیں

لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٤٢	وَ	لَمَنْ	صَبَرَ	وَ	غَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ
ان کے لیے ہے	دردناک عذاب	اور	البتہ جس نے	صبر کیا	اور	معاف کردیا	(تو) بے شک	یہ

لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝٤٣	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	وَّلِيٍّ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ
البتہ ہمت کے کاموں سے ہے	اور	جسے	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی	کارساز	اس کے بعد

وَ	تَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	اِلٰى مَرَدٍّ
اور	آپ دیکھیں گے	ظالموں کو	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	تو وہ کہیں گے	کیا ہے	(دنیا میں) واپس پلٹنے کا

مِّنْ	سَبِيْلٍ ۝٤٤	وَ	تَرٰىهُمْ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	خٰشِعِيْنَ	مِنَ الذُّلِّ
کوئی	راستہ؟	اور	آپ ان کو دیکھیں گے	کہ وہ پیش کیے جائیں گے	اس (جہنم) پر	جھکے ہوئے	ذلت کی وجہ سے

يَنْظُرُوْنَ	مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ
وہ دیکھتے ہوں گے	کن انکھیوں سے	اور	کہیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے (تھے)	بلاشبہ	خسارہ پانے والے تو

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اَلَآ	اِنَّ
وہی لوگ ہیں جنھوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور	اپنے گھر والوں کو	قیامت کے دن	آگاہ رہو!	بلاشبہ

الظّٰلِمِيْنَ	فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝٤٥	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ	اَوْلِيَآءَ	يَنْصُرُوْنَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
ظالم لوگ ہی	دائمی عذاب میں ہوں گے	اور	نہیں	ہوں گے	ان کے لیے	کوئی	دوست	جو ان کی مدد کریں	سوائے اللہ کے

وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	سَبِيْلٍ ۝٤٦	اِسْتَجِيْبُوْا	لِرَبِّكُمْ
اور	جس کو	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں ہے	اس کے لیے	کوئی	راستہ (ہدایت کا)	تم حکم قبول کرو	اپنے رب کا

مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ ؕ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ مَّلْجَاٍ
اس سے پہلے	کہ	آجائے	وہ دن	(کہ) نہیں ہے	پھرنا	اس کا	اللہ کی طرف سے	نہیں ہوگی	تمھارے لیے	کوئی جائے پناہ

يَّوْمَئِذٍ	وَّ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ نَّكِيْرٍ ۝٤٧	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ
اس دن	اور	نہ (ممکن) ہوگا	تمھارے لیے	(گناہوں سے) انکار کرنا	پھر اگر	وہ منہ موڑیں	تو نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو

عَلَيۡهِمۡ	حَفِيۡظًا ؕ	اِنۡ	عَلَيۡكَ	اِلَّا	الۡبَلٰغُ ؕ	وَ	اِنَّاۤ	اِذَاۤ	اَذَقۡنَا	الۡاِنۡسَانَ
ان پر	کوئی نگران	نہیں ہے	آپ کے ذمے	مگر	پہنچا دینا ہی	اور	بلاشبہ ہم	جب	چکھاتے ہیں	انسان کو

مِنَّا	رَحۡمَةً	فَرِحَ	بِهَا	وَ	اِنۡ	تُصِبۡهُمۡ	سَيِّئَةٌ ۢ	بِمَا
اپنی طرف سے	رحمت	تو وہ خوش ہوتا ہے	اس کے ساتھ	اور	اگر	ان کو پہنچتی ہے	کوئی تکلیف	بہ سبب ان (اعمال) کے جو

قَدَّمَتۡ	اَيۡدِيۡهِمۡ	فَاِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	كَفُوۡرٌ ﴿۴۸﴾	لِلّٰهِ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ
آگے بھیجے	ان کے ہاتھوں نے	تو بلاشبہ	انسان	بہت ہی ناشکرا ہے	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی

يَخۡلُقُ	مَا	يَشَآءُ ؕ	يَهَبُ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ	اِنَاثًا	وَّ	يَهَبُ	لِمَنۡ	يَّشَآءُ
وہ پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	وہ عطا کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	(صرف) لڑکیاں	اور	وہ عطا کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے

الذُّكُوۡرَ ﴿۴۹﴾	اَوۡ	يُزَوِّجُهُمۡ	ذُكۡرَانًا	وَّ	اِنَاثًا	وَ	يَجۡعَلُ	مَنۡ	يَّشَآءُ	عَقِيۡمًا ؕ	اِنَّهٗ
(صرف) لڑکے	یا	ملا کر دیتا ہے ان کو	لڑکے	اور	لڑکیاں	اور	کر دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بانجھ	بلاشبہ وہ

عَلِيۡمٌ	قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾	وَ	مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنۡ	يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا
خوب جاننے والا	بہت قدرت والا ہے	اور	نہیں	ہے	لائق کسی بشر کے	یہ کہ	اس سے کلام کرے	اللہ	مگر

وَحۡيًا	اَوۡ	مِنۡ وَّرَآئِ حِجَابٍ	اَوۡ	يُرۡسِلَ	رَسُوۡلًا	فَيُوۡحِيَ	بِاِذۡنِهٖ	مَا
الہام (دل میں القا) کر کے	یا	پردے کے پیچھے سے	یا	بھیج کر	فرشتہ	تو وہ (وحی) پہنچاتا ہے	اس کے حکم سے	جو

يَشَآءُ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ	حَكِيۡمٌ ﴿۵۱﴾	وَ	كَذٰلِكَ	اَوۡحَيۡنَاۤ	اِلَيۡكَ	رُوۡحًا
وہ چاہتا ہے	بلاشبہ وہ	بہت بلند ہے	نہایت حکمت والا	اور	اسی طرح	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	ایک روح (قرآن) کی

مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ	مَا	كُنۡتَ	تَدۡرِيۡ	مَا	الۡكِتٰبُ	وَ	لَا	الۡاِيۡمَانُ	وَلٰكِنۡ	جَعَلۡنٰهُ
اپنے حکم سے	نہیں	تھے آپ	جانتے	کیا ہے	کتاب	اور	نہ	ایمان	اور لیکن	ہم نے بنا دیا اس کو

نُوۡرًا	نَّهۡدِيۡ	بِهٖ	مَنۡ	نَّشَآءُ	مِنۡ عِبَادِنَا ؕ	وَ	اِنَّكَ	لَتَهۡدِيۡۤ
نور	ہم ہدایت کرتے ہیں	اس کے ذریعے سے	جس کو	ہم چاہتے ہیں	اپنے بندوں میں سے	اور	بلاشبہ آپ	البتہ راہ نمائی کرتے ہیں

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۲﴾	صِرَاطِ اللّٰهِ	الَّذِيۡ لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا
سیدھے راستے کی طرف	اللہ کے راستے کی	وہ (اللہ) کہ جس کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ

فِي الۡاَرۡضِ ؕ	اَلَاۤ	اِلَى اللّٰهِ	تَصِيۡرُ	الۡاُمُوۡرُ ﴿۵۳﴾
زمین میں ہے	آگاہ رہو!	اللہ ہی کی طرف	لوٹتے ہیں	سب معاملات

ع ۵

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ (۴۳) مَكِّيَّةٌ (۶۳) — رکوعاتها ۷، آیاتها ۸۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ①	وَ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②	اِنَّا	جَعَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ③
حٰمٓ	قسم ہے	واضح کتاب کی	بے شک ہم نے	بنایا اس کو	قرآن	عربی زبان میں	تاکہ تم	سمجھو

وَ	اِنَّهٗ	فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ	لَدَيْنَا	لَعَلِيٌّ	حَكِيْمٌ ④	اَ	فَنَضْرِبُ
اور	بلاشبہ وہ	اصل کتاب میں	ہمارے پاس	یقیناً بہت بلند (درجے والا)	نہایت حکمت والا ہے	کیا	پھر ہم روک لیں گے

عَنْكُمُ	الذِّكْرَ	صَفْحًا	اَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ⑤	وَ	كَمْ
تم سے	ذکر (نصیحت) کو	اعراض کرتے ہوئے	اس لیے کہ	تم ہو	حد سے گزر جانے والے لوگ؟	اور	کتنے ہی

اَرْسَلْنَا	مِنْ نَّبِيٍّ	فِي الْاَوَّلِيْنَ ⑥	وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ نَّبِيٍّ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
ہم نے بھیجے	نبی	پہلے لوگوں میں	اور	نہیں	آتا تھا ان کے پاس	کوئی نبی	مگر	وہ تھے	اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑦	فَاَهْلَكْنَآ	اَشَدَّ مِنْهُمْ	بَطْشًا	وَّ	مَضٰى	مَثَلُ	الْاَوَّلِيْنَ ⑧
ٹھٹھا ہی کرتے	چنانچہ ہم نے ہلاک کردیا	ان سے کہیں زیادہ	زور آور لوگوں کو	اور	گزر چکی ہے	مثال	پہلے لوگوں کی

وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	خَلَقَهُنَّ
اور	البتہ اگر	آپ ان سے سوال کریں	کہ کس نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو؟	تو یقیناً وہ ضرور کہیں گے	پیدا کیا ان کو

الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ ⑨	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّ	جَعَلَ
نہایت غالب	خوب جاننے والے نے	وہ جس نے	بنایا	تمھارے لیے	زمین کو	بچھونا	اور	بنائے

لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ⑩	وَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءًۢ
تمھارے لیے	اس میں	راستے	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور	وہ جس نے	نازل کیا	آسمان سے	پانی

بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ⑪
ایک اندازے سے	پھر ہم نے اٹھایا (زندہ کیا)	اس کے ذریعے سے	مردہ (بنجر) شہر کو	اسی طرح	تم (دوبارہ) نکالے جاؤ گے

وَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	وَ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْفُلْكِ	وَ	الْاَنْعَامِ	مَا
اور	وہ جس نے	پیدا کیے	جوڑے	سب کے	اور	بنائیں	تمھارے لیے	کشتیاں	اور	چوپائے	وہ جو

تَرْكَبُوْنَ ⑫	لِتَسْتَوٗا	عَلٰى ظُهُوْرِهٖ	ثُمَّ	تَذْكُرُوْا	نِعْمَةَ رَبِّكُمْ	اِذَا	اسْتَوَيْتُمْ
تم سوار ہوتے ہو (ان پر)	تاکہ تم جم کر بیٹھو	ان کی پیٹھوں پر	پھر	تم یاد کرو	اپنے رب کی نعمت	جب	تم برابر ہو کر بیٹھ جاؤ

عَلَيْهِ	وَ	تَقُوْلُوْا	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَنَا	هٰذَا	وَ	مَا	كُنَّا	لَهٗ
اس پر	اور	تم کہو	پاک ہے	وہ (اللہ) جس نے	تابع کردیا	ہمارے	اس کو	اور	نہیں	تھے ہم	اس کو

مُقْرِنِيْنَ ﴿١٣﴾	وَ	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٤﴾	وَ	جَعَلُوْا	لَهٗ
قابو میں کرلینے والے	اور	بے شک ہم	اپنے رب کی طرف	ضرور لوٹنے والے ہیں	اور	انھوں نے بنالیا	اس کے لیے

مِنْ عِبَادِهٖ	جُزْءًا ؕ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ؕ	اَمِ	اتَّخَذَ	مِمَّا
اس (اللہ) کے بندوں میں سے	ایک حصہ (اولاد)	بلاشبہ	انسان	البتہ صریح ناشکرا ہے	کیا	اس نے بنالیں	ان میں سے جو

ع

يَخْلُقُ	بَنٰتٍ	وَّ	اَصْفٰكُمْ	بِالْبَنِيْنَ ﴿١٦﴾	وَ	اِذَا	بُشِّرَ
وہ پیدا کرتا ہے	(اپنے لیے) بیٹیاں	اور	اس نے تم کو برگزیدہ کیا	بیٹوں کے ساتھ؟	حالانکہ	جب	خوش خبری دی جاتی ہے

اَحَدُهُمْ	بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحْمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ	وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّ
ان میں سے ایک کو	اس کے ساتھ کہ جس کی	اس نے بیان کی	رحمٰن کے لیے	مثال	تو ہو جاتا ہے	اس کا چہرہ	سیاہ	اور

هُوَ	كَظِيْمٌ ﴿١٧﴾	اَوَ	مَنْ	يُّنَشَّؤُا	فِي الْحِلْيَةِ	وَ	هُوَ
وہ	غم سے بھرا ہوتا ہے	کیا (اسے اللہ کی اولاد ٹھہرایا ہے؟)	جس کی	پرورش کی جاتی ہے	زیور میں	اور	وہ

فِي الْخِصَامِ	غَيْرُ	مُبِيْنٍ ﴿١٨﴾	وَ	جَعَلُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عِبٰدُ
بحث و حجت میں	نہیں ہے	(بات کو) واضح کرنے والی	اور	انھوں نے ٹھہرایا ہے	فرشتوں کو	وہ جو	وہ	بندے ہیں

الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا ؕ	اَ	شَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ ؕ	سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ	وَ	يُسْـَٔلُوْنَ ﴿١٩﴾
رحمان کے	عورتیں	کیا	وہ حاضر تھے	ان کی پیدائش کے وقت؟	ضرور لکھی جائے گی	ان کی شہادت	اور	وہ سوال کیے جائیں گے

وَ	قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ	الرَّحْمٰنُ	مَا	عَبَدْنٰهُمْ ؕ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ
اور	انھوں نے کہا	اگر	چاہتا	رحمان	تو نہ	ہم عبادت کرتے ان کی	نہیں ہے	ان کے لیے	اس کی بابت

مِنْ عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ﴿٢٠﴾ ؕ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِّنْ قَبْلِهٖ	فَهُمْ
کوئی علم	نہیں ہیں	وہ	مگر	انکل پچو باتیں کرتے	یا	ہم نے دی ہے ان کو	کوئی کتاب	اس سے پہلے	سو وہ

بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿٢١﴾	بَلْ	قَالُوْٓا	اِنَّا وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَّ	اِنَّا
اسی کو	تھامنے والے ہیں	(نہیں) بلکہ	انھوں نے کہا	بلاشبہ ہم نے پایا	اپنے باپ دادا کو	ایک طریقے پر	اور	ہم تو

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢٢﴾	وَ	كَذٰلِكَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ قَرْيَةٍ
انھی کے نشاناتِ قدم پر	راہ یافتہ ہیں	اور	اسی طرح	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کسی بستی میں

مِّنْ نَّذِيْرٍ	إِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ	إِنَّا وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى اُمَّةٍ	وَّ	إِنَّا
کوئی ڈرانے والا	مگر	کہا	اس کے خوش حال لوگوں نے	بلاشبہ ہم نے پایا	اپنے باپ دادا کو	ایک طریقے پر	اور	ہم تو

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ ﴿٢٣﴾	قٰلَ	أَ	وَلَوْ	جِئْتُكُمْ	بِأَهْدٰى
انھی کے نشاناتِ قدم کی	اقتدا کرنے والے ہیں	(پیغمبر نے) کہا	کیا	اگرچہ	میں لایا ہوں تمھارے پاس	زیادہ راستی والا طریقہ

مِمَّا	وَجَدْتُّمْ	عَلَيْهِ	اٰبَآءَكُمْ ط	قَالُوْٓا	إِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ
اس سے کہ	تم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو؟	انھوں نے کہا	یقیناً ہم تو	اس کے ساتھ کہ	تم بھیجے گئے ہو	اس کے ساتھ

كٰفِرُوْنَ ﴿٢٤﴾	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾	وَ	إِذْ
انکار کرنے والے ہیں	چنانچہ ہم نے انتقام لیا	ان سے	پھر دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا؟	اور	جب

قَالَ	إِبْرٰهِيْمُ	لِأَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖٓ	إِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا	تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾
کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم سے	بلاشبہ میں	بیزار ہوں	ان (بتوں) سے جن کی	تم عبادت کرتے ہو

إِلَّا	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	فَإِنَّهٗ	سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾	وَ	جَعَلَهَا
سوائے	اس (اللہ) کے جس نے	مجھے پیدا کیا	تو بے شک وہ	عنقریب میری رہنمائی کرے گا	اور	اس نے کر دیا اس (کلمۂ توحید) کو

كَلِمَةً	بَاقِيَةً	فِيْ عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾	بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰٓؤُلَآءِ	وَ
کلمہ	باقی رہنے والا	اپنی اولاد میں	تاکہ وہ	رجوع کریں	بلکہ	میں نے فائدہ پہنچایا	ان کو	اور

اٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	وَ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾	وَ	لَمَّا
ان کے باپ دادا کو	یہاں تک کہ	آیا ان کے پاس	حق	اور	رسول	کھول کر بیان کرنے والا	اور	جب

جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	وَّ	إِنَّا	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾	وَ
آیا ان کے پاس	حق	(تو) انھوں نے کہا	یہ (تو)	جادو ہے	اور	بلاشبہ ہم	اس کے ساتھ	کفر کرنے والے ہیں	اور

قَالُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	عَلٰى رَجُلٍ	مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ	عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾	أَ	هُمْ
انھوں نے کہا	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	یہ	قرآن	کسی آدمی پر	ان دونوں شہروں میں سے	جو بڑا ہو؟	کیا	وہ

يَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ رَبِّكَ ط	نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّعِيْشَتَهُمْ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
تقسیم کرتے ہیں	آپ کے رب کی رحمت؟	ہم ہی نے	تقسیم کی	ان کے درمیان	ان کی روزی	زندگانی دنیا میں

وَ	رَفَعْنَا	بَعْضَهُمْ	فَوْقَ بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَتَّخِذَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سُخْرِيًّا ط	وَ
اور	ہم نے بلند کیا	ان کے بعض کو	بعض پر	درجوں میں	تاکہ بنائے	ان کا بعض	بعض کو	خدمت گار	اور

رَحْمَتُ رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ	يَّكُوْنَ	النَّاسُ
آپ کے رب کی رحمت	بہت بہتر ہے	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں	اور	اگر	نہ ہوتی	یہ بات کہ	ہو جائیں گے	لوگ

اُمَّةً وَّاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَّكْفُرُ	بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ
ایک ہی گروہ (کفر پر متفق)	تو ہم ضرور بنا دیتے	ان لوگوں کے لیے جو	کفر کرتے ہیں	رحمٰن کے ساتھ	(یعنی) ان کے گھروں کے لیے

سُقُفًا	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّ	مَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَ	لِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا	وَّ
چھتیں	چاندی سے	اور	سیڑھیاں (بھی)	جن پر	وہ اوپر چڑھتے	اور	ان کے گھروں کے لیے	دروازے	اور

سُرُرًا	عَلَيْهَا	يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾	وَ	زُخْرُفًا ط	وَ	اِنْ	كُلُّ	ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ
تخت (بھی)	جن پر	وہ تکیہ لگا کر بیٹھتے	اور	سونے کے بھی	اور	نہیں ہے	سب کچھ	یہ	مگر	سامان

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط	وَ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ ع	وَ	مَنْ	يَّعْشُ
زندگانی دنیا کا	اور	آخرت تو	آپ کے رب کے نزدیک	پرہیزگاروں کے لیے ہے	اور	جو	اندھا ہو جائے (تغافل کرے)

عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ	نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ	قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾	وَ
رحمٰن کے ذکر سے	(تو) ہم مقرر کر دیتے ہیں	اس کے لیے	شیطان	تو وہ	اس کا	ہم نشین ہو جاتا ہے	اور

اِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ	وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾
بلاشبہ وہ	البتہ روکتے ہیں ان کو	سیدھے راستے سے	اور	وہ گمان کرتے ہیں	کہ بے شک وہ	ہدایت پر چلنے والے ہیں

حَتّٰى	اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ	يٰلَيْتَ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكَ
یہاں تک کہ	جب	وہ آئے گا ہمارے پاس	تو کہے گا	اے کاش!	(ہوتی) میرے درمیان	اور	تیرے درمیان

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ	فَبِئْسَ	الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾	وَ	لَنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْيَوْمَ	اِذْ	ظَّلَمْتُمْ
مشرق و مغرب کی دوری	تو تو بہت برا ہے	ہم نشین	اور	ہرگز نہ	نفع دے گی تم کو	آج	جب کہ	تم نے ظلم کیا

اَنَّكُمْ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾	اَ	فَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	اَوْ	تَهْدِي
یہ (بات) کہ تم (سب)	عذاب میں	شریک ہو	کیا	پھر آپ	سنا سکتے ہیں	بہروں کو؟	یا	آپ راہ دکھا سکتے ہیں

الْعُمْيَ	وَ	مَنْ	كَانَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾	فَاِمَّا	نَذْهَبَنَّ بِكَ	فَاِنَّا	مِنْهُمْ
اندھوں کو؟	اور	ان کو جو	ہیں	صریح گمراہی میں؟	پھر اگر	ہم لے جائیں آپ کو	تو بے شک ہم	ان سے

مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾	اَوْ	نُرِيَنَّكَ	الَّذِيْ	وَعَدْنٰهُمْ	فَاِنَّا	عَلَيْهِمْ
انتقام لینے والے ہیں	یا	ہم دکھا دیں آپ کو	وہ (عذاب) جس کا	ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے	تو بلاشبہ ہم	ان پر

مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾	فَاسْتَمْسِكْ	بِالَّذِيْٓ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	اِنَّكَ
قدرت رکھنے والے ہیں	لہٰذا آپ مضبوطی سے تھام لیں	اس چیز کو جو	وحی کی گئی ہے	آپ کی طرف	بلاشبہ آپ

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾	وَ	اِنَّهٗ	لَذِكْرٌ	لَّكَ	وَ	لِقَوْمِكَ	وَ	سَوْفَ
سیدھے راستے پر ہیں	اور	بلاشبہ وہ	البتہ ایک ذکر ہے	آپ کے لیے	اور	آپ کی قوم کے لیے	اور	عنقریب

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَسْـَٔلْ	مَنْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رُّسُلِنَآ	اَ	جَعَلْنَا
تم سوال کیے جاؤ گے	اور پوچھیے	ان سے جن کو	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	اپنے رسولوں میں سے	کیا	ہم نے بنائے

مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اٰلِهَةً	يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ ع	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ
رحمٰن کے سوا	اور معبود	کہ وہ پوجے جائیں؟	اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کے ساتھ

اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ
فرعون کی طرف	اور	اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف	تو اس (موسیٰ) نے کہا	بے شک میں	رسول ہوں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۶﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِاٰيٰتِنَآ	اِذَا	هُمْ	مِّنْهَا
جہانوں کے رب کا	پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	ہماری نشانیوں کے ساتھ	تو یکایک	وہ	ان کی بابت

يَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	مَا	نُرِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	اِلَّا	هِيَ	اَكْبَرُ	مِنْ اُخْتِهَا
(مذاق سے) ہنستے تھے	اور	نہیں	ہم دکھاتے تھے ان کو	کوئی نشانی	مگر	وہ	زیادہ بڑی ہوئی تھی	اس جیسی (پہلی نشانی) سے

وَ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَ	السّٰحِرُ
اور	ہم نے پکڑا ان کو	عذاب کے ساتھ	تا کہ وہ	رجوع کریں	اور	انہوں نے کہا	اے	جادوگر!

ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	اِنَّنَا	لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾
تو دعا کر	ہمارے لیے	اپنے رب سے	اس کے ساتھ جو	اس نے عہد کیا ہے	تجھ سے	بے شک ہم	ضرور ہدایت پانے والے ہیں

فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِذَا	هُمْ	يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾	وَ	نَادٰى	فِرْعَوْنُ
پھر جب	ہم دور کر دیتے	ان سے	عذاب	تو اسی وقت	وہ	عہد توڑ دیتے	اور	پکارا	فرعون نے

فِيْ قَوْمِهٖ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَ	لَيْسَ	لِيْ	مُلْكُ	مِصْرَ	وَ	هٰذِهِ	الْاَنْهٰرُ
اپنی قوم میں	(اور) کہا	اے میری قوم!	کیا	نہیں ہے	میرے لیے	بادشاہی	مصر کی	اور	یہ	نہریں

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِيْ	اَ	فَلَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ ط	اَمْ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْ هٰذَا
جو چلتی ہیں	میرے (محل کے) نیچے سے؟	کیا	پھر نہیں	تم دیکھتے؟	بلکہ	میں	بہتر ہوں	اس (موسیٰ) سے

الَّذِیْ	هُوَ	مَهِیْنٌ	وَّ	لَا	یَكَادُ	یُبِیْنُ ۝٥٢	فَلَوْلَآ	اُلْقِیَ	عَلَیْهِ	اَسْوِرَةٌ
وہ جو	وہ	کم تر ہے	اور	نہیں	قریب	کہ وہ واضح بات کر سکے	پھر کیوں نہیں	ڈالے گئے	اس پر	کنگن

مِّنْ ذَهَبٍ	اَوْ	جَآءَ	مَعَهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مُقْتَرِنِیْنَ ۝٥٣	فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهٗ
سونے کے	یا	آتے	اس کے پاس	فرشتے	جمع ہو کر؟	چنانچہ اس نے ہلکا کر دیا	اپنی قوم (کی عقل) کو

فَاَطَاعُوْهُ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ۝٥٤	فَلَمَّآ	اٰسَفُوْنَا	انْتَقَمْنَا
لہٰذا انھوں نے اس کی اطاعت کی	بلاشبہ وہی	تھے	نافرمانی کرنے والے لوگ	پھر جب	انھوں نے ہمیں غصہ دلایا	تو ہم نے انتقام لیا

مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِیْنَ ۝٥٥	فَجَعَلْنٰهُمْ	سَلَفًا	وَّ	مَثَلًا	لِّلْاٰخِرِیْنَ ۝٥٦
ان سے	پس ہم نے غرق کر دیا ان کو	سب کو	پھر ہم نے کر دیا ان کو	گئے گزرے	اور	(عبرت کی) مثال	پچھلوں کے لیے

وَ	لَمَّا	ضُرِبَ	ابْنُ مَرْیَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوْمُكَ	مِنْهُ	یَصِدُّوْنَ ۝٥٧	وَ
اور	جب	بیان کی گئی	ابن مریم کی	مثال	تو یکا یک	آپ کی قوم	اس سے	چلاتی ہے (خوشی سے)	اور

قَالُوْٓا	ءَ	اٰلِهَتُنَا	خَیْرٌ	اَمْ	هُوَ ؕ	مَا	ضَرَبُوْهُ	لَكَ	اِلَّا
انھوں نے کہا	کیا	ہمارے معبود	بہتر ہیں	یا	وہ (عیسیٰ)؟	نہیں	انھوں نے بیان کی وہ (مثال)	آپ کے لیے	مگر

جَدَلًا ؕ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	خَصِمُوْنَ ۝٥٨	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	عَبْدٌ	اَنْعَمْنَا
جھگڑنے کے لیے	بلکہ	وہ	لوگ	ہیں ہی جھگڑالو	نہیں ہے	وہ (عیسیٰ)	مگر	ایک ایسا بندہ	کہ ہم نے انعام کیا

عَلَیْهِ	وَ	جَعَلْنٰهُ	مَثَلًا	لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۝٥٩	وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنَا	مِنْكُمْ
اس پر	اور	ہم نے بنا دیا اس کو	ایک نمونہ	بنو اسرائیل کے لیے	اور	اگر	ہم چاہتے	تو البتہ کر دیتے	تم میں سے

مَّلٰٓئِكَةً	فِی الْاَرْضِ	یَخْلُفُوْنَ ۝٦٠	وَ	اِنَّهٗ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا	تَمْتَرُنَّ
فرشتے	زمین میں	وہ جانشین ہوتے	اور	بے شک وہ	البتہ ایک نشانی ہے	قیامت کی	لہٰذا نہ	تم شک کرو

بِهَا	وَ	اتَّبِعُوْنِ ؕ	هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝٦١	وَ	لَا	یَصُدَّنَّكُمُ	الشَّیْطٰنُ	اِنَّهٗ
اس (کے آنے) میں	اور	تم میری پیروی کرو	یہی ہے	سیدھا راستہ	اور	نہ	روک دے تم کو	شیطان	بلاشبہ وہ

لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِیْنٌ ۝٦٢	وَ	لَمَّا	جَآءَ	عِیْسٰی	بِالْبَیِّنٰتِ	قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ
تمھارا	دشمن ہے	صریح	اور	جب	آیا	عیسیٰ	واضح دلائل کے ساتھ	(تو) کہا	تحقیق	میں آیا ہوں تمھارے پاس

بِالْحِكْمَةِ	وَ	لِاُبَیِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِیْ	تَخْتَلِفُوْنَ	فِیْهِ
حکمت کے ساتھ	اور	تاکہ میں واضح کروں	تمھارے لیے	بعض	وہ (باتیں) کہ	تم اختلاف کرتے ہو	جن میں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّيْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
لہٰذا تم اللہ سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	بلاشبہ	اللہ	وہ	میرا رب ہے	اور	تمھارا رب ہے	لہٰذا تم (سب) اسی کی عبادت کرو

هٰذَا	صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ
یہی ہے	سیدھا راستہ	پھر (ایک دوسرے سے) اختلاف کیا	گروہوں نے	(جو پیدا ہوئے) انھی کے درمیان میں سے

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ عَذَابِ	يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا
تو ہلاکت ہے	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	ظلم کیا	عذاب سے	دردناک دن کے	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر

السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّ	هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾	اَلْاَخِلَّآءُ	يَوْمَئِذٍۢ	بَعْضُهُمْ
قیامت کا	کہ	وہ آجائے ان کے پاس	اچانک	اور	انھیں	شعور تک نہ ہو	(سب) دوست	اس دن	ان کے بعض

لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ ع	يٰعِبَادِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ	وَ	لَآ
بعض کے	دشمن ہوں گے	سوائے	متقیوں کے	اے میرے بندو!	نہیں ہے	کوئی خوف	تم پر	آج	اور	نہ

اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾	اُدْخُلُوا
تم	غمگین ہوگے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	ہماری آیتوں کے ساتھ	اور	وہ تھے	فرماں بردار	تم داخل ہو جاؤ

الْجَنَّةَ	اَنْتُمْ	وَ	اَزْوَاجُكُمْ	تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِصِحَافٍ
جنت میں	تم (خود)	اور	تمھاری بیویاں	تم خوش کیے جاؤ گے (انعام و اکرام سے)	دور چلایا جائے گا	ان پر	رکابیوں کا

مِّنْ ذَهَبٍ	وَّ	اَكْوَابٍ	وَّ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْهِ	الْاَنْفُسُ	وَ	تَلَذُّ
سونے کی	اور	آبخوروں کا	اور	اس (جنت) میں ہوگا	وہ جو	چاہیں گے	ان کے نفس	اور	لذت اندوز ہوں (ان سے)

الْاَعْيُنُ	وَ	اَنْتُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾	وَ	تِلْكَ	الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا
آنکھیں	اور	تم	اس میں	ہمیشہ رہو گے	اور	یہ	وہ جنت ہے کہ	تم وارث بنائے گئے ہو اس کے	بہ سبب اس کے

كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾	لَكُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	كَثِيْرَةٌ	مِّنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾	اِنَّ
تم تھے	عمل کرتے	تمھارے لیے	اس میں	پھل ہوں گے	بہت سے	جن میں سے	تم کھاؤ گے	بلاشبہ

الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾	لَا	يُفَتَّرُ	عَنْهُمْ	وَ	هُمْ	فِيْهِ
مجرم لوگ	عذابِ جہنم ہی میں	ہمیشہ رہیں گے	نہیں	وہ (عذاب) ہلکا کیا جائے گا	ان سے	جبکہ	وہ	اس میں

مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾	وَ	مَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْا هُمُ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾	وَ	نَادَوْا
مایوس ہوں گے	اور	نہیں	ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن	تھے وہی (خود)	ظلم کرنے والے	اور	وہ پکاریں گے

يٰمٰلِكُ	لِيَقْضِ	عَلَيْنَا	رَبُّكَ ط	قَالَ	اِنَّكُمْ	مّٰكِثُوْنَ ۝٧٧
اے مالک!	چاہیے کہ فیصلہ (موت) صادر کردے	ہم پر	تیرا رب	وہ کہے گا	بے شک تم	(اسی میں) ٹھہرنے والے ہو

لَقَدْ	جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ ۝٧٨	اَمْ	اَبْرَمُوْٓا
البتہ تحقیق	ہم لائے تمھارے پاس حق	اور لیکن	تمھارے اکثر	حق کو	ناپسند کرنے والے تھے	بلکہ	انھوں نے پختہ فیصلہ کیا

اَمْرًا	فَاِنَّا	مُبْرِمُوْنَ ۝٧٩	اَمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّا	لَا	نَسْمَعُ	سِرَّهُمْ
ایک کام کا	تو یقیناً ہم بھی	قطعی فیصلہ کرنے والے ہیں	کیا	وہ گمان کرتے ہیں	کہ بلاشبہ ہم	نہیں	سنتے	ان کا بھید

وَ	نَجْوٰىهُمْ ط	بَلٰى	وَ	رُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُوْنَ ۝٨٠	قُلْ	اِنْ
اور	ان کا سرگوشی کرنا؟	کیوں نہیں!	اور	ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)	ان کے پاس	لکھتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	اگر

كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا	اَوَّلُ	الْعٰبِدِيْنَ ۝٨١	سُبْحٰنَ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ہو	(اللہ) رحمٰن کی	کوئی اولاد	تو میں	سب سے پہلے (اس کی)	عبادت کرنے والا ہوں	پاک ہے	رب	آسمانوں اور زمین کا

رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ۝٨٢	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا
(اور) رب	عرش کا	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	چنانچہ آپ چھوڑ دیجیے ان کو	وہ الجھے رہیں (اپنے جہل میں)	اور	کھیلیں کودیں

حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ۝٨٣	وَ	هُوَ الَّذِيْ	فِي السَّمَآءِ	اِلٰهٌ
یہاں تک کہ	وہ ملیں	اپنے اس دن کو	جس کا	وہ وعدے دیے جاتے ہیں	اور	(اللہ) وہی ہے جو	آسمان میں بھی	معبود ہے

وَّ	فِي الْاَرْضِ	اِلٰهٌ ط	وَ	هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ ۝٨٤	وَ	تَبٰرَكَ	الَّذِيْ
اور	زمین میں بھی	معبود ہے	اور	وہ	نہایت حکمت والا	خوب جاننے والا ہے	اور	بہت بابرکت ہے	وہ ذات

لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	وَ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ السَّاعَةِ
جس کے لیے	بادشاہی ہے	آسمانوں اور زمین کی	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	اور	اسی کے پاس ہے	قیامت کا علم

وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ۝٨٥	وَ	لَا	يَمْلِكُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ	الشَّفَاعَةَ
اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	نہیں	اختیار رکھتے	وہ جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	سفارش کا

اِلَّا	مَنْ	شَهِدَ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ۝٨٦	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ
مگر	وہ جس نے	گواہی دی	حق کے ساتھ	اور	وہ	جانتے ہیں	اور	اگر	آپ ان سے سوال کریں	کہ کس نے

خَلَقَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ۝٨٧	وَ	قِيْلِهٖ
پیدا کیا ان کو؟	تو البتہ وہ ضرور کہیں گے	اللہ نے	پھر کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں؟	قسم ہے	اس (رسول) کے یہ کہنے کی

يٰرَبِّ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمٌ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾	فَاصْفَحْ	عَنْهُمْ	وَ	قُلْ
کہ اے رب!	بلاشبہ	یہ	لوگ	نہیں	ایمان لائیں گے	لہٰذا آپ منہ پھیر لیجیے	ان سے	اور	کہہ دیجیے

سَلٰمٌ ط	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ ع
سلام ہے	پھر عنقریب	وہ جان لیں گے

سورۃ الدخان (٤٤) مکیۃ (٦٤)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتھا ٣ — آیاتھا ٥٩

حٰمٓ ﴿١﴾	وَ	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	اِنَّا	كُنَّا	مُنْذِرِيْنَ ﴿٣﴾
حٰمٓ	قسم ہے	واضح کتاب کی	بلاشبہ ہم نے	نازل کیا اس کو	ایک بابرکت رات میں	بے شک ہم	ہیں	ڈرانے والے

فِيْهَا	يُفْرَقُ	كُلُّ اَمْرٍ	حَكِيْمٍ ﴿٤﴾	اَمْرًا	مِّنْ عِنْدِنَا ط	اِنَّا	كُنَّا
اس (رات) میں	فیصلہ کیا جاتا ہے	ہر معاملے	حکمت والے کا	بطور حکم	ہماری طرف سے	بے شک ہم	ہیں

مُرْسِلِيْنَ ﴿٥﴾	رَحْمَةً	مِّنْ رَّبِّكَ ط	اِنَّهٗ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٦﴾
(رسول) بھیجنے والے	رحمت (مہربانی) سے	آپ کے رب کی طرف سے	بلاشبہ وہی ہے	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

رَبِّ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا م	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ ﴿٧﴾	لَآ
رب ہے	آسمانوں اور زمین کا	اور	ان کا جو	ان کے درمیان میں ہے	اگر	تم ہو	یقین کرنے والے	نہیں

اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ ط	رَبُّكُمْ	وَ	رَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨﴾	بَلْ
کوئی معبود (برحق)	مگر	وہی	وہ زندہ کرتا ہے	اور	وہ مارتا ہے	(وہ) تمھارا رب ہے	اور	تمھارے پہلے باپ دادا کا رب ہے	بلکہ

هُمْ	فِيْ شَكٍّ	يَّلْعَبُوْنَ ﴿٩﴾	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ	تَاْتِي	السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾
وہ	شک میں	کھیل رہے ہیں	پس آپ انتظار کیجیے	اس دن کا	کہ لائے	آسمان	دھواں	ظاہر

يَّغْشَى	النَّاسَ ط	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿١١﴾	رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ
وہ ڈھانپ لے گا	لوگوں کو	یہ ہے	عذاب	دردناک	اے ہمارے رب!	دور کردے	ہم سے	یہ عذاب

اِنَّا	مُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢﴾	اَنّٰى	لَهُمُ	الذِّكْرٰى	وَ	قَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ
بلاشبہ ہم	ایمان لانے والے ہیں	کیونکر ہوگی	ان کے لیے	نصیحت	جبکہ	تحقیق	آچکا ان کے پاس	ایک رسول

مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾	ثُمَّ	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَ	قَالُوْا	مُعَلَّمٌ	مَّجْنُوْنٌ ﴿١٤﴾ م	اِنَّا	كَاشِفُوا
بیان کرنے والا؟	پھر	انھوں نے منہ موڑ لیا	اس سے	اور	کہا	وہ سکھایا ہوا ہے	دیوانہ ہے	بے شک ہم	دور کرنے والے ہیں

الۡعَذَابِ	قَلِيۡلًا	اِنَّكُمۡ	عَآئِدُوۡنَ ۝١٥	يَوۡمَ	نَبۡطِشُ	الۡبَطۡشَةَ	الۡكُبۡرٰى
عذاب کو	تھوڑی دیر کے لیے	بلاشبہ تم	دوبارہ وہی کرنے والے ہو	جس دن	ہم پکڑیں گے	پکڑنا	بڑا (سخت)

اِنَّا	مُنۡتَقِمُوۡنَ ۝١٦	وَ	لَقَدۡ	فَتَنَّا	قَبۡلَهُمۡ	قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ	وَ	جَآءَهُمۡ
بلاشبہ ہم	انتقام لینے والے ہیں	اور	البتہ تحقیق	ہم نے آزمایا	ان سے پہلے	قومِ فرعون کو	اور	آیا تھا ان کے پاس

رَسُوۡلٌ	كَرِيۡمٌ ۝١٧	اَنۡ	اَدُّوۡۤا	اِلَیَّ	عِبَادَ اللّٰهِ ؕ	اِنِّیۡ	لَكُمۡ	رَسُوۡلٌ
رسول	معزز	(اس نے کہا) یہ کہ	تم حوالے کر دو	میرے	اللہ کے بندوں کو	بے شک میں	تمھارے لیے	رسول ہوں

اَمِيۡنٌ ۝١٨	وَ	اَنۡ	لَّا	تَعۡلُوۡا	عَلَى اللّٰهِ	اِنِّیۡۤ	اٰتِيۡكُمۡ	بِسُلۡطٰنٍ	مُّبِيۡنٍ ۝١٩
امانت دار	اور	یہ کہ	نہ	تم سرکشی کرو	اللہ کے مقابل	بلاشبہ میں	لاتا ہوں تمھارے پاس	دلیل	واضح

وَ	اِنِّیۡ	عُذۡتُ	بِرَبِّیۡ	وَ	رَبِّكُمۡ	اَنۡ	تَرۡجُمُوۡنِ ۝٢٠	وَ	اِنۡ	لَّمۡ
اور	بے شک میں نے	پناہ لی ہے	اپنے رب کی	اور	تمھارے رب کی	اس بات سے کہ	تم سنگسار کر دو مجھے	اور	اگر	نہیں

تُؤۡمِنُوۡا	لِیۡ	فَاعۡتَزِلُوۡنِ ۝٢١	فَدَعَا	رَبَّهٗۤ	اَنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	قَوۡمٌ
تم ایمان لاتے	میری بات پر	تو تم الگ ہو جاؤ مجھ سے	پھر اس نے پکارا	اپنے رب کو	کہ بلاشبہ	یہ	لوگ (تو)

مُّجۡرِمُوۡنَ ۝٢٢	فَاَسۡرِ	بِعِبَادِیۡ	لَيۡلًا	اِنَّكُمۡ	مُّتَّبَعُوۡنَ ۝٢٣	وَ	اتۡرُكِ
مجرم ہیں	(حکم ہوا) اب تو لے چل	میرے بندوں کو	رات کے وقت	بے شک تم	پیچھا کیے جاؤ گے	اور	تو چھوڑ دے

الۡبَحۡرَ	رَهۡوًا ؕ	اِنَّهُمۡ	جُنۡدٌ	مُّغۡرَقُوۡنَ ۝٢٤	كَمۡ	تَرَكُوۡا	مِنۡ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوۡنٍ ۝٢٥
سمندر کو	تھما ہوا	بلاشبہ وہ	لشکر ہیں	(کہ) غرق کیے جائیں گے (اس میں)	کتنے ہی	وہ چھوڑ گئے	باغات	اور	چشمے

وَ	زُرُوۡعٍ	وَّ	مَقَامٍ	كَرِيۡمٍ ۝٢٦	وَ	نَعۡمَةٍ	كَانُوۡا	فِيۡهَا	فٰكِهِيۡنَ ۝٢٧
اور	کھیتیاں	اور	محل	عمدہ	اور	سامانِ راحت	کہ وہ تھے	ان میں	عیش و عشرت کی زندگی گزارنے والے

كَذٰلِكَ	وَ	اَوۡرَثۡنٰهَا	قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ۝٢٨	فَمَا	بَكَتۡ	عَلَيۡهِمُ	السَّمَآءُ	وَ	الۡاَرۡضُ
اسی طرح ہوا	اور	ہم نے وارث کر دیا ان کا	ایک دوسری قوم کو	پھر نہ	روئے	ان پر	آسمان	اور	زمین

وَ	مَا	كَانُوۡا	مُنۡظَرِيۡنَ ۝٢٩	وَ	لَقَدۡ	نَجَّيۡنَا	بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ۝٣٠
اور	نہ	تھے وہ	مہلت دیے گئے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے نجات دی	بنو اسرائیل کو	رسوا کن عذاب سے

مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِيًا	مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ۝٣١	وَ	لَقَدِ	اخۡتَرۡنٰهُمۡ
(یعنی) فرعون سے	بلاشبہ وہ	تھا	بڑا سرکش	حد سے تجاوز کرنے والوں سے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پسند کیا ان کو

عَلٰی عِلْمٍ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٢﴾	وَ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنَ الْاٰيٰتِ	مَا	فِيْهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِيْنٌ ﴿٣٣﴾	اِنَّ
(اپنے) علم کی بنا پر	جہانوں پر	اور	ہم نے دی تھیں ان کو	نشانیاں	وہ جو	ان میں	آزمائش تھی	واضح	بلاشبہ

هٰٓؤُلَآءِ	لَيَقُوْلُوْنَ ﴿٣٤﴾	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	مَوْتَتُنَا	الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُنْشَرِيْنَ ﴿٣٥﴾
یہ لوگ	البتہ کہتے ہیں	نہیں ہے	یہ	مگر	ہمارا مرنا	پہلا ہی	اور	نہیں	ہم	دوبارہ اٹھائے جائیں گے

فَاْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾	اَ	هُمْ	خَيْرٌ	اَمْ	قَوْمُ تُبَّعٍ
پس (وہ کہتے) تم لے آؤ	ہمارے باپ دادا کو	اگر	تم ہو	سچے	کیا	یہ	بہتر ہیں	یا	قومِ تبّع

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	اَهْلَكْنٰهُمْ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿٣٧﴾	وَ	مَا	خَلَقْنَا
اور	وہ لوگ جو	ان سے پہلے ہوئے؟	ہم نے ہلاک کیا ان کو	بلاشبہ وہ	تھے وہ	مجرم لوگ	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾	مَا	خَلَقْنٰهُمَآ	اِلَّا
آسمانوں اور زمین کو	اور	جو کچھ	ان کے درمیان ہے	کھیلتے ہوئے	نہیں	ہم نے پیدا کیا ان دونوں کو	مگر

بِالْحَقِّ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ
حق (ایک مقصد) کے ساتھ	اور لیکن	اکثر ان میں سے	نہیں	جانتے	بلاشبہ	فیصلے کا دن	طے شدہ وقت ہے ان کا

اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٠﴾	يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ	مَوْلًى	عَنْ مَّوْلًى	شَيْئًا	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾
سب کا	اس دن	نہیں	کام آئے گا	کوئی دوست	کسی دوست کے	کچھ بھی	اور	نہ	وہ	مدد کیے جائیں گے

اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ اللّٰهُ ط	اِنَّهٗ هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿٤٢﴾ ع	اِنَّ	شَجَرَتَ	الزَّقُّوْمِ ﴿٤٣﴾
مگر	جس پر	اللہ نے رحم کیا	بلاشبہ وہی ہے	نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا	بلاشبہ	درخت	تھوہر کا

طَعَامُ	الْاَثِيْمِ ﴿٤٤﴾	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ	فِي الْبُطُوْنِ ﴿٤٥﴾	كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿٤٦﴾	خُذُوْهُ
کھانا ہے	گناہ گار کا	مانند پگھلے ہوئے تانبے کی	وہ کھولے گا	پیٹوں میں	تیز گرم پانی کے کھولنے کی طرح	(حکم ہوگا) اسے پکڑو

فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٤٧﴾	ثُمَّ	صُبُّوْا	فَوْقَ رَاْسِهٖ	مِنْ عَذَابِ	الْحَمِيْمِ ﴿٤٨﴾ ط	ذُقْ
اور اسے دھکیل کر لے جاؤ	جہنم کے عین درمیان	پھر	انڈیلو	اس کے سر پر	عذاب	تیز گرم پانی کا	(مزہ) چکھ

اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾	اِنَّ	هٰذَا	مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ
بے شک تو (تھا اپنے خیال میں)	بڑا معزز	بڑا مکرم	بلاشبہ	یہ (عذاب)	وہ ہے کہ	تم تھے	اس کی بابت

تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾	يَّلْبَسُوْنَ
شک کرتے	بے شک	متقین	امن چین کی جگہ میں ہوں گے	باغات میں	اور	چشموں میں	وہ پہنیں گے

مِنْ سُنْدُسٍ	وَّ	اِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾	كَذٰلِكَ	وَ	زَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ
باریک ریشم	اور	موٹا ریشم	آمنے سامنے بیٹھے ہوئے	اسی طرح ہوگا	اور	ہم بیویاں بنادیں گے ان کی	حوروں کو

عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ ۚ	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا	بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا
موٹی آنکھوں والی	وہ طلب کریں گے	اس میں	ہر قسم کا پھل	اطمینان سے	نہیں	وہ چکھیں گے	اس میں

الْمَوْتَ	اِلَّا	الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى	وَ	وَقٰهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾	فَضْلًا
(تلخی) موت کی	سوائے	پہلی موت (کی تلخی) کے	اور	اس (اللہ) نے بچایا ان کو	دوزخ کے عذاب سے	فضل کی وجہ سے

مِّنْ رَّبِّكَ ۭ	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ
آپ کے رب کی طرف سے	یہی ہے	عظیم کامیابی	تو بس	ہم نے اس (قرآن) کو آسان کردیا ہے	آپ کی زبان میں

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾	فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾ ع
تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اب آپ انتظار کیجیے	بلاشبہ وہ بھی	انتظار کرنے والے ہیں

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ (۴۵) مَكِّيَّةٌ (۶۵) — رکوعاتہا ۴ — آیاتہا ۳۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾	اِنَّ	فِي السَّمٰوٰتِ
حٰمٓ	اتارنا	کتاب کا	اللہ کی طرف سے ہے	جو نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	بلاشبہ	آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾ ۭ	وَ	فِيْ خَلْقِكُمْ	وَ	مَا	يَبُثُّ
اور زمین میں	البتہ نشانیاں ہیں	مومنوں کے لیے	اور	تمھاری پیدائش میں	اور	ان میں بھی جو	وہ پھیلاتا ہے

مِنْ دَآبَّةٍ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾	وَ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
جانداروں سے	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	یقین رکھتے ہیں	اور	بدل بدل کر آنے جانے میں	رات اور دن کے

وَ	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ رِّزْقٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ
اور	اس میں جو	اللہ نے نازل کیا	آسمان سے	رزق (پانی)	پھر اس نے زندہ کیا	اس کے ذریعے سے	زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا	وَ	تَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾
اس کے مردہ ہوجانے کے بعد	اور	پھیرنے میں	ہواؤں کے	نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	عقل رکھتے ہیں

تِلْكَ	اٰيٰتُ اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ	بَعْدَ اللّٰهِ
یہ	اللہ کی آیتیں ہیں	ہم ان کی تلاوت کرتے ہیں	آپ پر	حق کے ساتھ	پھر کس بات پر	اللہ (کی بات) کے بعد

وَ	اٰيٰتِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ۝٦	وَيْلٌ	لِّكُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ ۝٧	يَّسْمَعُ
اور	اس کی آیات (کے بعد)	وہ ایمان لائیں گے؟	ہلاکت ہے	واسطے ہر	سخت جھوٹے	گناہ گار کے	وہ سنتا ہے

اٰيٰتِ اللّٰهِ	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَسْمَعْهَا
اللہ کی آیتیں	جبکہ وہ تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	پھر	وہ اڑتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہیں	اس نے سنا انھیں

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٨	وَ	اِذَا	عَلِمَ	مِنْ اٰيٰتِنَا	شَيْـًٔا
تو آپ اسے خوش خبری دے دیجیے	دردناک عذاب کی	اور	جب	اس نے جانا	ہماری آیتوں سے	کچھ

اتَّخَذَهَا	هُزُوًا ؕ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ۝٩ ؕ	مِنْ وَّرَآئِهِمْ	جَهَنَّمُ	وَ	لَا
تو اس نے بنا لیا اس کو	مذاق	یہی لوگ ہیں	ان کے لیے ہے	عذاب	رسوا کن	ان کے آگے	جہنم ہے	اور	نہیں

يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	مَّا	كَسَبُوْا	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	مَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
کام آئے گا	ان کے	وہ جو	انھوں نے کمایا	کچھ بھی	اور	نہ	وہ جن کو	انھوں نے بنایا	اللہ کے سوا

اَوْلِيَآءَ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ۝١٠ ؕ	هٰذَا	هُدًى	وَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
کارساز	اور	ان کے لیے ہے	عذاب	بہت بڑا	یہ (قرآن) تو	ہدایت ہے	اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	لَهُمْ عَذَابٌ	مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ ۝١١ ع	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	لَكُمُ
اپنے رب کی آیات کے ساتھ	ان کے لیے عذاب ہے	عذاب	دردناک	اللہ	وہ ہے جس نے	مسخر کر دیا	تمھارے لیے

الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	فِيْهِ	بِاَمْرِهٖ	وَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝١٢
سمندر کو	تاکہ چلیں	کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے	اور	تاکہ تم تلاش کرو	اس کا فضل	اور	تاکہ تم	شکر کرو

وَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مِّنْهُ ؕ	اِنَّ
اور	اس نے مسخر کر دیا	تمھارے لیے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	سب	اپنی طرف سے	بلاشبہ

فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١٣	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے جو	غور و فکر کرتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے

يَغْفِرُوْا	لِلَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	اَيَّامَ اللّٰهِ	لِيَجْزِيَ	قَوْمًا
کہ وہ درگزر کریں	ان لوگوں سے جو	نہیں	امید رکھتے	اللہ کے ایام (گرفت کے دنوں) کی	تاکہ وہ بدلہ دے	کچھ لوگوں کو

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ۝١٤	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَسَآءَ
ساتھ اس کے جو	وہ تھے	کماتے	جس نے	عمل کیا	نیک	تو (اس کا فائدہ) اسی کے لیے ہے	اور جس نے	برا کیا

فَعَلَيۡهَا	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمۡ	تُرۡجَعُوۡنَ ۝۱۵	وَ	لَقَدۡ	اٰتَيۡنَا	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
تو (اس کا وبال) اسی پر ہے	پھر	اپنے رب ہی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور	البتہ تحقیق	ہم نے دی	بنو اسرائیل کو

الۡكِتٰبَ	وَ	الۡحُكۡمَ	وَ	النُّبُوَّةَ	وَ	رَزَقۡنٰهُمۡ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	وَ	فَضَّلۡنٰهُمۡ
کتاب	اور	حکم	اور	نبوت	اور	ہم نے رزق دیا ان کو	پاکیزہ چیزوں سے	اور	ہم نے فضیلت دی ان کو

عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱۶	وَ	اٰتَيۡنٰهُمۡ	بَيِّنٰتٍ	مِّنَ الۡاَمۡرِ	فَمَا	اخۡتَلَفُوۡۤا	اِلَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ مَا
جہان والوں پر	اور	ہم نے دیں ان کو	واضح دلیلیں	دین کی بابت	پھر نہیں	انھوں نے اختلاف کیا	مگر	اس کے بعد کہ

جَآءَهُمُ	الۡعِلۡمُ	بَغۡيًا	بَيۡنَهُمۡ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقۡضِىۡ	بَيۡنَهُمۡ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ
آگیا ان کے پاس	علم	محض ضد سے	آپس کی	بلاشبہ	آپ کا رب	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن

فِيۡمَا	كَانُوۡا	فِيۡهِ	يَخۡتَلِفُوۡنَ ۝۱۷	ثُمَّ	جَعَلۡنٰكَ	عَلٰى شَرِيۡعَةٍ	مِّنَ الۡاَمۡرِ
ان چیزوں میں کہ	وہ تھے	ان میں	اختلاف کرتے	پھر	ہم نے کر دیا آپ کو	ایک طریقے پر	دین کے

فَاتَّبِعۡهَا	وَ	لَا	تَتَّبِعۡ	اَهۡوَآءَ الَّذِيۡنَ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ ۝۱۸	اِنَّهُمۡ	لَنۡ
پھر آپ پیروی کریں اس کی	اور	نہ	پیروی کریں	ان لوگوں کی خواہشات کی جو	نہیں	علم رکھتے	بلاشبہ وہ	ہرگز نہیں

يُّغۡنُوۡا	عَنۡكَ	مِنَ اللّٰهِ	شَيۡـًٔا ؕ	وَ	اِنَّ	الظّٰلِمِيۡنَ	بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِيَآءُ
کام آئیں گے	آپ کے	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	اور	بے شک	ظالم لوگ	ان کے بعض	دوست ہیں

بَعۡضٍ	وَ	اللّٰهُ	وَلِىُّ	الۡمُتَّقِيۡنَ ۝۱۹	هٰذَا	بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ	وَ
بعض کے	اور	اللہ	دوست ہے	متقیوں کا	یہ (قرآن اس میں)	بصیرت افروز دلائل ہیں	لوگوں کے لیے	اور

هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ	لِّقَوۡمٍ	يُّوۡقِنُوۡنَ ۝۲۰	اَمۡ	حَسِبَ	الَّذِيۡنَ	اجۡتَرَحُوا
ہدایت اور رحمت ہے	ان لوگوں کے لیے جو	یقین رکھتے ہیں	کیا	گمان کر لیا ہے	ان لوگوں نے جنھوں نے	ارتکاب کیا

السَّيِّاٰتِ	اَنۡ	نَّجۡعَلَهُمۡ	كَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَوَآءً
برائیوں کا	یہ کہ	ہم کر دیں گے ان کو	مانند ان لوگوں کی جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	برابر ہے

مَّحۡيَاهُمۡ	وَ	مَمَاتُهُمۡ ؕ	سَآءَ	مَا	يَحۡكُمُوۡنَ ۝۲۱ ع	وَ	خَلَقَ اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ
ان کا جینا	اور	ان کا مرنا؟	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور	اللہ نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	حق کے ساتھ

وَ	لِتُجۡزٰى	كُلُّ نَفۡسٍۢ	بِمَا	كَسَبَتۡ	وَ	هُمۡ	لَا	يُظۡلَمُوۡنَ ۝۲۲
اور	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر نفس کو	اس کے ساتھ جو	اس نے کمایا	اور	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے

اَ	فَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَ	اَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى عِلْمٍ
کیا	پھر آپ نے دیکھا	اسے جس نے	بنالیا	اپنا الٰہ	اپنی خواہش کو؟	اور	اس کو گمراہ کردیا	اللہ نے	علم کے باوجود

وَ	خَتَمَ	عَلٰى سَمْعِهٖ	وَ	قَلْبِهٖ	وَ	جَعَلَ	عَلٰى بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً ؕ	فَمَنْ
اور	اس نے مہر لگادی	اس کے کان پر	اور	اس کے دل پر	اور	اس نے کردیا	اس کی آنکھ پر	پردہ	پھر کون ہے جو

يَّهْدِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ	اَ	فَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَ	قَالُوْا	مَا	هِىَ	اِلَّا
اسے ہدایت دے	اللہ کے بعد؟	کیا	پھر نہیں	تم نصیحت پکڑتے؟	اور	انھوں نے کہا	نہیں ہے	یہ (زندگی)	سوائے

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَ	نَحْيَا	وَ	مَا	يُهْلِكُنَآ	اِلَّا	الدَّهْرُ	وَ	مَا
ہماری زندگانی دُنیا کے	ہم مرتے ہیں	اور	ہم زندہ ہوتے ہیں	اور	نہیں	ہلاک کرتا ہمیں	مگر	زمانہ ہی	اور	نہیں ہے

لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
ان کے لیے	اس کا	کوئی علم	نہیں ہیں	وہ	مگر	گمان کرتے	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر

اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	مَّا	كَانَ	حُجَّتَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتُوْا
ہماری آیتیں	اس حال میں کہ وہ واضح ہیں	تو نہیں	ہوتی	ان کی دلیل	مگر	یہی کہ	انھوں نے کہا	تم لے آؤ

بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾	قُلِ	اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ
ہمارے باپ دادا کو	اگر	تم ہو	سچے	آپ کہہ دیجیے	اللہ ہی تم کو زندہ کرتا ہے	پھر	وہی تم کو مارتا ہے	پھر

يَجْمَعُكُمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
وہی تمھیں جمع کرے گا	روزِ قیامت میں	نہیں ہے	کوئی شک	اس میں	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے

ع ۱۹ / ۳

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّخْسَرُ
اور	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی	اور	جس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	خسارے میں رہیں گے

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾	وَ	تَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ	اُمَّةٍ	تُدْعٰى
باطل پرست	اور	آپ دیکھیں گے	ہر	امت کو	گھٹنوں کے بل (گری ہوئی)	ہر	امت	بلائی جائے گی

اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ	اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾	هٰذَا	كِتٰبُنَا
اپنے نامۂ اعمال کی طرف	(کہا جائے گا) آج	تم بدلہ دیے جاؤ گے	اس کا جو	تم تھے	عمل کرتے	یہ	ہماری کتاب ہے

يَنْطِقُ	عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ ؕ	اِنَّا	كُنَّا	نَسْتَنْسِخُ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
یہ بولتی ہے	تمھاری بابت	سچ سچ	بلاشبہ ہم	تھے	لکھواتے	جو	تم تھے	عمل کرتے	پھر لیکن	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ط	ذٰلِكَ هُوَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ ۝٣٠
ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	تو داخل کرے گا ان کو	ان کا رب	اپنی رحمت میں	یہی ہے	کامیابی	واضح

وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَ	فَلَمْ	تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
اور	لیکن	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	(ان سے کہا جائے گا) کیا	پھر نہیں	تھیں	میری آیتیں	تلاوت کی جاتیں	تم پر

فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝٣١	وَ	اِذَا	قِيْلَ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ
تو تم نے تکبر کیا	اور	تم تھے	مجرم لوگ	اور	جب	(تم سے) کہا گیا	کہ بلاشبہ	اللہ کا وعدہ	حق ہے

وَّ	السَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَّا	نَدْرِيْ	مَا	السَّاعَةُ	اِنْ
اور	قیامت	نہیں ہے	کوئی شک	اس (کے آنے) میں	تو تم نے کہا	نہیں	ہم جانتے	کیا ہے	قیامت؟	نہیں

نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَّ	مَا	نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝٣٢	وَ	بَدَا	لَهُمْ
ہم خیال کرتے	مگر	ایک گمان ہی	اور	نہیں	ہم	(اس کا) یقین کرنے والے	اور	ظاہر ہو جائیں گی	ان کے سامنے

سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ
برائیاں	ان (اعمال) کی جو	انھوں نے عمل کیے	اور	گھیر لے گا	ان کو	وہ (عذاب) کہ	وہ تھے	اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٣	وَ	قِيْلَ	الْيَوْمَ	نَنْسٰىكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ هٰذَا
مذاق کرتے	اور	کہا جائے گا	آج	ہم بھول جائیں گے تمھیں	جیسے	تم بھول گئے	ملاقات	اپنے اس دن کی

وَ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٣٤	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ	اتَّخَذْتُمْ
اور	تمھارا ٹھکانا	آگ ہے	اور	نہیں ہے	تمھارے لیے	کوئی مددگار	یہ	بہ سبب اس کے کہ بیشک تم نے	بنا لیا

اٰيٰتِ اللّٰهِ	هُزُوًا	وَّ	غَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا	يُخْرَجُوْنَ	مِنْهَا
اللہ کی آیتوں کو	ہنسی مذاق	اور	تمھیں دھوکے میں ڈال دیا	زندگانیٔ دنیا نے	لہٰذا آج	نہ	وہ نکالے جائیں گے	اس (آگ) سے

وَ	لَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝٣٥	فَلِلّٰهِ	الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	رَبِّ
اور	نہ	ان سے	توبہ ہی کا مطالبہ کیا جائے گا	چنانچہ اللہ ہی کے لیے ہیں	سب تعریفیں	جو رب ہے	آسمانوں کا	اور	رب ہے

الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝٣٦	وَ	لَهُ	الْكِبْرِيَآءُ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	هُوَ
زمین کا	رب ہے	سارے جہاں کا	اور	اسی کے لیے ہے	بڑائی	آسمانوں میں	اور	زمین میں	اور	وہ

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝٣٧ ع
نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ (۴۶) مَكِّيَّةٌ (۶۶) — رُكُوْعَاتُهَا ۴ — اٰيَاتُهَا ۳۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ①	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ②	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ
حٰمٓ	نازل کرنا	کتاب کا	اللہ کی طرف سے ہے جو	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں کو

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	زمین کو	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	مگر	حق کے ساتھ	اور	وقتِ مقرر کے (لیے)	اور	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	عَمَّآ	اُنْذِرُوْا	مُعْرِضُوْنَ ③	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّا
کفر کیا	ان چیزوں سے جن سے	وہ ڈرائے گئے	منہ موڑنے والے ہیں	آپ کہہ دیجیے	بھلا تم بتاؤ تو	جن چیزوں کو

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ
تم پکارتے (پوجتے) ہو	اللہ کے سوا	دکھاؤ مجھے	کیا چیز	انھوں نے پیدا کی ہے	زمین میں سے	یا	ان کا ہے

شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ ؕ	اِيْتُوْنِيْ	بِكِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ	هٰذَآ	اَوْ	اَثٰرَةٍ
کوئی حصہ	آسمانوں میں؟	تم لاؤ میرے پاس	کوئی کتاب	پہلے سے (نازل شدہ)	اس (قرآن) سے	یا	بقیہ

مِّنْ عِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ④	وَ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	يَّدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
علم سے	اگر	تم ہو	سچے	اور	کون شخص	زیادہ گمراہ ہے	اس سے جو	پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَنْ	لَّا	يَسْتَجِيْبُ	لَهٗٓ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وَ	هُمْ	عَنْ دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ ⑤
اس کو کہ	نہیں	وہ جواب دے سکتا	اسے	روزِ قیامت تک؟	جبکہ	وہ	ان کی پکار سے	غافل ہیں

وَ	اِذَا	حُشِرَ	النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَآءً	وَّ	كَانُوْا	بِعِبَادَتِهِمْ
اور	جب	اکٹھے کیے جائیں گے	لوگ	تو وہ ہوں گے	ان کے	دشمن	اور	وہ ہوں گے	ان کی عبادت سے

كٰفِرِيْنَ ⑥	وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ
کفر (انکار) کرنے والے	اور	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	تو کہتے ہیں	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ⑦ ؕ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
کفر (انکار) کیا	حق (قرآن) کا	جب	وہ آیا ان کے پاس	یہ	جادو ہے	ظاہر	بلکہ	وہ کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ ؕ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَلَا	تَمْلِكُوْنَ	لِيْ
کہ اس نے خود گھڑا ہے اس کو	آپ کہہ دیجیے	اگر	میں نے خود گھڑا ہے اس کو	تو نہیں	تم اختیار رکھتے	میرے لیے

مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا ؕ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ ؕ
اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	وہ	خوب جانتا ہے	ان باتوں کو کہ	تم گفتگو کرتے ہو	اس (قرآن) کے بارے میں

كَفٰى بِهٖ	شَهِيْدًۢا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ ؕ	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ⑧	قُلْ
وہ (اللہ) کافی ہے	بطور گواہ	میرے درمیان	اور	تمھارے درمیان	اور	وہ	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	کہہ دیجیے

مَا	كُنْتُ	بِدْعًا	مِّنَ الرُّسُلِ	وَ	مَآ	اَدْرِيْ	مَا	يُفْعَلُ	بِيْ	وَ	لَا	بِكُمْ ؕ
نہیں	ہوں میں	انوکھا	رسولوں میں سے	اور	نہیں	میں جانتا	کہ کیا	کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور	نہ	تمھارے ساتھ؟

اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	وَ	مَآ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ⑨	قُلْ
نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	اسی کی جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	اور	نہیں ہوں	میں	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کہہ دیجیے

اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ	شَهِدَ	شَاهِدٌ
بھلا تم بتاؤ تو	اگر	وہ (قرآن) ہو	اللہ کی طرف سے	اور	تم نے کفر کیا	اس کے ساتھ	اور	گواہی دی	ایک گواہ نے

مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ	وَ	اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي
بنی اسرائیل میں سے	اس جیسی (کتاب) پر	پھر وہ ایمان لایا	اور	تم نے تکبر کیا	بے شک اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ
ظالم لوگوں کو	اور	کہا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اگر

كَانَ	خَيْرًا	مَّا	سَبَقُوْنَآ	اِلَيْهِ ؕ	وَ	اِذْ	لَمْ	يَهْتَدُوْا	بِهٖ
ہوتا وہ (دین)	بہتر	تو نہ	وہ پہل کرتے ہم سے	اس کی طرف	اور	جب	نہ	انھوں نے ہدایت پائی	اس (قرآن) کے ذریعے سے

فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ ⑪	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّ	رَحْمَةً ؕ
تو وہ کہتے ہیں	کہ یہ	جھوٹ ہے	قدیم	اور	اس (قرآن) سے پہلے	موسیٰ کی کتاب تھی	پیشوا	اور	رحمت

وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا عَرَبِيًّا	لِّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور	یہ (قرآن)	کتاب ہے	تصدیق کرنے والی	عربی زبان میں	تاکہ وہ ڈرائے	ان لوگوں کو جنھوں نے	ظلم کیا

وَ	بُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ ⑫	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا
اور	خوش خبری ہے	نیکی کرنے والوں کے لیے	بے شک	وہ لوگ جنھوں نے	کہا	ہمارا رب اللہ ہے	پھر	وہ (اس پر) قائم رہے

فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ⑬	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ
تو نہیں	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے	یہ لوگ ہیں	جنتی	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ⑭	وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
اس میں	جزا ہے	اس کی جو	وہ تھے	عمل کرتے	اور	ہم نے وصیت کی	انسان کو	اپنے والدین کے ساتھ

اِحْسٰنًا ط	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا	وَّ	وَضَعَتْهُ	كُرْهًا ط	وَ
حسن سلوک کرنے کی	(پیٹ میں) اٹھایا اس کو	اس کی ماں نے	تکلیف سے	اور	جنا اس کو	تکلیف سے	اور

حَمْلُهٗ	وَ	فِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ط	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	بَلَغَ
اس کا حمل	اور	اس کا دودھ چھڑانا	تیس مہینے ہے	حتی کہ	جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی (کی قوتوں) کو	اور	پہنچا

اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ
چالیس برس کو	تو اس نے کہا	اے میرے رب!	تو توفیق دے مجھے	یہ کہ	میں شکر کروں	تیری اس نعمت کا	وہ جو

اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	وَ	عَلٰى وَالِدَيَّ	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَ	اَصْلِحْ
تو نے انعام کی	مجھ پر	اور	میرے والدین پر	اور	یہ کہ	میں عمل کروں	نیک	کہ تو پسند کرے اس کو	اور	تو اصلاح کر

لِيْ	فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ط	اِنِّيْ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَ	اِنِّيْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑮	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
میرے لیے	میری اولاد میں	بلاشبہ میں نے	توبہ کی	تیری طرف	اور	بلاشبہ میں	مسلمانوں میں سے ہوں	یہ وہ لوگ ہیں کہ

نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	نَتَجَاوَزُ	عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ
ہم قبول کرتے ہیں	ان سے	اچھے	جو	انھوں نے عمل کیے	اور	ہم درگزر کرتے ہیں	ان کی برائیوں سے

فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ط	وَعْدَ	الصِّدْقِ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ⑯	وَ	الَّذِيْ	قَالَ
(وہ ہوں گے) جنتیوں میں	وعدہ ہے	سچا	جو	تھے وہ	وعدے دیے جاتے	اور	وہ جس نے	کہا

لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ	اَ	تَعِدٰنِنِيْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ	وَ	قَدْ
اپنے والدین سے	اُف ہے	تم دونوں پر	کیا	تم دونوں وعدہ دیتے ہو مجھے	یہ کہ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)	حالانکہ	تحقیق

خَلَتِ	الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِيْ	وَ	هُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ
گزر چکی ہیں	(بہت سی) امتیں	مجھ سے پہلے	جبکہ	وہ دونوں	اللہ سے فریاد کرتے ہیں	تو ہلاک ہو جائے	ایمان لے آ

اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ⑰	اُولٰٓئِكَ
بے شک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	پھر وہ کہتا ہے	نہیں ہے	یہ	مگر	قصے کہانیاں	پہلے لوگوں کی	یہ

الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ اُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ط
وہ لوگ ہیں کہ	ثابت ہوگئی	ان پر	بات (عذاب کی)	ان امتوں کے	جو گزر چکیں	ان سے پہلے	جنوں اور انسانوں سے

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ ⑱	وَلِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا	وَ
بے شک وہ	تھے	خسارہ پانے والے	اور ہر ایک کے لیے	درجے ہیں	اس کے (مطابق) جو	انھوں نے عمل کیے	اور

لِيُوَفِّيَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ⑲	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ
تاکہ پورا دے ان کو (اللہ بدلہ)	ان کے اعمال کا	جبکہ	وہ	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اور	جس دن	پیش کیے جائیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ ط	اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	وَ
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	آگ پر	(کہا جائے گا:) تم نے پورا لے لیا	(حصہ) اپنی لذتوں کا	اپنی زندگانی دنیا میں	اور

اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
تم نے فائدہ اٹھالیا	ان سے	چنانچہ آج	تم بدلہ دیے جاؤ گے	ذلت کے عذاب کا	بہ سبب اس کے کہ	تم تھے

تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْسُقُوْنَ ع ⑳	وَ	اذْكُرْ
تکبر کرتے	زمین میں	ناحق	اور	بہ سبب اس کے کہ	تم تھے	نافرمانی کرتے	اور	یاد کریں

اَخَا عَادٍ ط	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَ	قَدْ	خَلَتِ	النُّذُرُ
عاد کے بھائی (ہود) کو	جب	اس نے ڈرایا	اپنی قوم کو	احقاف میں	اور	تحقیق	گزر چکے	کئی ڈرانے والے

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖٓ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ ط	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
اس (ہود) سے پہلے	اور	اس کے بعد	اس (بات) سے کہ نہ	تم عبادت کرو (کسی کی)	سوائے	اللہ کے	بلاشبہ میں	ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ㉑	قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِتَاْفِكَنَا
تم پر	عذاب سے	ایک عظیم دن کے	انھوں نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	(اس لیے) تاکہ تو پھیر دے ہمیں

عَنْ اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ㉒
ہمارے معبودوں سے؟	پس تو لے آ ہمارے پاس	وہ (عذاب) جس کا	تو ہمیں وعدہ دیتا ہے	اگر	تو ہے	سچوں میں سے

قَالَ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اُبَلِّغُكُمْ	مَّآ	اُرْسِلْتُ
اس (ہود) نے کہا	بس	(اس کا) علم	اللہ ہی کے پاس ہے	اور	میں پہنچاتا ہوں تمھیں	وہ چیز کہ	میں بھیجا گیا ہوں

بِهٖ	وَلٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ ㉓	فَلَمَّا	رَاَوْهُ
اس کے ساتھ	لیکن میں	دیکھتا ہوں تمھیں	ایسے لوگ	کہ تم جہالت کرتے ہو	پھر جب	انھوں نے دیکھا اس کو

عَارِضًا	مُّسْتَقْبِلَ	اَوْدِيَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا	عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا ط
کہ ایک بادل	سامنے چلا آرہا ہے	ان کی وادیوں کے	تو انھوں نے کہا	یہ	بادل ہے	بارش برسانے والا ہم پر

بَلْ	هُوَ	مَا اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ ؕ	رِيْحٌ	فِيْهَا	عَذَابٌ
بلکہ (بادل نہیں)	(یہ تو) وہ (عذاب) ہے	کہ تم جلدی طلب کرتے تھے	اس کو	(وہ) ہوا ہے	اس میں	عذاب ہے

اَلِيْمٌ ۝٢٤	تُدَمِّرُ	كُلَّ شَيْءٍۢ	بِاَمْرِ رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا	لَا	يُرٰۤى
نہایت دردناک	وہ تباہ و برباد کردے گی	ہر چیز کو	اپنے رب کے حکم سے	پھر وہ (ایسے) ہوگئے	(کہ) نہ	دکھائی دیتا تھا (کچھ بھی)

اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ ط	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝٢٥	وَ	لَقَدْ	مَكَّنّٰهُمْ
سوائے	ان کے گھروں کے	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرم لوگوں کو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے قدرت دی ان کو

فِيْمَآ	اِنْ	مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ	وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ	سَمْعًا	وَّ	اَبْصَارًا	وَّ	اَفْـِٕدَةً
اس چیز کی کہ	نہیں	ہم نے قدرت دی تمھیں	اس کی	اور	ہم نے دیے	ان کو	کان	اور	آنکھیں	اور	دل

فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَ	لَآ	اَبْصَارُهُمْ	وَ	لَآ	اَفْـِٕدَتُهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	اِذْ
پھر نہ	فائدہ دیا	ان کو	ان کے کانوں نے	اور	نہ	ان کی آنکھوں نے	اور	نہ	ان کے دلوں نے	کچھ بھی	جب کہ

كَانُوْا	يَجْحَدُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٢٦ ع
وہ تھے	انکار کرتے	اللہ کی آیتوں کا	اور	گھیر لیا	ان کو	اس (عذاب) نے کہ	تھے وہ	جس کا	ٹھٹھا کرتے

وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْقُرٰى	وَ	صَرَّفْنَا
اور	البتہ تحقیق	ہم نے ہلاک (تباہ) کردیں	جو	تمھارے آس پاس ہیں	بستیاں	اور	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں

الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ۝٢٧	فَلَوْلَا	نَصَرَهُمُ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا
آیتیں	تاکہ وہ	(ہماری طرف) رجوع کریں	پھر کیوں نہ	مدد کی ان کی	ان لوگوں نے جنھیں	انھوں نے ٹھہرایا تھا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً ط	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ
سوائے اللہ کے	قرب حاصل کرنے کے لیے	معبود	بلکہ	وہ (معبود) گم ہوگئے	ان سے

وَ	ذٰلِكَ	اِفْكُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ۝٢٨	وَ	اِذْ	صَرَفْنَآ
اور	یہ	ان کا جھوٹ تھا	اور	جو	وہ تھے	افترا باندھتے	اور	(یاد کریں) جب	ہم نے پھیر دی

اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ
آپ کی طرف	ایک جماعت	جنوں کی	وہ غور سے سنتے تھے	قرآن	پھر جب	وہ حاضر ہوئے اس (کی تلاوت) کو

قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِيَ	وَلَّوْا	اِلٰى قَوْمِهِمْ
تو انھوں نے (ایک دوسرے سے) کہا	خاموش رہو	پھر جب	ختم کی گئی (تلاوت)	تو وہ (جن) لوٹے	اپنی قوم کی طرف

مُنْذِرِيْنَ ۝۲۹	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا	اُنْزِلَ
ڈرانے والے (بن کر)	انھوں نے کہا	اے ہماری قوم!	بے شک ہم نے	سنی ہے	ایک کتاب	جو نازل کی گئی ہے

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ
موسیٰ کے بعد	وہ تصدیق کرنے والی ہے	ان (کتابوں) کی جو	اس سے پہلے ہیں	وہ رہنمائی کرتی ہے

اِلَى الْحَقِّ	وَ	اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۳۰	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ اللّٰهِ
حق کی طرف	اور	راہِ مستقیم کی طرف	اے ہماری قوم!	تم قبول کرلو	اللہ کے داعی (کی بات) کو

وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُجِرْكُمْ
اور	ایمان لے آؤ	اس پر	وہ بخش دے گا	تمھارے لیے	تمھارے گناہ	اور	وہ بچائے گا تمھیں

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳۱	وَ	مَنْ	لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ	فَلَيْسَ
دردناک عذاب سے	اور	جو کوئی	نہیں	قبول کرے گا	اللہ کے داعی (کی بات) کو	تو نہیں ہے

بِمُعْجِزٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءُ ؕ	اُولٰٓئِكَ
وہ عاجز کرنے والا (اللہ کو)	زمین میں	اور	نہیں ہوگا	اس کا	اس (اللہ) کے سوا	کوئی حمایتی ہی	(بلکہ) یہ لوگ ہیں

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۲	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ
کھلی گمراہی میں	کیا	نہیں	انھوں نے دیکھا (جانا)	یہ کہ بے شک	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	وَ	لَمْ	يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى اَنْ
آسمانوں اور زمین کو	اور	نہ	وہ تھکا	ان کے پیدا کرنے سے	(بے شک وہ) قادر ہے	اس پر کہ

يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ؕ	بَلٰٓى	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝۳۳	وَ	يَوْمَ
وہ زندہ کرے	مردوں کو؟	کیوں نہیں!	بلاشبہ وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	جس دن

يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ ؕ	اَ	لَيْسَ	هٰذَا
پیش کیے جائیں گے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	آگ پر	(تو کہا جائے گا:) کیا	نہیں ہے	یہ

بِالْحَقِّ ؕ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ	رَبِّنَا ؕ	قَالَ	فَذُوْقُوا
حق؟	وہ کہیں گے	کیوں نہیں!	قسم ہے	ہمارے رب کی (یہ حق ہے)	وہ (اللہ) فرمائے گا	اب تم چکھو

الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ۝۳۴	فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ
(یہ) عذاب	بوجہ اس کے کہ	تم تھے	کفر کرتے	پس آپ صبر کریں	جیسے	صبر کیا	عزم و ہمت والے

مِنَ الرُّسُلِ	وَ	لَا	تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ ؕ	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَ
رسولوں نے	اور	نہ	آپ جلدی طلب کریں (عذاب)	ان کے لیے	گویا کہ وہ (کافر)	جس دن	وہ دیکھیں گے

مَا	يُوْعَدُوْنَ	لَمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً
اس (عذاب) کو جس کا	وہ وعدے دیے جاتے ہیں	(تو سمجھیں گے کہ) نہیں	وہ ٹھہرے (دنیا میں)	مگر	ایک گھڑی ہی

مِّنْ نَّهَارٍ ؕ	بَلٰغٌ	فَهَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾
دن کی	(یہ تو) پہنچا دینا ہے	سو نہیں	ہلاک کیا جائے گا (کوئی اور)	سوائے	نافرمان لوگوں کے

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ (۴۷) مَدَنِيَّةٌ (۹۵) — رُكُوْعَاتُهَا ۴ — اٰيَاتُهَا ۳۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾
وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور	روکا	اللہ کی راہ سے	اللہ نے ضائع کر دیے	ان کے عمل

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	اٰمَنُوْا	بِمَا
اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	اور	وہ ایمان لائے	اس (قرآن) پر جو

نُزِّلَ	عَلٰى مُحَمَّدٍ	وَّ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّهِمْ	كَفَّرَ	عَنْهُمْ
نازل کیا گیا	محمد ﷺ پر	اور	وہ	حق ہے	ان کے رب کی طرف سے	(اللہ نے) دور کر دیں	ان سے

سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	اَصْلَحَ	بَالَهُمْ ﴿۲﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	الَّذِيْنَ
ان کی برائیاں	اور	اصلاح کر دی	ان کے حال کی	یہ	اس لیے کہ بے شک	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ	وَ	اَنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ
کفر کیا	انھوں نے پیروی کی	باطل کی	اور	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	انھوں نے پیروی کی	حق کی

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾	فَاِذَا
اپنے رب کی طرف سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	لوگوں کے لیے	ان کی مثالیں	چنانچہ جب

لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ ؕ	حَتّٰٓى	اِذَآ
تم (جہاد میں) ملو	ان لوگوں سے جنھوں نے	کفر کیا	تو (مارو) مارنا	گردنیں	یہاں تک کہ	جب

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ	فَاِمَّا	مَنًّۢا	بَعْدُ
تم ان کو خوب قتل کر چکو	تو مضبوطی سے باندھ دو (قیدیوں کو)	بیڑیوں میں	پھر یا تو	(ان پر) احسان کرنا ہے	اس کے بعد

وَ	اِمَّا	فِدَآءً	حَتّٰى	تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ
اور	یا	فدیہ (تاوان) لینا ہے	یہاں تک کہ	رکھ (ڈال) دے	لڑائی	اپنے ہتھیار	(حکم) یہی ہے

وَ	لَوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَلٰكِنْ
اور	اگر	چاہتا	اللہ	تو البتہ (خود ہی) بدلے لے لیتا	ان سے	لیکن

لِّيَبْلُوَا۟	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ ط	وَ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا
(اس نے تمھیں حکم دیا ہے) تاکہ وہ آزمائے	تمھارے بعض کو	بعض کے ساتھ	اور	وہ لوگ جو	قتل (شہید) کیے گئے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَنْ	يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ ④	سَيَهْدِيْهِمْ
اللہ کی راہ میں	تو ہرگز نہیں	وہ ضائع کرے گا	ان کے اعمال	عنقریب وہ رہنمائی کرے گا ان کی

وَ	يُصْلِحُ	بَالَهُمْ ⑤	وَ	يُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا
اور	اصلاح کرے گا	ان کے حال کی	اور	وہ داخل کرے گا انھیں	(اس) جنت میں	(کہ) وہ خوب پہچان کروا چکا ہے اس کی

لَهُمْ ⑥	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تَنْصُرُوا اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ
ان کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اگر	تم مدد کرو اللہ (کے دین) کی	تو وہ مدد کرے گا تمھاری

وَ	يُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ ⑦	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَتَعْسًا	لَّهُمْ
اور	وہ ثابت رکھے گا	تمھارے قدم	اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	تو ہلاکت ہے	ان کے لیے

وَ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ ⑧	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَرِهُوْا	مَاۤ
اور	وہ (اللہ) ضائع کر دے گا	ان کے اعمال	یہ	اس لیے کہ بلاشبہ انھوں نے	ناپسند کیا	اس چیز کو جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ ⑨	اَ	فَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
اللہ نے نازل کی	تو اس نے برباد کر دیے	ان کے اعمال	کیا	پھر نہیں	انھوں نے سیر کی	زمین میں

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
پھر وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے؟	تباہی ڈال دی	اللہ نے	ان پر

وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	اَمْثَالُهَا ⑩	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى	الَّذِيْنَ
اور	کافروں کے لیے	اس جیسی سزائیں ہیں	یہ	اس لیے کہ بے شک	اللہ	مددگار ہے	ان لوگوں کا جو

اٰمَنُوْا	وَ	اَنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	لَا	مَوْلٰى	لَهُمْ ⑪ ع	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ
ایمان لائے	اور	بے شک	کافر لوگ	نہیں	کوئی مددگار	ان کا	بلاشبہ	اللہ	داخل کرے گا

ع ۱

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	(ایسے) باغات میں	چلتی ہیں	ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ	وَ	يَاْكُلُوْنَ	كَمَا
نہریں	اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں (دنیا ہی کا)	اور	وہ کھاتے ہیں	جس طرح

تَاْكُلُ	الْاَنْعَامُ	وَ	النَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ ﴿١٢﴾	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	هِيَ
کھاتے ہیں	چوپائے	اور	آگ ہی	ٹھکانا ہے	ان کا	اور	کتنی ہی	بستیاں	کہ وہ

اَشَدُّ	قُوَّةً	مِّنْ قَرْيَتِكَ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَتْكَ
شدید تر تھیں	قوت میں	آپ کی بستی (مکہ) سے	جس سے	اس (کے رہنے والوں) نے نکالا ہے آپ کو

اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا	نَاصِرَ	لَهُمْ ﴿١٣﴾	اَ	فَمَنْ	كَانَ
ہم نے ہلاک کر دیا ان کو	پھر نہیں تھا	کوئی (بھی) مدد کرنے والا	ان کی	کیا	پھر جو شخص	کہ وہ ہے

عَلٰى بَيِّنَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ	كَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے	اس شخص کی مانند ہے	کہ مزین کر دی گئی	اس کے لیے	اس کی بدعملی؟

وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾	مَثَلُ	الْجَنَّةِ الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ ؕ
اور	انھوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	مثال	اس جنت کی جس کا	وعدہ کیے گئے	متقی لوگ (یہ ہے)

فِيْهَآ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ مَّآءٍ	غَيْرِ اٰسِنٍ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ	لَّمْ
اس میں	نہریں ہیں	ایسے پانی کی جو	نہیں ہے بدلنے والا	اور	نہریں ہیں	ایسے دودھ کی	کہ نہیں

يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهٗ	وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ خَمْرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَ	اَنْهٰرٌ
تبدیل ہوا (کبھی)	ذائقہ اس کا	اور	نہریں ہیں	ایسی شراب کی جو	لذیذ ہے	پینے والوں کے لیے	اور	نہریں ہیں

مِّنْ عَسَلٍ	مُّصَفًّى ؕ	وَ	لَهُمْ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
ایسے شہد کی جو	صاف شدہ ہے	اور	ان (پرہیزگاروں) کے لیے	اس میں	ہر قسم کے پھل ہوں گے

وَ	مَغْفِرَةٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ
اور	مغفرت ہوگی	ان کے رب کی طرف سے	(کیا یہ لوگ) ان لوگوں کے مانند ہو سکتے ہیں	کہ وہ	ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِي النَّارِ	وَ	سُقُوْا	مَآءً	حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ ﴿١٥﴾
آگ میں	اور	وہ پلائے جائیں گے	پانی	سخت گرم کھولتا ہوا؟	پس وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا	ان کی آنتیں

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	حَتّٰٓى	اِذَا	خَرَجُوْا
اور	ان میں سے بعض	وہ ہیں جو	کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	یہاں تک کہ	جب	وہ نکلتے ہیں

مِنْ عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ
آپ کے پاس سے	تو کہتے ہیں	ان لوگوں سے	کہ وہ دیے گئے	علم	کیا	اس (پیغمبر) نے کہا تھا

اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾
ابھی؟	یہی وہ لوگ ہیں کہ	مہر لگادی	اللہ نے	ان کے دلوں پر	اور	انھوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی

وَ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَّ	اٰتٰىهُمْ
اور	وہ لوگ جنھوں نے	ہدایت پائی	اس (اللہ) نے زیادہ کیا ان کو	ہدایت میں	اور	اس نے دیا انھیں

تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً
ان کا تقویٰ	سو نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	قیامت کا	یہ کہ	وہ آئے ان کے پاس	اچانک

فَقَدْ	جَآءَ	اَشْرَاطُهَا	فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ
پس تحقیق	آچکی ہیں	اس کی نشانیاں	پھر کہاں ہوگا	ان کے لیے	جب	آجائے گی ان کے پاس وہ (قیامت)

ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾	فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَ	اسْتَغْفِرْ
نصیحت حاصل کرنا ان کا؟	پس آپ جان لیجیے	کہ بلاشبہ	نہیں	کوئی معبود	مگر اللہ ہی	اور	آپ بخشش مانگیے

لِذَنْۢبِكَ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ
اپنے گناہ کی	اور	مومن مردوں کے لیے	اور	مومن عورتوں کے لیے	اور	اللہ	جانتا ہے	تمھارا چلنا پھرنا

وَ	مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ ع	وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ
اور	تمھارا ٹھکانا	اور	کہتے ہیں	وہ لوگ جو	ایمان لائے	کیوں نہیں	نازل کی گئی	کوئی سورت؟

فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	مُّحْكَمَةٌ	وَّ	ذُكِرَ	فِيْهَا	الْقِتَالُ
پھر جب	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	محکم	اور	ذکر کیا جاتا ہے	اس میں	قتال (جہاد) کا

رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	نَظَرَ
تو آپ دیکھتے ہیں	ان لوگوں کو	جن کے دلوں میں	روگ ہے	وہ دیکھ رہے ہوتے ہیں	آپ کی طرف	مانند دیکھنے

الْمَغْشِيِّ	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ ؕ	فَاَوْلٰى	لَهُمْ ﴿۲۰﴾	طَاعَةٌ
اس شخص کے کہ غشی طاری ہوگئی ہو	اس پر	بوجہ موت کے	چنانچہ ہلاکت ہے	ان کے لیے	اطاعت کرنا

وَ	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ	الْاَمْرُ	فَلَوْ	صَدَقُوا اللّٰهَ	لَكَانَ
اور	بھلی بات کہنا (بہتر ہے)	پھر جب	پختہ ہو جائے	حکم (جہاد کا)	تو اگر	وہ اللہ سے سچے رہیں	تو ہوگا (یہ سچ)

خَيْرًا	لَّهُمْ ۲۱	فَهَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ	تُفْسِدُوْا
بہتر	ان کے لیے	پھر تحقیق	تم سے توقع ہے	اگر	تم حکمران بن جاؤ	یہ کہ	تم فساد کرو

فِي الْاَرْضِ	وَ	تُقَطِّعُوْٓا	اَرْحَامَكُمْ ۲۲	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ
زمین میں	اور	تم کاٹ ڈالو	اپنی رشتے داریاں	یہی وہ لوگ ہیں کہ	لعنت کی ہے ان پر	اللہ نے

فَاَصَمَّهُمْ	وَ	اَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ ۲۳	اَ	فَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ
پھر اس نے انھیں بہرا کر دیا	اور	اس نے اندھی کر دیں	ان کی آنکھیں	کیا	پھر نہیں	وہ غور و فکر کرتے	قرآن میں

اَمْ	عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۲۴	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَا
یا	ان کے دلوں پر تالے لگے ہیں؟	بلاشبہ	وہ لوگ جو	پھر گئے	اپنی پیٹھوں پر	اس کے بعد کہ

تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ ط	وَ	اَمْلٰى
واضح ہو گئی	ان کے لیے	ہدایت	شیطان نے	مزین کر دیے	ان کے لیے (ان کے عمل)	اور	(اللہ نے) ڈھیل دی

لَهُمْ ۲۵	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا
ان کو	یہ (پھرنا)	بوجہ اس کے کہ بے شک	انھوں نے کہا	ان لوگوں (یہود) سے جنھوں نے	ناپسند کیا

مَا	نَزَّلَ اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ
اس چیز (قرآن) کو جو	اللہ نے نازل کی	عنقریب ہم تمھاری اطاعت کریں گے	بعض کاموں میں

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ ۲۶	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	اللہ	جانتا ہے	ان کے راز	پھر کیا حال ہوگا	جب	ان کی روحیں قبض کریں گے	فرشتے؟

يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَ	اَدْبَارَهُمْ ۲۷	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ
جبکہ وہ مارتے ہوں گے	ان کے چہروں کو	اور	ان کی پیٹھوں کو	یہ (مار)	اس سبب سے کہ بے شک

اتَّبَعُوْا	مَآ	اَسْخَطَ اللّٰهَ	وَ	كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ
انھوں نے پیروی کی	اس چیز کی کہ	اس نے ناراض کر دیا اللہ کو	اور	انھوں نے ناپسند کی	اس کی رضامندی

فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ ۲۸ ع	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
لہٰذا اس (اللہ) نے برباد کر دیے	ان کے اعمال	کیا	گمان کیا ہے	ان لوگوں نے جن کے دلوں میں

ع

مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ	يُّخْرِجَ	اللّٰهُ	اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾	وَ	لَوْ	نَشَآءُ
روگ ہے	یہ کہ	ہرگز نہیں	نکالے (ظاہر کرے) گا	اللہ	ان کے کینے	اور	اگر	ہم چاہتے

لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ ؕ
تو البتہ ہم دکھا دیتے آپ کو وہ (منافق)	پھر آپ ان کو ضرور پہچان لیتے	ان (کے چہروں کی) علامات سے

وَ	لَتَعْرِفَنَّهُمْ	فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾
اور	یقیناً آپ پہچان لیں گے ان کو	(ان کے) انداز گفتگو سے	اور	اللہ	جانتا ہے	تمھارے اعمال

وَ	لَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	البتہ ہم ضرور آزمائیں گے تمھیں	یہاں تک کہ	ہم معلوم کرلیں	مجاہدین کو	تم میں سے

وَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	نَبْلُوَا	اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	صبر کرنے والوں کو	اور	ہم جانچ لیں	تمھارے حالات	بے شک	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	شَآقُّوا	الرَّسُوْلَ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ
اور	انھوں نے روکا	اللہ کی راہ سے	اور	مخالفت کی	رسول کی	اس کے بعد کہ	واضح ہوگئی

لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا ؕ	وَ	سَيُحْبِطُ
ان کے لیے	ہدایت	ہرگز نہیں	وہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا	کچھ بھی	اور	عنقریب وہ (اللہ) برباد کردے گا

اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ
ان کے اعمال	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور	اطاعت کرو	رسول کی

وَ	لَا	تُبْطِلُوْۤا	اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا
اور	نہ	تم باطل کرو	اپنے عملوں کو	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور	انھوں نے روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	يَّغْفِرَ
اللہ کی راہ سے	پھر	وہ مرگئے	اس حال میں کہ	وہ	کافر ہی تھے	تو ہرگز نہیں	بخشے گا

اللّٰهُ	لَهُمْ ﴿۳۴﴾	فَلَا	تَهِنُوْا	وَ	تَدْعُوْۤا	اِلَى السَّلْمِ	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ
اللہ	ان کو	چنانچہ نہ	تم سستی کرو	اور	(نہ) تم بلاؤ	صلح کی طرف	جبکہ	تم	بلند (غالب) ہو

وَ	اللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَ	لَنْ	يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾	اِنَّمَا
اور	اللہ	تمھارے ساتھ ہے	اور	ہرگز نہیں	کم کرے گا تم سے	تمھارے عملوں (کے ثواب) کو	بس

اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ط	وَ	اِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ
حیاتِ دنیا	(تو ایک) کھیل اور تماشا ہے	اور	اگر	تم ایمان لاؤ	اور	تقوی اختیار کرو	تو وہ (اللہ) تمھیں دے گا

اُجُوْرَكُمْ	وَ	لَا	يَسْئَلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ ۝۳۶	اِنْ	يَّسْئَلْكُمُوْهَا
تمھارے اجر	اور	نہیں	وہ مانگے گا تم سے	تمھارے (تمام) مال	اگر	وہ (اللہ) سوال کرے تم سے (تمام) مال کا

فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَ	يُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ ۝۳۷	هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ
پھر وہ اصرار کرے تم سے (اس پر)	تو تم بخیلی کرو گے	اور	وہ نکال باہر کرے گا	تمھارے کینے	سنو! تم تو وہ لوگ ہو

تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ
کہ تم بلائے جاتے ہو	تاکہ تم خرچ کرو	اللہ کی راہ میں	پھر بعض تم میں سے	وہ ہیں جو	بخل کرتے ہیں

وَ	مَنْ	يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا	يَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ ط	وَ	اللّٰهُ	الْغَنِيُّ
اور	جو	بخل کرتا ہے	تو بس	وہ بخل کرتا ہے	اپنے آپ سے	اور	اللہ	بے نیاز ہے

وَ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	وَ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا
اور	تم	محتاج ہو	اور	اگر	تم روگردانی کرو گے	تو وہ (اللہ) بدل لائے گا	دوسرے لوگ

غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا يَكُوْنُوْۤا	اَمْثَالَكُمْ ۝۳۸ ع
تمھارے سوا	پھر	وہ نہ ہوں گے	تم جیسے

ع ۴

سُوْرَةُ الْفَتْح (۴۸) مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) — رُكُوْعَاتُهَا ۴ — اٰيَاتُهَا ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُّبِيْنًا ۝۱	لِيَغْفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ	مَا
بلاشبہ ہم نے	فتح دی	آپ کو	فتح	مبین	تاکہ بخش دے	آپ کے لیے	اللہ	جو

تَقَدَّمَ	مِنْ ذَنْۢبِكَ	وَ	مَا	تَاَخَّرَ	وَ	يُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ
پہلے ہوا	آپ کا کوئی گناہ	اور	جو	پیچھے ہوا	اور	(تاکہ) وہ پوری کرے	اپنی نعمت	آپ پر

وَ	يَهْدِيَكَ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۲	وَ	يَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا
اور	(تاکہ) آپ کو ہدایت دے	صراطِ مستقیم	اور	(تاکہ) آپ کی مدد کرے	اللہ	مدد

عَزِيْزًا ۝۳	هُوَ	الَّذِيْۤ	اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ
نہایت زبردست	وہ	وہ ذات ہے جس نے	نازل کی	تسکین	مومنوں کے دلوں میں

لِيَزْدَادُوْٓا	اِيْمَانًا	مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ	وَ	لِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
تاکہ وہ زیادہ ہوں	ایمان میں	اپنے ایمان کے ساتھ	اور	اللہ ہی کے لیے ہیں	لشکر	آسمانوں اور زمین کے

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿۴﴾	لِيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	ہے	اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	(یہ سب اس لیے کیا) تاکہ وہ داخل کرے	مومن مردوں کو

وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
اور	مومن عورتوں کو	(ایسے) باغات میں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں

وَ	يُكَفِّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ ؕ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا
اور	(تاکہ) وہ دور کرے	ان سے	ان کی برائیاں	اور	ہے	یہ	اللہ کے ہاں	کامیابی

عَظِيْمًا ﴿۵﴾	وَ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ
بہت بڑی	اور	(تاکہ) وہ عذاب دے	منافق مردوں کو	اور	منافق عورتوں کو	اور	مشرک مردوں کو

وَ	الْمُشْرِكٰتِ	الظَّآنِّيْنَ	بِاللّٰهِ	ظَنَّ	السَّوْءِ ؕ	عَلَيْهِمْ
اور	مشرک عورتوں کو	وہ جو گمان کرنے والے ہیں	اللہ کے ساتھ	گمان	برا	انھی پر ہے

دَآئِرَةُ	السَّوْءِ	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَعَنَهُمْ
گردش	بری	اور	غصے ہوا	اللہ	ان پر	اور	اس نے لعنت کی انھیں

وَ	اَعَدَّ لَهُمْ	جَهَنَّمَ ؕ	وَ	سَآءَتْ	مَصِيْرًا ﴿۶﴾	وَ	لِلّٰهِ
اور	تیار کی ان کے لیے	جہنم	اور	بری ہے (وہ)	لوٹنے کی جگہ	اور	اللہ ہی کے لیے ہیں

جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿۷﴾	اِنَّآ
لشکر	آسمانوں اور زمین کے	اور	ہے	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	بلاشبہ ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّ	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا ﴿۸﴾	لِّتُؤْمِنُوْا
آپ کو بھیجا ہے	گواہی دینے والا	اور	بشارت دینے والا	اور	ڈرانے والا (بنا کر)	تاکہ تم ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	وَ	تُعَزِّرُوْهُ	وَ	تُوَقِّرُوْهُ ؕ
اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ	اور	(تاکہ) تم اس کی مدد کرو	اور	(تاکہ) تم اس کی توقیر کرو

وَ	تُسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا ﴿۹﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	(تاکہ) تم اس (اللہ) کی پاکی بیان کرو	صبح	اور	شام	بلاشبہ	وہ لوگ جو

يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ	اللّٰهَ ط	يَدُ اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ
آپ سے بیعت کرتے ہیں	بس	وہ بیعت کرتے ہیں	اللہ کی	اللہ کا ہاتھ ہے	اوپر	ان کے ہاتھوں کے

فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَوْفٰى
پھر جس نے	عہد شکنی کی	تو بس	وہ عہد شکنی کرے گا	اپنی ہی ذات کے خلاف	اور	جس نے	پورا کیا

بِمَا	عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ع ⑩
اس کو کہ	عہد کیا تھا اس نے	اس پر	اللہ سے	سو عنقریب وہ دے گا اس کو	اجر	بہت بڑا

سَيَقُوْلُ	لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ
ضرور کہیں گے	آپ سے	جو پیچھے چھوڑ دیے گئے	دیہاتیوں میں سے	ہمیں مشغول کر دیا تھا

اَمْوَالُنَا	وَ	اَهْلُوْنَا	فَاسْتَغْفِرْ لَنَا	يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ
ہمارے مالوں نے	اور	ہمارے اہل وعیال نے	لہٰذا آپ ہمارے لیے مغفرت طلب کریں	وہ کہتے ہیں	اپنی زبانوں سے

مَا	لَيْسَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	لَكُمْ
وہ (بات) جو	نہیں ہے	ان کے دلوں میں	آپ کہہ دیجیے	تو کون ہے جو	اختیار رکھتا ہے	تمھارے لیے

مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ
اللہ سے	کسی چیز کا	اگر	وہ ارادہ کرے	تمھارے ساتھ	نقصان کا	یا	وہ ارادہ کرے

بِكُمْ	نَفْعًا ط	بَلْ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تمھارے ساتھ	نفع کا؟	(کوئی بھی نہیں) بلکہ	ہے	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو

خَبِيْرًا ⑪	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
خوب خبردار	بلکہ	تم نے گمان کیا تھا	یہ کہ	ہرگز نہیں	واپس لوٹیں گے	رسول	اور	مومن

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا	وَّ	زُيِّنَ	ذٰلِكَ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
اپنے اہل وعیال کی طرف	کبھی بھی	اور	مزین کر دی گئی تھی	یہ بات	تمھارے دلوں میں

وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ	السَّوْءِ	وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	بُوْرًا ⑫
اور	تم نے گمان کر لیا تھا	گمان	برا	اور	تم تھے	لوگ	ہلاک ہونے والے

وَ	مَنْ	لَّمْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	فَاِنَّآ	اَعْتَدْنَا
اور	جو شخص	نہیں	ایمان لایا	اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ	تو بلاشبہ ہم نے	تیار کی ہے

لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا ⑬	وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
(ایسے) کافروں کے لیے	خوب بھڑکتی آگ	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
وہ بخشتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	عذاب دیتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور	ہے	اللہ

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ⑭	سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ
بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	عنقریب کہیں گے	وہ لوگ جو پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے	جب	تم چلو گے

اِلٰى مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا	ذَرُوْنَا	نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ
غنیمتوں کی طرف	تاکہ تم حاصل کرو وہ	چھوڑو ہمیں	ہم بھی چلیں تمھارے ساتھ	وہ ارادہ کرتے ہیں	یہ کہ

يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ	قُلْ	لَّنْ	تَتَّبِعُوْنَا	كَذٰلِكُمْ	قَالَ اللّٰهُ
بدل دیں	اللہ کا کلام	کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	تم چلو گے ہمارے ساتھ	اسی طرح	کہہ دیا ہے اللہ نے

مِنْ قَبْلُ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا ؕ	بَلْ	كَانُوْا	لَا
پہلے ہی سے	پھر یقیناً وہ کہیں گے	بلکہ	تم حسد کرتے ہو ہم سے	(نہیں) بلکہ	ہیں وہ	نہیں

يَفْقَهُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ⑮	قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	سَتُدْعَوْنَ
سمجھتے	مگر	تھوڑا	کہہ دیجیے	پیچھے چھوڑے گئے	دیہاتیوں سے	عنقریب تم بلائے جاؤ گے

اِلٰى قَوْمٍ	اُولِيْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ	تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ
ایک قوم کی طرف	جو لڑنے والی ہے	سخت	تم ان سے لڑو گے	یا	وہ مسلمان ہو جائیں گے	پھر اگر

تُطِيْعُوْا	يُؤْتِكُمُ	اللّٰهُ	اَجْرًا	حَسَنًا	وَّ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا
تم اطاعت کرو گے	تو تمھیں دے گا	اللہ	اجر	اچھا	اور	اگر	تم روگردانی کرو گے

كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ⑯
جیسا کہ	تم نے روگردانی کی تھی	پہلے (اس) سے	تو وہ عذاب دے گا تمھیں	عذاب نہایت دردناک

لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّ	لَا
نہیں ہے (پیچھے رہنے میں)	اندھے پر	کوئی حرج (گناہ)	اور	نہ	لنگڑے پر	کوئی حرج	اور	نہ

عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ ؕ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ
مریض پر	کوئی حرج	اور	جو کوئی	اطاعت کرے	اللہ اور اس کے رسول کی	تو وہ (اللہ) داخل کرے گا اس کو

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبْهُ
باغات میں	کہ بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	اور	جو کوئی	روگردانی کرے گا	تو وہ اسے عذاب دے گا

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾	لَقَدْ	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	يُبَايِعُوْنَكَ
عذاب نہایت دردناک	البتہ تحقیق	راضی ہوگیا	اللہ	مومنوں سے	جب	وہ آپ سے بیعت کررہے تھے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	فَاَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ
درخت کے نیچے	چنانچہ اس نے جان لیا	جو (خلوص)	ان کے دلوں میں تھا	تو اس نے نازل کی	تسکین

عَلَيْهِمْ	وَ	اَثَابَهُمْ	فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾	وَ	مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً
ان پر	اور	بدلے میں دی انھیں	فتح قریب ہی	اور (بھی)	غنیمتیں	بہت سی

يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾	وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ
کہ وہ ان کو حاصل کریں گے	اور	ہے	اللہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا	وعدہ کیا تم سے	اللہ نے

مَغَانِمَ كَثِيْرَةً	تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ
بہت سی غنیمتوں کا	کہ تم حاصل کروگے ان کو	چنانچہ اس نے جلد ہی دے دی	تمھیں	یہ

وَ	كَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ	وَ	لِتَكُوْنَ	اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
اور	اس نے روک دیے	ہاتھ	لوگوں کے	تم سے	اور	تاکہ ہو یہ	نشانی	مومنوں کے لیے

وَ	يَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾	وَ	اُخْرٰى	لَمْ	تَقْدِرُوْا
اور	(تاکہ) وہ ہدایت دے تمھیں	صراط مستقیم کی	اور	دوسری (غنیمتیں)	(کہ) نہیں	تم قادر ہوئے (ابھی)

عَلَيْهَا	قَدْ	اَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
ان پر	تحقیق	احاطہ کررکھا ہے	اللہ نے	ان کا	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾	وَ	لَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ
خوب قادر	اور	اگر	لڑتے تم سے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	تو یقیناً وہ پھیر جاتے	(اپنی) پیٹھیں

ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾	سُنَّةَ اللّٰهِ	الَّتِيْ
پھر	نہ	وہ پاتے	کوئی دوست	اور	نہ	کوئی مددگار	اللہ کے طریقے کی مانند	وہ جو

قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلُ	وَ	لَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾
تحقیق	گزر چکا ہے	پہلے (اس) سے	اور	ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	طریقۂ الٰہی میں	کوئی تبدیلی

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ
اور	وہ	وہ ذات ہے جس نے	روکے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور	تمھارے ہاتھ	ان سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْ	اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
وادیٔ مکہ میں	بعد	اس کے کہ	اس نے کامیابی دی تمھیں	ان پر	اور	ہے	اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾	هُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا	وہ	وہ لوگ ہیں جنھوں نے	کفر کیا

وَ	صَدُّوْكُمْ	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	الْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا
اور	انھوں نے روکا تمھیں	مسجد حرام سے	اور	(روکا) قربانی کے جانوروں کو	اس حال میں کہ (جانور) روکے گئے

اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ ؕ	وَ	لَوْ لَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَ	نِسَآءٌ
اس سے کہ	وہ پہنچیں	اپنی قربان گاہ میں	اور	اگر نہ ہوتے	(کچھ) مرد	ایمان دار	اور	(کچھ) عورتیں

مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ	تَعْلَمُوْهُمْ	اَنْ	تَطَـُٔوْهُمْ
ایمان دار (مکہ میں)	کہ نہیں	تم جانتے تھے ان (کے ایمان) کو	(اگر نہ خطرہ ہوتا) یہ کہ	تم انھیں روند (کچل) ڈالو گے

فَتُصِيْبَكُمْ	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌۢ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
پھر تمھیں پہنچتی	ان (کے قتل) کی وجہ سے	تکلیف	بغیر	علم کے (تو ضرور اجازت دے دی جاتی تمھیں لیکن ایسا نہیں کیا گیا)

لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	لَوْ	تَزَيَّلُوْا
تاکہ داخل کرے	اللہ	اپنی رحمت میں	جسے	چاہے	اگر	وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہوتے

لَعَذَّبْنَا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾	اِذْ	جَعَلَ
تو ہم ضرور عذاب دیتے	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	ان میں سے	عذاب	نہایت دردناک	جب	پیدا کر لی

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ	فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	اپنے دلوں میں	حمیت (ضد)	جاہلیت کی حمیت (ضد)	تو اللہ نے نازل کی

سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ التَّقْوٰى
اپنی سکینت	اپنے رسول پر	اور	مومنوں پر	اور	اس نے لازم کر دی ان پر	بات تقوے کی

وَ	كَانُوْۤا	اَحَقَّ	بِهَا	وَ	اَهْلَهَا ؕ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ
اور	وہ تھے	زیادہ حق دار	اس (تقوے کی بات) کے	اور	لائق اس کے	اور	ہے	اللہ	ہر چیز کو

عَلِيْمًا ۝٢٦	لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ	رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ
خوب جاننے والا	البتہ تحقیق	سچی خبر دی	اللہ نے	اپنے رسول کو	خواب میں	حق کے ساتھ	کہ البتہ تم ضرور داخل ہوگے

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَ	مُقَصِّرِيْنَ
مسجد حرام میں	اگر	چاہا اللہ نے	امن سے	منڈاتے ہوئے	اپنے سر	اور	بال کترواتے ہوئے

لَا	تَخَافُوْنَ ؕ	فَعَلِمَ	مَا	لَمْ	تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ
نہ	تم ڈرتے ہوگے (کسی سے بھی)	چنانچہ اس (اللہ) نے جان لی	وہ بات جو	نہیں	تم نے جانی	لہٰذا اس نے (عطا) کردی

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ	فَتْحًا	قَرِيْبًا ۝٢٧	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
اس سے پہلے	ایک فتح	جلد ہی	وہ	وہ ذات ہے جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ

لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ	وَ	كَفٰى بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ۝٢٨	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ
تاکہ وہ غالب کرے اس کو	سب دینوں پر	اور	کافی ہے اللہ	بطور گواہ	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	اللہ کے رسول ہیں

وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗٓ	اَشِدَّآءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ
اور	وہ لوگ جو	ان کے پاس ہیں	بہت سخت ہیں	کافروں پر	نہایت مہربان ہیں	آپس میں	تو دیکھے گا انھیں

رُكَّعًا سُجَّدًا	يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ
رکوع سجود کرتے ہوئے	وہ تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور	رضامندی (اس کی)	علامت ان کی کہ

فِيْ وُجُوْهِهِمْ	مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ	ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ	وَ	مَثَلُهُمْ	فِي الْاِنْجِيْلِ
ان کے چہروں میں ہوگا	نشان سجدوں کا	یہ	ان کی صفت	تورات میں ہے	اور	ان کی صفت	انجیل میں

كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْـَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ	فَاسْتَوٰى
مانند کھیتی کے ہے	جس نے نکالی	اپنی سوئی	پھر اس نے مضبوط کیا اس (سوئی) کو	پھر وہ سخت ہوئی	پھر وہ کھڑی ہوگئی

عَلٰى سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ	لِيَغِيْظَ	بِهِمُ
اپنے تنے پر	خوش کرتی ہے	کاشت کاروں کو	(اللہ نے یہ اس لیے کیا) تاکہ وہ غصہ دلائے	بوجہ ان (صحابہ کرام) کے

الْكُفَّارَ ؕ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ
کافروں کو	وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	ان میں سے

مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝٢٩ ع
مغفرت اور اجر عظیم ہے

سُوْرَةُ الْحُجُرٰت (٤٩) مَدَنِيَّة (١٠٦)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتها ٢ آیاتها ١٨

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم آگے بڑھو	اللہ اور اس کے رسول سے	اور	تم ڈرو اللہ سے

اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ①	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَرْفَعُوْۤا
بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم بلند کرو

اَصْوَاتَكُمْ	فَوْقَ	صَوْتِ النَّبِيِّ	وَ	لَا	تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ
اپنی آوازیں	اوپر	نبی کی آواز کے	اور	نہ	تم اونچی آواز میں کرو	آپ سے	بات

كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ
مانند اونچی آواز میں (بات) کرنے کے	آپس میں ایک دوسرے سے	کہیں	برباد (نہ) ہو جائیں	تمھارے عمل

وَ	اَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ ②	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اور	تمھیں	شعور بھی نہ ہو	بلاشبہ	وہ لوگ جو	پست رکھتے ہیں	اپنی آوازیں	رسول اللہ کے پاس

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	امْتَحَنَ اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	لِلتَّقْوٰى ؕ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ
یہی وہ لوگ ہیں کہ	اللہ نے پرکھ کر خالص کر دیے	ان کے دل	تقویٰ کے لیے	ان کے لیے ہے	مغفرت

وَّ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ③	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ	اَكْثَرُهُمْ	لَا
اور	اجر عظیم	بلاشبہ	وہ لوگ جو	پکارتے ہیں آپ کو	حجروں کے باہر سے	اکثر ان کے	نہیں

يَعْقِلُوْنَ ④	وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا
عقل رکھتے	اور	اگر	بے شک وہ	صبر کرتے	حتی کہ	آپ (خود ہی) نکلتے	ان کی طرف	تو ہوتا	بہت بہتر

لَّهُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ⑤	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنْ
ان کے لیے	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	اگر

جَآءَكُمْ	فَاسِقٌۢ	بِنَبَاٍ	فَتَبَيَّنُوْۤا	اَنْ تُصِيْبُوْا	قَوْمًۢا
لائے تمھارے پاس	کوئی فاسق	کوئی خبر	تو تحقیق کر لیا کرو (اس کی)	کہ کہیں تم تکلیف (نہ) پہنچاؤ	کسی قوم کو

بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى مَا	فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ ⑥	وَ	اعْلَمُوْۤا	اَنَّ	فِيْكُمْ
نادانی سے	پھر تم ہو جاؤ	اس پر جو کچھ	تم نے کیا	نادم	اور	تم جان لو	کہ بلاشبہ	تمھارے اندر

رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ	لَوْ	يُطِيْعُكُمْ	فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ
اللہ کے رسول ہیں	اگر	وہ اطاعت کریں تمھاری	بہت سے معاملات میں	تو یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ	لیکن

اللّٰهَ حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ	وَ	زَيَّنَهٗ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
اللہ نے محبوب بنا دیا	تمھاری طرف	ایمان کو	اور	اس نے مزین کر دیا اسے	تمھارے دلوں میں

وَ	كَرَّهَ	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ	وَ	الْفُسُوْقَ	وَ	الْعِصْيَانَ ؕ	اُولٰٓئِكَ هُمُ
اور	اس نے ناپسندیدہ بنا دیا	تمھارے لیے	کفر	اور	فسق	اور	نافرمانی کو	یہی لوگ ہیں

الرّٰشِدُوْنَ ۝۷	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	نِعْمَةً ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۝۸
رشد و ہدایت والے	بطور فضل کے	اللہ کی طرف سے	اور	احسان کے	اور	اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے

وَ	اِنْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	فَاِنْۢ
اور	اگر	دو گروہ	مومنوں کے	آپس میں لڑ پڑیں	تو تم صلح کرا دو	ان دونوں کے درمیان	پھر اگر

بَغَتْ	اِحْدٰىهُمَا	عَلَى الْاُخْرٰى	فَقَاتِلُوا	الَّتِيْ	تَبْغِيْ
زیادتی کرے	ایک (گروہ) ان دونوں میں سے	دوسرے پر	تو تم لڑو	اس سے جو	زیادتی کرتا ہے

حَتّٰى	تَفِيْٓءَ	اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ	فَاِنْ	فَآءَتْ	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا
حتی کہ	وہ لوٹ آئے	اللہ کے حکم کی طرف	پھر اگر	وہ لوٹ آئے	تو تم صلح کرا دو	ان دونوں کے درمیان

بِالْعَدْلِ	وَ	اَقْسِطُوْا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹	اِنَّمَا
عدل (حق) کے ساتھ	اور	تم انصاف کرو	بلاشبہ	اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	یقیناً

الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَ	اَخَوَيْكُمْ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ
مومن تو (ایک دوسرے کے)	بھائی ہیں	لہٰذا تم صلح کراؤ	درمیان	اپنے دونوں بھائیوں کے	اور	تم اللہ سے ڈرو	تاکہ تم

تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰ ع	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ قَوْمٍ	عَسٰٓى
رحم کیے جاؤ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	ٹھٹھا کرے	ایک قوم	(دوسری) قوم سے	شاید

اَنْ	يَّكُوْنُوْا	خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَ	لَا	نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى
کہ	ہوں وہ (لوگ)	بہتر	ان سے	اور	نہ	عورتیں ہی (ٹھٹھا کریں)	(دوسری) عورتوں سے	شاید

اَنْ	يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ	وَ	لَا	تَلْمِزُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	لَا
کہ	ہوں وہ (عورتیں)	بہتر	ان سے	اور	نہ	تم عیب لگاؤ	آپس میں (ایک دوسرے پر)	اور	نہ

الثلثة ١٢ع

تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ ؕ	بِئْسَ	الْاِسْمُ	الْفُسُوْقُ	بَعْدَ الْاِيْمَانِ
تم پکارو ایک دوسرے کو	بُرے لقبوں سے	بُرا ہے	نام	فسق (سے ملقب کرنا)	ایمان کے بعد

وَ	مَنْ	لَّمْ	يَتُبْ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ⑪	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اور	جس نے	نہ	توبہ کی	تو وہی (لوگ) ہیں	ظالم	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو!

اجْتَنِبُوْا	كَثِيْرًا	مِّنَ الظَّنِّ	اِنَّ	بَعْضَ	الظَّنِّ	اِثْمٌ	وَّ	لَا	تَجَسَّسُوْا
اجتناب کرو	بہت سی	بدگمانیوں سے	بلاشبہ	بعض	بدگمانیاں	گناہ ہیں	اور	نہ	تم جاسوسی کرو (کسی کی)

وَ	لَا	يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ	اَ	يُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	يَّاْكُلَ
اور	نہ	غیبت کرے	تم میں سے کوئی دوسرے کی	کیا	پسند کرتا ہے	(کوئی) ایک تم میں سے	یہ کہ	وہ کھائے

لَحْمَ	اَخِيْهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
گوشت	اپنے بھائی کا	جبکہ ہو وہ (بھائی) مردہ	پس تم ناپسند کرتے ہو اس کو	اور	تم ڈرو	اللہ سے	بلاشبہ	اللہ

تَوَّابٌ	رَّحِيْمٌ ⑫	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ
بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے	لوگو!	بلاشبہ	ہم نے پیدا کیا تمھیں

مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى	وَ	جَعَلْنٰكُمْ	شُعُوْبًا	وَّ	قَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا ؕ
ایک مرد اور ایک عورت سے	اور	ہم نے بنائے تمھارے	خاندان	اور	قبیلے	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو

اِنَّ	اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	اَتْقٰكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
بلاشبہ	زیادہ عزت والا تم میں سے	اللہ کے ہاں (وہ ہے جو)	زیادہ پرہیزگار ہو تم میں سے	بلاشبہ	اللہ

عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ ⑬	قَالَتِ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا ؕ	قُلْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا
خوب جاننے والا	خوب خبردار ہے	کہا	دیہاتیوں نے	ہم ایمان لائے	آپ کہہ دیجیے	نہیں	تم ایمان لائے

وَلٰكِنْ	قُوْلُوْٓا	اَسْلَمْنَا	وَ	لَمَّا	يَدْخُلِ	الْاِيْمَانُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ
لیکن	تم کہو	ہم اسلام لائے	اور	ابھی تک نہیں	داخل ہوا	ایمان	تمھارے دلوں میں

وَ	اِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ	لَا	يَلِتْكُمْ	مِّنْ اَعْمَالِكُمْ	شَيْـًٔا ؕ
اور	اگر	تم اطاعت کرو	اللہ اور اس کے رسول کی	(تو) نہیں	وہ کم کرے گا	تمھارے اعمال (کی جزا) سے	کچھ بھی

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ⑭	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
بلاشبہ	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	یقیناً	(سچے) مومن (تو)	وہ ہیں جو	ایمان لائے

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	لَمْ	يَرْتَابُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ	پھر	نہ	انھوں نے شک کیا	اور	انھوں نے جہاد کیا

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ ⑮	قُلْ
اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ	اللہ کی راہ میں	یہی لوگ ہیں	سچے (مومن)	آپ کہہ دیجیے

اَ	تُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
کیا	تم خبر دیتے ہو اللہ کو	اپنے دین کی؟	اور	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑯	يَمُنُّوْنَ
اور	جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور (دیہاتی) احسان جتاتے ہیں

عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا ؕ	قُلْ	لَّا	تَمُنُّوْا	عَلَيَّ	اِسْلَامَكُمْ	بَلِ اللّٰهُ
آپ پر	یہ کہ	وہ مسلمان ہوئے	کہہ دیجیے	نہ	تم احسان جتلاؤ	مجھ پر	اپنے اسلام (لانے) کا	بلکہ اللہ

يَمُنُّ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	هَدٰىكُمْ	لِلْاِيْمَانِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ⑰
احسان فرماتا ہے	تم پر	یہ کہ	اس نے ہدایت دی تمھیں	ایمان کی	اگر	ہو تم	سچے

اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ
بلاشبہ	اللہ	جانتا ہے	چھپی باتیں	آسمانوں اور زمین کی	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا ہے

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ⑱ ع
اس کو جو	تم عمل کرتے ہو

سُوْرَةُ قٓ (۵۰) مَكِّيَّةٌ (۳۴) — رُكُوْعَاتُهَا ۳ — اٰيَاتُهَا ۴۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قٓ	وَ	الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ①	بَلْ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ
قٓ	قسم ہے	قرآن مجید کی	بلکہ	انھوں نے تعجب کیا	یہ کہ	آیا ان کے پاس	ایک ڈرانے والا

مِّنْهُمْ	فَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	شَيْءٌ عَجِيْبٌ ②	ءَ	اِذَا	مِتْنَا
انھی میں سے	تو کہا	کافروں نے	یہ	ایک عجیب چیز ہے	کیا	جب	ہم مر جائیں گے

وَ	كُنَّا	تُرَابًا	ذٰلِكَ	رَجْعٌۢ	بَعِيْدٌ ③	قَدْ	عَلِمْنَا
اور	ہم ہو جائیں گے	مٹی (تو کیا ہم اٹھائے جائیں گے؟)	یہ	واپسی (تو)	بہت بعید ہے	تحقیق	ہمیں علم ہے

مَا	تَنْقُصُ	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَ	عِنْدَنَا	كِتٰبٌ	حَفِيْظٌ ﴿٤﴾
جو کچھ	کم کرتی ہے	زمین	ان میں سے	اور	ہمارے پاس	ایک کتاب ہے	حفاظت کرنے والی (ہر چیز کی)

بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَهُمْ	فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿٥﴾
بلکہ	انھوں نے جھٹلا دیا	حق کو	جب	وہ آیا ان کے پاس	چنانچہ وہ	ایک الجھے ہوئے معاملے میں ہیں

اَفَلَمْ	يَنْظُرُوْٓا	اِلَى السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ	بَنَيْنٰهَا	وَ	زَيَّنّٰهَا
کیا پھر نہیں	انھوں نے دیکھا	آسمان کی طرف	اپنے اوپر	(کہ) کیسا	ہم نے بنایا اس کو	اور	ہم نے مزین کیا اسے

وَ	مَا	لَهَا	مِنْ فُرُوْجٍ ﴿٦﴾	وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ	اَلْقَيْنَا	فِيْهَا
اور	نہیں ہے	اس میں	کوئی شگاف	اور	زمین کو	ہم نے پھیلایا اسے	اور	ہم نے ڈال (گاڑ) دیے	اس میں

رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	بَهِيْجٍ ﴿٧﴾	تَبْصِرَةً	وَّ	ذِكْرٰى
مضبوط پہاڑ	اور	ہم نے اگائی	اس میں	ہر ایک قسم	خوش نما	بطور بصیرت	اور	نصیحت

لِكُلِّ عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ ﴿٨﴾	وَ	نَزَّلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا
ہر اس شخص کے لیے جو	رجوع کرنے والا ہے	اور	ہم نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	بابرکت	پھر ہم نے اگائے

بِهٖ	جَنّٰتٍ	وَّ	حَبَّ	الْحَصِيْدِ ﴿٩﴾	وَ	النَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا
اس کے ذریعے سے	باغات	اور	اناج	(اور غلہ) کاٹی جانے والی (کھیتی) کے	اور	کھجوریں	بلند وبالا	ان کے

طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ ﴿١٠﴾	رِزْقًا لِّلْعِبَادِ	وَ	اَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً
شگوفے	تہ بہ تہ	بندوں کی روزی کے لیے	اور	ہم نے زندہ کیا	اس (پانی) کے ذریعے سے	ایک شہر

مَّيْتًا ط	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ ﴿١١﴾	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	اَصْحٰبُ الرَّسِّ
مردہ (بنجر زمین) کو	اسی طرح	نکلنا ہے (قبروں سے)	جھٹلایا	ان سے پہلے	نوح کی قوم نے	اور	اس (کنویں) والوں نے

وَ	ثَمُوْدُ ﴿١٢﴾	وَ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	وَ	اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾	وَ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	وَ	قَوْمُ تُبَّعٍ ط
اور	ثمود نے	اور	عاد	اور	فرعون	اور	برادرانِ لوط نے	اور	ایکہ (بستی) والوں	اور	قوم تبع نے

كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ ﴿١٤﴾	اَ	فَعَيِيْنَا	بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ط
(ان) سب نے	جھٹلایا	رسولوں کو	تو ثابت ہوگئی (ان پر)	میری وعید	کیا	پھر ہم تھک گئے ہیں	پہلی بار پیدا کرکے؟

بَلْ	هُمْ	فِيْ لَبْسٍ	مِّنْ خَلْقٍ	جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ ع	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ
(نہیں) بلکہ	وہ	شک میں ہیں	پیدا کرنے سے	از سر نو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	انسان کو

وَ	نَعۡلَمُ	مَا	تُوَسۡوِسُ	بِهٖ	نَفۡسُهٗ	وَ	نَحۡنُ	اَقۡرَبُ
اور	ہم جانتے ہیں	ان کو جو	باتیں کرتا ہے	اس (انسان) سے	اس کا دل	اور	ہم	قریب تر ہیں

اِلَيۡهِ	مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ ﴿۱۶﴾	اِذۡ	يَتَلَقَّى	الۡمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ الۡيَمِيۡنِ
اس سے (اس کی)	شہ رگ سے بھی	جب	ضبط کرتے ہیں	دو ضبط کرنے والے	ایک دائیں پہلو میں (بیٹھا ہوا)

وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيۡدٌ ﴿۱۷﴾	مَا	يَلۡفِظُ	مِنۡ	قَوۡلٍ	اِلَّا	لَدَيۡهِ
اور	(دوسرا) بائیں پہلو میں	بیٹھا ہوا	نہیں	بولتا وہ (انسان)	کوئی	بات	مگر	اس کے پاس ہوتا ہے

رَقِيۡبٌ	عَتِيۡدٌ ﴿۱۸﴾	وَ	جَآءَتۡ	سَكۡرَةُ الۡمَوۡتِ	بِالۡحَقِّ ؕ	ذٰلِكَ	مَا
ایک نگران (فرشتہ)	تیار (لکھنے کے لیے)	اور	(سامنے) لے آتی ہے	سختی موت کی	حق کو	یہ وہ (موت) ہے	کہ

كُنۡتَ	مِنۡهُ	تَحِيۡدُ ﴿۱۹﴾	وَ	نُفِخَ	فِى الصُّوۡرِ ؕ	ذٰلِكَ	يَوۡمُ	الۡوَعِيۡدِ ﴿۲۰﴾	وَ	جَآءَتۡ
تو تھا	اس سے	بھاگتا	اور	پھونکا جائے گا	صور میں	یہ ہے	دن	وعید کا	اور	آئے گا

كُلُّ	نَفۡسٍ	مَّعَهَا	سَآئِقٌ	وَّ	شَهِيۡدٌ ﴿۲۱﴾	لَقَدۡ	كُنۡتَ	فِىۡ غَفۡلَةٍ
ہر	نفس	اس کے ساتھ ہوگا	ایک ہانکنے والا	اور	ایک شہادت دینے والا	البتہ تحقیق	تو تھا	غفلت میں

مِّنۡ هٰذَا	فَكَشَفۡنَا	عَنۡكَ	غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الۡيَوۡمَ	حَدِيۡدٌ ﴿۲۲﴾	وَ	قَالَ
اس سے	تو ہم نے کھول (ہٹا) دیا	تجھ سے	پردہ تیرا	چنانچہ تیری نگاہ	آج	بڑی تیز ہے	اور	کہے گا

قَرِيۡنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَىَّ	عَتِيۡدٌ ﴿۲۳﴾ ؕ	اَلۡقِيَا	فِىۡ جَهَنَّمَ	كُلَّ
اس کا ساتھی (فرشتہ)	یہ ہے	وہ (روزنامچہ) جو	میرے پاس	تیار ہے	(حکم ہوگا) تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر

كَفَّارٍ	عَنِيۡدٍ ﴿۲۴﴾	مَّنَّاعٍ	لِّلۡخَيۡرِ	مُعۡتَدٍ	مُّرِيۡبِ ﴿۲۵﴾	اۨلَّذِىۡ
کافر	سرکش کو	منع کرنے والے کو	بھلائی سے	حد سے نکلنے والے	(دین میں) شک کرنے والے کو	وہ جس نے

جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلۡقِيٰهُ	فِى الۡعَذَابِ الشَّدِيۡدِ ﴿۲۶﴾	قَالَ
بنا لیا تھا	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	لہٰذا تم دونوں اس کو ڈال دو	شدید عذاب میں	کہے گا

قَرِيۡنُهٗ	رَبَّنَا	مَاۤ	اَطۡغَيۡتُهٗ	وَ	لٰـكِنۡ	كَانَ	فِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۲۷﴾
اس کا ساتھی (شیطان)	اے ہمارے رب!	نہیں	میں نے سرکش بنایا تھا اس کو	اور	لیکن	تھا وہ (خود ہی)	دور کی گمراہی میں

قَالَ	لَا	تَخۡتَصِمُوۡا	لَدَىَّ	وَ	قَدۡ	قَدَّمۡتُ	اِلَيۡكُمۡ	بِالۡوَعِيۡدِ ﴿۲۸﴾
(اللہ) فرمائے گا	نہ	تم جھگڑا کرو	میرے پاس	حالانکہ	تحقیق	میں پہلے بھیج چکا تھا	تمہاری طرف	وعید (وعدۂ عذاب)

مَا	يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَ	مَآ	اَنَا	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿٢٩﴾	يَوْمَ
نہیں	تبدیل کی جاتی	بات	میرے ہاں	اور	نہیں	میں	ظلم کرنے والا	بندوں پر	(یاد کرو) جس دن

نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ	وَ	تَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ	مَّزِيْدٍ ﴿٣٠﴾	وَ	اُزْلِفَتِ
ہم کہیں گے	جہنم سے	کیا تو	بھر گئی ہے؟	اور	وہ کہے گی	کیا	کچھ	مزید ہے؟	اور	قریب کی جائے گی

الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ	بَعِيْدٍ ﴿٣١﴾	هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ
جنت	متقی لوگوں کے	نہیں (ہوگی وہ)	دور	(کہا جائے گا:) یہ ہے	وہ جس کا	وعدہ دیا جاتا تھا تمھیں

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿٣٢﴾	مَنْ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	جَآءَ بِقَلْبٍ
ہر خوب رجوع کرنے والے (امر الٰہی کی) حفاظت کرنے والے کو	جو	ڈر گیا	رحمٰن سے	بن دیکھے	اور	وہ لایا دل

مُّنِيْبٍ ﴿٣٣﴾	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ ؕ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُلُوْدِ ﴿٣٤﴾	لَهُمْ
رجوع کرنے والا	(کہا جائے گا:) تم داخل ہو جاؤ اس (جنت) میں	سلامتی سے	یہی ہے	دن	ہمیشہ رہنے کا	ان کے لیے ہوگا

مَا	يَشَآءُوْنَ	فِيْهَا	وَ	لَدَيْنَا	مَزِيْدٌ ﴿٣٥﴾	وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
جو کچھ	وہ چاہیں گے	اس میں	اور	ہمارے پاس	مزید بھی ہے	اور	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے

مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِي الْبِلَادِ ؕ	هَلْ	مِنْ
قومیں	وہ	زیادہ سخت تھیں	ان سے	پکڑنے (قوت) میں	پھر وہ چلے پھرے	شہروں میں	کیا ہے	کوئی

مَّحِيْصٍ ﴿٣٦﴾	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ
جگہ بھاگنے والی؟	بلاشبہ	اس میں	البتہ نصیحت ہے	اس شخص کے لیے	کہ ہو	اس کے لیے	(خاص) دل	یا

اَلْقَى	السَّمْعَ	وَ	هُوَ	شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ
وہ لگائے	کان	جبکہ	وہ	حاضر ہو (دل و دماغ سے)	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو

وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	وَّ	مَا	مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾
اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	چھ دن میں	اور	نہیں	چھوا ہمیں	کسی قسم کی تھکاوٹ نے

فَاصْبِرْ	عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ
پس آپ صبر کریں	اس پر جو کچھ	وہ کہتے ہیں	اور	تسبیح کریں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	پہلے	طلوع شمس سے

وَ	قَبْلَ	الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾
اور	پہلے	(اس کے) غروب سے	اور	کچھ حصہ رات میں	پھر آپ تسبیح کریں اس کی	اور	سجود (نمازوں) کے بعد بھی

وَ	اسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ	الْمُنَادِ	مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝۴۱	يَوْمَ	يَسْمَعُوْنَ
اور	توجہ سے سنیے	جس دن	ندا دے گا	منادی	قریب مقام سے	جس دن	وہ سنیں گے

الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ ؕ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُرُوْجِ ۝۴۲	اِنَّا نَحْنُ	نُحْيٖ
اس چیخ (نفخۂ ثانیہ) کو	حقیقتاً	یہی ہوگا	دن	(قبروں سے) نکلنے کا	بلاشبہ ہم ہی	زندہ کرتے

وَ	نُمِيْتُ	وَ	اِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ ۝۴۳	يَوْمَ	تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ
اور	ہم مارتے ہیں	اور	ہماری ہی طرف (سب کی)	واپسی ہے	جس دن	پھٹے گی	زمین	ان (پر) سے

سِرَاعًا ؕ	ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ ۝۴۴	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا
درآں حالیکہ وہ دوڑتے ہوں گے	یہ	حشر ہے	ہم پر	نہایت ہی آسان	ہم	خوب جانتے ہیں	اس کو جو

يَقُوْلُوْنَ	وَ	مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ	فَذَكِّرْ
وہ (مشرک) کہتے ہیں	اور	نہیں ہیں	آپ	ان پر	زبردستی کرنے والے	لہٰذا آپ نصیحت کرتے رہیں

بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ ۝۴۵ ع
اس قرآن کے ذریعے سے	اس شخص کو جو	ڈرتا ہے	میری وعید سے

سورۃ الذٰریٰت (۵۱) مکیۃ (۶۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتھا ۳ آیاتھا ۶۰

وَ	الذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا ۝۱	فَالْحٰمِلٰتِ	وِقْرًا ۝۲
قسم ہے	ان ہواؤں کی جو بکھیرنے والی ہیں (مٹی وغیرہ کو)	اڑا کر	پھر ان بادلوں کی جو اٹھانے والے ہیں	بوجھ (پانی کا)

فَالْجٰرِيٰتِ	يُسْرًا ۝۳	فَالْمُقَسِّمٰتِ	اَمْرًا ۝۴	اِنَّمَا
پھر ان کشتیوں کی جو چلنے والی ہیں	آسانی سے	پھر (قسم ہے) ان فرشتوں کی جو تقسیم کرنے والے ہیں	کام کو	بلاشبہ جو

تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ ۝۵	وَ	اِنَّ	الدِّيْنَ	لَوَاقِعٌ ۝۶	وَ	السَّمَآءِ
تم وعدہ دیے جاتے ہو	(وہ) البتہ سچا ہے	اور	بلاشبہ	جزا	البتہ واقع ہونے والی ہے	قسم ہے	آسمان کی

ذَاتِ الْحُبُكِ ۝۷	اِنَّكُمْ	لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝۸	يُّؤْفَكُ	عَنْهُ	مَنْ
جو راستوں والا ہے	بلاشبہ تم (باہم)	البتہ مختلف بات میں (پڑے) ہو	پھیرا جاتا ہے	اس (ایمان) سے	جو شخص

اُفِكَ ۝۹	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ ۝۱۰	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ ۝۱۱
پھیرا گیا (بھلائی سے)	مارے گئے	اٹکل پچو کرنے والے	وہ لوگ کہ	وہ	غفلت میں	بھولے پڑے ہیں

يَسْـَٔلُوْنَ	اَيَّانَ	يَوْمُ الدِّيْنِ ⑫	يَوْمَ	هُمْ	عَلَى النَّارِ	يُفْتَنُوْنَ ⑬	ذُوْقُوْا
وہ پوچھتے ہیں	کب ہوگا	جزا کا دن؟	جس دن	وہ	آگ میں	جلائے جائیں گے	(کہا جائے گا:) تم چکھو

فِتْنَتَكُمْ ؕ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ⑭	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ
اپنا عذاب	یہ	وہ (عذاب) ہے کہ	تم تھے	اسے	جلدی طلب کرتے	بلاشبہ	متقی لوگ	باغات میں

وَّ	عُيُوْنٍ ⑮	اٰخِذِيْنَ	مَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ
اور	چشموں میں ہوں گے	لینے والے ہوں گے	اس کو جو	دے گا انھیں	ان کا رب	بلاشبہ وہ	تھے	اس سے پہلے

مُحْسِنِيْنَ ⑯	كَانُوْا	قَلِيْلًا	مِّنَ الَّيْلِ	مَا يَهْجَعُوْنَ ⑰	وَ	بِالْاَسْحَارِ	هُمْ
نیکوکار	وہ تھے	بہت ہی تھوڑا	رات کو	سوتے	اور	سحری کے وقت	وہ

يَسْتَغْفِرُوْنَ ⑱	وَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ⑲	وَ	فِي الْاَرْضِ
مغفرت طلب کرتے	اور	ان کے مالوں میں	حق ہوتا تھا	سائل اور محروم (نہ مانگنے والے) کے لیے	اور	زمین میں

اٰيٰتٌ	لِّلْمُوْقِنِيْنَ ⑳	وَ	فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ	اَ	فَلَا	تُبْصِرُوْنَ ㉑
(بہت سی) نشانیاں ہیں	یقین کرنے والوں کے لیے	اور	(خود) تمھارے نفسوں میں بھی	کیا	پھر نہیں	تم دیکھتے؟

وَ	فِي السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ	وَ	مَا	تُوْعَدُوْنَ ㉒	فَوَ	رَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اور	آسمان میں	تمھارا رزق ہے	اور	وہ جو	تم وعدہ دیے جاتے ہو	پھر قسم ہے	آسمان اور زمین کے رب کی!

اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	مِّثْلَ	مَآ	اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ㉓	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ
بلاشبہ وہ (مذکورہ باتیں)	البتہ حق ہیں	مثل	اس کے جو	تم بولتے ہو	کیا	آئی ہے تمھارے پاس	خبر

ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ	الْمُكْرَمِيْنَ ㉔	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا ؕ
ابراہیم کے مہمانوں کی	جو معزز تھے	جب	وہ داخل ہوئے	اس پر	تو انھوں نے کہا	سلام (کرتے ہیں ہم)

قَالَ	سَلٰمٌ	قَوْمٌ	مُّنْكَرُوْنَ ㉕	فَرَاغَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ
اس (ابراہیم) نے کہا	سلام (ہو تم پر)	(یہ) لوگ	اجنبی ہیں	پھر وہ چپکے سے چلا گیا	اپنے اہل کی طرف	اور لے آیا (بھون کر)

بِعِجْلٍ	سَمِيْنٍ ㉖	فَقَرَّبَهٗٓ	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَ	لَا	تَاْكُلُوْنَ ㉗	فَاَوْجَسَ
ایک بچھڑا	موٹا تازہ	پھر قریب کیا اسے	ان کی طرف	کہا	کیا	نہیں	تم کھاتے؟	تب اس نے (دل میں) محسوس کیا

مِنْهُمْ	خِيْفَةً ؕ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ ؕ	وَ	بَشَّرُوْهُ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ ㉘
ان سے	خوف	انھوں نے کہا	نہ	تو ڈر	اور	انھوں نے بشارت دی اس کو	ایک لڑکے	بڑے علم والے کی

فَاَقْبَلَتِ	امْرَاَتُهٗ	فِيْ صَرَّةٍ	فَصَكَّتْ	وَجْهَهَا	وَ	قَالَتْ	عَجُوْزٌ
پھر سامنے آئی	اس (ابراہیم) کی عورت	حیرت میں	پس اس نے (تعجب سے) ہاتھ مارا	اپنے منہ پر	اور	کہا	(میں) بڑھیا ہوں

عَقِيْمٌ ﴿٢٩﴾	قَالُوْا	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ ط	اِنَّهٗ هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ ﴿٣٠﴾
بانجھ (اولاد کیسے؟)	انھوں نے کہا	اسی طرح	کہا ہے	تیرے رب نے	بلاشبہ وہی ہے	خوب حکمت والا	خوب علم والا

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ
اس (ابراہیم) نے کہا	تو کیا ہے	تمھارا مقصد	اے	بھیجے ہوئے (فرشتو!)؟	انھوں نے کہا	بلاشبہ	ہم بھیجے گئے ہیں

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾	لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾	مُّسَوَّمَةً	عِنْدَ رَبِّكَ
ایک مجرم قوم کی طرف	تاکہ ہم بھیجیں (برسائیں)	ان پر	پتھر	مٹی کے	نشان زدہ	آپ کے رب کے ہاں سے

لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾	فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾	فَمَا
حد سے گزرنے والوں کے لیے	پھر ہم نے نکال لیا	اس شخص کو کہ	وہ تھا	اس (بستی) میں	مومنوں میں سے	سو نہ

وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾	وَ	تَرَكْنَا	فِيْهَآ	اٰيَةً
ہم نے پایا	اس میں	سوائے	ایک گھر کے	مسلمانوں میں سے	اور	ہم نے چھوڑ دی	اس میں	ایک نشانی

لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾	وَ	فِيْ مُوْسٰٓى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ
ان لوگوں کے لیے جو	خوف کھاتے ہیں	دردناک عذاب سے	اور	موسیٰ (کے قصے) میں (نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجا اس کو

اِلٰى فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾	فَتَوَلّٰى	بِرُكْنِهٖ	وَ	قَالَ	سٰحِرٌ
فرعون کی طرف	ساتھ دلیل (معجزے)	ظاہر کے	تو اس نے روگردانی کی	بہ سبب اپنی قوت کے	اور	کہا	(موسیٰ) ساحر ہے

اَوْ	مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾	فَاَخَذْنٰهُ	وَ	جُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي الْيَمِّ	وَ	هُوَ
یا	مجنون	پھر ہم نے پکڑا اسے	اور	اس کے لشکروں کو	اور ہم نے پھینک دیا ان کو	سمندر میں	اس حال میں کہ	وہ

مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾	وَ	فِيْ عَادٍ	اِذْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ	الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾
قابلِ ملامت تھا	اور	عاد (کے قصے) میں (نشانی ہے)	جب	ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا	بانجھ (بے برکت)

مَا	تَذَرُ	مِنْ شَيْءٍ	اَتَتْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	جَعَلَتْهُ	كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾
نہیں وہ	چھوڑتی تھی	کسی چیز کو کہ	وہ آتی تھی	اس پر	مگر	کر دیتی تھی اس کو	مانند بوسیدہ ہڈی کے

وَ	فِيْ ثَمُوْدَ	اِذْ	قِيْلَ	لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا	حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾	فَعَتَوْا
اور	ثمود (کے قصے) میں (نشانی ہے)	جب	کہا گیا	ان سے	تم فائدہ اٹھاؤ	ایک وقت (تین دن) تک	پھر انھوں نے سرکشی کی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَ	هُمْ	يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا
اپنے رب کے حکم سے	تو پکڑ لیا ان کو	کڑک نے	اس حال میں کہ	وہ	دیکھ رہے تھے	پھر نہ	انھوں نے استطاعت رکھی

مِنْ قِيَامٍ	وَّ	مَا	كَانُوْا	مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ	اِنَّهُمْ
کھڑے ہونے کی	اور	نہ	وہ تھے	بدلہ لینے والے ہی	اور	(ہم نے ہلاک کیا) قوم نوح کو	اس سے پہلے	بلاشبہ

كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ ع	وَ	السَّمَآءَ	بَنَيْنٰهَا	بِاَيْىدٍ	وَّ	اِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾
وہ تھے	لوگ	نافرمان	اور	آسمان	ہم نے بنایا اس کو	قوت کے ساتھ	اور	بلاشبہ ہم	البتہ وسعت والے ہیں

وَ	الْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ	الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ
اور	زمین	ہم نے بچھایا اس کو	پس کیا ہی اچھا	بچھانے والے ہیں (ہم)	اور	ہر چیز کو	ہم نے پیدا کیا	جوڑا (جوڑا)

لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾	فَفِرُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ ۭ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾
شاید کہ تم	نصیحت پکڑو	لہٰذا تم دوڑو	اللہ کی طرف	بلاشبہ میں	تمھیں	اس سے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر

وَ	لَا	تَجْعَلُوْا	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ ۭ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾	كَذٰلِكَ
اور	نہ	بناؤ تم	اللہ کے ساتھ	معبود	دوسرا	بلاشبہ میں	تمھیں	اس سے	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	اسی طرح

مَآ	اَتَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ
نہیں	آیا تھا	ان لوگوں کے پاس جو	ان سے پہلے تھے	کوئی رسول	مگر	انھوں نے کہا	(یہ) ساحر ہے	یا

مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾	اَ	تَوَاصَوْا	بِهٖ	بَلْ	هُمْ قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾
مجنون	کیا	وہ ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے ہیں	اس (بات) کی؟	(نہیں) بلکہ	وہ (سارے) لوگ ہیں ہی	سرکش

فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾	وَّ	ذَكِّرْ	فَاِنَّ	الذِّكْرٰى
لہٰذا آپ منہ پھیر لیں	ان سے	پس نہیں ہیں	آپ	قابلِ ملامت	اور	آپ نصیحت کرتے رہیں	پس بلاشبہ	نصیحت

تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾	وَ	مَا	خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَ	الْاِنْسَ	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾
نفع دیتی ہے	مومنوں کو	اور	نہیں	میں نے پیدا کیے	جنّ	اور	انسان	مگر	اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں

مَآ	اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ	وَّ	مَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾	اِنَّ	اللّٰهَ هُوَ
نہیں	میں چاہتا	ان سے	کوئی رزق	اور	نہیں	میں چاہتا	یہ کہ	وہ مجھے کھلائیں	بلاشبہ	اللہ ہی ہے

الرَّزَّاقُ	ذُو الْقُوَّةِ	الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾	فَاِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا
رازق	قوت والا	(اور) نہایت طاقتور	پس بے شک	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	ظلم کیا	ایک ڈول (حصۂ عذاب) ہے

مِّثْلَ	ذَنُوْبِ	اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا	يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾	فَوَيْلٌ
مثل	ڈول (حصے)	ان کے ساتھیوں کے	لہٰذا نہ	وہ جلدی طلب کریں مجھ سے (عذاب)	پس ہلاکت ہے

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع
ان کے لیے جنھوں نے	کفر کیا	ان کے اس دن (کے آنے) سے	جس کا	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں

سُوْرَةُ الطُّوْرِ (۵۲) مَكِّيَّةٌ (۷۶) — رکوعاتها ۲ — آیاتها ۴۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	الطُّوْرِ (۱)	وَ	كِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ (۲)	فِيْ رَقٍّ	مَّنْشُوْرٍ (۳)	وَ	الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ (۴)
قسم ہے	طور (پہاڑ) کی	اور	ایک کتاب کی	جو لکھی ہوئی ہے	کاغذ میں	جو کھلا ہوا ہے	اور	بیت المعمور کی

وَ	السَّقْفِ	الْمَرْفُوْعِ (۵)	وَ	الْبَحْرِ	الْمَسْجُوْرِ (۶)	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ (۷)
اور	چھت	بلند کی ہوئی کی	اور	سمندر	بھڑکائے ہوئے کی	بلاشبہ	عذاب	آپ کے رب کا	ضرور واقع ہونے والا ہے

مَّا	لَهٗ	مِنْ	دَافِعٍ (۸)	يَّوْمَ	تَمُوْرُ	السَّمَآءُ	مَوْرًا (۹)
نہیں ہے	اسے	کوئی	دفع کرنے والا	(واقع ہوگا) جس دن	تیزی سے حرکت کرے گا	آسمان	تیزی سے حرکت کرنا

وَّ	تَسِيْرُ	الْجِبَالُ	سَيْرًا (۱۰)	فَوَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۱۱)	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ خَوْضٍ
اور	چلیں گے	پہاڑ	چلنا	پس ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	وہ لوگ کہ	وہ	(تکذیبِ حق کے) مشغلے میں

وقف لازم

يَّلْعَبُوْنَ (۱۲)	يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ	اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ	دَعًّا (۱۳)	هٰذِهِ
کھیل رہے ہیں	جس دن	سختی سے دھکیلے جائیں گے وہ	آتشِ جہنم میں	سختی سے دھکیلا جانا	(کہا جائے گا:) یہی ہے

النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ (۱۴)	اَ	فَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ	اَنْتُمْ	لَا	تُبْصِرُوْنَ (۱۵)	اِصْلَوْهَا
وہ آگ	جو	تم تھے	اس کو	جھٹلاتے	کیا پھر جادو ہے		یہ	یا	تم	نہیں	دیکھتے؟	تم داخل ہو جاؤ اس میں

فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا	تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ ط	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (۱۶)
اب تم صبر کرو	یا	نہ	صبر کرو	برابر ہے	تم پر	بس	تم جزا دیے جاؤ گے	اس کی جو	تم تھے	عمل کرتے

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ (۱۷)	فٰكِهِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ
بلاشبہ	متقی لوگ	(ہوں گے) باغات اور نعمتوں میں	لطف اندوز ہو رہے ہوں گے	ان چیزوں سے جو	دے گا ان کو	ان کا رب

وَ	وَقٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	عَذَابَ الْجَحِيْمِ (۱۸)	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ
اور	انھیں بچالیا	ان کے رب نے	عذابِ جہنم سے	تم کھاؤ	اور	پیو	خوب لذت سے	بدلے اس کے جو	تم تھے

تَعْمَلُوْنَ (۱۹)	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى سُرُرٍ	مَّصْفُوْفَةٍ	وَ	زَوَّجْنٰهُمْ
عمل کرتے	تکیہ لگائے ہوں گے	ایسے تختوں پر	جو ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں گے	اور	ہم نکاح کردیں گے ان کا

بِحُوْرٍ عِيْنٍ (۲۰)	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	اتَّبَعَتْهُمْ	ذُرِّيَّتُهُمْ	بِاِيْمَانٍ	اَلْحَقْنَا
غزال چشم حوروں سے	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	ان کی پیروی کی	ان کی اولاد نے	ایمان کے ساتھ	تو ہم ملادیں گے

بِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	مَآ	اَلَتْنٰهُمْ	مِّنْ عَمَلِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ ط
ان کے ساتھ	ان کی اولاد کو (جنت میں)	اور	نہیں	ہم کم کریں گے ان کے لیے	ان کے عمل سے	کچھ بھی

كُلُّ	امْرِیٍٴ	بِمَا	كَسَبَ	رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾	وَ	اَمْدَدْنٰهُمْ	بِفَاكِهَةٍ	وَ	لَحْمٍ
ہر	شخص	اس کے ساتھ جو	اس نے کمایا	گروی ہے	اور	ہم خوب دیں گے ان کو	لذیذ میوے	اور	گوشت

مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾	يَتَنَازَعُوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا	لَّا لَغْوٌ	فِيْهَا
اس سے جو	وہ چاہیں گے	ایک دوسرے سے لیں گے	اس (جنت) میں	ایسا جامِ شراب	کہ نہ لغو (بکواس) ہوگی	اس میں

وَ	لَا	تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾	وَ	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	غِلْمَانٌ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	لُؤْلُؤٌ
اور	نہ	گناہ کا کام	اور	پھر رہے ہوں گے	ان پر	نوعمر لڑکے	ان (کی خدمت) کے لیے	گویا کہ وہ	موتی ہیں

مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾	وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾	قَالُوْٓا
پردے میں چھپائے ہوئے	اور	متوجہ ہوں گے	بعض ان کے	بعض پر	ایک دوسرے سے (حال) پوچھتے ہوئے	وہ کہیں گے

اِنَّا	كُنَّا	قَبْلُ	فِيْٓ اَهْلِنَا	مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾	فَمَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا
بلاشبہ	ہم تھے	پہلے (اس سے)	اپنے اہل (وعیال) میں	ڈرنے والے	پھر اللہ نے احسان کیا	ہم پر

وَ	وَقٰنَا	عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾	اِنَّا كُنَّا	مِنْ قَبْلُ	نَدْعُوْهُ ط	اِنَّهٗ هُوَ
اور	اس نے بچایا ہمیں	لو (گرم ہوا) کے عذاب سے	بلاشبہ ہم تھے	پہلے ہی	اس (اللہ) کو پکارنے والے	بے شک وہی ہے

الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾	فَذَكِّرْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَتِ رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ
خوب احسان کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا	سو آپ نصیحت کریں	پس نہیں ہیں	آپ	اپنے رب کے فضل سے	کاہن

وَّ	لَا	مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ	رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾
اور	نہ	دیوانے	کیا	وہ (کافر) کہتے ہیں کہ	(وہ پیغمبر) شاعر ہے؟	ہم انتظار کرتے ہیں	اس کی بابت	حوادثِ زمانہ (موت) کا

قُلْ	تَرَبَّصُوْا	فَاِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾	اَمْ	تَاْمُرُهُمْ	اَحْلَامُهُمْ
آپ کہہ دیجیے	تم انتظار کرو	بلاشبہ میں بھی	تمھارے ساتھ	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں	کیا	حکم دیتی ہیں ان کو	ان کی عقلیں

بِهٰذَآ	اَمْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	تَقَوَّلَهٗ	بَلْ
اسی بات کا	یا	وہ	لوگ ہیں ہی	سرکش؟	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے خود ہی گھڑا ہے اس (قرآن) کو؟	بلکہ

لَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾	فَلْيَاْتُوْا	بِحَدِيْثٍ	مِّثْلِهٖٓ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾
نہیں	وہ ایمان لاتے	پس چاہیے کہ وہ لے آئیں	ایک بات	مثل اس (قرآن) کے	اگر	وہ ہیں	سچے

اَمْ	خُلِقُوْا	مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ	اَمْ	هُمُ	الْخٰلِقُوْنَ ۝٣٥	اَمْ	خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
کیا	وہ پیدا کیے گئے ہیں	بغیر کسی چیز (خالق) کے	یا	وہی	(خود اپنے) خالق ہیں؟	کیا	انھوں نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو؟

بَلْ	لَّا	يُوْقِنُوْنَ ۝٣٦	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَبِّكَ	اَمْ	هُمُ	الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝٣٧
بلکہ	نہیں	وہ یقین رکھتے	کیا	ان کے پاس	خزانے ہیں	آپ کے رب کے	یا	وہ	(ان کے) داروغے ہیں؟

اَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَّسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ	فَلْيَاْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ	بِسُلْطٰنٍ
کیا	ان کے لیے	کوئی سیڑھی ہے	کہ وہ سن لیتے ہیں	اس پر (چڑھ کر)؟	پھر چاہیے کہ لے آئے	ان کا سننے والا	دلیل

مُّبِيْنٍ ۝٣٨	اَمْ	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَ	لَكُمُ	الْبَنُوْنَ ۝٣٩	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	اَجْرًا
واضح	کیا	اس (اللہ) کے لیے	بیٹیاں ہیں	اور	تمھارے لیے	بیٹے؟	کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی معاوضہ

فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ ۝٤٠	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ ۝٤١	اَمْ	يُرِيْدُوْنَ
تو وہ	(اس کے) تاوان سے	بوجھل ہیں؟	یا	ان کے پاس	(علم) غیب ہے	پس وہ	لکھتے ہیں؟	کیا	وہ ارادہ کرتے ہیں

كَيْدًا	فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ ۝٤٢	اَمْ	لَهُمْ	اِلٰهٌ
کسی فریب کا؟	پس وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا	وہی ہیں	فریب خوردہ	کیا	ان کے لیے	کوئی اور معبود ہے

غَيْرُ اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ۝٤٣	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ السَّمَآءِ
سوائے اللہ کے؟	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور	اگر	وہ دیکھیں	کوئی ٹکڑا	آسمان سے

سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ	مَّرْكُوْمٌ ۝٤٤	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ الَّذِيْ
گرتا ہوا	تو وہ کہیں گے	(یہ) بادل ہے	تہ بہ تہ	لہٰذا آپ انھیں چھوڑ دیجیے	یہاں تک کہ	وہ ملیں	اپنے اس دن سے کہ

فِيْهِ	يُصْعَقُوْنَ ۝٤٥	يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا
جس میں	وہ بے ہوش کیے جائیں گے	اس دن	نہیں	فائدہ دے گا	انہیں	ان کا فریب	کچھ بھی	اور	نہ

هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ۝٤٦	وَ	اِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	عَذَابًا	دُوْنَ
وہ	مدد ہی کیے جائیں گے	اور	بلاشبہ	ان لوگوں کے لیے	جنھوں نے ظلم کیا	ایک عذاب ہے (دنیا میں)	علاوہ

ذٰلِكَ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝٤٧	وَ	اصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ
اس (عذابِ آخرت) کے	اور	لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	اور	آپ صبر کیجیے	اپنے رب کا حکم آنے تک

فَاِنَّكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ۝٤٨
پس بلاشبہ آپ	ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں	اور	تسبیح کیجیے	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	جس وقت	آپ کھڑے ہوں

وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَ	اِدْبَارَ	النُّجُوْمِ ۴۹
اور	(کچھ حصہ) رات میں بھی	پس آپ اس کی تسبیح کیجیے	اور	پیچھے (غروب ہونے)	ستاروں کے بھی

سورۃ النجم (۵۳) مکیۃ (۲۳) — رکوعاتھا ۳ — آیاتھا ۶۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	النَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى ۱	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَ	مَا	غَوٰى ۲	وَ	مَا	يَنْطِقُ
قسم ہے	ستارے کی	جب	وہ گرتا ہے	نہیں	بہکا	تمھارا ساتھی	اور	نہ	وہ بھٹکا	اور	نہیں	وہ بولتا

عَنِ الْهَوٰى ۳	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْيٌ	يُّوْحٰى ۴	عَلَّمَهٗ	شَدِيْدُ	الْقُوٰى ۵
(اپنی) خواہش سے	نہیں ہے	وہ	مگر	وحی	کہ بھیجی جاتی ہے (اس کی طرف)	اس کو سکھایا	مضبوط	قوتوں والے (جبریل) نے

ذُوْ مِرَّةٍ	فَاسْتَوٰى ۶	وَ	هُوَ	بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۷	ثُمَّ	دَنَا
جو نہایت طاقت والا ہے	سو وہ سیدھا کھڑا ہو گیا (اپنی اصلی صورت میں)	اور	وہ	(آسمان کے) بلند کنارے پر تھا	پھر	وہ قریب ہوا

فَتَدَلّٰى ۸	فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	اَوْ	اَدْنٰى ۹	فَاَوْحٰٓى	اِلٰى عَبْدِهٖ
اور اتر آیا	تو وہ ہو گیا	بقدر	دو کمانوں کے	بلکہ	اس سے بھی زیادہ قریب	پھر اس نے وحی پہنچائی	اس (اللہ) کے بندے کی طرف

مَآ	اَوْحٰى ۱۰	مَا	كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰى ۱۱	اَ	فَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰى مَا
جو	وحی پہنچائی	نہیں	جھوٹ بولا	(رسول کے) دل نے	جو کچھ	اس نے دیکھا	کیا	پھر تم جھگڑتے ہو اس سے	اس پر جو

يَرٰى ۱۲	وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً	اُخْرٰى ۱۳	عِنْدَ	سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۱۴
اس نے دیکھا؟	اور	البتہ تحقیق	اس (رسول) نے دیکھا اس (جبریل) کو	ایک بار	اور بھی	نزدیک	سدرۃ المنتہٰی کے

عِنْدَهَا	جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۱۵	اِذْ	يَغْشَى	السِّدْرَةَ	مَا	يَغْشٰى ۱۶	مَا	زَاغَ	الْبَصَرُ
اس کے نزدیک ہی ہے	جنت الماوٰی	جب	ڈھانپ رہا تھا	سدرہ کو	جو کچھ	ڈھانپ رہا تھا	نہیں	بہکی	نگاہ

وَ	مَا	طَغٰى ۱۷	لَقَدْ	رَاٰى	مِنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرٰى ۱۸	اَفَرَءَيْتُمُ
اور	نہ	وہ حد سے بڑھی	یقیناً	اس (رسول) نے دیکھیں	بعض نشانیاں	اپنے رب کی	بڑی (بڑی)	تم مجھے خبر دو

اللّٰتَ	وَ	الْعُزّٰى ۱۹	وَ	مَنٰوةَ	الثَّالِثَةَ	الْاُخْرٰى ۲۰	اَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَ	لَهُ
لات	اور	عزّٰی کی	اور	منات	تیسرے کی	جو گھٹیا ہے	کیا تمھارے لیے ہیں	لڑکے	اور	اس (اللہ) کے لیے

الْاُنْثٰى ۲۱	تِلْكَ	اِذًا	قِسْمَةٌ	ضِيْزٰى ۲۲	اِنْ	هِيَ	اِلَّآ	اَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَا
لڑکیاں؟	یہ تو	اس وقت	تقسیم ہے	غیر منصفانہ	نہیں ہیں	یہ (بت کچھ بھی)	مگر	چند نام ہی	کہ تم نے رکھے ہیں وہ نام

أَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ ؕ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ
تم نے	اور	تمھارے باپ دادا نے	نہیں	نازل کی	اللہ نے	ان کی بابت	کوئی	دلیل	نہیں	وہ (لوگ) پیروی کرتے

اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	مَا	تَهْوَى	الْاَنْفُسُ	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ
مگر	گمان کی	اور	اس چیز کی جو	چاہتے ہیں	(ان کے) نفس (دل)	حالانکہ	یقیناً	آچکی ہے ان کے پاس

مِّنْ رَّبِّهِمُ	الْهُدٰى ؕ ٢٣	اَمْ	لِلْاِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى ٢٤	فَلِلّٰهِ	الْاٰخِرَةُ
ان کے رب کی طرف سے	ہدایت	کیا (میسر) ہے	انسان کے لیے	جو	وہ تمنا کرے؟	چنانچہ اللہ ہی کے لیے ہے	پچھلا جہان

وَ	الْاُوْلٰى ٢٥ ع	وَ	كَمْ مِّنْ	مَّلَكٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	لَا	تُغْنِيْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا
اور	پہلا جہان	اور	کتنے ہی	فرشتے ہیں	آسمانوں میں	کہ نہیں	فائدہ دے گی	ان کی سفارش	کچھ بھی؟	مگر

مِنْ بَعْدِ اَنْ	يَّاْذَنَ	اللّٰهُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَرْضٰى ٢٦	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا
اس کے بعد کہ	اجازت دے گا	اللہ	جس کے لیے	وہ چاہے گا	اور	وہ پسند کرے گا	بلاشبہ	وہ لوگ جو	نہیں

يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	لَيُسَمُّوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	تَسْمِيَةَ	الْاُنْثٰى ٢٧	وَ	مَا	لَهُمْ	بِهٖ
ایمان لاتے	آخرت پر	البتہ وہ نام رکھتے ہیں	فرشتوں کے	نام	زنانے	حالانکہ	نہیں ہے	ان کو	اس کا

مِنْ	عِلْمٍ ؕ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ الْحَقِّ
کوئی	علم	نہیں	وہ اتباع کرتے	مگر	گمان کا	اور	بلاشبہ	گمان	نہیں	فائدہ دیتا	حق کے مقابلے میں

شَيْـًٔا ٢٨	فَاَعْرِضْ	عَنْ مَّنْ	تَوَلّٰى	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	لَمْ	يُرِدْ	اِلَّا
کچھ بھی	لہٰذا آپ اعراض کریں	اس سے جو	روگردانی کرے	ہمارے ذکر سے	اور	نہیں	اس نے ارادہ کیا	مگر

الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا ٢٩	ذٰلِكَ	مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ
حیاتِ	دنیا کا	یہی	انتہا ہے ان کے علم کی	بلاشبہ	تیرا رب	وہی	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جو	گمراہ ہوا

عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اهْتَدٰى ٣٠	وَ	لِلّٰهِ	مَا
اس کے راستے سے	اور	وہی	خوب جانتا ہے	اس شخص کو جس نے	ہدایت پائی	اور	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوْا	بِمَا
آسمانوں میں ہے	اور	جو کچھ	زمین میں ہے	تاکہ وہ سزا دے	ان لوگوں کو جنھوں نے	برائیاں کیں	بہ سبب اس کے جو

عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	بِالْحُسْنٰى ٣١	الَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ
انھوں نے عمل کیے	اور	وہ جزا دے	ان لوگوں کو جنھوں نے	اچھائیاں کیں	ساتھ اچھائی کے	وہ لوگ جو	بچتے ہیں

كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ	وَ	الْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ
کبیرہ	گناہوں	اور	بے حیائی کے کاموں سے	سوائے	صغیرہ گناہوں کے	بلاشبہ	آپ کا رب	بڑی وسیع مغفرت والا ہے

هُوَ	اَعْلَمُ	بِكُمْ	اِذْ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	وَ	اِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ
وہ	خوب جانتا ہے	تمھیں	جب	اس نے پیدا کیا تمھیں	زمین (مٹی) سے	اور	جب	تم	بچے تھے

فِيْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	فَلَا	تُزَكُّوْٓا	اَنْفُسَكُمْ ؕ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ
پیٹوں میں	اپنی ماؤں کے	لہٰذا نہ	تم پاکیزگی بیان کرو	اپنے آپ کی	وہ	خوب جانتا ہے	اس کو جس نے

ع ۲

اتَّقٰى ﴿۳۲﴾	اَ	فَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾	وَ	اَعْطٰى	قَلِيْلًا	وَّ	اَكْدٰى ﴿۳۴﴾
پرہیزگاری کی	کیا	پھر آپ نے دیکھا	اس کو جس نے	روگردانی کی	اور	اس نے دیا	قلیل (مال)	اور	(پھر دینا) بند کر دیا؟

اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرٰى ﴿۳۵﴾	اَمْ	لَمْ	يُنَبَّاْ	بِمَا
کیا اس کے پاس	علم غیب ہے	کہ وہ	(سب کچھ) دیکھ رہا ہے	کیا	نہیں	وہ خبر دیا گیا	اس چیز کی جو

فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾	وَ	اِبْرٰهِيْمَ	الَّذِيْ	وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾	اَلَّا	تَزِرُ
موسیٰ کے صحیفوں میں ہے؟	اور	ابراہیم کے	وہ جس نے	پورا کیا (عہد اپنا)؟	یہ کہ نہیں	بوجھ اٹھائے گی

وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى ﴿۳۸﴾	وَ	اَنْ	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا	سَعٰى ﴿۳۹﴾
کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)	بوجھ	کسی دوسری (جان) کا	اور	یہ کہ	نہیں ہے	کسی انسان کے لیے	مگر	وہی جو	اس نے کوشش کی

وَ	اَنَّ	سَعْيَهٗ	سَوْفَ	يُرٰى ﴿۴۰﴾	ثُمَّ	يُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾	وَ	اَنَّ
اور	بلاشبہ	اس کی کوشش	عنقریب	دیکھی جائے گی	پھر	اُسے بدلہ دیا جائے گا	بدلہ	پورا (پورا)	اور	بے شک

اِلٰى رَبِّكَ	الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	اَضْحَكَ	وَ	اَبْكٰى ﴿۴۳﴾	وَ	اَنَّهٗ
آپ کے رب ہی کی طرف ہے	انتہا (پہنچنا)	اور	بلاشبہ	وہی	ہنساتا ہے	اور	وہی رلاتا ہے	اور	بے شک

هُوَ	اَمَاتَ	وَ	اَحْيَا ﴿۴۴﴾	وَ	اَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَ	الْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾	مِنْ نُّطْفَةٍ
وہی	مارتا ہے	اور	(وہی) زندہ کرتا ہے	اور	بلاشبہ اسی نے	پیدا کیا	جوڑا	(یعنی) نر	اور	مادہ	نطفے سے

اِذَا	تُمْنٰى ﴿۴۶﴾	وَ	اَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ
جب	وہ ڈالا جاتا ہے (رحم میں)	اور	بلاشبہ	اسی کے ذمہ ہے	پیدائش	دوسری بار بھی	اور	بے شک	وہی

اَغْنٰى	وَ	اَقْنٰى ﴿۴۸﴾	وَ	اَنَّهٗ	هُوَ	رَبُّ	الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾	وَ	اَنَّهٗ
غنی (بے نیاز) کرتا ہے	اور	سرمایہ دار بناتا ہے	اور	یقیناً	وہی ہے	رب	شِعریٰ (ستارے) کا	اور	بلاشبہ اسی نے

اَهْلَكَ	عَادَا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾	وَ	ثَمُوْدَاۡ	فَمَآ	اَبْقٰى ﴿٥١﴾	وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	مِّنْ قَبْلُ ؕ
ہلاک کیا	عادِ اولیٰ کو	اور	ثمود کو	پھر نہ	اس نے باقی چھوڑا (کسی کو)	اور	قومِ نوح کو بھی	(ان سے) پہلے

اِنَّهُمْ	كَانُوْا هُمْ	اَظْلَمَ	وَ	اَطْغٰى ﴿٥٢﴾	وَ	الْمُؤْتَفِكَةَ	اَهْوٰى ﴿٥٣﴾
بلاشبہ وہ	وہی تھے	بہت زیادہ ظالم	اور	بڑے سرکش	اور	الٹ جانے والی بستی کو	اس نے زمین پر دے مارا

فَغَشّٰىهَا	مَا	غَشّٰى ﴿٥٤﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكَ	تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾
پھر اس کو ڈھانپ لیا اس (تباہی و بربادی) نے	جس نے	ڈھانپا	پھر کون سی	اپنے رب کی نعمتوں میں	تو شک کرے گا؟

هٰذَا نَذِيْرٌ	مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾	اَزِفَتِ	الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾	لَيْسَ	لَهَا
یہ (رسول تو) ڈرانے والا ہے	پہلے ڈرانے والوں میں سے	قریب آگئی	قریب آنے والی (قیامت)	نہیں ہے	اس (قیامت) کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾	اَ	فَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ	تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾	وَ	تَضْحَكُوْنَ	وَ	لَا
سوائے اللہ کے	کوئی بھی ظاہر کرنے والا	کیا	پھر اس بات (قرآن) سے	تم تعجب کرتے ہو؟	اور	تم ہنستے ہو	اور	نہیں

تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾	وَ	اَنْتُمْ	سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾	فَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	وَ	اعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾ السجدة
روتے	اور	تم	کھیل کود میں مست ہو	اب تم (باز آجاؤ اور) سجدہ کرو	اللہ کو	اور	عبادت کرو (اسی کی)

السجدة ۱۲

سُوْرَةُ الْقَمَرِ (٥٤) مَكِّيَّةٌ (٣٧) — رکوعاتها ٣ — آیاتها ٥٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اِقْتَرَبَتِ	السَّاعَةُ	وَ	انْشَقَّ	الْقَمَرُ ﴿١﴾	وَ	اِنْ	يَّرَوْا	اٰيَةً	يُّعْرِضُوْا
قریب آگئی	قیامت	اور	پھٹ گیا	چاند	اور	اگر	وہ (مشرک) دیکھیں	کوئی نشانی (معجزہ)	تو اعراض کریں

وَ	يَقُوْلُوْا	سِحْرٌ	مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾	وَ	كَذَّبُوْا	وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ
اور	کہیں کہ	(یہ تو) جادو ہے	بڑا مضبوط (ہمیشہ سے چلا آتا)	اور	انھوں نے جھٹلایا	اور	پیروی کی	اپنی خواہشوں کی

وَ	كُلُّ	اَمْرٍ	مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾	وَ	لَقَدْ	جَآءَهُمْ	مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	مَا	فِيْهِ
اور	ہر	کام	ٹھہرا ہوا ہے (اس کے لیے وقتِ مقرر ہے)	اور	یقیناً	آچکی ہیں ان کے پاس	خبریں	وہ	جن میں

مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾	حِكْمَةٌ	بَالِغَةٌ	فَمَا	تُغْنِ	النُّذُرُ ﴿٥﴾	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ ۘ
تنبیہ و نصیحت ہے	دانائی کی بات	مکمل	پس نہیں	فائدہ دیتیں	تنبیہات	چنانچہ آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے

وقف لازم

يَوْمَ	يَدْعُ	الدَّاعِ	اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾	خُشَّعًا	اَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُوْنَ
(یاد کریں!) جس دن	بلائے گا	بلانے والا	نہایت ہولناک چیز کی طرف	جھکی ہوں گی	ان کی نگاہیں	وہ نکلیں گے

مِنَ الْاَجْدَاثِ	كَاَنَّهُمْ	جَرَادٌ	مُّنْتَشِرٌ ۷	مُّهْطِعِيْنَ	اِلَى الدَّاعِ ط	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُوْنَ
قبروں سے	گویا کہ وہ	ٹڈی دل ہے	منتشر	وہ دوڑ رہے ہوں گے	بلانے والے کی طرف	کہیں گے	کافر

هٰذَا	يَوْمٌ	عَسِرٌ ۸	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	فَكَذَّبُوْا	عَبْدَنَا
یہ	دن ہے	نہایت سخت	جھٹلایا تھا	ان سے پہلے	قومِ نوح نے	چنانچہ انھوں نے تکذیب کی	ہمارے بندے کی

وَ	قَالُوْا	مَجْنُوْنٌ	وَ	ازْدُجِرَ ۹	فَدَعَا	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَغْلُوْبٌ	فَانْتَصِرْ ۱۰
اور	کہا	یہ دیوانہ ہے	اور	جھڑک دیا گیا	تب اس نے پکارا	اپنے رب کو	بے شک میں	مغلوب ہوں	اب تو انتقام لے

فَفَتَحْنَآ	اَبْوَابَ	السَّمَآءِ	بِمَآءٍ	مُّنْهَمِرٍ ۱۱	وَ	فَجَّرْنَا
چنانچہ ہم نے کھول دیے	دروازے	آسمان کے	ساتھ پانی	زوردار برسنے والے کے	اور	ہم نے جاری کر دیے

الْاَرْضَ	عُيُوْنًا	فَالْتَقَى	الْمَآءُ	عَلٰٓى اَمْرٍ	قَدْ قُدِرَ ۱۲	وَ	حَمَلْنٰهُ	عَلٰى
زمین سے	چشمے	تو مل گیا	(آسمان وزمین کا) پانی	ایک امر پر جو	مقدر کیا گیا تھا	اور	ہم نے سوار کیا اس (نوح) کو	اوپر

ذَاتِ اَلْوَاحٍ	وَّ	دُسُرٍ ۱۳	تَجْرِيْ	بِاَعْيُنِنَا	جَزَآءً	لِّمَنْ
(کشتی) تختوں والی کے	اور	میخوں والی کے	وہ چلتی تھی	ہماری آنکھوں کے سامنے	بدلہ لینے کے لیے	اس شخص کا

كَانَ	كُفِرَ ۱۴	وَ	لَقَدْ	تَّرَكْنٰهَآ	اٰيَةً	فَهَلْ	مِنْ
کہ تھا	جس کا انکار کیا گیا	اور	البتہ تحقیق	ہم نے (بنا) چھوڑا تھا اس (کشتی) کو	ایک نشانی	پھر کیا ہے	کوئی

مُّدَّكِرٍ ۱۵	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ۱۶	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا
نصیحت پکڑنے والا؟	پھر (دیکھو) کیسا	تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈراوا؟	اور	البتہ تحقیق	ہم نے آسان کیا ہے

الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ ۱۷	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ
قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا؟	تکذیب کی	(قومِ) عاد نے	پھر (دیکھو) کیسا	تھا

عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ۱۸	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۱۹
میرا عذاب	اور	میرا ڈراوا؟	بلاشبہ	ہم نے بھیجی	ان پر	(تخ) ہوا	شاں شاں کرتی	دائمی نحوست والے دن میں

تَنْزِعُ	النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ ۲۰	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ۲۱
وہ اکھاڑ پھینکتی تھی	لوگوں کو	گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجور کے	جڑ سے اکھڑی ہوئی	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈراوا؟

وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ ع ۲۲	كَذَّبَتْ
اور	یقیناً	ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا؟	جھٹلایا

ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾	فَقَالُوْٓا	اَ	بَشَرًا	مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ
(قومِ) ثمود نے	ڈرانے والوں کو	تو انھوں نے کہا	کیا	ایک ایسے آدمی کی	جو ہم سب سے ہے	تنہا	ہم اس کی پیروی کریں؟

اِنَّآ	اِذًا	لَّفِيْ ضَلٰلٍ	وَّ	سُعُرٍ ﴿٢٤﴾	ءَ	اُلْقِيَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ
بلاشبہ ہم تو	تب	البتہ (ہوں گے) گمراہی میں	اور	دیوانگی (میں)	کیا	القا کی گئی ہے	وحی	اسی پر

مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ ﴿٢٥﴾	سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَّنِ
ہم سب کے درمیان میں سے؟	(نہیں) بلکہ	وہ	سخت جھوٹا	خود پسند ہے	عنقریب وہ جان لیں گے	کل	کون ہے

الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾	اِنَّا	مُرْسِلُوا	النَّاقَةِ	فِتْنَةً	لَّهُمْ	فَارْتَقِبْهُمْ
کذاب	خود پسند؟	بلاشبہ ہم	بھیجنے (چٹان سے نکالنے) والے ہیں	اونٹنی	آزمائش کے لیے	ان کی	سو آپ انتظار کریں ان کا

وَ	اصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾	وَ	نَبِّئْهُمْ	اَنَّ	الْمَآءَ	قِسْمَةٌۢ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ	شِرْبٍ	مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾
اور	صبر کریں	اور	خبر دیں ان کو	کہ بے شک	پانی	تقسیم شدہ ہے	ان کے درمیان	ہر ایک	پانی کی باری	حاضر کی گئی ہے

فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ﴿٣٠﴾	اِنَّآ
پھر انہوں نے پکارا	اپنے ساتھی کو	تو اس نے پکڑا	پھر مار ڈالا (اونٹنی کو)	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	اور	میرا ڈراوا؟	بلاشبہ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوْا	كَهَشِيْمِ	الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾	وَ	لَقَدْ	يَسَّرْنَا
ہم نے بھیجی	ان پر	چیخ	ایک ہی	تو وہ ہو گئے (ایسے)	جیسے روندی ہوئی باڑ	باڑ لگانے والے کی	اور	یقیناً	ہم نے آسان کیا ہے

الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾	كَذَّبَتْ	قَوْمُ لُوْطٍۢ	بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾	اِنَّآ
قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا؟	جھٹلایا	قومِ لوط نے	ڈرانے والوں کو	بلاشبہ

اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	حَاصِبًا	اِلَّآ	اٰلَ لُوْطٍ ؕ	نَجَّيْنٰهُمْ	بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾	نِّعْمَةً
ہم نے بھیجی	ان پر	پتھر برسانے والی ہوا	سوائے	آلِ لوط کے	ہم نے نجات دی انہیں	بوقت سحر	فضل کرتے ہوئے

مِّنْ عِنْدِنَا ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ	شَكَرَ ﴿٣٥﴾	وَ	لَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ
اپنے پاس سے	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	اس کو جو	شکر کرے	اور	البتہ تحقیق	اس (لوط) نے ڈرایا تھا انھیں

بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾	وَ	لَقَدْ	رَاوَدُوْهُ
ہماری پکڑ سے	تو انھوں نے شک کیا	ڈراوے میں	اور	البتہ تحقیق	انھوں نے مطالبہ کیا اس (لوط) سے

عَنْ ضَيْفِهٖ	فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ	فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ﴿٣٧﴾	وَ	لَقَدْ
اس کے مہمانوں کا	تو ہم نے مٹا دیں	ان کی آنکھیں	سو تم چکھو	میرا عذاب	اور	میرا ڈراوا	اور	البتہ تحقیق

صَبَّحَهُمْ	بُكْرَةً	عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾	فَذُوْقُوْا	عَذَابِيْ	وَ	نُذُرِ ﴿۳۹﴾	وَ	لَقَدْ
ہلاک کر دیا ان کو	صبح کے وقت	دائمی عذاب نے	سو تم چکھو	میرا عذاب	اور	میرا ڈراوا	اور	البتہ تحقیق

يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾	وَ	لَقَدْ	جَآءَ
ہم نے آسان کیا ہے	قرآن کو	نصیحت کے لیے	تو کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا؟	اور	البتہ تحقیق	آئے تھے

اٰلَ فِرْعَوْنَ	النُّذُرُ ﴿۴۱﴾	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كُلِّهَا	فَاَخَذْنٰهُمْ
آلِ فرعون کے پاس (بھی)	ڈرانے والے	انھوں نے تکذیب کی	ہماری نشانیوں کی	سب کی	تو ہم نے پکڑا ان کو

اَخْذَ	عَزِيْزٍ	مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾	اَ	كُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ	اَمْ	لَكُمْ
(مانند) پکڑنے	ایک زبردست	قدرت والے کے	کیا	تمھارے کافر	بہترین ہیں	ان (کافروں) سے؟	یا	تمھارے لیے

بَرَآءَةٌ	فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَحْنُ	جَمِيْعٌ	مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾
کوئی نجات (لکھی ہوئی) ہے	(سابقہ) صحیفوں میں؟	کیا	وہ (مشرکین) کہتے ہیں	ہم	ایک جماعت ہیں	غالب آنے والی؟

سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَ	يُوَلُّوْنَ	الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾	بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ
عنقریب شکست دی جائے گی	وہ جماعت	اور	وہ بھاگیں گے	پیٹھ پھیر کر	بلکہ	قیامت	ان کے وعدے کا وقت ہے

وَ	السَّاعَةُ	اَدْهٰى	وَ	اَمَرُّ ﴿۴۶﴾	اِنَّ	الْمُجْرِمِيْنَ	فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾	يَوْمَ
اور	قیامت	بہت بڑی آفت	اور	نہایت تلخ ہے	بلاشبہ	مجرمین	گمراہی اور دیوانگی میں (پڑے ہوئے) ہیں	جس دن

يُسْحَبُوْنَ	فِي النَّارِ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ط	ذُوْقُوْا	مَسَّ	سَقَرَ ﴿۴۸﴾	اِنَّا
وہ گھسیٹے جائیں گے	آگ میں	اپنے چہروں کے بل	(کہا جائے گا:) تم چکھو	تکلیف (عذاب)	جہنم کی	بلاشبہ ہم نے

كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقْنٰهُ	بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾	وَ	مَآ	اَمْرُنَآ	اِلَّا	وَاحِدَةٌ
ہر	چیز کو	ہم نے پیدا کیا ہے اسے	ایک اندازے کے ساتھ	اور	نہیں ہوتا	ہمارا حکم	مگر	ایک (کلمہ) ہی

كَلَمْحٍ	بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾	وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَآ	اَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾
جیسے جھپکنا	آنکھ کا	اور	البتہ تحقیق	ہم ہلاک کر چکے ہیں (پہلے)	تم جیسوں کو	تو کیا ہے	کوئی	نصیحت پکڑنے والا؟

وَ	كُلُّ شَيْءٍ	فَعَلُوْهُ	فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾	وَ	كُلُّ	صَغِيْرٍ	وَ	كَبِيْرٍ	مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾	اِنَّ
اور	ہر چیز	کہ انھوں نے کی ہے وہ	(لکھی ہوئی) ہے صحیفوں میں	اور	ہر	چھوٹا	اور	بڑا (عمل)	لکھا ہوا ہے	بلاشبہ

الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾	فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ	عِنْدَ	مَلِيْكٍ	مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾
متقی لوگ	باغات اور نہروں میں ہوں گے	(یعنی) مقامِ عزت میں	نزدیک	بادشاہ	قدرت والے کے

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ (٥٥) مَدَنِيَّةٌ (٩٧)

رُكُوْعَاتُهَا ٣ اٰيَاتُهَا ٧٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ (١)	عَلَّمَ	الْقُرْاٰنَ (٢)	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ (٣)	عَلَّمَهُ	الْبَيَانَ (٤)	اَلشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ
رحمٰن	اس نے سکھایا	قرآن	اس نے پیدا کیا	انسان کو	سکھایا اس کو	بولنا	سورج	اور	چاند

بِحُسْبَانٍ (٥)	وَ	النَّجْمُ	وَ	الشَّجَرُ	يَسْجُدٰنِ (٦)	وَ	السَّمَآءَ	رَفَعَهَا
(چلتے ہیں) ایک حساب سے	اور	بیلیں	اور	درخت	سجدہ کرتے ہیں	اور	آسمان	اسی (رحمٰن) نے بلند کیا اس کو

وَ	وَضَعَ	الْمِيْزَانَ (٧)	اَلَّا	تَطْغَوْا	فِي الْمِيْزَانِ (٨)	وَ	اَقِيْمُوا	الْوَزْنَ	بِالْقِسْطِ
اور	اس نے رکھی	ترازو	تاکہ نہ	تم تجاوز کرو	تولنے میں	اور	تم قائم کرو	وزن کو	انصاف سے

وَ	لَا	تُخْسِرُوا	الْمِيْزَانَ (٩)	وَ	الْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ (١٠)	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ
اور	نہ	تم کمی کرو	تول میں	اور	زمین	اسی نے رکھا (بچھایا) اس کو	مخلوق کے لیے	اس میں	میوے ہیں

وَّ	النَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ (١١)	وَ	الْحَبُّ	ذُو الْعَصْفِ
اور	کھجور کے درخت (جن کے شگوفے اور پھل ہوتے ہیں)	غلافوں والے	اور	دانے (اناج اور غلے) ہیں	بھوسے والے

وَ	الرَّيْحَانُ (١٢)	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (١٣)	خَلَقَ
اور	پھول خوشبودار	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی (اے جنو اور انسانو!)	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اس نے پیدا کیا

الْاِنْسَانَ	مِنْ صَلْصَالٍ	كَالْفَخَّارِ (١٤)	وَ	خَلَقَ	الْجَآنَّ	مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ (١٥)	فَبِاَيِّ
انسان کو	کھنکھناتی مٹی سے	جیسے ٹھیکری	اور	اس نے پیدا کیا	جن کو	شعلۂ آتش سے	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (١٦)	رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَ	رَبُّ
نعمتوں کو	اپنے رب کی (اے جنو اور انسانو!)	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	(وہی) رب ہے	دونوں مشرقوں کا	اور	(وہی) رب ہے

الْمَغْرِبَيْنِ (١٧)	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (١٨)	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ
دونوں مغربوں کا	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اس (رحمٰن) نے جاری کر دیے	دو سمندر (جو)

يَلْتَقِيٰنِ (١٩)	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ	لَّا	يَبْغِيٰنِ (٢٠)	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
باہم ملتے ہیں	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ ہے	نہیں	وہ دونوں تجاوز کرتے (اس سے)	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ (٢١)	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ	وَ	الْمَرْجَانُ (٢٢)	فَبِاَيِّ
اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	نکلتے ہیں	ان دونوں (سمندروں) سے	موتی	اور	مونگے	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾	وَ	لَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ
نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اور	اسی کے ہیں	چلنے والے (جہاز اور کشتیاں)	جو اونچے اٹھے ہوئے ہیں

فِی الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ ع	كُلُّ	مَنْ
سمندر میں	پہاڑوں کے مانند	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	سب (کے سب)	جو

النصف

عَلَیْهَا	فَانٍ ﴿٢٦﴾	وَّ	یَبْقٰی	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾	فَبِاَیِّ
اس (زمین) پر ہیں	فنا ہو جائیں گے	اور	باقی رہے گا	چہرہ	آپ کے رب	ذوالجلال والاکرام کا	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾	یَسْــَٔلُهٗ	مَنْ	فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	كُلَّ	یَوْمٍ
نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اسی سے مانگتا ہے	جو کوئی بھی	آسمانوں اور زمین میں ہے	ہر	روز (وقت)

هُوَ	فِیْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾	سَنَفْرُغُ
وہ	ایک (نئی) شان میں ہے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	عنقریب ہم فارغ ہوں گے

لَكُمْ	اَیُّهَ	الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾	یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ
تمہارے لیے	اے	جن وانس!	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	اے گروہ جن وانس!

اِنِ	اسْتَطَعْتُمْ	اَنْ	تَنْفُذُوْا	مِنْ اَقْطَارِ	السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	فَانْفُذُوْا ؕ	لَا	تَنْفُذُوْنَ
اگر	تم طاقت رکھتے ہو	یہ کہ	تم نکل جاؤ	کناروں سے	آسمانوں اور زمین کے	تو نکل جاؤ	نہیں	تم نکل سکتے

اِلَّا	بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾	یُرْسَلُ	عَلَیْكُمَا	شُوَاظٌ
مگر	غلبے ہی سے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	چھوڑا جائے گا	تم دونوں پر	شعلہ

مِّنْ نَّارٍ	وَّ	نُحَاسٌ	فَلَا	تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾
آگ کا	اور	دھواں	پھر نہ	تم بچ سکو گے (عذاب سے)	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

فَاِذَا	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
پھر جب	پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ ہو جائے گا	سرخ	جیسے سرخ چمڑا	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾	فَیَوْمَئِذٍ	لَّا	یُسْــَٔلُ	عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ	اِنْسٌ	وَّ	لَا	جَآنٌّ ﴿٣٩﴾	فَبِاَیِّ
تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	پھر اس دن	نہ	پوچھا جائے گا	اپنے گناہ کی بابت	کوئی انسان	اور	نہ	کوئی جن	تو (کون) کون سی

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾	یُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِیْمٰهُمْ	فَیُؤْخَذُ
نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	پہچان لیے جائیں گے	مجرم	اپنے چہروں کی علامت ہی سے	پھر وہ پکڑے جائیں گے

بِالنَّوَاصِیْ	وَ	الْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾
پیشانی کے بالوں سے	اور	قدموں سے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِیْ	یُكَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾	یَطُوْفُوْنَ	بَیْنَهَا
(انھیں کہا جائے گا:) یہی ہے	جہنم	وہ جو	جھٹلاتے تھے	اس کو	مجرم لوگ	وہ چکر لگائیں گے	درمیان جہنم کے

وقف لازم

وَ	بَیْنَ	حَمِیْمٍ	اٰنٍ ﴿٤٤﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ ع
اور	درمیان	سخت گرم	کھولتے پانی کے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

ع ٢

وَ	لِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ رَبِّهٖ	جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
اور	اس کے لیے جو	ڈر گیا	اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے	دو باغ ہیں	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾	ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾
تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	دونوں خوب شاخوں والے ہیں	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

فِیْهِمَا	عَیْنٰنِ	تَجْرِیٰنِ ﴿٥٠﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾
ان دونوں میں	دو چشمے	جاری ہوں گے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

فِیْهِمَا	مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾
ان دونوں (باغوں) میں	ہر پھل کی	دو (دو) قسمیں ہوں گی	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِـِٕیْنَ	عَلٰی فُرُشٍۭ	بَطَآئِنُهَا	مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ	وَ	جَنَا	الْجَنَّتَیْنِ	دَانٍ ﴿٥٤﴾
تکیہ لگائے ہوئے	ایسی مسندوں پر	جن کے استر	دبیز ریشم کے ہوں گے	اور	پھل	ان دونوں باغوں کے	قریب ہی ہوں گے

فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾	فِیْهِنَّ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	لَمْ
تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان میں (حوریں) ہوں گی	جھکی نظروں والی	نہیں

یَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَ	لَا	جَآنٌّ ﴿٥٦﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
ہاتھ لگایا انھیں	کسی انسان نے	ان سے پہلے	اور	نہ	کسی جن نے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾	كَاَنَّهُنَّ	الْیَاقُوْتُ	وَ	الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾
تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	گویا کہ وہ	ہیرے	اور	موتی ہیں	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

هَلْ	جَزَآءُ	الْاِحْسَانِ	اِلَّا	الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾	فَبِاَیِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾
نہیں	جزا	احسان کی	مگر	احسان ہی	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

وَ	مِنْ دُوْنِهِمَا	جَنَّتٰنِ ۝۶۲	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝۶۳
اور	ان دونوں سے کم درجہ	دوباغ (اور) ہیں	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

مُدْهَآمَّتٰنِ ۝۶۴	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝۶۵	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ
گہرے سبز سیاہی مائل	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان دونوں میں	دو چشمے ہیں

نَضَّاخَتٰنِ ۝۶۶	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝۶۷	فِيْهِمَا	فَاكِهَةٌ
جوش مارتے ہوئے	تو (کون) کون سی	نعمتوں کو	اپنے رب کی	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان دونوں میں (ہوں گے)	لذیذ پھل

وَّ	نَخْلٌ	وَّ	رُمَّانٌ ۝۶۸	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝۶۹	فِيْهِنَّ	خَيْرٰتٌ
اور	کھجوریں	اور	انار بھی	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	ان میں ہیں	خوب سیرت

حِسَانٌ ۝۷۰	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝۷۱	حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ	فِي الْخِيَامِ ۝۷۲
خوب صورت (عورتیں)	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	حوریں	محفوظ ہوں گی	خیموں میں

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝۷۳	لَمْ	يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ
تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	نہیں	ہاتھ لگایا ان کو	کسی انسان نے	ان سے پہلے

وَ	لَا	جَآنٌّ ۝۷۴	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝۷۵	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى رَفْرَفٍ
اور	نہ	کسی جن نے	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟	تکیہ لگائے ہوئے	ایسے قالینوں پر جو

خُضْرٍ	وَّ	عَبْقَرِيٍّ	حِسَانٍ ۝۷۶	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ۝۷۷
سبز	اور	نہایت نادر	نفیس ہوں گے	تو (کون) کون سی	اپنے رب کی نعمتوں کو	تم دونوں جھٹلاؤ گے؟

تَبٰرَكَ	اسْمُ	رَبِّكَ	ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝۷۸ ع
بابرکت ہے	نام	آپ کے رب	ذوالجلال والاکرام کا

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ (۵۶) مَكِّيَّةٌ (۴۶) — رکوعاتہا ۳ — آیاتہا ۹۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اِذَا	وَقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ ۝۱	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا	كَاذِبَةٌ ۝۲	خَافِضَةٌ
جب	واقع ہوگی	واقع ہونے والی (قیامت)	نہیں ہوگا	اس کے واقع ہونے کے وقت	کوئی بھی جھٹلانے والا	پست کرنے والی

رَّافِعَةٌ ۝۳	اِذَا	رُجَّتِ	الْاَرْضُ	رَجًّا ۝۴	وَّ	بُسَّتِ	الْجِبَالُ	بَسًّا ۝۵
بلند کرنے والی	جب	ہلائی جائے گی	زمین	(سخت) ہلایا جانا	اور	ریزہ ریزہ کردیے جائیں گے	پہاڑ	ریزہ ریزہ کردیا جانا

فَكَانَتْ	هَبَآءً	مُّنْۢبَثًّا ۶	وَّ	كُنْتُمْ	اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً ۷	فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	مَآ
تب وہ ہوجائیں	ذرات	بکھرے ہوئے	اور	تم ہوجاؤ گے	قسمیں	تین	سو دائیں ہاتھ والے	کیا (خوب) ہیں

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۸	وَ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۹	وَ	السّٰبِقُوْنَ
دائیں ہاتھ والے؟	اور	بائیں ہاتھ والے	کیا (حقیر) ہیں	بائیں ہاتھ والے؟	اور	سبقت لے جانے والے

السّٰبِقُوْنَ ۱۰	اُولٰٓئِكَ	الْمُقَرَّبُوْنَ ۱۱	فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۱۲	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۱۳
تو سبقت ہی لے جانے والے ہیں	یہی لوگ	مقرب ہیں	نعمت والے باغات میں	بہت بڑی جماعت	پہلوں میں سے

وَ	قَلِيْلٌ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۱۴	عَلٰى سُرُرٍ	مَّوْضُوْنَةٍ ۱۵	مُّتَّكِـِٕيْنَ	عَلَيْهَا
اور	تھوڑے سے	پچھلوں میں سے	(بیٹھے ہوں گے) تختوں پر	زرو جواہر سے جڑے ہوئے	تکیہ لگائے ہوئے	ان پر

مُتَقٰبِلِيْنَ ۱۶	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ ۱۷	بِاَكْوَابٍ	وَّ	اَبَارِيْقَ
آمنے سامنے	آتے جاتے ہوں گے	ان پر	لڑکے	سدا (لڑکے ہی) رہنے والے	ساغر	اور	صراحیاں لیے ہوئے

وَ	كَاْسٍ	مِّنْ مَّعِيْنٍ ۱۸	لَّا	يُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا	وَ	لَا	يُنْزِفُوْنَ ۱۹
اور	لبریز جام	شراب کے جاری چشمے سے	نہ	وہ مبتلائے سر درد ہوں گے	اس سے	اور	نہ	(مستی سے) مدہوش

وَ	فَاكِهَةٍ	مِّمَّا	يَتَخَيَّرُوْنَ ۲۰	وَ	لَحْمِ	طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ ۲۱
اور	پھل (لیے ہوئے)	اس (قسم) سے جو	وہ پسند کریں گے	اور	گوشت	پرندوں کا	اس (قسم) سے جو	وہ چاہیں گے

وَ	حُوْرٌ عِيْنٌ ۲۲	كَاَمْثَالِ	اللُّؤْلُؤِ	الْمَكْنُوْنِ ۲۳	جَزَآءًۢ بِمَا	كَانُوْا
اور	(ان کے لیے) غزال چشم حوریں (ہوں گی)	جیسے	موتی	غلافوں میں لپٹے ہوئے	اس کے بدلے میں جو	وہ تھے

يَعْمَلُوْنَ ۲۴	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّ	لَا	تَاْثِيْمًا ۲۵	اِلَّا	قِيْلًا	سَلٰمًا	سَلٰمًا ۲۶
عمل کرتے	نہ	وہ سنیں گے	اس میں	کوئی لغو	اور	نہ	گناہ کی بات	مگر	ایک بول	سلام	سلام

وَ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۲۷	فِيْ سِدْرٍ	مَّخْضُوْدٍ ۲۸	وَّ	طَلْحٍ
اور	دائیں ہاتھ والے	کیا (خوب) ہیں	دائیں ہاتھ والے؟	(وہ ہوں گے) ایسی بیریوں میں	جو بے خار ہیں	اور	کیلوں میں

مَّنْضُوْدٍ ۲۹	وَّ	ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۳۰	وَّ	مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۳۱	وَّ	فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۳۲	لَّا	مَقْطُوْعَةٍ
جو تہ بہ تہ ہیں	اور	لمبے سایوں میں	اور	بہتے پانی (آبشاروں) میں	اور	وافر پھلوں میں	جو نہ	مقطوع (ختم) ہوں گے

وَّ	لَا	مَمْنُوْعَةٍ ۳۳	وَّ	فُرُشٍ	مَّرْفُوْعَةٍ ۳۴	اِنَّآ	اَنْشَاْنٰهُنَّ	اِنْشَآءً ۳۵
اور	نہ	ممنوع	اور	ایسے فرشوں (مسندوں) میں	جو اونچے ہوں گے	بلاشبہ ہم	پیدا کریں گے ان (بیویوں) کو	نئے سرے سے

فَجَعَلْنٰهُنَّ	اَبْكَارًا ۝۳۶	عُرُبًا	اَتْرَابًا ۝۳۷	لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝۳۸	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝۳۹
پھر ہم بنا دیں گے انھیں	کنواریاں	دلربا	ہم عمر	اصحاب یمین کے لیے	کثیر جماعت	پہلوں میں سے

وَ	ثُلَّةٌ	مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝۴۰	وَ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	مَآ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝۴۱
اور	کثیر جماعت	پچھلوں میں سے	اور	بائیں ہاتھ والے	کیا (حقیر) ہیں	بائیں ہاتھ والے؟

فِيْ سَمُوْمٍ	وَّ	حَمِيْمٍ ۝۴۲	وَّ	ظِلٍّ	مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝۴۳	لَّا	بَارِدٍ
(وہ ہوں گے) سخت گرم ہوا میں	اور	کھولتے پانی میں	اور	سائے میں	سیاہ ترین دھویں کے	نہ	وہ ٹھنڈا ہوگا

وَّ	لَا	كَرِيْمٍ ۝۴۴	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُتْرَفِيْنَ ۝۴۵	وَ	كَانُوْا	يُصِرُّوْنَ	عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝۴۶
اور	نہ	فرحت بخش	بلاشبہ وہ	تھے	پہلے	اس سے	خوش حال	اور	وہ تھے	اصرار کرتے	بڑے گناہ (شرک) پر

وَ	كَانُوْا	يَقُوْلُوْنَ	اَئِذَا	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَ	اِنَّا
اور	تھے	وہ کہتے	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور	ہم ہوجائیں گے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا	بے شک ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝۴۷	اَوَ	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝۴۸	قُلْ	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	الْاٰخِرِيْنَ ۝۴۹
البتہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے	کیا (ہم) اور	ہمارے پہلے باپ دادا بھی	آپ کہہ دیجیے	بلاشبہ	پہلے بھی	اور	پچھلے بھی

لَمَجْمُوْعُوْنَ	اِلٰى مِيْقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۵۰	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَيُّهَا	الضَّآلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ ۝۵۱
یقیناً جمع کیے جائیں گے	مقرر وقت پر	ایک معلوم دن کے	پھر	یقیناً تم	اے	گمراہو!	جھٹلانے والو!

لَاٰكِلُوْنَ	مِنْ شَجَرٍ	مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝۵۲	فَمَالِئُوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ۝۵۳	فَشٰرِبُوْنَ
البتہ کھانے والے ہوگے	درخت سے	تھوہر کے	پھر بھرنے والے ہوگے	اس سے	(اپنے) پیٹ	پھر پینے والے ہوگے

عَلَيْهِ	مِنَ الْحَمِيْمِ ۝۵۴	فَشٰرِبُوْنَ	شُرْبَ	الْهِيْمِ ۝۵۵	هٰذَا	نُزُلُهُمْ	يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۵۶
اس پر	کھولتے پانی سے	پھر پینے والے بھی	(مانند) پینے	پیاسے اونٹوں کے	یہ ہوگی	ان کی مہمانی	روز قیامت

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ	فَلَوْلَا	تُصَدِّقُوْنَ ۝۵۷	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تُمْنُوْنَ ۝۵۸	ءَ	اَنْتُمْ
ہم ہی نے پیدا کیا تمھیں	پھر کیوں نہیں	تم تصدیق کرتے (دوبارہ جی اٹھنے کی)؟	بھلا بتاؤ تو	جو	منی تم ٹپکاتے ہو	کیا	تم

تَخْلُقُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ ۝۵۹	نَحْنُ قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ	وَ	مَا	نَحْنُ
پیدا کرتے ہو اس کو	یا	ہم ہیں	(اس کے) خالق؟	ہم ہی نے مقدر کر دی ہے	تمھارے درمیان	موت	اور	نہیں ہیں	ہم

بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝۶۰	عَلٰٓى اَنْ	نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ	وَ	نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا
عاجز (بلکہ قادر ہیں)	اس بات پر کہ	ہم بدل کر لے آئیں (اور مخلوق)	تم جیسی	اور	ہم پیدا کریں تمھیں ایسی (صورت) میں جو

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾	وَ	لَقَدْ	عَلِمْتُمُ	النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى	فَلَوْلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا
تم نہیں جانتے	اور	البتہ تحقیق	تم نے جان لیا ہے	پہلی پیدائش کو	پھر کیوں نہیں	تم نصیحت پکڑتے؟	بھلا بتلاؤ تو	جو

تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾	ءَ	اَنْتُمْ	تَزْرَعُوْنَهٗۤ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾	لَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطَامًا
تم بوتے ہو	کیا	تم	اگاتے ہواسے	یا	ہم	اگانے والے ہیں؟	اگر	ہم چاہیں	تو البتہ کردیں اس کو	ریزہ ریزہ

فَظَلْتُمْ	تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾	اَفَرَءَيْتُمُ	الْمَآءَ
پھر تم ہو جاؤ	پشیمان ہونے والے	کہ بلاشبہ ہم	البتہ چٹی ڈال دیے گئے ہیں	بلکہ	ہم	محروم ہی رہ گئے	بھلا بتلاؤ تو	وہ پانی

الَّذِیْ	تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾	ءَ	اَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ	مِنَ الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾	لَوْ	نَشَآءُ
جو	تم پیتے ہو	کیا	تم نے	نازل کیا ہے اسے	بادلوں سے	یا	ہم	نازل کرنے والے ہیں؟	اگر	ہم چاہیں تو

جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْلَا	تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾	اَفَرَءَيْتُمُ	النَّارَ	الَّتِیْ	تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾	ءَاَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ
کردیں اسے	کھارا	تو کیوں نہیں	تم شکر کرتے؟	بھلا بتلاؤ تو	وہ آگ	جو	تم جلاتے ہو	کیا تم نے	پیدا کیا ہے

شَجَرَتَهَاۤ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾	نَحْنُ جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَّ	مَتَاعًا	لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾
درخت اس کا	یا	ہم	پیدا کرنے والے ہیں؟	ہم ہی نے بنایا ہے اسے	یاددہانی کا ذریعہ	اور	فائدہ	مسافروں کے لیے

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾	فَلَاۤ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾	وَ	اِنَّهٗ
لہٰذا آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کے نام کی	جو نہایت عظمت والا ہے	تو میں قسم کھاتا ہوں	ستاروں کے گرنے کی	اور	بلاشبہ یہ

لَقَسَمٌ	لَّوْ	تَعْلَمُوْنَ	عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾	اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ	كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾	فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾
البتہ قسم ہے	اگر	تمھیں علم ہو	بہت بڑی	کہ بلاشبہ یہ	البتہ قرآن ہے	نہایت معزز	ایک محفوظ کتاب میں

لَّا	يَمَسُّهٗۤ	اِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾	اَ	فَبِهٰذَا
نہیں	ہاتھ لگاتے اسے	مگر	پاک (فرشتے) ہی	نازل کردہ ہے	رب العالمین کی طرف سے	کیا	پھر اس

الْحَدِيْثِ	اَنْتُمْ	مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾	وَ	تَجْعَلُوْنَ	رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾	فَلَوْلَاۤ
حدیث (قرآن) سے	تم	بے اعتنائی کرتے ہو؟	اور	تم کرتے ہو	اپنا حصہ	یہ کہ تم	تکذیب کرتے ہو	پھر کیوں نہیں

اِذَا	بَلَغَتِ	الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾	وَ	اَنْتُمْ	حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾	وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ
جب	پہنچتی ہے (روح)	حلق تک	اور	تم	اس وقت	دیکھتے ہو	اور	ہم	زیادہ قریب ہوتے ہیں	اس سے

مِنْكُمْ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾	فَلَوْلَاۤ	اِنْ	كُنْتُمْ	غَيْرَ	مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾
تمھاری نسبت	اور	لیکن	نہیں	تم دیکھتے	پھر کیوں نہیں	اگر	تم ہو	نہیں	بدلہ دیے جاؤ گے

تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾	فَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾
تم پھیر لاتے اس (روح) کو	اگر	تم ہو	سچے؟	پس لیکن	اگر	وہ (مردہ) ہوا	مقربین میں سے

فَرَوْحٌ	وَّ	رَيْحَانٌ	وَّ	جَنَّتُ	نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾	وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾
تو (اس کے لیے ہے) راحت	اور	خوشبو	اور	باغ	نعمتوں والا	اور	لیکن	اگر	وہ ہوا	اصحابِ یمین میں سے

فَسَلٰمٌ	لَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾	وَ	اَمَّآ	اِنْ	كَانَ	مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
تو (کہا جائے گا:) سلامتی ہے	آپ کے لیے	(تو یقینا) اصحابِ یمین میں سے ہے	اور	لیکن	اگر	وہ ہوا	تکذیب کرنے والے

الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾	فَنُزُلٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾	وَّ	تَصْلِيَةُ	جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾	اِنَّ	هٰذَا
گمراہوں میں سے	تو (اس کی) مہمانی ہوگی	گرم کھولتے پانی سے	اور	داخل کرنا ہے	جہنم میں	بلاشبہ	یہ (مذکور)

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾
یہی یقینی حق ہے	لہٰذا آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کے نام کی	جو نہایت عظمت والا ہے

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ (۵۷) مَدَنِيَّةٌ (۹۴)

رکوعاتها ۴ — آیاتها ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾	لَهٗ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کی	جو چیز بھی ہے	آسمانوں اور زمین میں	اور	وہ	نہایت غالب ہے	خوب حکمت والا	اسی کے لیے ہے

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۲﴾	هُوَ الْاَوَّلُ
بادشاہی	آسمانوں اور زمین کی	وہی زندہ کرتا ہے	اور	وہی مارتا ہے	اور	وہ	ہر شے پر	خوب قادر ہے	وہی ہے اول

وَ	الْاٰخِرُ	وَ	الظَّاهِرُ	وَ	الْبَاطِنُ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۳﴾	هُوَ الَّذِيْ	خَلَقَ
اور	آخر	اور	ظاہر	اور	باطن	اور	وہی	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	وہی ہے جس نے	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ
آسمانوں اور زمین کو	چھ دنوں میں	پھر	وہ مستوی ہوگیا	عرش پر	وہ جانتا ہے	جو چیز	داخل ہوتی ہے	زمین میں

وَ	مَا	يَخْرُجُ	مِنْهَا	وَ	مَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَ	مَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَ	هُوَ
اور	جو	نکلتی ہے	اس سے	اور	جو چیز	اترتی ہے	آسمان سے	اور	جو	چڑھتی ہے	اس میں	اور	وہ

مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا	كُنْتُمْ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۴﴾	لَهٗ	مُلْكُ
تمھارے ساتھ ہے	جہاں کہیں	تم ہو	اور	اللہ	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا ہے	اسی کے لیے ہے	بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	اِلَی اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ۝	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ
آسمانوں اور زمین کی	اور	اللہ ہی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور	وہ داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں

وَ	يُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَ	هُوَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
اور	داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور	وہ	خوب جانتا ہے	راز سینوں کے	تم ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسول پر

وَ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	فِيْهِ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ
اور	خرچ کرو	اس (مال) میں سے کہ	اس (اللہ) نے بنایا ہے تمھیں	جانشین	اس میں	پھر وہ لوگ جو	ایمان لائے	تم میں سے

وَ	اَنْفَقُوْا	لَهُمْ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ۝	وَ	مَا	لَكُمْ	لَا	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اور	انھوں نے خرچ کیا	ان کے لیے ہے	اجر	بہت بڑا	اور	کیا ہے	تمھیں	کہ نہیں	تم ایمان لاتے	اللہ پر؟

وَ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَ	قَدْ	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ	اِنْ
جبکہ	رسول	تمھیں بلاتا ہے	تاکہ تم ایمان لاؤ	اپنے رب پر	اور	تحقیق	وہ لے چکا ہے	پختہ وعدہ تم سے	اگر

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ۝	هُوَ	الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى عَبْدِهٖٓ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَكُمْ
تم ہو	ایمان لانے والے	وہ (اللہ)	وہ ہے جو	نازل کرتا ہے	اپنے بندے پر	آیتیں	واضح	تاکہ وہ تمھیں نکالے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ۝	وَ	مَا	لَكُمْ
اندھیروں سے	اجالے کی طرف	اور	بلاشبہ	اللہ	تم پر	البتہ نہایت شفیق	خوب رحم کرنے والا ہے	اور	کیا ہے	تمھیں

اَلَّا	تُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	لَا	يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ
یہ کہ نہ	تم خرچ کرو	اللہ کی راہ میں	جبکہ	اللہ ہی کے لیے ہے	میراث	آسمانوں اور زمین کی؟	نہیں	برابر	تم میں سے

مَّنْ	اَنْفَقَ	مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ	وَ	قٰتَلَ	اُولٰٓئِكَ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ الَّذِيْنَ
وہ جس نے	خرچ کیا	فتح (مکہ) سے پہلے	اور	لڑائی کی	یہ لوگ	زیادہ عظیم ہیں	درجے میں	ان لوگوں سے جنھوں نے

اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ	وَ	قٰتَلُوْا	وَ	كُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَ	اللّٰهُ	بِمَا
خرچ کیا	اس کے بعد	اور	لڑائی کی	اور	ہر ایک سے	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نیک جزا کا	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ۝	مَنْ	ذَا	الَّذِيْ	يُقْرِضُ اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ
تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	کون ہے	وہ	جو	قرض دے اللہ کو	قرضِ حسنہ	پھر وہ بڑھا دے اسے	اس کے لیے؟

وَ	لَهٗٓ	اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝	يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ
اور	اس کے لیے	عمدہ اجر ہے	اس دن	آپ دیکھیں گے	ایمان والوں کو	اور	ایمان والیوں کو	دوڑتا ہوگا	ان کا نور

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	بِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
ان کے آگے	اور	ان کے دائیں	خوش خبری ہے تمھیں	آج	ایسے باغات کی	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾	يَوْمَ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ
وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	یہی ہے	وہ	کامیابی	بہت بڑی	اس دن	کہیں گے	منافق مرد	اور	منافق عورتیں

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ نُّوْرِكُمْ	قِيْلَ
ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	تم انتظار کرو ہمارا	ہم بھی کچھ روشنی حاصل کر لیں	تمھارے نور سے	(ان سے) کہا جائے گا

ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ	فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا ؕ	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ	لَّهٗ
تم لوٹ جاؤ	اپنے پیچھے کی طرف	پھر تلاش کرو	نور	تب حائل کر دی جائے گی	ان کے درمیان	ایک دیوار	اس کا

بَابٌ ؕ	بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَ	ظَاهِرُهٗ	مِنْ قِبَلِهِ	الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ ؕ
ایک دروازہ ہوگا	اس کے اندر	اس میں	رحمت ہوگی	اور	اس کے باہر	اس کی طرف	عذاب ہوگا

يُنَادُوْنَهُمْ	اَ	لَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ ؕ	قَالُوْا	بَلٰى
وہ (منافق) پکاریں گے ان (مومنوں) کو	کیا	نہیں	ہم تھے	تمھارے ساتھ (دنیا میں)؟	وہ کہیں گے	(ہاں) کیوں نہیں!

وَ	لٰكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	تَرَبَّصْتُمْ	وَ	ارْتَبْتُمْ	وَ	غَرَّتْكُمُ
اور	لیکن تم نے	فتنے میں ڈال لیا تھا	اپنے آپ کو	اور	تم نے انتظار کیا	اور	تم نے شک کیا	اور	تمھیں فریب دیا

الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَآءَ	اَمْرُ اللّٰهِ	وَ	غَرَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾
(جھوٹی) خواہشوں نے	یہاں تک کہ	آ پہنچا	اللہ کا حکم	اور	تمھیں دھوکا دیا	اللہ کی بابت	دھوکے باز (شیطان) نے

فَالْيَوْمَ	لَا	يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّ	لَا	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ ؕ
لہٰذا آج	نہ	لیا جائے گا	تم سے	کوئی فدیہ	اور	نہ	ان لوگوں سے جنھوں نے	کفر کیا	تمھارا ٹھکانا	آگ ہے

هِيَ	مَوْلٰىكُمْ ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾	اَ	لَمْ	يَاْنِ	لِلَّذِيْنَ
یہی	تمھارے زیادہ لائق ہے	اور	بری ہے	لوٹ جانے کی جگہ (وہ آگ)	کیا	نہیں	وقت آیا	ان لوگوں کے لیے جو

اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	مَا	نَزَلَ	مِنَ الْحَقِّ
ایمان لائے	یہ کہ	جھک جائیں	ان کے دل	ذکر الٰہی کے لیے	اور	(اس کے لیے) جو	نازل ہوا	حق سے؟

وَ	لَا	يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ	الْاَمَدُ
اور	نہ	ہوں وہ	مانند ان لوگوں کے جو	دیے گئے	کتاب	اس سے پہلے	پھر لمبی ہوگئی	ان پر	مدت

فَقَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ ؕ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يُحْيِ
تو سخت ہو گئے	ان کے دل	اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	تم جان لو	بلاشبہ	اللہ	زندہ کرتا ہے

الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا ؕ	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾	اِنَّ
زمین کو	بعد	اس کی موت کے	تحقیق	ہم نے بیان کیں	تمہارے لیے	آیتیں	تاکہ تم	سمجھو	بلاشبہ

الْمُصَّدِّقِيْنَ	وَ	الْمُصَّدِّقٰتِ	وَ	اَقْرَضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	يُّضٰعَفُ
صدقہ دینے والے مرد	اور	صدقہ دینے والی عورتیں	اور	جنھوں نے قرض دیا	اللہ کو	قرض	حسنہ	تو وہ بڑھا دیا جائے گا

لَهُمْ	وَ	لَهُمْ	اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖٓ
ان کے لیے	اور	ان کے لیے	اجر ہے بہت عمدہ	اور	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ اور اس کے رسولوں پر

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ	وَ	الشُّهَدَآءُ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	وَ	نُوْرُهُمْ ؕ
وہی لوگ راست باز ہیں	اور	گواہی دینے والے ہیں	اپنے رب کے نزدیک	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	اور	ان کا نور ہے

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ ع	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی لوگ	دوزخی ہیں	تم جان لو!	کہ	حیاتِ دنیا تو

لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ	وَّ	زِيْنَةٌ	وَّ	تَفَاخُرٌۢ	بَيْنَكُمْ	وَ	تَكَاثُرٌ
کھیل ہے	اور	تماشا ہے	اور	زینت ہے	اور	فخر کرنا ہے	آپس میں	اور	ایک دوسرے پر کثرت جتلانا ہے

فِي الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ	كَمَثَلِ	غَيْثٍ	اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ	نَبَاتُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ
مال اور اولاد میں	مانند	بارش کے	کہ خوش لگتا ہے	کسانوں کو	اس کا سبزہ	پھر	وہ خشک ہو جاتا ہے

فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوْنُ	حُطَامًا ؕ	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	وَّ	مَغْفِرَةٌ
تو آپ اس کو دیکھتے ہیں	زرد شدہ	پھر	وہ ہو جاتا ہے	چورا چورا	اور	آخرت میں	شدید عذاب ہے	اور	مغفرت ہے

مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانٌ ؕ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾	سَابِقُوْٓا
اللہ کی طرف سے	اور	رضامندی ہے	اور	نہیں ہے	حیات	دنیا	مگر	سامان	دھوکے کا	تم دوڑو

اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	جَنَّةٍ	عَرْضُهَا	كَعَرْضِ	السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ
اپنے رب کی مغفرت کی طرف	اور	اس جنت (کی طرف)	کہ اس کی چوڑائی ہے	مانند چوڑائی	آسمان اور زمین کے

اُعِدَّتْ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ
وہ تیار کی گئی ہے	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	اللہ اور اس کے رسولوں پر	یہ	اللہ کا فضل ہے	وہ دیتا ہے یہ

مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾	مَآ	اَصَابَ	مِنْ مُّصِيْبَةٍ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَا
جسے	وہ چاہے	اور	اللہ	عظیم فضل والا ہے	نہیں	پہنچتی	کوئی مصیبت	زمین میں	اور	نہ

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾
تمھارے نفسوں میں	مگر	(وہ لکھی) ہے کتاب میں	اس سے پہلے	کہ	ہم پیدا کریں اس کو	یقیناً	یہ	اللہ پر	نہایت آسان ہے

لِّكَيْلَا	تَاْسَوْا	عَلٰى مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا	تَفْرَحُوْا	بِمَآ	اٰتٰىكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	لَا
تاکہ نہ	تم غم کھاؤ	اس پر جو	تم سے فوت ہو جائے	اور	نہ	تم اتراؤ	اس پر جو	وہ تمھیں دے	اور	اللہ	نہیں

يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرِۨ ﴿۲۳﴾	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ
پسند کرتا	ہر	اترانے والے	فخر کرنے والے کو	وہ لوگ جو	(خود بھی) بخل کرتے ہیں	اور	حکم دیتے ہیں	لوگوں کو

بِالْبُخْلِ ؕ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا
بخیلی کا	اور	جو شخص	منہ پھیر لے	تو بلاشبہ	اللہ	وہی ہے	بے پروا	نہایت قابلِ تعریف	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے

رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	اَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ	النَّاسُ
اپنے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ	اور	ہم نے نازل کی	ان کے ساتھ	کتاب	اور	میزان	تاکہ قائم رہیں	لوگ

بِالْقِسْطِ	وَ	اَنْزَلْنَا	الْحَدِيْدَ	فِيْهِ	بَاْسٌ	شَدِيْدٌ	وَّ	مَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَ	لِيَعْلَمَ
انصاف پر	اور	ہم نے نازل کیا	لوہا	اس میں	لڑائی ہے	سخت	اور	فائدے ہیں	لوگوں کے لیے	اور	تاکہ جان لے

اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	وَ	رُسُلَهٗ	بِالْغَيْبِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ ع
اللہ	اس کو جو	مدد کرتا ہے اس کی	اور	اس کے رسولوں کی	بن دیکھے	بلاشبہ	اللہ	قوی ہے	بڑا زبردست ہے

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	وَّ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	جَعَلْنَا	فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ
اور	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اور	ابراہیم کو	اور	ہم نے رکھی	ان دونوں کی اولاد میں	نبوت

وَ	الْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾	ثُمَّ	قَفَّيْنَا
اور	کتاب	پھر کچھ ان میں سے	کچھ ہدایت پانے والے ہیں	اور	بہت سے	ان میں سے	فاسق ہیں	پھر	ہم نے لگاتار بھیجا

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	بِرُسُلِنَا	وَ	قَفَّيْنَا	بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	وَ	جَعَلْنَا
ان کے نقشِ قدم پر	اپنے رسولوں کو	اور	ہم نے پیچھے بھیجا	عیسیٰ ابن مریم کو	اور	ہم نے دی اس کو	انجیل	اور	ہم نے رکھ دی

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَّ	رَحْمَةً ؕ	وَ	رَهْبَانِيَّةَ	ابْتَدَعُوْهَا
ان لوگوں کے دلوں میں جنھوں نے	پیروی کی اس کی	شفقت	اور	مہربانی	اور	رہبانیت	(تو) اسے انھوں نے خود ایجاد کیا

مَا	كَتَبْنٰهَا	عَلَيْهِمْ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	رِضْوَانِ اللّٰهِ	فَمَا	رَعَوْهَا
نہیں	ہم نے لکھا تھا اسے	ان پر	سوائے	تلاش کرنے	رضائے الٰہی کے	پھر نہ	انھوں نے خیال رکھا اس کا

حَقَّ رِعَايَتِهَا	فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ	وَ	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ
جیسا اس کا خیال رکھنے کا حق تھا	پھر ہم نے دیا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	ان میں سے	ان کا اجر	اور	بہت سے	ان میں سے

فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	اٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ	يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ
فاسق ہیں	اے	لوگو جو ایمان لائے ہو!	تم اللہ سے ڈرو	اور	ایمان لاؤ	اس کے رسول پر	وہ تمھیں دے گا	دو حصے (اجر)

مِنْ رَّحْمَتِهٖ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ط	وَ	اللّٰهُ
اپنی رحمت سے	اور	بنائے گا	تمھارے لیے	ایسا نور	کہ تم چلو گے	اس کے ساتھ	اور	وہ بخش دے گا	تمھیں	اور	اللہ

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾	لِّئَلَّا	يَعْلَمَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَلَّا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَيْءٍ
بہت معاف کرنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	تاکہ	جان لیں	اہل کتاب	یہ کہ (بلاشبہ) نہیں	وہ قدرت رکھتے	کسی شے پر

مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَ	اللّٰهُ
اللہ کے فضل سے	اور	بلاشبہ	تمام فضل	اللہ کے ہاتھ میں ہے	وہ دیتا ہے یہ (فضل)	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع
عظیم فضل والا ہے

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ (۵۸) مَدَنِيَّةٌ (۱۰۵) — رُكُوْعَاتُهَا ۳ — اٰيَاتُهَا ۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ	فِيْ زَوْجِهَا	وَ	تَشْتَكِيْٓ
تحقیق	سن لی	اللہ نے	بات	اس عورت کی جو	جھگڑا کر رہی تھی آپ سے	اپنے خاوند کے بارے میں	اور	وہ شکایت کر رہی تھی

اِلَى اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ①	اَلَّذِيْنَ
اللہ کی طرف	جبکہ	اللہ	سن رہا تھا	گفتگو تم دونوں کی	بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا ہے	وہ لوگ جو

يُظٰهِرُوْنَ	مِنْكُمْ	مِّنْ نِّسَآئِهِمْ	مَّا	هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ ؕ	اِنْ	اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا
ظِہار کرتے ہیں	تم میں سے	اپنی بیویوں سے	نہیں ہو جاتیں	وہ	ان کی مائیں	نہیں ہیں	ان کی مائیں	مگر

الّٰٓـِٔيْ	وَلَدْنَهُمْ ؕ	وَ	اِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا	مِّنَ الْقَوْلِ	وَ	زُوْرًا ؕ	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ
وہی جنھوں نے	انھیں جنا ہے	اور	بلاشبہ وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	بات	اور	جھوٹ	اور	بے شک	اللہ

لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ②	وَ	الَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ نِّسَآئِهِمْ	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ
البتہ بہت معاف کرنے والا	نہایت بخشنے والا ہے	اور	وہ لوگ جو	ظہار کریں	اپنی بیویوں سے	پھر	وہ رجوع کر لیں

لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا ؕ	ذٰلِكُمْ
اس سے جو	انھوں نے کہا	تو آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا	اس سے پہلے	کہ	وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	یہ (حکم)

تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ③	فَمَنْ
نصیحت کیے جاتے ہو تم	اس کے ساتھ	اور	اللہ	اس کے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	پھر جو شخص

لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا	فَمَنْ	لَّمْ
نہ	پائے (غلام)	تو روزے رکھنے ہیں	دو ماہ	متواتر	اس سے پہلے	کہ	وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	پھر جو شخص	نہ

يَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ
استطاعت رکھے	تو کھانا کھلانا ہے	ساٹھ مسکینوں کو	یہ (حکم)	اس لیے ہے کہ تم ایمان لاؤ	اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ

وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ④	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ
اور	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	اور	کافروں کے لیے ہے	عذاب	بہت دردناک	بلاشبہ	وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	قَدْ
اللہ اور اس کے رسول کی	وہ ذلیل کیے جائیں گے	جیسے	ذلیل کیے گئے تھے	وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے	اور	تحقیق

اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍۭ	بَيِّنٰتٍ ؕ	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ۝٥	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ
ہم نے نازل کیں	آیتیں	واضح	اور	کافروں کے لیے ہے	عذاب	رسوا کن	جس دن	اٹھائے گا ان کو

اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا ؕ	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَنَسُوْهُ ؕ
اللہ	سب کو	پھر وہ خبر دے گا انھیں	اس کی جو	انھوں نے عمل کیے	گن رکھا ہے اس کو	اللہ نے	جبکہ وہ بھول گئے تھے اسے

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ۝٦	اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
اور	اللہ	ہر چیز پر	شاہد ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	بلاشبہ	اللہ	جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے

وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	مَا	يَكُوْنُ	مِنْ نَّجْوٰى	ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ	رَابِعُهُمْ	وَ	لَا
اور	جو کچھ	زمین میں ہے؟	نہیں	ہوتی	کوئی سرگوشی	تین (آدمیوں) کی	مگر	وہ	ان کا چوتھا ہوتا ہے	اور	نہ

خَمْسَةٍ	اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَ	لَآ	اَدْنٰى	مِنْ ذٰلِكَ	وَ	لَآ	اَكْثَرَ	اِلَّا	هُوَ
پانچ (آدمیوں) کی	مگر	وہ	ان کا چھٹا ہوتا ہے	اور	نہ	کم	اس سے	اور	نہ	زیادہ	مگر	وہ

مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا	كَانُوْا	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
ان کے ساتھ ہوتا ہے	جہاں کہیں بھی	وہ ہوں	پھر	وہ خبر دے گا انھیں	اس کی جو	انھوں نے عمل کیے	روز قیامت

اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ۝٧	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	نُهُوْا
بلاشبہ	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	روکے گئے تھے

عَنِ النَّجْوٰى	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَ	يَتَنٰجَوْنَ
سرگوشی کرنے سے؟	پھر	وہ لوٹتے ہیں	اس چیز کی طرف کہ	وہ روکے گئے تھے	اس سے	اور	وہ سرگوشیاں کرتے ہیں

بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ	وَ	اِذَا	جَآءُوْكَ	حَيَّوْكَ
گناہ کی	اور	زیادتی کی	اور	نافرمانی رسول کی	اور	جب	وہ آتے ہیں آپ کے پاس	تو وہ دعا دیتے (سلام کہتے) ہیں آپ کو

بِمَا	لَمْ	يُحَيِّكَ	بِهِ	اللّٰهُ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	لَوْلَا
اس (کلمے) کے ساتھ کہ	نہیں	دعا دی آپ کو	اس کے ساتھ	اللہ نے	اور	وہ کہتے ہیں	اپنے نفسوں میں	کیوں نہیں

يُعَذِّبُنَا	اللّٰهُ	بِمَا	نَقُوْلُ ؕ	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ
عذاب دیتا ہمیں	اللہ	بوجہ اس کے جو	ہم کہتے ہیں؟	کافی ہے ان کو	جہنم	وہ اس میں داخل ہوں گے	پس برا ہے

الْمَصِيْرُ ۝٨	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ	فَلَا	تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ
(وہ) ٹھکانا	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	تم سرگوشی کرو	تو نہ	تم سرگوشی کرو	گناہ کی	اور	زیادتی کی

وَ	مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ	وَ	تَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ۝۹
اور	نافرمانئ رسول کی	اور	تم سرگوشی کرو	نیکی اور تقویٰ کی	اور	تم ڈرو اللہ سے	وہ کہ	اسی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے

اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَيْسَ
بس	(بری) سرگوشی تو	شیطان ہی کی طرف سے ہے	تاکہ وہ غم زدہ کرے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور	نہیں وہ

بِضَآرِّهِمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰
ضرر دینے والا انہیں	کچھ بھی	مگر	اللہ کے حکم سے	اور	اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں	مومن

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا	فِي الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ
اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	کہا جائے	تم سے	تم کشادگی کرو	مجلسوں میں	تو تم کشادگی کرو	کشادگی کرے گا

اللّٰهُ	لَكُمْ	وَ	اِذَا	قِيْلَ	انْشُزُوْا	فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
اللہ	تمھارے لیے	اور	جب	کہا جائے	تم اٹھ کھڑے ہو	تو تم اٹھ کھڑے ہو جایا کرو	بلند کرے گا	اللہ	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	دَرَجٰتٍ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
ایمان لائے	تم میں سے	اور	ان لوگوں کو جو	دیے گئے	علم	درجوں میں	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو

خَبِيْرٌ ۝۱۱	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ	الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ
خوب خبردار ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو!	جب	تم سرگوشی کرو	رسول سے	تو تم پیش کرو	اپنی سرگوشی سے پہلے

صَدَقَةً ؕ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اَطْهَرُ ؕ	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲
صدقہ	یہ	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	اور	زیادہ پاکیزہ ہے	پھر اگر	نہ	تم پاؤ (صدقہ)	تو بلاشبہ	اللہ	غفور رحیم ہے

ءَ	اَشْفَقْتُمْ	اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ ؕ	فَاِذْ	لَمْ	تَفْعَلُوْا
کیا	تم ڈر گئے	(اس بات سے) کہ	تم پیش کرو	پہلے اپنی سرگوشی سے	صدقے	چنانچہ جب	نہ	تم نے کیا (یہ)

وَ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ
اور	متوجہ ہوا	اللہ	تم پر	تو تم قائم کرو	نماز	اور	دو تم	زکوٰۃ	اور	تم اطاعت کرو	اللہ اور اس کے رسول کی

وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ۝۱۳ ع	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ
اور	اللہ	خوب خبردار ہے	اس کے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جنھوں نے

ع ۲

تَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ ؕ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ	لَا	مِنْهُمْ	وَ	يَحْلِفُوْنَ
دوستی کی	اس قوم سے	کہ غصے ہوا	اللہ	ان پر	نہیں ہیں	وہ	تم میں سے	اور	نہ	ان میں سے	اور	وہ قسمیں کھاتے ہیں

عَلَى الْكَذِبِ	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾	اَعَدَّ اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا ؕ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا
جھوٹ پر	حالانکہ	وہ	جانتے ہیں	اللہ نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	شدید	بلاشبہ	برا ہے	جو

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَلَهُمْ
وہ رہے	عمل کرتے	انھوں نے بنالیا ہے	اپنی قسموں کو	ڈھال	پھر انھوں نے روکا	اللہ کی راہ سے	لہٰذا ان کے لیے ہے

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
عذاب	رسواکن	ہرگز نہیں	فائدہ دیں گے	ان کو	مال ان کے	اور	نہ	اولاد ان کی	اللہ (کے عذاب) سے

شَيْـًٔا ؕ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا
کچھ بھی	یہی لوگ	دوزخی ہیں	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	جس دن	دوبارہ اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو

فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ	كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	وَ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ
تو وہ قسمیں کھائیں گے	اس کے سامنے	جیسے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمھارے سامنے	اور	وہ گمان کریں گے	کہ بے شک وہ

عَلٰى شَيْءٍ ؕ	اَلَآ	اِنَّهُمْ هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾	اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ	الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰىهُمْ
کسی چیز (فائدے) پر ہیں	آگاہ رہو!	بے شک وہی ہیں	جھوٹے	غالب آگیا ہے	ان پر	شیطان	پھر اس نے بھلادیا انھیں

ذِكْرَ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ الشَّيْطٰنِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اللہ کا ذکر	یہ لوگ	شیطانی لشکر ہیں	آگاہ رہو!	بے شک	شیطانی لشکر	وہی ہیں	خسارہ پانے والے	بلاشبہ	وہ لوگ جو

يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ	فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿٢٠﴾	كَتَبَ اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ
مخالفت کرتے ہیں	اللہ اور اس کے رسول کی	وہی لوگ ہیں	ذلیل ترین لوگوں میں سے	اللہ نے لکھ رکھا ہے	کہ ضرور غالب آؤں گا

اَنَا	وَ	رُسُلِيْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿٢١﴾	لَا	تَجِدُ	قَوْمًا
میں	اور	میرے رسول	بلاشبہ	اللہ	قوی ہے	نہایت غالب	نہیں	آپ پائیں گے	(ایسی) کوئی قوم جو

يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ	مَنْ	حَآدَّ	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	وَلَوْ
ایمان رکھتے ہوں	اللہ اور روز آخرت پر	کہ وہ دوستی کریں	ان سے جنھوں نے	مخالفت کی	اللہ اور اس کے رسول کی	اور اگرچہ

كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ	اِخْوَانَهُمْ	اَوْ	عَشِيْرَتَهُمْ ؕ	اُولٰٓئِكَ	كَتَبَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ
وہ ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا	ان کے بھائی	یا	ان کا قبیلہ	یہ لوگ	(اللہ نے) لکھ دیا ہے	ان کے دلوں میں

الْاِيْمَانَ	وَ	اَيَّدَهُمْ	بِرُوْحٍ	مِّنْهُ ؕ	وَ	يُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ
ایمان	اور	اس نے تائید کی ان کی	ایک روح کے ساتھ	اپنی طرف سے	اور	داخل کرے گا وہ انہیں	ایسے باغات میں

تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَاۗ	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا
کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	راضی ہوگیا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوگئے

عَنْهُ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ اللّٰهِۗ	اَلَآ	اِنَّ	حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ؀۲۲ ع
اس سے	یہ لوگ	اللہ کا گروہ ہیں	آگاہ رہو!	یقیناً	اللہ کا گروہ	وہی (لوگ) ہیں	فلاح پانے والے

سُوْرَةُ الْحَشْرِ (۵۹) مَدَنِيَّةٌ (۱۰۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ۳ — اٰيَاتُهَا ۲۴

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کے لیے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور	جو چیز	زمین میں ہے	اور	وہ	نہایت غالب

الْحَكِيْمُ ؀۱	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
خوب حکمت والا ہے	وہ	وہ ذات ہے جس نے	نکالا	ان لوگوں کو جنھوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے

مِنْ دِيَارِهِمْ	لِاَوَّلِ الْحَشْرِۭ	مَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	وَ	ظَنُّوْٓا
ان کے گھروں سے	پہلی جلاوطنی کے وقت	نہیں	تم نے گمان کیا تھا کبھی بھی	یہ کہ	وہ نکلیں گے	اور	انھوں نے سمجھا تھا

اَنَّهُمْ	مَّانِعَتُهُمْ	حُصُوْنُهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ حَيْثُ	لَمْ
کہ بے شک وہ	انھیں بچالیں گے	قلعے ان کے	اللہ (کے عذاب) سے	پھر آیا ان کے پاس	اللہ (کا عذاب)	جہاں سے	نہیں

يَحْتَسِبُوْا	وَ	قَذَفَ	فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ
انھوں نے گمان کیا تھا	اور	اس نے ڈال دیا	ان کے دلوں میں	رعب	وہ اجاڑتے تھے	اپنے گھروں کو	اپنے ہاتھوں سے

وَ	اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاعْتَبِرُوْا	يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ؀۲	وَ	لَوْ	لَآ	اَنْ	كَتَبَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمُ
اور	مومنوں کے ہاتھوں سے بھی	تو تم عبرت پکڑو	اے آنکھوں والو!	اور	اگر	نہ	ہوتا یہ کہ	اللہ نے لکھ دیا تھا	ان پر

الْجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمْ	فِي الدُّنْيَاۭ	وَ	لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ النَّارِ ؀۳	ذٰلِكَ
جلاوطن ہونا	تو وہ ضرور عذاب دیتا ان کو	دنیا ہی میں	اور	ان کے لیے	آخرت میں	آگ کا عذاب ہے	یہ

بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	وَ	مَنْ	يُّشَآقِّ اللّٰهَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس لیے کہ بے شک انھوں نے	مخالفت کی	اللہ اور اس کے رسول کی	اور	جو کوئی	مخالفت کرے اللہ کی	تو بلاشبہ	اللہ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ؀۴	مَا	قَطَعْتُمْ	مِّنْ لِّيْنَةٍ	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا	قَآئِمَةً	عَلٰٓى اُصُوْلِهَا
سخت	سزا دینے والا ہے	جو	تم نے کاٹا	کوئی کھجور کا درخت	یا	تم نے چھوڑ دیا اس کو	قائم	اس کی جڑوں پر

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	وَ	لِيُخْزِيَ	الْفٰسِقِيْنَ ⑤	وَ	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ
تو (یہ سب) اللہ کے حکم سے ہے	اور	تاکہ وہ رسوا کرے	فاسقوں کو	اور	جو	لوٹایا	اللہ نے	اپنے رسول پر

مِنْهُمْ	فَمَآ	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ خَيْلٍ	وَّ	لَا	رِكَابٍ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ
ان (کے مال) سے	پس نہیں	تم نے دوڑائے	اس پر	کوئی گھوڑے	اور	نہ	اونٹ	اور لیکن	اللہ	غالب کرتا ہے

رُسُلَهٗ	عَلٰى مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ⑥	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ
اپنے رسولوں کو	جس پر	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	جو	لوٹایا	اللہ نے	اپنے رسول پر

مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى	فَلِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِي الْقُرْبٰى	وَ	الْيَتٰمٰى
بستیوں والوں (کے مال) سے	تو (وہ) اللہ کے لیے	اور	رسول کے لیے	اور	(رسول کے) قرابت داروں کے لیے	اور	یتیموں

وَ	الْمَسٰكِيْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ	كَيْ	لَا	يَكُوْنَ	دُوْلَةًۢ	بَيْنَ	الْاَغْنِيَآءِ
اور	مسکینوں	اور	مسافروں کے لیے ہے	تاکہ	نہ	ہو وہ (مال)	گردش کرنے والا	درمیان	دولت مندوں ہی کے

مِنْكُمْ ؕ	وَ	مَآ	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ	فَخُذُوْهُ	وَ	مَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ	فَانْتَهُوْا
تم میں سے	اور	جو کچھ	تمھیں دے	رسول	تو تم لے لو اس کو	اور	جو کچھ	کہ وہ روک دے تمھیں	اس سے	تو تم رک جاؤ

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ⑦	لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا
اور	تم ڈرو	اللہ سے	بلاشبہ	اللہ	سخت	سزا دینے والا ہے	(مالِ فے) فقرا مہاجرین کے لیے ہے	وہ جو	نکالے گئے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانًا	وَّ	يَنْصُرُوْنَ
اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے	اس حال میں کہ وہ تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ کا	اور	رضامندی	اور	وہ مدد کرتے ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ ⑧	وَ	الَّذِيْنَ	تَبَوَّءُو	الدَّارَ
اللہ اور اس کے رسول کی	یہی لوگ ہی	سچے ہیں	اور	ان کے لیے جنھوں نے	بنا لیا تھا	(مدینہ کو) گھر

وَ	الْاِيْمَانَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	يُحِبُّوْنَ	مَنْ	هَاجَرَ	اِلَيْهِمْ
اور	(قبول کر لیا تھا) ایمان	ان (مہاجرین) سے پہلے	وہ (انصار) محبت کرتے ہیں	اس سے جو	ہجرت کرے	ان کی طرف

وَ	لَا	يَجِدُوْنَ	فِيْ صُدُوْرِهِمْ	حَاجَةً	مِّمَّآ	اُوْتُوْا
اور	نہیں	وہ پاتے	اپنے سینوں میں	کوئی حاجت (حسد)	اس سے جو	دیے جائیں وہ (مہاجرین)

وَ	يُؤْثِرُوْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	وَلَوْ	كَانَ	بِهِمْ	خَصَاصَةٌ	وَ	مَنْ	يُّوْقَ
اور	وہ ترجیح دیتے ہیں (ان کو)	اپنے نفسوں پر	اگرچہ	ہو	ان کو	سخت حاجت	اور	جو کوئی	بچا لیا گیا

شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹	وَ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ
اپنے نفس کی بخیلی سے	تو یہی لوگ ہی	فلاح پانے والے ہیں	اور	ان کے لیے جو	آئے	ان کے بعد	وہ کہتے ہیں

رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	وَ	لِاِخْوَانِنَا	الَّذِيْنَ	سَبَقُوْنَا	بِالْاِيْمَانِ	وَ	لَا تَجْعَلْ
اے ہمارے رب!	ہمیں بخش دے	اور	ہمارے ان بھائیوں کو بھی	جنھوں نے	ہم سے پہل کی	ایمان لانے میں	اور	تو نہ رکھ

فِيْ قُلُوْبِنَا	غِلًّا	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	رَءُوْفٌ
ہمارے دلوں میں	کینہ	ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	اے ہمارے رب!	بلاشبہ تو	بہت شفقت کرنے والا

رَّحِيْمٌ ۝۱۰ ع	اَ	لَمْ	تَرَ	اِلَى الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ
نہایت رحم کرنے والا ہے	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جنھوں نے	منافقت کی؟	وہ کہتے ہیں	اپنے ان بھائیوں سے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَئِنْ	اُخْرِجْتُمْ	لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ	وَ	لَا
جنھوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	البتہ اگر	تم نکالے گئے	تو ہم ضرور نکلیں گے	تمھارے ساتھ	اور	نہیں

نُطِيْعُ	فِيْكُمْ	اَحَدًا	اَبَدًا	وَّ	اِنْ	قُوْتِلْتُمْ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ ط
ہم اطاعت کریں گے	تمھارے معاملے میں	کسی کی	کبھی بھی	اور	اگر	تم سے لڑائی کی گئی	تو ہم ضرور تمھاری مدد کریں گے

وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۱	لَئِنْ	اُخْرِجُوْا	لَا يَخْرُجُوْنَ	مَعَهُمْ
اور	اللہ	گواہی دیتا ہے	(کہ) بلاشبہ وہ	البتہ جھوٹے ہیں	البتہ اگر	وہ نکالے گئے	تو یہ نہیں نکلیں گے	ان کے ساتھ

وَ	لَئِنْ	قُوْتِلُوْا	لَا	يَنْصُرُوْنَهُمْ	وَ	لَئِنْ	نَّصَرُوْهُمْ
اور	اگر	وہ لڑائی کیے گئے	تو نہیں	وہ مدد کریں گے ان کی	اور	البتہ اگر	وہ ان کی مدد کے لیے آ بھی گئے

لَيُوَلُّنَّ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُوْنَ ۝۱۲	لَاَنْتُمْ	اَشَدُّ رَهْبَةً
تو وہ ضرور پھیریں گے	پیٹھیں	پھر	نہیں	وہ مدد کیے جائیں گے	البتہ تم (اے مسلمانو!)	شدید تر ہو باعتبار ہیبت کے

فِيْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ اللّٰهِ ط	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ ۝۱۳	لَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ
ان کے سینوں میں	اللہ سے	یہ اس لیے کہ بے شک وہ	ایسے لوگ ہیں کہ	نہیں	وہ سمجھتے	نہیں	وہ لڑیں گے تم سے

جَمِيْعًا	اِلَّا	فِيْ قُرًى	مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ وَّرَآءِ	جُدُرٍ ط	بَاْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ
سب مل کر بھی	مگر	ایسی بستیوں میں	جو قلعہ بند ہیں	یا	پیچھے سے	دیواروں کے	ان کی لڑائی (عداوت)	آپس میں

شَدِيْدٌ ط	تَحْسَبُهُمْ	جَمِيْعًا	وَّ	قُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى ط	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ
بہت سخت ہے	آپ گمان کرتے ہیں ان کو	اکٹھے	جبکہ	ان کے دل	جدا جدا ہیں	یہ اس لیے کہ بے شک وہ	ایسے لوگ ہیں کہ

لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾	كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا	وَبَالَ
نہیں	وہ عقل رکھتے	مانند صفت	ان لوگوں کے جو	ان سے پہلے ہوئے	قریب ہی	انھوں نے چکھ لیا	وبال

اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾	كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ	اِذْ	قَالَ
اپنے کام (کفر) کا	اور	ان کے لیے	دردناک عذاب ہے	(ان کی مثال) مانند حالت شیطان کی ہے	جب	وہ کہتا ہے

لِلْاِنْسَانِ	اكْفُرْ	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
انسان کو کہ	تو کفر کر	پھر جب	وہ کفر کرتا ہے	تو شیطان کہتا ہے	بلاشبہ میں تو	بری ہوں	تجھ سے	بیشک میں	ڈرتا ہوں

اللّٰهَ	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾	فَكَانَ	عَاقِبَتَهُمَآ	اَنَّهُمَا	فِي النَّارِ	خَالِدَيْنِ	فِيْهَا ط
اللہ	رب العالمین سے	لہٰذا ہے	ان دونوں کا انجام	کہ بے شک وہ دونوں ہی	آگ میں ہوں گے	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں

وَ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ	وَ	لْتَنْظُرْ
اور	یہی ہے	جزا (سزا)	ظالموں کی	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم اللہ سے ڈرو	اور	چاہیے کہ دیکھے

نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا
(ہر) نفس	کہ کیا	اس نے آگے بھیجا ہے	کل کے لیے	اور	تم اللہ سے ڈرو	بلاشبہ	اللہ	خوب خبردار ہے	ساتھ اس کے جو

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	نَسُوا اللّٰهَ	فَاَنْسٰهُمْ	اَنْفُسَهُمْ ط
تم عمل کرتے ہو	اور	نہ	تم ہو جاؤ	مانند ان لوگوں کی جنھوں نے	اللہ کو بھلا دیا	تو اللہ نے بھلوا دیے ان سے	ان کے نفس

اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾	لَا	يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ النَّارِ	وَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ط	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾
یہی لوگ ہی	فاسق ہیں	نہیں برابر ہو سکتے		آگ والے (دوزخی)	اور	باغ والے (جنتی)	جنتی لوگ ہی	کامیاب ہیں

لَوْ	اَنْزَلْنَا	هٰذَا الْقُرْاٰنَ	عَلٰى جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط
اگر	ہم نازل کرتے	اس قرآن کو	کسی پہاڑ پر	تو آپ دیکھتے اس (پہاڑ) کو	جھکنے والا	پھٹنے والا	اللہ کے خوف سے

وَ	تِلْكَ	الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
اور	یہ	مثالیں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں ان کو	لوگوں کے لیے	شاید کہ وہ	غور و فکر کریں	وہ	اللہ	وہ ذات ہے کہ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾	هُوَ	اللّٰهُ
نہیں	کوئی معبود (برحق)	مگر وہی	جاننے والا ہے	غیب کا	اور	حاضر کا	وہ	رحمٰن ہے	رحیم ہے	وہ	اللہ

الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ
وہ ذات ہے کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	بادشاہ ہے	نہایت پاک	سلامتی والا	امن دینے والا	نگہبان	نہایت غالب

اَلْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ ط	سُبْحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾	هُوَ اللّٰهُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ
زور آور	بڑائی والا	پاک ہے اللہ	ان سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	وہ اللہ ہے	خالق	موجد	صورت گر

لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى ط	يُسَبِّحُ	لَهُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
اسی کے لیے ہیں	اسمائے	حسنیٰ	تسبیح کرتی ہے	اس کی	جو چیز	آسمانوں اور زمین میں ہے	اور	وہ	نہایت غالب ہے

الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع
خوب حکمت والا

ع ٣

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ (٦٠) مَدَنِيَّةٌ (٩١) — رکوعاتھا ٢ — آیاتھا ١٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ	وَ	عَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ	اِلَيْهِمْ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ	تم بناؤ	میرے دشمن کو	اور	اپنے دشمن کو	دوست	تم پیغام بھیجتے ہو	ان کی طرف

بِالْمَوَدَّةِ	وَ	قَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا	جَآءَكُمْ	مِّنَ الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ
دوستی کا	حالانکہ	تحقیق	انھوں نے کفر کیا ہے	اس چیز کے ساتھ جو	آیا ہے تمھارے پاس	حق میں سے	وہ نکالتے ہیں

الرَّسُوْلَ	وَ	اِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ط	اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ
رسول کو	اور	خود تمھیں بھی	اس لیے کہ	تم ایمان لاتے ہو	اللہ اپنے رب پر	(نہ دوست بناؤ) اگر	ہو تم	نکلے ہوئے

جِهَادًا	فِيْ سَبِيْلِيْ	وَ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ
جہاد کے لیے	میرے راستے میں	اور	تلاش کرنے کے لیے	میری رضامندی	تم پوشیدہ پیغام بھیجتے ہو	ان کی طرف	دوستی کا

وَ	اَنَا	اَعْلَمُ	بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ	وَ	مَآ	اَعْلَنْتُمْ ط	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْهُ
جبکہ	میں	خوب جانتا ہوں	اس چیز کو جو	تم چھپاتے ہو	اور	اس چیز کو جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو کوئی	کرے یہ کام

مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ ﴿١﴾	اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً
تم میں سے	تو یقیناً	وہ گمراہ ہو گیا	سیدھی	راہ سے	اگر	وہ پائیں تمھیں	تو وہ ہو جائیں	تمھارے	دشمن

وَّ	يَبْسُطُوْۤا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	وَ	اَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَ	وَدُّوْا	لَوْ
اور	وہ دراز کریں	تمھاری طرف	اپنے ہاتھ	اور	اپنی زبانیں	برائی کے ساتھ	اور	وہ پسند کریں	کاش کہ

تَكْفُرُوْنَ ﴿٢﴾ ط	لَنْ	تَنْفَعَكُمْ	اَرْحَامُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يَفْصِلُ
تم بھی کفر کرو	ہرگز نہیں	نفع دیں گے تم کو	تمھارے رشتے ناتے	اور	نہ	تمھاری اولاد	قیامت کے دن	وہ فیصلہ کرے گا

بَيْنَكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝۳	قَدْ	كَانَتْ	لَكُمْ
تمھارے درمیان (اس میں)	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	تحقیق	ہے	تمھارے لیے

اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗ	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا
نمونہ	بہترین	ابراہیم میں	اور	ان لوگوں میں جو	اس کے ساتھ تھے	جب	انھوں نے کہا تھا	اپنی قوم سے	بلاشبہ ہم

بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ	وَ	مِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَ	بَدَا
بری ہیں	تم سے	اور	ان سے جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	ہم نے کفر کیا	تمھارے ساتھ	اور	ظاہر ہوگئی

بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَ	الْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ
ہمارے درمیان	اور	تمھارے درمیان	عداوت	اور	بغض	ہمیشہ کے لیے	یہاں تک کہ	تم ایمان لاؤ	اللہ اکیلے پر

اِلَّا	قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ	لَكَ	وَ	مَآ	اَمْلِكُ
مگر	کہنا	ابراہیم کا	اپنے باپ سے	کہ میں ضرور مغفرت طلب کروں گا	تیرے لیے	اور	نہیں	میں اختیار رکھتا

لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ؕ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَ	اِلَيْكَ
تیرے لیے	اللہ (کی طرف) سے	کسی چیز کا بھی	اے ہمارے رب!	تجھ ہی پر	ہم نے توکل کیا	اور	تیری ہی طرف

اَنَبْنَا	وَ	اِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ ۝۴	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ
ہم نے رجوع کیا	اور	تیری ہی طرف	(ہمارا) لوٹنا ہے	اے ہمارے رب!	نہ	تو بنا ہمیں	فتنہ	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے

كَفَرُوْا	وَ	اغْفِرْ لَنَا	رَبَّنَا	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝۵	لَقَدْ	كَانَ
کفر کیا	اور	تو بخش دے ہمیں	اے ہمارے رب!	بلاشبہ تو ہی ہے	نہایت غالب	خوب حکمت والا	البتہ تحقیق	ہے

لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا اللّٰهَ	وَ	الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ
تمھارے لیے	ان میں	نمونہ	بہترین	اس شخص کے لیے جو	ہو	امید رکھتا اللہ (سے ملنے) کی	اور	یوم آخرت کی

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ۝۶	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ
اور	جو کوئی	روگردانی کرے	تو بلاشبہ	اللہ	ہی ہے	بے پروا	نہایت قابل تعریف	امید ہے کہ	اللہ	یہ کہ

يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَ	الَّذِيْنَ	عَادَيْتُمْ	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً ؕ	وَ	اللّٰهُ
(پیدا) کردے	تمھارے درمیان	اور	درمیان	ان لوگوں کے کہ	تم عداوت رکھتے ہو	ان سے	دوستی	اور	اللہ

قَدِيْرٌ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷	لَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ	لَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ
خوب قدرت والا ہے	اور	اللہ	غفور رحیم ہے	نہیں	روکتا تمھیں	اللہ	ان لوگوں سے کہ	نہیں	وہ لڑے تم سے

فِي الدِّيْنِ	وَ	لَمْ	يُخْرِجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ
دین کی بابت	اور	نہیں	انھوں نے نکالا تمھیں	تمھارے گھروں سے	(اس بات سے) کہ	تم حسنِ سلوک کرو ان سے

وَ	تُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ۝۸	اِنَّمَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ
اور	تم انصاف کرو	ان کے حق میں	بلاشبہ	اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	بس	روکتا ہے تمھیں	اللہ

عَنِ الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِي الدِّيْنِ	وَ	اَخْرَجُوْكُمْ	مِّنْ دِيَارِكُمْ	وَ	ظٰهَرُوْا
ان لوگوں سے جو	لڑے تم سے	دین کی بابت	اور	انھوں نے نکالا تمھیں	تمھارے گھروں سے	اور	انھوں نے مدد کی

عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ	تَوَلَّوْهُمْ	وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝۹	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
تمھارے نکالنے میں	(اس بات سے) کہ	تم دوستی کرو ان سے	اور	جو کوئی	دوستی کرے ان سے	تو وہی لوگ ہی	ظالم ہیں	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ
ایمان لائے ہو!	جب	آئیں تمھارے پاس	مومن عورتیں	ہجرت کر کے	تو تم امتحان لو ان کا	اللہ	خوب جانتا ہے

بِاِيْمَانِهِنَّ	فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا	تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى الْكُفَّارِ ؕ	لَا	هُنَّ	حِلٌّ
ان کے ایمان کو	پھر اگر	تم جانو ان کو	مومن	تو نہ	تم لوٹاؤ انھیں	کفار کی طرف	نہ	وہ (عورتیں)	حلال ہیں

لَّهُمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ ؕ	وَ	اٰتُوْهُمْ	مَّآ	اَنْفَقُوْا ؕ
ان کے لیے	اور	نہ	وہ (کافر)	حلال ہیں	ان کے لیے	اور	تم دو ان (کفار) کو	جو کچھ (مہر)	انھوں نے خرچ کیا

وَ	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ ؕ	وَ	لَا
اور	نہیں	کوئی گناہ	تم پر	یہ کہ	تم نکاح کرو ان سے	جب	تم دے دو انھیں	ان کے حق مہر	اور	نہ

تُمْسِكُوْا	بِعِصَمِ	الْكَوَافِرِ	وَ	سْـَٔلُوْا	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	وَ	لْيَسْـَٔلُوْا
تم روکے (قبضے میں) رکھو	عصمتیں	کافر عورتوں کی	اور	تم مانگ لو	جو کچھ (مہر)	تم نے خرچ کیا	اور	چاہیے کہ وہ بھی مانگیں

مَآ	اَنْفَقُوْا ؕ	ذٰلِكُمْ	حُكْمُ اللّٰهِ ؕ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ
جو کچھ (مہر)	انھوں نے خرچ کیا	یہ	اللہ کا فیصلہ ہے	وہ فیصلہ کرتا ہے	تمھارے درمیان	اور	اللہ	خوب جاننے والا

حَكِيْمٌ ۝۱۰	وَ	اِنْ	فَاتَكُمْ	شَيْءٌ	مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ
خوب حکمت والا ہے	اور	اگر	چلی جائے تم سے	کوئی	تمھاری بیویوں میں سے	کفار کی طرف	تو تم ان (خاوندوں) کو بدلہ دو

فَاٰتُوا	الَّذِيْنَ	ذَهَبَتْ	اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَآ	اَنْفَقُوْا ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	الَّذِيْٓ
پھر تم دو	ان لوگوں کو کہ	چلی گئی ہیں	ان کی بیویاں	مثل	اس (مہر) کے جو	انھوں نے خرچ کیا	اور	تم اللہ سے ڈرو	وہ کہ

اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ⑪	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ	يُبَايِعْنَكَ
تم	اس کے ساتھ	ایمان رکھتے ہو	اے نبی!	جب	آئیں آپ کے پاس	مومن عورتیں	وہ آپ سے بیعت کریں

عَلٰٓى اَنْ	لَّا	يُشْرِكْنَ	بِاللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَسْرِقْنَ	وَ	لَا
اس بات پر کہ	نہیں	وہ شریک ٹھہرائیں گی	اللہ کے ساتھ	کسی چیز کو	اور	نہیں	وہ چوری کریں گی	اور	نہ

يَزْنِيْنَ	وَ	لَا	يَقْتُلْنَ	اَوْلَادَهُنَّ	وَ	لَا	يَاْتِيْنَ	بِبُهْتَانٍ	يَّفْتَرِيْنَهٗ
وہ زنا کریں گی	اور	نہ	وہ قتل کریں گی	اپنی اولاد کو	اور	نہ	وہ لگائیں گی	کوئی ایسا بہتان	کہ انھوں نے اسے گھڑا ہو

بَيْنَ	اَيْدِيْهِنَّ	وَ	اَرْجُلِهِنَّ	وَ	لَا	يَعْصِيْنَكَ	فِيْ مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ
درمیان	اپنے ہاتھوں کے	اور	اپنے پاؤں کے	اور	نہیں	وہ آپ کی نافرمانی کریں گی	کسی نیک کام میں	تو آپ بیعت کرلیں ان سے

وَ	اسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
اور	آپ مغفرت طلب کریں	ان کے لیے	اللہ سے	بلاشبہ	اللہ	غفور رحیم ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	نہ

تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	قَدْ	يَئِسُوْا	مِنَ الْاٰخِرَةِ	كَمَا	يَئِسَ
تم دوستی کرو	اس قوم سے کہ	غصے ہوا	اللہ	ان پر	تحقیق	وہ مایوس ہوگئے ہیں	آخرت سے	جیسے	مایوس ہوگئے ہیں

الْكُفَّارُ	مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬ ع
کفار	اہلِ قبور سے

سُوْرَةُ الصَّفِّ (٦١) مَدَنِيَّةٌ (١٠٩)

رکوعاتھا ٢ آیاتھا ١٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کے لیے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور	جو چیز	زمین میں ہے	اور	وہ	نہایت غالب

الْحَكِيْمُ ①	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	تَفْعَلُوْنَ ②	كَبُرَ
خوب حکمت والا ہے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	کیوں	تم کہتے ہو	وہ جو	نہیں	تم کرتے؟	بڑی ہے

مَقْتًا	عِنْدَ اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	لَا	تَفْعَلُوْنَ ③	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ
باعتبار ناراضی کے	اللہ کے نزدیک	یہ (بات) کہ	تم کہو	وہ جو	نہیں	تم کرتے	بلاشبہ	اللہ	پسند کرتا ہے

الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ ④	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى
ان لوگوں کو جو	لڑتے ہیں	اس کی راہ میں	صف بستہ	گویا کہ وہ	ایک عمارت ہیں	سیسہ پلائی ہوئی	اور	جب	کہا	موسیٰ نے

لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَ	قَدْ	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
اپنی قوم سے	اے میری قوم!	کیوں	مجھے ایذا دیتے ہو تم	حالانکہ	تحقیق	تم جانتے ہو	کہ بلاشبہ میں	اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ ؕ	فَلَمَّا	زَاغُوْٓا	اَزَاغَ اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي
تمھاری طرف؟	پس جب	وہ ٹیڑھے ہو گئے	تو ٹیڑھے کر دیے اللہ نے	ان کے دل	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤	وَ	اِذْ	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
فاسق قوم کو	اور	جب	کہا	عیسیٰ	ابنِ مریم نے	اے بنو اسرائیل!	بلاشبہ میں	اللہ کا رسول ہوں

اِلَيْكُمْ	مُّصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ التَّوْرٰىةِ	وَ	مُبَشِّرًا	بِرَسُوْلٍ
تمھاری طرف	تصدیق کرنے والا ہوں	اس کی جو	مجھ سے پہلے ہے	تورات	اور	بشارت دینے والا ہوں	ایک رسول کی

يَّاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي	اسْمُهٗٓ	اَحْمَدُ ؕ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا
وہ آئے گا	میرے بعد	اس کا نام ہوگا	احمد	پھر جب	وہ (رسول) آیا ان کے پاس	واضح دلیلوں کے ساتھ	تو انہوں نے کہا

هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ⑥	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	هُوَ
یہ	جادو ہے	ظاہر	اور	کون	زیادہ ظالم ہے	اس شخص سے جو	گھڑے	اللہ پر	جھوٹ	حالانکہ	وہ

يُدْعٰٓى	اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑦	يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِـُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ
بلایا جاتا ہے	اسلام کی طرف؟	اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	وہ چاہتے ہیں	کہ بجھا دیں	اللہ کا نور

بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ⑧	هُوَ	الَّذِيْٓ
اپنے مونہوں سے	جبکہ	اللہ	پورا کرنے والا ہے	اپنا نور	اگرچہ	ناپسند کریں	کافر	وہ	وہ ذات ہے جس نے

اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ
بھیجا	اپنا رسول	ساتھ ہدایت کے	اور	دینِ حق کے	تاکہ وہ غالب کرے اس کو	تمام دینوں پر	اور اگرچہ	ناپسند کریں

الْمُشْرِكُوْنَ ⑨	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ
مشرک	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	کیا	میں رہنمائی کروں تمھاری	ایسی تجارت پر کہ	وہ نجات دے تمھیں

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تُجَاهِدُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
دردناک عذاب سے؟	تم ایمان لاؤ	ساتھ اللہ کے	اور	اس کے رسول کے	اور	تم جہاد کرو	اللہ کی راہ میں

بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ ؕ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ⑪	يَغْفِرْ
ساتھ اپنے مالوں کے	اور	اپنے نفسوں کے	یہ	بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر	تم ہو	جانتے	وہ (اللہ) بخش دے گا

لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَ	يُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
تمھارے لیے	تمھارے گناہ	اور	داخل کرے گا تمھیں	ایسے باغات میں کہ	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں

وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾	وَ	اُخْرٰى
اور	پاکیزہ محلات میں	(جو) ہمیشہ رہنے والے باغات میں ہیں	یہ ہے	کامیابی	بہت بڑی	اور	ایک اور (نعمت)

تُحِبُّوْنَهَا ؕ	نَصْرٌ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	فَتْحٌ	قَرِيْبٌ ؕ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾
جسے تم پسند کرتے ہو	مدد	اللہ کی طرف سے	اور	فتح	قریب	اور	بشارت دے دیجیے	مومنوں کو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْۤا	اَنْصَارَ اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	لِلْحَوَارِيّٖنَ	مَنْ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم ہو جاؤ	اللہ کے مددگار	جیسے	کہا تھا	عیسیٰ	ابن مریم نے	حواریوں سے	کون ہے

اَنْصَارِيْۤ	اِلَى اللّٰهِ ؕ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ اللّٰهِ	فَاٰمَنَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
میرا مددگار	اللہ کی طرف؟	کہا	حواریوں نے	ہم ہیں	اللہ کے مددگار	پھر ایمان لایا	ایک گروہ	بنی اسرائیل میں سے

وَ	كَفَرَتْ	طَّآئِفَةٌ	فَاَيَّدْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلٰى عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع
اور	کفر کیا	ایک گروہ نے	تو ہم نے قوت دی	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	ان کے دشمنوں پر	تو وہ ہو گئے	غالب

ع ۲

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ (۶۲ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ۲ اٰيَاتُهَا ۱۱

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کے لیے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور	جو چیز	زمین میں ہے	(جو) بادشاہ ہے	نہایت پاکیزہ

الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾	هُوَ	الَّذِيْ	بَعَثَ	فِي الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا
نہایت غالب	خوب حکمت والا	وہ	وہ ذات ہے جس نے	بھیجا	ان پڑھوں میں	ایک رسول	انھی میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ	وَ	اِنْ	كَانُوْا
ان پر	اس کی آیتیں	اور	ان کا تزکیہ کرتا ہے	اور	انھیں تعلیم دیتا ہے	کتاب و حکمت کی	اور	بلاشبہ	وہ تھے

مِنْ قَبْلُ	لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲﴾	وَّ	اٰخَرِيْنَ	مِنْهُمْ	لَمَّا	يَلْحَقُوْا
(اس سے) پہلے	البتہ صریح گمراہی میں	اور (آپ کو بھیجا)	دوسرے لوگوں میں بھی	انھی میں سے	کہ ابھی تک نہیں	وہ ملے

بِهِمْ ؕ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
ان کے ساتھ	اور	وہ	نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	یہ	اللہ کا فضل ہے	وہ دیتا ہے یہ (فضل)	جسے	چاہتا ہے

وَ	اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	حُمِّلُوا	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ	لَمْ	يَحْمِلُوْهَا
اور	اللہ	عظیم فضل والا ہے	مثال	ان لوگوں کی کہ	وہ اٹھوائے گئے	تورات	پھر	نہ	انھوں نے اٹھایا اس کو

كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا ط	بِئْسَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ط
مانند مثال	اس گدھے کی ہے جو	اٹھاتا ہے	کتابیں	بری ہے	مثال	اس قوم کی	جنھوں نے	جھٹلایا	اللہ کی آیات کو

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	هَادُوْۤا	اِنْ	زَعَمْتُمْ
اور	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	آپ کہہ دیجیے	اے وہ لوگو جو	یہودی ہوئے ہو!	اگر	تم دعویٰ کرتے ہو

اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ⑥
(اس بات کا) کہ بلاشبہ تم	اللہ کے دوست ہو	سوائے (دوسرے) لوگوں کے	تو تم تمنا کرو	موت کی	اگر	تم ہو	سچے

وَ	لَا	يَتَمَنَّوْنَهٗۤ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ ط	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
اور	نہیں	وہ تمنا کریں گے اس کی	کبھی بھی	بوجہ اس کے جو	آگے بھیجا ہے	ان کے ہاتھوں نے	اور	اللہ	خوب جانتا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ	الَّذِيْ	تَفِرُّوْنَ	مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ
ظالموں کو	کہہ دیجیے	بلاشبہ	موت	وہ کہ	تم بھاگتے ہو	اس سے	تو یقیناً وہ	ملنے والی ہے تمھیں	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے

اِلٰى عٰلِمِ	الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ⑧ ع	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا
جاننے والے کی طرف	غیب کو اور حاضر کو	پھر وہ خبر دے گا تمھیں	اس کی جو	تم تھے	عمل کرتے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!

اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ يَّوْمِ	الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	ذَرُوا	الْبَيْعَ ط
جب	اذان دی جائے	نماز کے لیے	دن	جمعہ کے	تو تم دوڑو	ذکر الٰہی کی طرف	اور	چھوڑ دو	خرید و فروخت کرنا

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ⑨	فَاِذَا	قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي الْاَرْضِ
یہ	بہت بہتر ہے	تمھارے لیے	اگر	تم ہو	جانتے	پھر جب	ادا کر لی جائے	نماز	تو تم پھیل جاؤ	زمین میں

وَ	ابْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اذْكُرُوا اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ⑩	وَ	اِذَا	رَاَوْا
اور	تلاش کرو	اللہ کا فضل	اور	یاد کرو اللہ کو	کثرت سے	شاید کہ تم	فلاح پاؤ	اور	جب	انھوں نے دیکھا

تِجَارَةً	اَوْ	لَهْوَا	انْفَضُّوْۤا	اِلَيْهَا	وَ	تَرَكُوْكَ	قَآئِمًا ط	قُلْ
(سامانِ) تجارت	یا	کوئی تماشہ	تو وہ دوڑ پڑے	اس کی طرف	اور	انھوں نے آپ کو چھوڑ دیا	کھڑے ہی	کہہ دیجیے

مَا	عِنْدَ اللّٰهِ	خَيْرٌ	مِّنَ اللَّهْوِ	وَ	مِنَ التِّجَارَةِ ط	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ
جو کچھ	اللہ کے پاس ہے	(وہ) بہت بہتر ہے	تماشے سے	اور	(سامانِ) تجارت سے	اور	اللہ	سب سے بہتر

الرّٰزِقِيْنَ ⑪
رزق دینے والا ہے

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ (٦٣) مَدَنِيَّةٌ (١٠٤)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ٢ — اٰيَاتُهَا ١١

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا	نَشْهَدُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ
جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافق	تو وہ کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں کہ	بلاشبہ آپ	البتہ اللہ کے رسول ہیں	اور	اللہ

يَعْلَمُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُهٗ ط	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ ①
جانتا ہے	کہ یقیناً آپ	البتہ اس کے رسول ہیں	اور	اللہ	شہادت دیتا ہے کہ	یقیناً	منافق ہی	البتہ جھوٹے ہیں

اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا
انھوں نے بنایا ہے	اپنی قسموں کو	ڈھال	پھر انھوں نے روکا (لوگوں کو)	اللہ کی راہ سے	بلاشبہ وہ	برا ہے	جو	وہ ہیں

يَعْمَلُوْنَ ②	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	فَطُبِعَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ
عمل کرتے	یہ اس لیے کہ	بلاشبہ وہ	ایمان لائے	پھر	انھوں نے کفر کیا	تو مہر لگا دی گئی	ان کے دلوں پر	اب وہ

لَا	يَفْقَهُوْنَ ③	وَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ ط	وَ	اِنْ	يَّقُوْلُوْا
نہیں	سمجھتے	اور	جب	آپ دیکھتے ہیں ان کو	تو اچھے لگتے ہیں آپ کو	ان کے جسم	اور	اگر	وہ (کوئی بات) کہیں

تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ ط	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ ط	يَحْسَبُوْنَ	كُلَّ صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ ط
تو آپ کان لگائیں	ان کی بات پر	گویا کہ وہ	لکڑیاں ہیں	ٹیک لگائی ہوئیں	وہ گمان کرتے ہیں	ہر بلند آواز کو	اپنے ہی خلاف

هُمُ	الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ ط	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ④	وَ	اِذَا
وہ	(پورے) دشمن ہیں	لہٰذا آپ ان سے بچیں	ہلاک کرے ان کو	اللہ	کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں؟	اور	جب

قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	لَوَّوْا	رُءُوْسَهُمْ	وَ	رَاَيْتَهُمْ
کہا جاتا ہے	ان سے	تم آؤ	استغفار کریں	تمھارے لیے	رسول اللہ	تو وہ موڑ لیتے ہیں	اپنے سر	اور	آپ دیکھیں گے انھیں

يَصُدُّوْنَ	وَ	هُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ ⑤	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ
کہ وہ رکتے ہیں	جبکہ	وہ	تکبر کرتے ہیں	برابر ہے	ان پر کہ	آپ استغفار کریں	ان کے لیے	یا

لَمْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ ط	لَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ⑥
نہ	آپ استغفار کریں	ان کے لیے	ہرگز نہیں	بخشے گا	اللہ	ان کو	بلاشبہ	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	فاسق قوم کو

هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَا تُنْفِقُوْا	عَلٰى مَنْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا ط
وہ	وہی ہیں جو	کہتے ہیں	کہ تم نہ خرچ کرو	ان پر جو	رسول اللہ کے پاس ہیں	یہاں تک کہ	وہ منتشر ہو جائیں

وَ	لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَفْقَهُوْنَ ⑦	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ
اور	اللہ ہی کے لیے ہیں	خزانے	آسمانوں اور زمین کے	اور لیکن	منافق	نہیں	سمجھتے	وہ کہتے ہیں	البتہ اگر

رَّجَعْنَآ	اِلَى الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ ط
ہم لوٹ کر گئے	مدینہ کی طرف	تو ضرور نکال دیں گے	معزز ترین لوگ	اس (مدینہ) سے	ذلیل ترین لوگوں کو

وَ	لِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	وَ	لِرَسُوْلِهٖ	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا
اور	اللہ ہی کے لیے ہے	عزت	اور	اس کے رسول کے لیے	اور	مومنوں کے لیے	اور لیکن	منافق	نہیں

ع ۱۴

يَعْلَمُوْنَ ع ⑧	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُكُمْ
جانتے (اس حقیقت کو)	اے وہ لوگو	جو ایمان لائے ہو!	نہ	غافل کر دیں تمھیں	تمھارے مال	اور	نہ	تمھاری اولاد

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ⑨	وَ	اَنْفِقُوْا	مِنْ مَّا
اللہ کے ذکر سے	اور	جو کوئی	کرے	یہ کام	تو وہی لوگ ہیں	خسارہ پانے والے	اور	تم خرچ کرو	اس میں سے جو

رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْلَآ
ہم نے رزق دیا ہے تمھیں	اس سے پہلے	کہ	آئے	تم میں سے کسی ایک کو	موت	پھر وہ کہے گا:	اے میرے رب!	کیوں نہیں

اَخَّرْتَنِيْٓ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	فَاَصَّدَّقَ	وَ	اَكُنْ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩	وَ	لَنْ
تو نے ڈھیل (مہلت) دی مجھے	ایک تھوڑی مدت تک	کہ میں صدقہ کر لیتا	اور	میں ہو جاتا	صالح لوگوں میں سے	اور	ہرگز نہیں

ع ۱۴

يُّؤَخِّرَ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهَا ط	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ع ⑪
مہلت دے گا	اللہ	کسی نفس کو	جب	آجائے گی	اس کی اجل	اور	اللہ	خوب خبردار ہے	اس کے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ (۶۴) مَدَنِيَّةٌ (۱۰۸)

رُكُوْعَاتُهَا ۲ — اٰيَاتُهَا ۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	لَهُ	الْمُلْكُ
تسبیح کرتی ہے	اللہ کے لیے	جو چیز	آسمانوں میں ہے	اور	جو چیز	زمین میں ہے	اسی کے لیے ہے	بادشاہی

وَ	لَهُ	الْحَمْدُ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ①	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ
اور	اسی کے لیے ہے	(ہر قسم کی) حمد	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	وہ	وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیا تمھیں

فَمِنْكُمْ	كَافِرٌ	وَّ	مِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ ط	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ②
پھر کچھ تم میں سے	کافر ہیں	اور	کچھ تم میں سے	مومن ہیں	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَ	صَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ
اس نے پیدا کیا	آسمانوں اور زمین کو	حق کے ساتھ	اور	اس نے صورتیں بنائیں تمھاری	تو اچھی بنائیں	صورتیں تمھاری

وَ	اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ③	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ
اور	اسی کی طرف	واپسی ہے	وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں اور زمین میں ہے	اور	وہ جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو

وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ ط	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④	اَ	لَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا
اور	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	راز سینوں کے	کیا	نہیں	آئی تمھارے پاس	خبر

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ	فَذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَ	لَهُمْ
ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	(اس سے) پہلے؟	پھر انھوں نے چکھا	وبال	اپنے کام کا	اور	ان کے لیے ہے

عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ⑤	ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ	كَانَتْ	تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
عذاب	بہت دردناک	یہ	بوجہ اس کے کہ بلاشبہ	تھے	آتے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلیلوں کے ساتھ

فَقَالُوْٓا	اَ	بَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا	فَكَفَرُوْا	وَ	تَوَلَّوْا	وَّ	اسْتَغْنَى اللّٰهُ ط
تو وہ کہتے	کیا	بشر	ہمیں راہ دکھائیں گے؟	پھر انھوں نے کفر کیا	اور	روگردانی کی	اور	بے پروائی کی (ان سے) اللہ نے

وَ	اللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ⑥	زَعَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	لَّنْ	يُّبْعَثُوْا ط
اور	اللہ	بے پروا	خوب قابلِ تعریف ہے	دعویٰ کیا	ان لوگوں نے جنھوں نے	کفر کیا	یہ کہ	ہرگز نہیں	وہ اٹھائے جائیں گے

قُلْ	بَلٰى	وَ	رَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا
کہہ دیجیے	کیوں نہیں!	قسم ہے	میرے رب کی!	تم ضرور اٹھائے جاؤ گے	پھر	تم ضرور خبر دیے جاؤ گے	ساتھ اس چیز کے جو

عَمِلْتُمْ ط	وَ	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑦	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	وَ	النُّوْرِ	الَّذِيْٓ
تم نے عمل کیے	اور	یہ	اللہ پر	بالکل آسان ہے	چنانچہ تم ایمان لے آؤ	اللہ اور اس کے رسول پر	اور	اس نور پر	وہ جو

اَنْزَلْنَا ط	وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ⑧	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ
ہم نے نازل کیا	اور	اللہ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار ہے	جس دن	وہ جمع کرے گا تمھیں

لِيَوْمِ الْجَمْعِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	التَّغَابُنِ ط	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا
جمع ہونے کے دن	یہی ہے	دن	نقصان کا	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور	عمل کرے	صالح

يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا
تو وہ (اللہ) دور کردے گا	اس سے	برائیاں اس کی	اور	داخل کرے گا اس کو	ایسے باغات میں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۹	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا
نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک	یہی ہے	عظیم کامیابی	اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اور	تکذیب کی

بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۱۰	مَآ	اَصَابَ	مِنْ
ہماری آیتوں کی	وہی لوگ	آگ والے ہیں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور	برا ہے	(وہ) ٹھکانا	نہیں	پہنچتی	کوئی

الثلثة ۱۵ ع ۱

مُّصِيْبَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ	يَهْدِ	قَلْبَهٗ ؕ	وَ	اللّٰهُ
مصیبت	مگر	اللہ ہی کے حکم سے	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	تو وہ ہدایت دیتا ہے	اس کے دل کو	اور	اللہ

بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ۱۱	وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنَّمَا
ہر	چیز کو	خوب جاننے والا ہے	اور	تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور	تم اطاعت کرو	رسول کی	پھر اگر	تم روگردانی کرو	تو بس

عَلٰى رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ۱۲	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ؕ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
ہمارے رسول پر ہے	پہنچا دینا	ظاہر	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اور	اللہ ہی پر	پس چاہیے کہ توکل کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ ۱۳	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	مِنْ	اَزْوَاجِكُمْ	وَ	اَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ
مومن	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	بلاشبہ	بعض	تمھاری بیویاں	اور	(بعض) تمھاری اولاد	دشمن ہیں	تمھارے

فَاحْذَرُوْهُمْ	وَ	اِنْ	تَعْفُوْا	وَ	تَصْفَحُوْا	وَ	تَغْفِرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۴	اِنَّمَآ
لہٰذا تم بچو ان سے	اور	اگر	تم معاف کرو	اور	درگزر کرو	اور	بخش دو	تو بلاشبہ	اللہ	غفور رحیم ہے	بلاشبہ

اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۱۵	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	مَا
تمھارے مال	اور	تمھاری اولاد	آزمائش ہیں	اور	اللہ	اس کے ہاں	اجرِ عظیم ہے	چنانچہ تم اللہ سے ڈرو	جتنی

اسْتَطَعْتُمْ	وَ	اسْمَعُوْا	وَ	اَطِيْعُوْا	وَ	اَنْفِقُوْا	خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ
تم استطاعت رکھتے ہو	اور	سنو	اور	اطاعت کرو	اور	خرچ کرو	یہ (ہوگا) بہتر	تمھارے نفسوں کے لیے

وَ	مَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۱۶	اِنْ	تُقْرِضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا
اور	جو کوئی	بچا لیا گیا	اپنے نفس کی حرص سے	تو یہی لوگ ہیں	فلاح پانے والے	اگر	تم قرض دو	اللہ کو	قرضِ حسنہ

يُّضٰعِفْهُ	لَكُمْ	وَ	يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	وَ	اللّٰهُ	شَكُوْرٌ	حَلِيْمٌ ۱۷	عٰلِمُ
تو وہ بڑھائے گا اس کو	تمھارے لیے	اور	بخش دے گا تمھیں	اور	اللہ	بڑا قدر دان	خوب حوصلے والا ہے	جاننے والا ہے

الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۱۸
پوشیدہ	اور	ظاہر کا	نہایت غالب ہے	خوب حکمت والا

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ (۶۵) مَدَنِيَّةٌ (۹۹) — رُكُوْعَاتُهَا ۲ — اٰيَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوْهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ	وَ	اَحْصُوا
اے نبی!	جب	تم طلاق دو	عورتوں (بیویوں) کو	تو تم انھیں طلاق دو	ان کی عدت (کے آغاز) میں	اور	تم شمار کرو

الْعِدَّةَ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	لَا	تُخْرِجُوْهُنَّ	مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ	وَ	لَا	يَخْرُجْنَ	اِلَّاۤ	اَنْ
عدت کو	اور	تم ڈرو	اللہ سے	جو تمھارا رب ہے	نہ	تم نکالو انھیں	ان کے گھروں سے	اور	نہ	وہ (خود) نکلیں	مگر	یہ کہ

يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ ؕ	وَ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ اللّٰهِ	فَقَدْ
وہ کریں	کوئی بے حیائی	ظاہر	اور	یہ	اللہ کی حدیں ہیں	اور	جو کوئی	تجاوز کرے	اللہ کی حدود سے	تو تحقیق

ظَلَمَ	نَفْسَهٗ ؕ	لَا تَدْرِيْ	لَعَلَّ	اللّٰهَ	يُحْدِثُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
اس نے ظلم کیا	اپنے نفس پر	(طلاق دینے والے!) تو نہیں جانتا	شاید کہ	اللہ	پیدا کردے	بعد	اس (طلاق) کے

اَمْرًا ۱	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	فَارِقُوْهُنَّ
کوئی (نئی) بات	پھر جب	وہ پہنچیں	اپنی عدت (کے ختم ہونے) کو	تو تم روک رکھو انھیں	معروف طریقے سے	یا	جدا کردو انھیں

بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	اَشْهِدُوْا	ذَوَيْ عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	وَ	اَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ	لِلّٰهِ ؕ
معروف طریقے سے	اور	تم گواہ بنالو	دو صاحبِ عدل آدمی	اپنوں میں سے	اور	قائم کرو	گواہی	اللہ کے لیے

ذٰلِكُمْ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
یہ (حکم ہے وہ کہ)	نصیحت کی جاتی ہے	اس کی	اس شخص کو جو	ہے	ایمان رکھتا	اللہ پر	اور	یوم آخرت پر

وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا ۲	وَّ	يَرْزُقْهُ
اور	جو کوئی	ڈرتا ہے	اللہ سے	تو وہ بنا دیتا ہے	اس کے لیے	(مشکلات سے) نکلنے کا راستہ	اور	وہ اسے رزق دیتا ہے

مِنْ حَيْثُ	لَا	يَحْتَسِبُ ؕ	وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ
جہاں سے	نہیں	وہ گمان کرتا	اور	جو کوئی	توکل کرے گا	اللہ پر	تو وہ	کافی ہے اسے	بلاشبہ	اللہ	پورا کرنے والا ہے

اَمْرِهٖ ؕ	قَدْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ شَيْءٍ	قَدْرًا ۳	وَ	الّٰٓـِٔيْ	يَئِسْنَ	مِنَ الْمَحِيْضِ
اپنا کام	تحقیق	مقرر کیا ہے	اللہ نے	ہر چیز کے لیے	ایک اندازہ	اور	وہ عورتیں جو	مایوس ہوگئیں	حیض سے

مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ	وَّ	الّٰٓـىٕ
تمھاری (مطلقہ) عورتوں میں سے	اگر	تم شک میں پڑو	تو ان کی عدت ہے	تین	مہینے	اور	(اسی طرح) ان کی جنھیں

لَمْ يَحِضْنَ ط	وَ	اُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنْ	يَّضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ ط	وَ	مَنْ
نہیں حیض آیا (ابھی)	اور	جو حاملہ عورتیں ہیں	ان کی عدت ہے	یہ کہ	وہ جن لیں	بچہ اپنا	اور	جو کوئی

يَّتَّقِ اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ	يُسْرًا ۝۴	ذٰلِكَ	اَمْرُ اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗٓ
اللہ سے ڈرتا ہے	تو وہ بنا دیتا ہے	اس کے لیے	اس کے کام میں	آسانی	یہ	اللہ کا حکم ہے	اس نے اسے نازل کیا ہے

اِلَيْكُمْ ط	وَ	مَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَ	يُعْظِمْ
تمھاری طرف	اور	جو کوئی	ڈرتا ہے	اللہ سے	تو وہ دور کر دیتا ہے	اس سے	برائیاں اس کی	اور	زیادہ دیتا ہے

لَهٗٓ	اَجْرًا ۝۵	اَسْكِنُوْهُنَّ	مِنْ حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِّنْ وُّجْدِكُمْ	وَ	لَا	تُضَآرُّوْهُنَّ	لِتُضَيِّقُوْا
اس کو	اجر	تم رکھوانھیں	جہاں	تم (خود) رہتے ہو	اپنی طاقت کے مطابق	اور	نہ	تم تکلیف دو انھیں	تاکہ تم تنگی کرو

عَلَيْهِنَّ ط	وَ	اِنْ	كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا	عَلَيْهِنَّ	حَتّٰى	يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ
ان پر	اور	اگر	وہ (مطلقات) ہوں	حمل والیاں	تو تم خرچ کرو	ان پر	یہاں تک کہ	وہ جن لیں	اپنا بچہ

فَاِنْ	اَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	وَ	اْتَمِرُوْا	بَيْنَكُمْ
پھر اگر	وہ (بچے کو) دودھ پلائیں	تمھارے لیے	تو تم دو ان کو	اجرت ان کی	اور	تم مشورہ کرو	آپس میں

بِمَعْرُوْفٍ	وَّ	اِنْ	تَعَاسَرْتُمْ	فَسَتُرْضِعُ	لَهٗٓ	اُخْرٰى ۝۶	لِيُنْفِقْ
دستور کے مطابق	اور	اگر	تم آپس میں تنگی کرو	تو دودھ پلائے گی	اسے	کوئی دوسری عورت	چاہیے کہ خرچ کرے

ذُوْ سَعَةٍ	مِّنْ سَعَتِهٖ ط	وَ	مَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ
صاحبِ وسعت	اپنی وسعت کے مطابق	اور	جو شخص کہ	تنگ کیا گیا ہو	اس پر	اس کا رزق	تو چاہیے کہ وہ خرچ کرے

مِمَّآ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ ط	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	مَآ	اٰتٰىهَا ط
اس میں سے جو	اسے دیا ہے	اللہ نے	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی نفس کو	مگر	(اسی قدر) جو	اس نے دیا ہے اس (نفس) کو

سَيَجْعَلُ	اللّٰهُ	بَعْدَ عُسْرٍ	يُّسْرًا ۝۷ ع	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	عَتَتْ
عنقریب کر دے گا	اللہ	بعد تنگی کے	آسانی	اور	کتنی ہی	بستیاں ہیں	کہ انھوں نے سرکشی کی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا	وَ رُسُلِهٖ	فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا	شَدِيْدًا	وَّ	عَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا
اپنے رب کے حکم سے	اور اس کے رسولوں کے	تو ہم نے حساب لیا ان سے	حساب	سخت	اور	ہم نے عذاب دیا انھیں	عذاب

نُّكْرًا ۝٨	فَذَاقَتْ	وَبَالَ	اَمْرِهَا	وَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	اَمْرِهَا	خُسْرًا ۝٩	اَعَدَّ اللّٰهُ
ہولناک	چنانچہ انھوں نے چکھا	وبال	اپنے کام کا	اور	تھا	انجام	ان کے کام کا	خسارہ ہی	اللہ نے تیار کیا ہے

لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۚ	قَدْ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
ان کے لیے	عذاب	شدید	لہٰذا تم ڈرو	اللہ سے	اے عقل والو!	جو	ایمان لائے ہو!	تحقیق	نازل کیا ہے	اللہ نے

اِلَيْكُمْ	ذِكْرًا ۝١٠	رَّسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ
تمھاری طرف	ذکر	(یعنی) رسول	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر	اللہ کی آیتیں	واضح	تاکہ وہ نکالے	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنَ الظُّلُمٰتِ	اِلَى النُّوْرِ ۚ	وَ	مَنْ	يُّؤْمِنْۢ	بِاللّٰهِ
ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	اندھیروں سے	نور کی طرف	اور	جو کوئی	ایمان لائے	اللہ کے ساتھ

وَ	يَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
اور	عمل کرے	نیک	تو وہ داخل کرے گا اسے	ایسے باغات میں	کہ چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَآ	اَبَدًا ۚ	قَدْ	اَحْسَنَ اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا ۝١١	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ
ان میں	ابد تک	تحقیق	اللہ نے اچھا دیا	اس کو	رزق	اللہ	وہ ذات ہے جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان

وَّ	مِنَ الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ ۚ	يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ	بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور	زمینیں بھی	ان (آسمانوں) کی مثل	نازل ہوتا ہے	(اس کا) حکم	ان کے درمیان	تاکہ تم جان لو	کہ بلاشبہ	اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ	وَّ	اَنَّ اللّٰهَ	قَدْ	اَحَاطَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عِلْمًا ۝١٢
ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اور	بلاشبہ اللہ نے	تحقیق	گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	باعتبار علم کے

سورۃ التحریم (۶۶) مدنیۃ (۱۰۷) — رکوعاتھا ۲ — آیاتھا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ
اے نبی!	کیوں	آپ حرام کرتے ہیں	اس چیز کو جو	حلال کی ہے	اللہ نے	آپ کے لیے	آپ چاہتے ہیں	رضامندی

اَزْوَاجِكَ ۚ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝١	قَدْ	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ
اپنی بیویوں کی	اور	اللہ	خوب بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	تحقیق	فرض کر دیا ہے	اللہ نے	تمھارے لیے

تَحِلَّةَ	اَيْمَانِكُمْ	وَ	اللّٰهُ	مَوْلٰىكُمْ	وَ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ۝٢
کھولنا (توڑنا)	تمھاری قسموں کا	اور	اللہ	تمھارا کارساز ہے	اور	وہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے

وَ	اِذْ	اَسَرَّ	النَّبِيُّ	اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ	حَدِيْثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتْ	بِهٖ
اور	جب	چھپا کر کہی	نبی نے	اپنی بعض بیویوں سے	ایک بات	پھر جب	اس (بیوی) نے خبر دی	اس (بات) کی

وَ	اَظْهَرَهُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	عَرَّفَ	بَعْضَهٗ	وَ	اَعْرَضَ
اور	ظاہر کر دیا اس کو	اللہ نے	اس (نبی) پر	تو اس (نبی) نے بتلا دی	کچھ (بات) اس میں سے	اور	اعراض کیا

عَنْۢ بَعْضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ	مَنْ	اَنْۢبَاَكَ
کچھ (کے بتانے) سے	پھر جب	اس (نبی) نے خبر دی اس (بیوی) کو	اس (بات) کی	تو اس نے کہا	کس نے	آپ کو خبر دی ہے

هٰذَا ؕ	قَالَ	نَبَّاَنِيَ	الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③	اِنْ	تَتُوْبَاۤ	اِلَى اللّٰهِ	فَقَدْ
اس (بات) کی؟	نبی نے فرمایا	مجھے خبر دی ہے	اللہ علیم خبیر نے	اگر	تم دونوں توبہ کرو	اللہ کی طرف (تو بہتر ہے)	پس تحقیق

صَغَتْ	قُلُوْبُكُمَا	وَ	اِنْ	تَظٰهَرَا	عَلَيْهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
(حق سے) ہٹ گئے ہیں	تمھارے دل	اور	اگر	تم دونوں ایک دوسری کی مدد کرو گی	آپ کے مقابلے میں	تو بلاشبہ	اللہ

هُوَ	مَوْلٰىهُ	وَ	جِبْرِيْلُ	وَ	صَالِحُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
وہی ہے	آپ کا مددگار	اور	جبریل	اور	صالح	مومن (بھی)	اور	(تمام) فرشتے (بھی)	بعد	اس کے

ظَهِيْرٌ ④	عَسٰى	رَبُّهٗۤ	اِنْ	طَلَّقَكُنَّ	اَنْ	يُّبْدِلَهٗۤ	اَزْوَاجًا	خَيْرًا
مددگار ہیں	امید ہے کہ	آپ کا رب	اگر	وہ (نبی) طلاق دے دے تمھیں	یہ کہ	اس کو بدلے میں دے دے	بیویاں	بہتر

مِّنْكُنَّ	مُسْلِمٰتٍ	مُّؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ	سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ	وَّ	اَبْكَارًا ⑤
تم سے	مسلمان	مومن	فرمان بردار	توبہ کرنے والیں	عبادت گزار	روزے دار	شوہر دیدہ	اور	کنواریاں

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قُوْۤا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَهْلِيْكُمْ	نَارًا	وَّقُوْدُهَا	النَّاسُ
اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم بچاؤ	اپنے نفسوں کو	اور	اپنے اہل و عیال کو	اس آگ سے کہ	اس کا ایندھن ہیں	لوگ

وَ	الْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ	لَّا	يَعْصُوْنَ	اللّٰهَ	مَاۤ	اَمَرَهُمْ
اور	پتھر	اس پر (مقرر) ہیں	فرشتے	تند مزاج	سخت گیر	نہیں	وہ نافرمانی کرتے	اللہ کی	جس کا	وہ حکم دے انھیں

وَ	يَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ ⑥	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا	تَعْتَذِرُوا	الْيَوْمَ ؕ	اِنَّمَا
اور	وہ کرتے ہیں	وہی جو	وہ حکم دیے جاتے ہیں	اے وہ لوگو	جنھوں نے کفر کیا!	نہ	تم عذر پیش کرو	آج	بس

تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ⑦ ع	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	تُوْبُوْۤا	اِلَى اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَّصُوْحًا ؕ
تم بدلہ دیے جاؤ گے	جو کچھ	تھے	تم عمل کرتے	اے وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو!	تم توبہ کرو	اللہ کی طرف	توبہ	خالص

ع ۱۹

عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّكَفِّرَ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَ	يُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
امید ہے	تمھارا رب	یہ کہ	دور کردے	تم سے	تمھاری برائیاں	اور	وہ داخل کرے تمھیں	ایسے باغات میں	کہ چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	يَوْمَ	لَا	يُخْزِي	اللّٰهُ	النَّبِيَّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
ان کے نیچے	نہریں	اس دن (کہ)	نہیں	رسوا کرے گا	اللہ	نبی کو	اور	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ

نُوْرُهُمْ	يَسْعٰى	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ	بِاَيْمَانِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اَتْمِمْ	لَنَا
ان کا نور	دوڑتا ہوگا	ان کے آگے	اور	ان کے دائیں	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!	پورا فرما	ہمارے لیے

نُوْرَنَا	وَ	اغْفِرْ	لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٨	يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ	جَاهِدِ
ہمارا نور	اور	مغفرت فرما	ہماری	بلاشبہ تو	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اے نبی!	آپ جہاد کیجیے

الْكُفَّارَ	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	اغْلُظْ	عَلَيْهِمْ ط	وَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ط	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝٩
کفار سے	اور	منافقین سے	اور	سختی کیجیے	ان پر	اور	ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور	برا ہے	(وہ) ٹھکانا

ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	امْرَاَتَ نُوْحٍ	وَّ	امْرَاَتَ لُوْطٍ ط	كَانَتَا
بیان فرمائی	اللہ نے	ایک مثال	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے	کفر کیا	نوح کی بیوی کی	اور	لوط کی بیوی کی	وہ دونوں تھیں

تَحْتَ	عَبْدَيْنِ	مِنْ عِبَادِنَا	صَالِحَيْنِ	فَخَانَتٰهُمَا	فَلَمْ
زیرِ نکاح	دو بندوں کے	ہمارے بندوں میں سے	جو دونوں نیک تھے	تو ان دونوں (عورتوں) نے خیانت کی ان کی	پھر نہ

يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَّ	قِيْلَ
فائدہ دیا ان دونوں (رسولوں) نے	ان دونوں (عورتوں) کو	اللہ کے مقابلے میں	کچھ بھی	اور	کہہ دیا گیا

ادْخُلَا	النَّارَ	مَعَ	الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠	وَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا
داخل ہو جاؤ تم دونوں (عورتیں)	آگ میں	ساتھ	داخل ہونے والوں کے	اور	بیان فرمائی	اللہ نے	ایک مثال

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ م	اِذْ	قَالَتْ	رَبِّ	ابْنِ	لِيْ
ان لوگوں کے لیے جو	ایمان لائے	فرعون کی بیوی کی	جب	اس نے کہا	اے میرے رب!	تو بنا	میرے لیے

وقف لازم

عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِي الْجَنَّةِ	وَ	نَجِّنِيْ	مِنْ فِرْعَوْنَ	وَعَمَلِهٖ	وَ	نَجِّنِيْ
اپنے ہاں	ایک گھر	جنت میں	اور	تو نجات دے مجھے	فرعون سے	اور اس کے عمل (شر) سے	اور	تو نجات دے مجھے

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١	وَ	مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ	الَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا
ظالم قوم سے	اور (مثال بیان فرمائی)	مریم بنت عمران کی	وہ جس نے	حفاظت کی	اپنی عصمت کی

كُتُبِهٖ	وَ	بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا	صَدَّقَتْ	وَ	مِنْ رُّوْحِنَا	فِيْهِ	فَنَفَخْنَا
اس کی کتابوں کی	اور	اپنے رب کے کلمات کی	اس نے تصدیق کی	اور	اپنی روح	اس (کے گریباں) میں	تو ہم نے پھونکی

مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾	كَانَتْ	وَ
فرماں برداروں میں سے	وہ تھی	اور

سُوْرَةُ الْمُلْكِ (۶۷) مَكِّيَّةٌ (۷۷) — رُكُوْعَاتُهَا ۲ — اٰيَاتُهَا ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	بِيَدِهِ	الْمُلْكُ	وَ	هُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرُ ۟ۙ ①	الَّذِيْ
بڑی ہی بابرکت ہے	وہ ذات	جس کے ہاتھ میں ہے	تمام بادشاہی	اور	وہ	ہر چیز پر	خوب قادر ہے	وہ ذات جس نے

خَلَقَ	الْمَوْتَ	وَ	الْحَيٰوةَ	لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا ؕ	وَ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفُوْرُ ②
پیدا کیا	موت	اور	زندگی کو	تاکہ وہ تمھیں آزمائے	(کہ) تم میں سے کون	زیادہ اچھا ہے	عمل میں	اور	وہ	بڑا زبردست	خوب بخشنے والا ہے

الَّذِيْ	خَلَقَ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا ؕ	مَا	تَرٰى	فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ	مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ	فَارْجِعِ
وہ ذات جس نے	پیدا کیے	سات	آسمان	اوپر نیچے	نہیں	تو دیکھے گا	رحمان کے پیدا کرنے میں	کوئی فرق	چنانچہ تو لوٹا

الْبَصَرَ	هَلْ	تَرٰى	مِنْ فُطُوْرٍ ③	ثُمَّ	ارْجِعِ	الْبَصَرَ	كَرَّتَيْنِ	يَنْقَلِبْ	اِلَيْكَ	الْبَصَرُ	خَاسِئًا
نگاہ کو	کیا	تو دیکھتا ہے	کوئی شگاف؟	پھر	تو لوٹا	نگاہ کو	دوبارہ (باربار)	لوٹ آئے گی	تیری طرف	نگاہ	ذلیل ہو کر

وَّهُوَ	حَسِيْرٌ ④	وَ	لَقَدْ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَ	جَعَلْنٰهَا
اس حال میں کہ وہ	تھکی ماندی ہوگی	اور	البتہ تحقیق	ہم نے زینت دی	آسمانِ دنیا کو	چراغوں سے	اور	ہم نے بنایا انھیں

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ	وَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابَ	السَّعِيْرِ ⑤	وَ	لِلَّذِيْنَ
شیطانوں کو مارنے کا ذریعہ	اور	ہم نے تیار کیا	ان (شیطانوں) کے لیے	عذاب	بھڑکتی آگ کا	اور	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے

كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑥	اِذَآ	اُلْقُوْا	فِيْهَا
کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	عذابِ جہنم ہے	اور	برا	ٹھکانہ	جب	وہ ڈالے جائیں گے	اس (جہنم) میں

سَمِعُوْا	لَهَا	شَهِيْقًا	وَّ	هِيَ	تَفُوْرُ ⑦	تَكَادُ	تَمَيَّزُ	مِنَ الْغَيْظِ ؕ	كُلَّمَآ
(تو) سنیں گے	اس کا	دھاڑنا	جبکہ	وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہے (کہ)	وہ پھٹ پڑے	غیظ (وغضب) سے	جب بھی

اُلْقِيَ	فِيْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَ	لَمْ	يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ ⑧
ڈالا جائے گا	اس میں	کوئی گروہ	(تو) ان سے پوچھیں گے	اس کے داروغے	کیا	نہیں	آیا تھا تمھارے پاس	کوئی ڈرانے والا؟

قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ	جَآءَنَا	نَذِيْرٌ	فَكَذَّبْنَا	وَ	قُلْنَا	مَا
وہ کہیں گے	کیوں نہیں!	یقینا	آیا تھا ہمارے پاس	ایک ڈرانے والا	تو ہم نے (اسے) جھٹلایا تھا	اور	ہم نے کہا تھا	نہیں

نَزَّلَ اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ ۚ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑨	وَ	قَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ
نازل کی اللہ نے	کوئی چیز	نہیں ہو	تم	مگر	بہت بڑی گمراہی میں	اور	وہ کہیں گے	اگر	ہوتے ہم	سنتے	یا	سمجھتے

مَا	كُنَّا	فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسُحْقًا	لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪	اِنَّ
(تو) نہ	ہوتے ہم	دوزخ والوں میں	پھر وہ اعتراف کریں گے	اپنے گناہ (جرم) کا	چنانچہ دوری ہے	دوزخ والوں کے لیے	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ⑫	وَ	اَسِرُّوْا
وہ لوگ جو	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بن دیکھے	ان کے لیے	مغفرت ہے	اور	اجر	بہت بڑا	اور	تم چھپا کر کرو

قَوْلَكُمْ	اَوِ	اجْهَرُوْا	بِهٖ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬	اَلَا	يَعْلَمُ	مَنْ
اپنی بات	یا	پکار کر کرو	اس کو	بلاشبہ وہ	خوب جاننے والا ہے	رازسینوں کے	کیا (بھلا) نہیں	جانے گا وہ	جس نے

خَلَقَ	وَ	هُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ ⑭	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا
(سب کو) پیدا کیا	اور	وہ	نہایت باریک بین	خوب خبردار ہے	وہی ہے جس نے	بنایا	تمھارے لیے	زمین کو	نرم (مسخر)

فَامْشُوْا	فِيْ مَنَاكِبِهَا	وَ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِهٖ	وَ	اِلَيْهِ	النُّشُوْرُ ⑮
لہٰذا تم چلو پھرو	اس کے راستوں میں	اور	کھاؤ	اس (اللہ) کے رزق میں سے	اور	اسی کی طرف	قبروں سے اٹھ کر جانا ہے

ءَ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْاَرْضَ	فَاِذَا	هِيَ
کیا	تم بے خوف ہو گئے ہو	اس (اللہ) سے جو	آسمان میں ہے	یہ کہ	وہ دھنسا دے	تمھیں	زمین میں	تو ناگہاں	وہ

تَمُوْرُ ⑯	اَمْ	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ	اَنْ	يُّرْسِلَ	عَلَيْكُمْ
(تیز) تیز حرکت کرنے لگے؟	یا	تم بے خوف ہو گئے ہو	اس (اللہ) سے جو	آسمان میں ہے	یہ کہ	وہ بھیجے	تم پر

حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	نَذِيْرِ ⑰	وَ	لَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ
پتھراؤ کرنے والی آندھی؟	پھر عنقریب تم جان لوگے	کیسا ہے	میرا ڈرانا؟	اور	البتہ تحقیق	تکذیب کی تھی	ان لوگوں نے جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ⑱	اَوَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ
ان سے پہلے تھے	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب؟	کیا نہیں	دیکھا انھوں نے	(اڑتے) پرندوں کی طرف	اپنے اوپر	پر پھیلاتے

وَّ	يَقْبِضْنَ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	الرَّحْمٰنُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَيْءٍۢ	بَصِيْرٌ ⑲	اَمَّنْ	هٰذَا
اور	سمیٹتے ہوئے؟	نہیں	تھامتا ان کو	مگر	(اللہ) رحمٰن ہی	بلاشبہ وہ	ہر چیز کو	خوب دیکھنے والا ہے	بھلا کون ہے	وہ

وقف لازم اتفاقی

الَّذِيْ	هُوَ	جُنْدٌ	لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ	اِنِ	الْكٰفِرُوْنَ	اِلَّا	فِيْ غُرُوْرٍ ⑳
جو	وہ	لشکر ہو	تمھارا	کہ وہ مدد کرے تمھاری	سوائے رحمٰن کے؟	نہیں ہیں	کافر	مگر	دھوکے ہی میں

اَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِيْ	يَرْزُقُكُمْ	اِنْ	اَمْسَكَ	رِزْقَهٗ	بَلْ	لَّجُّوْا	فِيْ عُتُوٍّ
بھلا کون ہے	وہ	جو	تمھیں رزق دے	اگر	وہ (رحمٰن) روک لے	اپنا رزق؟	بلکہ	وہ اڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں

وَ	نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾	اَ	فَمَنْ	يَّمْشِيْ	مُكِبًّا	عَلٰى وَجْهِهٖٓ	اَهْدٰٓى	اَمَّنْ
اور	(حق سے) گریز پر	کیا	پھر جو شخص	چلتا ہے	اوندھا	اپنے چہرے کے بل	وہ زیادہ ہدایت والا ہے	یا وہ شخص جو

يَّمْشِيْ	سَوِيًّا	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾	قُلْ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَكُمْ
چلتا ہے	سیدھا	صراطِ مستقیم پر؟	کہہ دیجیے	وہ (اللہ)	ہی ہے جس نے	تمھیں پیدا کیا

وَ	جَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ	وَ	الْاَفْـِٕدَةَ ؕ	قَلِيْلًا مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾
اور	اس نے بنائے	تمھارے لیے	کان	اور	آنکھیں	اور	دل	بہت ہی کم	تم شکر کرتے ہو

قُلْ	هُوَ	الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	وَ
کہہ دیجیے	وہ (اللہ)	ہی ہے جس نے	تمھیں پھیلایا	زمین میں	اور	اسی کی طرف	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور

يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾	قُلْ	اِنَّمَا الْعِلْمُ
وہ (کافر) کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدۂ (قیامت)	اگر	ہو تم	سچے؟	کہہ دیجیے	(اس کا) علم تو صرف

عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	اِنَّمَآ اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾	فَلَمَّا	رَاَوْهُ
اللہ کے پاس ہے	اور	میں تو صرف	ڈرانے والا ہوں	صریح	چنانچہ جب	وہ دیکھیں گے اس (عذابِ قیامت) کو

زُلْفَةً	سِيْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	قِيْلَ	هٰذَا	الَّذِيْ
قریب ہی	تو بگڑ جائیں گے	چہرے	ان لوگوں کے جنھوں نے	کفر کیا	اور	کہا جائے گا	یہ ہے	وہ جو

كُنْتُمْ	بِهٖ	تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ
تھے تم (دنیا میں)	اس کو	مانگتے	کہہ دیجیے	تم خبر دو مجھے!	اگر	ہلاک کر دے مجھ کو	اللہ	اور	ان کو بھی جو

مَّعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا	فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾	قُلْ
میرے ساتھ ہیں	یا	وہ ہم پر رحم کرے	تو کون ہے وہ جو	پناہ دے گا	کافروں کو	دردناک عذاب سے؟	کہہ دیجیے

هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ
وہ	(اللہ) نہایت مہربان ہے	ہم ایمان لائے	اس پر	اور	اسی پر	ہم نے توکل کیا	لہٰذا عنقریب تم جان لوگے

مَنْ هُوَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَصْبَحَ	مَآؤُكُمْ	غَوْرًا
کون ہے وہ جو	صریح گمراہی میں ہے؟	کہہ دیجیے	تم خبر دو مجھے!	اگر	ہو جائے	تمھارا پانی	گہرا

فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ	مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾
تو کون ہے جو	لے آئے وہ تمھارے پاس	پانی	بہتا ہوا؟

سُوْرَةُ الْقَلَمِ (۶۸) مَكِّيَّةٌ (۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتها ۲ — آیاتها ۵۲

نٓ	وَ	الْقَلَمِ	وَ	مَا	يَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾	مَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَةِ رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾	وَ
نٓ	قسم ہے	قلم کی	اور	اس کی جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں ہیں	آپ	اپنے رب کے فضل سے	دیوانے	اور

اِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا	غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿۳﴾	وَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾	فَسَتُبْصِرُ
بلاشبہ	آپ کے لیے	البتہ اجر ہے	نہ ختم کیا جانے والا	اور	بیشک آپ	البتہ خلقِ عظیم پر (فائز) ہیں	چنانچہ عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے

وَ	يُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾	بِاَيِّكُمُ	الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ
اور	وہ بھی دیکھ لیں گے	کہ کون تم میں سے	دیوانہ ہے	بلاشبہ	آپ کا رب	وہی خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوا

عَنْ سَبِيْلِهٖ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾	فَلَا	تُطِعِ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾	وَدُّوْا
اس کی راہ سے	اور	وہی	خوب جانتا ہے	راہ پانے والوں کو	لٰہذا نہ	آپ اطاعت کریں	تکذیب کرنے والوں کی	وہ چاہتے ہیں (کہ)

لَوْ	تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾	وَ	لَا	تُطِعْ	كُلَّ	حَلَّافٍ	مَّهِيْنٍ ﴿۱۰﴾
کاش!	آپ (کچھ) نرمی اختیار کریں	تو وہ بھی نرم پڑ جائیں گے	اور	نہ	آپ اطاعت کریں	ہر	قسمیں کھانے والے	نہایت حقیر کی

هَمَّازٍ	مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ﴿۱۱﴾	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾	عُتُلٍّۢ	بَعْدَ ذٰلِكَ
(جو) بڑا ہی عیب جو	چلتا پھرتا چغل خور ہے	بہت روکنے والا	بھلائی سے	حد سے گزرنے والا	سخت گناہ گار ہے	اُجڈ	علاوہ ازیں

زَنِيْمٍ ﴿۱۳﴾	اَنْ	كَانَ	ذَا	مَالٍ	وَّ	بَنِيْنَ ﴿۱۴﴾	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا
حرام زادہ ہے	یہ اس لیے کہ	ہے وہ	صاحبِ	مال	اور	(صاحبِ) اولاد	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیات

قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾	سَنَسِمُهٗ	عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾	اِنَّا	بَلَوْنٰهُمْ
(تو) وہ کہتا ہے	(یہ) افسانے ہیں	پہلوں کے	عنقریب ہم اسے داغ لگائیں گے	(اس کی) سونڈ (ناک) پر	بلاشبہ ہم نے	انھیں آزمایا ہے

كَمَا	بَلَوْنَآ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اِذْ	اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا
جیسے	ہم نے آزمایا تھا	باغ والوں کو	جب	انھوں نے قسمیں کھائیں (کہ)	وہ ضرور کاٹ (توڑ) لیں گے اس (پھل) کو

مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾	وَ	لَا	يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾	فَطَافَ	عَلَيْهَا	طَآئِفٌ	مِّنْ رَّبِّكَ
صبح ہوتے ہی	اور	نہیں	کہتے تھے وہ ان شاء اللہ	تو پھر گیا	اس (باغ) پر	ایک (عذاب) پھرنے والا	آپ کے رب کی طرف سے

وَ	هُمْ	نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾	فَاَصْبَحَتْ	كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾	فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾	اَنِ
جبکہ	وہ	سو رہے تھے	تو ہو گیا وہ (باغ)	کٹی ہوئی کھیتی کے مانند	پھر انھوں نے ایک دوسرے کو پکارا	صبح ہوتے ہی	یہ کہ

اغْدُوْا	عَلٰى حَرْثِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾	فَانْطَلَقُوْا	وَ	هُمْ
سویرے (سویرے) چلو تم	اپنی کھیتی پر	اگر	ہو تم	(پھل) کاٹنے (توڑنے) والے	چنانچہ وہ چل پڑے	اس حال میں کہ	وہ

يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾	اَنْ	لَّا	يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ	عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾	وَّ
چپکے چپکے آپس میں کہہ رہے تھے	کہ (قطعاً)	نہ	داخل ہونے پائے اس (باغ) میں	آج	تم پر	کوئی مسکین	اور

غَدَوْا	عَلٰى حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾	فَلَمَّا	رَاَوْهَا	قَالُوْٓا	اِنَّا
وہ صبح سویرے نکلے	(مسکین کو) روکنے پر	قادر (سمجھتے ہوئے)	پھر جب	انھوں نے دیکھا اس (باغ) کو	(تو) کہا	یقیناً ہم

لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾	قَالَ	اَوْسَطُهُمْ	اَ	لَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ
البتہ (راہ) بھول گئے ہیں	(نہیں) بلکہ	ہم (تو)	محروم ہو گئے	کہا	ان میں سے بہتر نے	کیا	نہیں	میں نے کہا تھا	تمھیں

لَوْلَا	تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾	قَالُوْا	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنَّا كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ
کیوں نہیں	تم تسبیح کرتے؟	انھوں نے کہا	پاک ہے	ہمارا رب	بلاشبہ ہم ہی ہیں	ظالم	پھر متوجہ ہوا	ایک ان کا

عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا كُنَّا	طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾	عَسٰى	رَبُّنَآ
دوسرے پر	آپس میں ملامت کرتے ہوئے	انھوں نے کہا	ہائے افسوس ہم پر!	بلاشبہ ہم ہی تھے	سرکش	امید ہے	ہمارا رب

اَنْ	يُّبْدِلَنَا	خَيْرًا	مِّنْهَآ	اِنَّآ	اِلٰى رَبِّنَا	رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾	كَذٰلِكَ	الْعَذَابُ ط
یہ کہ	وہ ہمیں بدلے میں دے	بہتر	اس سے	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	رجوع کرنے والے ہیں	اسی طرح (ہوتا ہے)	عذاب

وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ م	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
اور	البتہ عذابِ آخرت	بہت بڑا ہے (اس سے)	کاش کہ	ہوتے وہ	جانتے	بلاشبہ	متقی لوگوں کے لیے	ان کے رب کے ہاں

جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾	اَ	فَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ	كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾	مَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾	اَمْ
باغات ہیں	نعمت کے	کیا	پھر ہم کر دیں گے	مسلمانوں کو	مجرموں کی طرح؟	کیا ہے تمھیں	کیسے	فیصلے کرتے ہو تم؟	کیا

لَكُمْ	كِتٰبٌ	فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾	اِنَّ	لَكُمْ	فِيْهِ	لَمَا	تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾	اَمْ
تمھارے پاس	کوئی کتاب ہے	جس میں	تم پڑھتے ہو؟	بلاشبہ	تمھارے لیے	اس میں	البتہ وہ چیز ہے جو	تم پسند کرتے ہو	کیا

لَكُمْ	اَيْمَانٌ	عَلَيْنَا	بَالِغَةٌ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	لَكُمْ	لَمَا	تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾
تمھارے لیے	قسمیں ہیں	ہمارے ذمے	پہنچنے والی	یوم قیامت تک؟	(کہ) یقیناً	تمھارے لیے	البتہ وہ ہوگا جو	تم فیصلہ کرو گے

سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ	بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾	اَمْ	لَهُمْ	شُرَكَآءُ	فَلْيَاْتُوْا
ان سے پوچھیے	ان میں سے کون	اس (بات) کا	ضامن ہے؟	کیا	ان کے لیے	(ہمارے) شریک ہیں	تو چاہیے کہ وہ لے آئیں

وقف لازم

بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ۝٤١	يَوْمَ	يُكْشَفُ	عَنْ سَاقٍ	وَّ	يُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ
اپنے شریکوں کو	اگر	ہیں وہ	سچے	جس دن	کھولا جائے گا	پنڈلی سے	اور	وہ بلائے جائیں گے	سجدے کی طرف

فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝٤٢	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ ؕ	وَ	قَدْ	كَانُوْا
تو نہیں	وہ استطاعت رکھیں گے	جھکی ہوں گی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انھیں	ذلت	اور	تحقیق	تھے وہ

يُدْعَوْنَ	اِلَى السُّجُوْدِ	وَ	هُمْ	سٰلِمُوْنَ ۝٤٣	فَذَرْنِيْ	وَ	مَنْ	يُّكَذِّبُ
بلائے جاتے	سجدے (عبادت) کی طرف	جبکہ	وہ	صحیح سالم تھے	چنانچہ چھوڑیے مجھے	اور	(ہر) اس شخص کو جو	جھٹلاتا ہے

بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ ؕ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝٤٤
اس	حدیث (قرآن) کو	یقیناً ہم آہستہ آہستہ ان کو (تباہی کی طرف) لے جائیں گے	اس طرح (کہ وہ)	نہیں	جانیں گے

وَ	اُمْلِيْ	لَهُمْ ؕ	اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ ۝٤٥	اَمْ	تَسْئَلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ
اور	میں ڈھیل دیتا ہوں	ان کو	بلاشبہ	میری تدبیر	نہایت مضبوط ہے	کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	کوئی اجر	تو وہ

مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ ۝٤٦	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ ۝٤٧	فَاصْبِرْ
تاوان (کی وجہ) سے	بوجھل ہیں؟	کیا	ان کے پاس ہے	(علم) غیب	پھر وہ	(اس سے) لکھتے ہیں؟	چنانچہ آپ صبر کیجیے

وقف لازم

لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَ	لَا	تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ م	اِذْ	نَادٰى
اپنے رب کے حکم کے لیے	اور	نہ	ہوں آپ	مانند (یونس) مچھلی والے کے	جب	اس نے (اللہ کو) پکارا

وَهُوَ	مَكْظُوْمٌ ۝٤٨ ؕ	لَوْ	لَآ	اَنْ	تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ	مِّنْ رَّبِّهٖ
درآنحالیکہ وہ	غم سے بھرا ہوا تھا	اگر	نہ (ہوتی یہ بات)	کہ	پالیا اس کو	احسان نے	اس کے رب کے

لَنُبِذَ	بِالْعَرَآءِ	وَ	هُوَ	مَذْمُوْمٌ ۝٤٩	فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ
(تو) وہ ضرور پھینکا جاتا	چٹیل میدان میں	اس حال میں کہ	وہ	مذموم ہوتا	چنانچہ چن لیا اس کو	اس کے رب نے

فَجَعَلَهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝٥٠	وَ	اِنْ	يَّكَادُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور اس نے اس کو (دوبارہ) کر دیا	صالحین میں سے	اور	تحقیق	قریب ہیں	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا (کہ)

لَيُزْلِقُوْنَكَ	بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	اِنَّهٗ
وہ پھسلا دیں آپ کو	اپنی (تیز) نظروں سے	جب	وہ سنتے ہیں	ذکر (قرآن) کو	اور	وہ کہتے ہیں	بلاشبہ وہ

لَمَجْنُوْنٌ ۝٥١	وَ	مَا	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٥٢ ع
ضرور دیوانہ ہے	اور	نہیں ہے	وہ (قرآن)	مگر	نصیحت	جہانوں کے لیے

ع ۲

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ (۶۹) مَكِّيَّةٌ (۷۸) — رُكُوْعَاتُهَا ۲ — اٰيَاتُهَا ۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

الْحَآقَّةُ ①	مَا	الْحَآقَّةُ ②	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحَآقَّةُ ③	كَذَّبَتْ
ثابت ہونے والی	کیا ہے	ثابت ہونے والی؟	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	ثابت ہونے والی؟	جھٹلایا تھا

ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌۢ	بِالْقَارِعَةِ ④	فَاَمَّا	ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا	بِالطَّاغِيَةِ ⑤	وَ
ثمود	اور	عاد نے	کھڑکھڑانے والی کو	چنانچہ پھر	ثمود	تو وہ ہلاک کیے گئے	حد سے گزرنے والی (خوفناک آواز) سے	اور

اَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ	صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ ⑥	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ	لَيَالٍ
لیکن	عاد	تو وہ ہلاک کیے گئے	ہوا	یخ	سرکش (آندھی) سے	اس (اللہ) نے مسلط کر دیا تھا اسے	ان پر	سات	راتیں

وَ	ثَمٰنِيَةَ	اَيَّامٍ	حُسُوْمًا	فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى
اور	آٹھ	دن	جڑ کاٹ دینے (فنا کرنے) کے لیے	چنانچہ تو دیکھتا	اس قوم کو	اس میں	پچھاڑے (ہلاک کیے) ہوئے

كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ ⑦	فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ⑧	وَ	جَآءَ
گویا کہ وہ	تنے ہیں	کھجوروں کے	گری ہوئی	تو کیا	تو دیکھتا ہے	ان میں سے	کوئی بھی باقی؟	اور	ارتکاب کیا تھا

فِرْعَوْنُ	وَ	مَنْ	قَبْلَهٗ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتُ	بِالْخَاطِئَةِ ⑨	فَعَصَوْا
فرعون نے	اور	جو	اس سے پہلے تھے	اور	الٹ جانے والی بستیوں (والوں) نے	گناہوں کا	چنانچہ انھوں نے نافرمانی کی

رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً	رَّابِيَةً ⑩	اِنَّا	لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ
اپنے رب کے رسول کی	تو اس (رب) نے پکڑا انھیں	پکڑنا	نہایت سخت	بلاشبہ ہم نے	جب	طغیانی کی	پانی نے	سوار کیا تمھیں

فِي الْجَارِيَةِ ⑪	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً	وَّ	تَعِيَهَآ	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ ⑫
کشتی میں	تاکہ ہم کریں اس (فعل) کو	تمھارے لیے	نصیحت	اور	(تاکہ) یاد رکھیں اسے	کان	یاد رکھنے والے

فَاِذَا	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَّاحِدَةٌ ⑬	وَّ	حُمِلَتِ	الْاَرْضُ	وَ	الْجِبَالُ
پھر جب	پھونکا جائے گا	صور میں	پھونکنا	ایک بار	اور	اٹھائی جائے گی	زمین	اور	پہاڑ

فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً ⑭	فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ
تو وہ دونوں کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے	(مکمل) ریزہ ریزہ کر دیا جانا	ایک ہی بار	تو اس دن	واقع ہوگی

الْوَاقِعَةُ ⑮	وَ	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ ⑯	وَّ	الْمَلَكُ	عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا
واقع ہونے والی (قیامت)	اور	پھٹ جائے گا	آسمان	تو وہ	(ہوگا) اس دن	کمزور	اور	فرشتے (ہوں گے)	اس کے کناروں پر

وَ	يَحْمِلُ	عَرْشَ	رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ
اور	اٹھائیں گے	عرش	آپ کے رب کا	اپنے اوپر	اس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	تم پیش کیے جاؤ گے (حساب کے لیے)

لَا	تَخْفٰى	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ
نہیں	چھپے گا	تمھارے (رازوں) میں سے	کوئی راز	پھر لیکن	جو شخص کہ	دیا گیا وہ	اپنا نامۂ اعمال	اپنے دائیں ہاتھ میں

فَيَقُوْلُ	هَاۤؤُمُ	اقْرَءُوْا	كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾	اِنِّيْ	ظَنَنْتُ	اَنِّيْ	مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾	فَهُوَ
تو وہ کہے گا	لو!	تم پڑھو	میرا نامۂ اعمال	بلاشبہ مجھے	یقین تھا (کہ)	بیشک میں	ملنے والا ہوں	اپنے حساب سے	پھر وہ (ہوگا)

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾	فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾	قُطُوْفُهَا	دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا
پسندیدہ زندگی میں	(یعنی) بہشتِ بریں میں	اس کے پھل	قریب ہوں گے	(کہا جائے گا:) تم کھاؤ	اور	پیو	خوشگوار

بِمَاۤ	اَسْلَفْتُمْ	فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ
بدلے ان (نیک اعمال) کے	جو تم نے آگے بھیجے	گزشتہ ایام میں	اور	لیکن	جو شخص کہ	دیا گیا وہ	اپنا نامۂ اعمال

بِشِمَالِهٖ	فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ	اُوْتَ	كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾	وَ	لَمْ	اَدْرِ	مَا	حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾
اپنے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش! میں	نہ	دیا جاتا	اپنا نامۂ اعمال	اور	نہ	جانتا میں	کیا ہے	میرا حساب؟

يٰلَيْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾	مَاۤ	اَغْنٰى	عَنِّيْ	مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾	هَلَكَ	عَنِّيْ	سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾
اے کاش! وہ (موت)	ہوتی	فیصلہ کر دینے والی	نہیں	فائدہ دیا	مجھے	میرے مال نے	فنا ہوگئی	مجھ سے	میری سلطنت

خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾	ثُمَّ	الْجَحِيْمَ	صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾	ثُمَّ	فِيْ سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا
(حکم ہوگا:) پکڑو اس کو	پھر اسے طوق ڈال دو	پھر	دہکتی (بھڑکتی) آگ میں	جھونک دو اس کو	پھر	ایک زنجیر میں	(کہ) اس کی لمبائی

سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾	اِنَّهٗ	كَانَ	لَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿٣٣﴾	وَ	لَا
ستر ہاتھ ہے	پس (اس میں) اسے جکڑ (یا پرو) دو	بلاشبہ وہ	تھا	نہیں	ایمان لاتا	اللہ عظمت والے پر	اور	نہ

يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ﴿٣٤﴾	فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ	هٰهُنَا	حَمِيْمٌ ﴿٣٥﴾	وَ	لَا
وہ شوق دلاتا تھا	کھانا کھلانے پر	مسکین کو	لہٰذا نہیں ہے	اس کے لیے	آج	یہاں	کوئی غم خوار دوست	اور	نہیں

طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿٣٦﴾	لَا	يَاْكُلُهٗۤ	اِلَّا	الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿٣٧﴾	فَلَاۤ اُقْسِمُ
کوئی کھانا (اس کے لیے)	سوائے	زخموں کے دھوون کے	نہیں	کھائیں گے اسے	مگر	گناہ گار ہی	سو میں قسم کھاتا ہوں

ع

بِمَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٨﴾	وَ	مَا	لَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿٤٠﴾	وَّ
ان چیزوں کی جو	تم دیکھتے ہو	اور	(ان کی) جو	نہیں	تم دیکھتے	بلاشبہ یہ (قرآن)	البتہ قول ہے	رسولِ کریم کا	اور

مَا	هُوَ	بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ	قَلِيلًا مَّا	تُؤْمِنُونَ ﴿۴۱﴾	وَ	لَا	بِقَوْلِ	كَاهِنٍ ؕ	قَلِيلًا مَّا
نہیں ہے	یہ (قرآن)	قول کسی شاعر کا	بہت ہی کم	تم ایمان لاتے ہو	اور	نہیں ہے	(یہ) قول	کسی کاہن کا	بہت ہی کم

تَذَكَّرُونَ ﴿۴۲﴾ ؕ	تَنْزِيلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿۴۳﴾	وَ	لَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ
تم نصیحت پکڑتے ہو	(یہ تو) نازل شدہ ہے	رب العالمین کی طرف سے	اور	اگر	وہ (رسول) گھڑ کر لگا دیتا	ہمارے ذمے	بعض

الْأَقَاوِيلِ ﴿۴۴﴾	لَأَخَذْنَا	مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿۴۵﴾	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا	مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿۴۶﴾	فَمَا
باتیں	تو ہم ضرور پکڑ لیتے	اس کا دایاں ہاتھ	پھر	ہم ضرور کاٹ دیتے	اس کی شہ رگ (رگ دل)	پھر نہ (ہوتا)

مِنْكُمْ	مِّنْ أَحَدٍ	عَنْهُ	حٰجِزِينَ ﴿۴۷﴾	وَ	إِنَّهُ	لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۴۸﴾	وَ
تم میں سے	کوئی ایک بھی	(ہمیں) اس سے	روکنے والا	اور	بلاشبہ وہ (قرآن)	البتہ نصیحت ہے	متقی لوگوں کے لیے	اور

إِنَّا	لَنَعْلَمُ	أَنَّ	مِنْكُمْ	مُّكَذِّبِينَ ﴿۴۹﴾	وَ	إِنَّهُ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى الْكٰفِرِينَ ﴿۵۰﴾
یقیناً ہم	البتہ جانتے ہیں	(کہ) بیشک	کچھ تم میں سے	جھٹلانے والے ہیں	اور	یقیناً وہ (جھٹلانا)	البتہ حسرت ہوگا	کافروں پر

وَ	إِنَّهُ	لَحَقُّ الْيَقِينِ ﴿۵۱﴾	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ رَبِّكَ	الْعَظِيمِ ﴿۵۲﴾ ع
اور	بلاشبہ وہ	البتہ یقینی حق ہے	چنانچہ آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کے نام کی	جو عظمت والا ہے۔

سورۃ المعارج (۷۰) مکیۃ (۷۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتہا ۲ — آیاتہا ۴۴

سَأَلَ	سَائِلٌ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ ﴿۱﴾	لِّلْكٰفِرِينَ	لَيْسَ	لَهُ	دَافِعٌ ﴿۲﴾
سوال کیا	ایک سوال کرنے والے نے	اس عذاب کا	جو ہونے والا ہے	کافروں پر	نہیں ہے	اس کو	کوئی ٹالنے والا

مِّنَ اللّٰهِ	ذِي الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ ؕ	تَعْرُجُ	الْمَلٰئِكَةُ	وَ	الرُّوحُ	إِلَيْهِ	فِي يَوْمٍ	كَانَ
اس اللہ کی طرف سے	جو اونچے درجوں والا ہے	چڑھیں گے	فرشتے	اور	روح (جبریل)	اس کی طرف	ایسے دن میں	(کہ) ہوگی

مِقْدَارُهُ	خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾	فَاصْبِرْ	صَبْرًا جَمِيلًا ﴿۵﴾	إِنَّهُمْ	يَرَوْنَهُ	بَعِيدًا ﴿۶﴾
اس کی مقدار	پچاس ہزار سال	چنانچہ آپ صبر کیجیے	صبر جمیل	بلاشبہ وہ (لوگ تو)	دیکھتے ہیں اس کو	بعید

وَ	نَرٰىهُ	قَرِيبًا ﴿۷﴾ ؕ	يَوْمَ	تَكُونُ	السَّمَاءُ	كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾	وَ	تَكُونُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ ﴿۹﴾
اور	ہم دیکھتے ہیں اس کو	قریب	اس دن	ہوگا	آسمان	جیسے پگھلا ہوا تانبا	اور	ہوں گے	پہاڑ	جیسے دھنکی ہوئی رنگین اون

وَ	لَا	يَسْئَلُ	حَمِيمٌ	حَمِيمًا ﴿۱۰﴾	يُبَصَّرُونَهُمْ ؕ	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ	لَوْ
اور	نہیں	پوچھے گا	کوئی جگری دوست	کسی جگری دوست کو	حالانکہ وہ انھیں دکھا دیے جائیں گے	پسند کرے گا	مجرم	کاش کہ

يَفْتَدِيْ	مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۭ	بِبَنِيْهِ ⑪	وَ	صَاحِبَتِهٖ	وَ	اَخِيْهِ ⑫	وَ	فَصِيْلَتِهِ	الَّتِيْ
وہ فدیے میں دے	اس دن کے عذاب سے (بچنے کیلئے)	اپنے بیٹے	اور	اپنی بیوی	اور	اپنا بھائی	اور	اپنا خاندان	وہ جو

تُـْٔوِيْهِ ⑬	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	يُنْجِيْهِ ⑭	كَلَّا ؕ	اِنَّهَا
اسے جگہ (پناہ) دیتا ہے	اور	وہ جو	زمین میں ہیں	سب	پھر	وہ (فدیہ) اس کو نجات دلا دے	ہرگز نہیں!	بلاشبہ وہ

لَظٰى ⑮	نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى ⑯	تَدْعُوْا	مَنْ	اَدْبَرَ	وَ	تَوَلّٰى ⑰
آگ ہے بھڑکتی ہوئی	اُدھیڑ ڈالنے والی	کھالوں کو	وہ پکارے گی	(ہر) اس شخص کو جس نے	پیٹھ پھیری (حق سے)	اور	منہ موڑا

وَ	جَمَعَ	فَاَوْعٰى ⑱	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا ⑲	اِذَا	مَسَّهُ
اور	(مال) جمع کیا	اور سینت کر (حفاظت سے) رکھا	بلاشبہ	انسان	پیدا کیا گیا ہے	حریص کم حوصلہ (تھڑدلا)	جب	پہنچتی ہے اسے

الشَّرُّ	جَزُوْعًا ⑳	وَ	اِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا ㉑	اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ ㉒
برائی	تو (ہوتا ہے) بہت جزع فزع کرنے والا	اور	جب	پہنچتی ہے اسے	بھلائی	تو (ہوتا ہے) نہایت بخیل	مگر	وہ نمازی

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	دَآىِٕمُوْنَ ㉓	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ ㉔	لِّلسَّآىِٕلِ
جو	وہ	اپنی نماز پر	ہمیشگی کرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	ان کے مالوں میں	حق ہے	مقرر	سوالی کے لیے

وَ	الْمَحْرُوْمِ ㉕	وَ	الَّذِيْنَ	يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ㉖	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ
اور	محروم (کے لیے)	اور	وہ لوگ جو	تصدیق کرتے ہیں	یومِ جزا کی	اور	وہ لوگ کہ	وہ	اپنے رب کے عذاب سے

مُّشْفِقُوْنَ ㉗	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ㉘	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ
ڈرنے والے ہیں	بلاشبہ	عذاب	ان کے رب کا (ایسا ہے کہ)	نہ بے خوف ہوا جائے (اس سے)	اور	وہ لوگ کہ	وہ

لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ ㉙	اِلَّا	عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ
اپنی شرم گاہوں کی	حفاظت کرنے والے ہیں	مگر	اپنی بیویوں سے	اور	جن کے	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	تو بلاشبہ وہ

غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ㉚	فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ	الْعٰدُوْنَ ㉛	وَ	الَّذِيْنَ
نہیں ملامت زدہ	چنانچہ جو کوئی	تلاش کرے	علاوہ	اس کے	تو وہی لوگ ہیں	حد سے گزرنے والے	اور	وہ لوگ کہ

هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَ	عَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ ㉜	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِشَهٰدٰتِهِمْ	قَآىِٕمُوْنَ ㉝
وہ	اپنی امانتوں کی	اور	اپنے عہد (کی)	حفاظت کرنے والے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	وہ	اپنی شہادتوں پر	قائم رہنے والے ہیں

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ㉞ ؕ	اُولٰٓىِٕكَ	فِيْ جَنّٰتٍ	مُّكْرَمُوْنَ ㉟ ع	فَمَالِ الَّذِيْنَ
اور	وہ لوگ کہ	وہ	اپنی نمازوں کی	حفاظت کرتے ہیں	یہ لوگ	باغوں میں	معزز ہوں گے	چنانچہ کیا ہے ان لوگوں کو جنھوں نے

كَفَرُوْا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِيْنَ ۝٣٦	عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ	عِزِيْنَ ۝٣٧	اَ	يَطْمَعُ	كُلُّ
کفر کیا	(کہ) آپ کی طرف	تیزی سے دوڑتے آرہے ہیں	دائیں سے	اور	بائیں سے	گروہ در گروہ؟	کیا	طمع رکھتا ہے	ہر

امْرِیٴٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّدْخَلَ	جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝٣٨	كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا
شخص	ان میں سے	یہ کہ	وہ داخل کیا جائے گا	نعمت والی جنت میں؟	ہرگز نہیں!	بلاشبہ ہم نے	پیدا کیا ہے انھیں	اس چیز سے

يَعْلَمُوْنَ ۝٣٩	فَلَآ اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشٰرِقِ	وَ	الْمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ ۝٤٠	عَلٰٓى اَنْ
جسے وہ جانتے ہیں	چنانچہ قسم کھاتا ہوں میں	رب کی	مشرقوں	اور	مغربوں کے	یقیناً ہم	البتہ قادر ہیں	اس بات پر کہ

نُّبَدِّلَ	خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝٤١	فَذَرْهُمْ
ہم بدلے میں لے آئیں	بہتر	ان سے	اور	نہیں ہیں	ہم	عاجز و مغلوب	لہٰذا اب آپ انھیں چھوڑ دیجیے

يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ۝٤٢
(کہ) وہ (باطل میں) مشغول رہیں	اور	کھیلتے رہیں	یہاں تک کہ	وہ ملاقات کریں	اپنے اس دن سے	جس کا	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں

يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ	اِلٰى نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ ۝٤٣	خَاشِعَةً
جس دن	وہ نکلیں گے	قبروں سے	دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	آستانوں (بتوں) کی طرف	دوڑ رہے ہیں	جھکی ہوں گی

اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ۝٤٤
ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی ان کو	ذلت	یہی ہے	وہ دن	جس کا	تھے وہ	وعدہ دیے جاتے

سُوْرَةُ نُوْحٍ (٧١) — رکوعاتها ٢ — آیاتها ٢٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖٓ	اَنْ	اَنْذِرْ	قَوْمَكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	عَذَابٌ
بلاشبہ ہم نے	بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	یہ کہ	تو ڈرا	اپنی قوم کو	اس سے پہلے	کہ	آئے ان کے پاس	عذاب

اَلِيْمٌ ۝١	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝٢	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ
بہت دردناک	اس (نوح) نے کہا	اے میری قوم!	یقیناً میں	تمھیں	ڈرانے والا ہوں	ظاہر	یہ کہ	تم اللہ کی عبادت کرو

وَ	اتَّقُوْهُ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ۝٣	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُؤَخِّرْكُمْ
اور	اس سے ڈرو	اور	میری اطاعت کرو	وہ بخش دے گا	تمھارے لیے	تمھارے گناہ	اور	وہ تمھیں مہلت دے گا

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	اِنَّ	اَجَلَ اللّٰهِ	اِذَا	جَآءَ	لَا	يُؤَخَّرُ	لَوْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ۝٤
ایک وقتِ مقرر تک	بلاشبہ	اللہ کا (مقرر) وقت	جب	آتا ہے	(تو) نہیں	وہ مؤخر کیا جاتا	کاش کہ	ہوتے تم	جانتے

قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	دَعَوْتُ	قَوْمِيْ	لَيْلًا	وَّ	نَهَارًا ۝	فَلَمْ	يَزِدْهُمْ
اس (نوح) نے کہا	اے میرے رب!	بلاشبہ میں نے	دعوت دی	اپنی قوم کو	رات	اور	دن	سو نہ	زیادہ کیا انھیں

دُعَآءِيْٓ	اِلَّا	فِرَارًا ۝	وَ	اِنِّيْ	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ	جَعَلُوْٓا
میری دعوت نے	مگر	(حق سے) بھاگنے میں ہی	اور	بلاشبہ میں نے	جب بھی	دعوت دی ان کو	تاکہ تو بخشے	انھیں	(تو) انھوں نے کرلیں

اَصَابِعَهُمْ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَ	اسْتَغْشَوْا	ثِيَابَهُمْ	وَ	اَصَرُّوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوا
اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور	انھوں نے لپیٹ لیے	(اپنے اوپر) اپنے کپڑے	اور	وہ اَڑے رہے	اور	انھوں نے تکبر کیا

اسْتِكْبَارًا ۝	ثُمَّ	اِنِّيْ	دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا ۝	ثُمَّ	اِنِّيْٓ	اَعْلَنْتُ	لَهُمْ	وَ	اَسْرَرْتُ	لَهُمْ
تکبر کرنا	پھر	میں نے	انھیں دعوت دی	بہ آواز بلند	پھر	بے شک میں نے	اعلانیہ کہا	ان سے	اور	خفیہ کہا	ان سے

اِسْرَارًا ۝	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ ط	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفَّارًا ۝	يُّرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ
بالکل خفیہ	چنانچہ میں نے کہا	تم مغفرت مانگو	اپنے رب سے	بلاشبہ وہ	ہے	بڑا بخشنے والا	وہ بھیجے گا	بارش	تم پر

مِّدْرَارًا ۝	وَّ	يُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّ	بَنِيْنَ	وَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ	وَّ	يَجْعَلْ
موسلا دھار	اور	وہ بڑھائے گا تمھیں	ساتھ مالوں	اور	بیٹوں کے	اور	وہ (پیدا) کرے گا	تمھارے لیے	باغات	اور	(جاری) کرے گا

لَّكُمْ	اَنْهٰرًا ۝	مَا	لَكُمْ	لَا	تَرْجُوْنَ	لِلّٰهِ	وَقَارًا ۝	وَقَدْ	خَلَقَكُمْ
تمھارے لیے	نہریں	کیا ہے	تمھیں	(کہ) نہیں	تم عقیدہ رکھتے	اللہ کیلئے	وقار (عظمت) کا؟	حالانکہ	اس نے پیدا کیا ہے تمھیں

اَطْوَارًا ۝	اَ	لَمْ	تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ اللّٰهُ	سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا ۝	وَّ	جَعَلَ
مختلف مرحلوں میں	کیا	نہیں	دیکھا تم نے	(کہ) کس طرح	اللہ نے پیدا کیے	سات	آسمان	اوپر نیچے؟	اور	اس نے بنایا

الْقَمَرَ	فِيْهِنَّ	نُوْرًا	وَّ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	سِرَاجًا ۝	وَ	اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ	نَبَاتًا ۝
چاند کو	ان میں	نور	اور	اس نے بنایا	سورج کو	چراغ	اور	اللہ ہی نے تمھیں اُگایا ہے	زمین سے (خاص انداز سے)	اُگانا

ثُمَّ	يُعِيْدُكُمْ	فِيْهَا	وَ	يُخْرِجُكُمْ	اِخْرَاجًا ۝	وَّ	اللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
پھر	وہ تمھیں لوٹائے گا	اس میں	اور	وہ نکالے گا تمھیں (دوبارہ)	نکالنا	اور	اللہ نے	بنایا	تمھارے لیے	زمین کو

بِسَاطًا ۝	لِّتَسْلُكُوْا	مِنْهَا	سُبُلًا فِجَاجًا ۝	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	اِنَّهُمْ	عَصَوْنِيْ
بچھونا	تاکہ تم چلو	اس کی	کشادہ راہوں میں	کہا	نوح نے	اے میرے رب!	بلاشبہ انھوں نے	نافرمانی کی میری

ع ۹

وَ	اتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ	يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَ	وَلَدُهٗٓ	اِلَّا	خَسَارًا ۝
اور	انھوں نے پیروی کی	اس کی کہ	نہیں	زیادہ کیا اس کو	اس کے مال نے	اور	اس کی اولاد نے	مگر	خسارے ہی میں

وَ	مَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا ۝۲۲	وَ	قَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَ	لَا تَذَرُنَّ	وَدًّا
اور	انھوں نے مکر کیا	مکر	بہت بڑا	اور	انھوں نے کہا	ہرگز نہ چھوڑنا تم	اپنے معبودوں کو	اور	ہرگز نہ چھوڑنا تم	وَدّ کو

وَ	لَا	سُوَاعًا	وَّ	لَا	يَغُوْثَ	وَ	يَعُوْقَ	وَ	نَسْرًا ۝۲۳	وَ	قَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا
اور	نہ	سواع کو	اور	نہ	یغوث کو	اور	(نہ) یعوق کو	اور	(نہ) نسر کو	اور	تحقیق	انھوں نے گمراہ کیا	بہتوں کو

وَ	لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	ضَلٰلًا ۝۲۴	مِمَّا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا
اور	نہ	زیادہ کر تو (اے اللہ!)	ظالموں کو	مگر	گمراہی ہی میں	بوجہ	اپنی خطاؤں کے	وہ غرق کیے گئے	پھر وہ داخل کیے گئے

نَارًا	فَلَمْ	يَجِدُوْا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَنْصَارًا ۝۲۵	وَ	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	لَا
آگ میں	تو نہ	پایا انھوں نے	اپنے لیے	سوائے اللہ کے	کوئی مددگار	اور	کہا	نوح نے	اے میرے رب!	نہ

تَذَرْ	عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا ۝۲۶	اِنَّكَ	اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ
چھوڑ تو	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی رہنے والا	بلاشبہ تو نے	اگر	ان کو چھوڑا	(تو) وہ گمراہ کریں گے	تیرے بندوں کو

وَ	لَا	يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا ۝۲۷	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَ	لِوَالِدَيَّ
اور	نہیں	وہ جنیں گے	مگر	فاجر	کافر ہی	اے میرے رب!	تو میری مغفرت فرما	اور	میرے والدین کی

وَ	لِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ	مُؤْمِنًا	وَّ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ ۭ	وَ
اور	(ہر) اس شخص کی جو	داخل ہو	میرے گھر میں	مومن ہو کر	اور	ایمان والوں کی	اور	ایمان والیوں (کی)	اور

لَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا ۝۲۸
نہ	تو زیادہ کر	ظالموں کو	مگر	تباہی اور ہلاکت میں

سُوْرَةُ الْجِنّ (۷۲) مَكِّيَّةٌ (۴۰) | رکوعاتہا ۲ | آیاتہا ۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ الْجِنِّ
(اے رسول!) کہہ دیجیے	(کہ) وحی کی گئی ہے	میری طرف	یہ کہ	غور سے سنا (قرآن)	ایک جماعت نے	جنوں میں سے

فَقَالُوْٓا	اِنَّا	سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا	عَجَبًا ۝۱	يَّهْدِيْٓ	اِلَى الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ ۭ
تو انھوں نے کہا	بلاشبہ ہم نے	سنا	قرآن	عجیب	وہ راہنمائی کرتا ہے	راہِ حق کی طرف	سو ہم ایمان لائے	اس پر

وَ	لَنْ	نُّشْرِكَ	بِرَبِّنَآ	اَحَدًا ۝۲	وَّ	اَنَّهٗ	تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا
اور	ہرگز نہیں	ہم شریک ٹھہرائیں گے	اپنے رب کے ساتھ	کسی کو بھی	اور	یہ کہ	بہت بلند ہے	شان	ہمارے رب کی

مَا	اتَّخَذَ	صَاحِبَةً	وَّ	لَا	وَلَدًا ③	وَّ	اَنَّهٗ	كَانَ يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا ④
نہیں	بنائی اس نے	کوئی بیوی	اور	نہ	کوئی اولاد	اور	یہ کہ	کہتے تھے	ہمارے بیوقوف	اللہ پر	جھوٹ

وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ⑤	وَّ	اَنَّهٗ	كَانَ
اور	یہ کہ ہم نے	گمان کیا تھا	کہ	ہرگز نہیں	کہیں گے	انسان	اور	جن	اللہ پر	جھوٹ	اور	یہ کہ	تھے

رِجَالٌ	مِّنَ الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا ⑥	وَّ
کچھ لوگ	انسانوں میں سے	وہ پناہ پکڑتے	کچھ لوگوں کی	جنوں میں سے	سوانھوں نے زیادہ کر دیا ان کو	سرکشی میں	اور

اَنَّهُمْ ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا ⑦
یہ کہ انھوں نے بھی گمان کیا تھا	جیسا کہ	تم (جنوں) نے گمان کیا تھا	یہ کہ	ہرگز نہیں	بھیجے گا (رسول بنا کر)	اللہ	کسی کو بھی

وَّ	اَنَّا	لَمَسْنَا	السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا شَدِيْدًا	وَّ	شُهُبًا ⑧	وَّ	اَنَّا	كُنَّا
اور	یہ کہ ہم نے	ٹٹولا	آسمان کو	تو ہم نے اسے پایا	بھرا ہوا	سخت پہریداروں	اور	شعلوں سے	اور	یہ کہ ہم	تھے

نَقْعُدُ	مِنْهَا مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ ط	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ	لَهٗ	شِهَابًا
بیٹھا کرتے	اس (آسمان) کے ٹھکانوں میں	(باتیں) سننے کیلئے	چنانچہ جو کوئی	کان لگاتا ہے	اب	وہ پاتا ہے	اپنے لیے	شعلہ

رَّصَدًا ⑨	وَّ	اَنَّا	لَا	نَدْرِيْٓ	اَ	شَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	اَرَادَ
گھات میں تیار	اور	یہ کہ ہم	نہیں	جانتے	آیا	شر کا	ارادہ کیا گیا ہے	ان کے ساتھ جو	زمین میں ہیں	یا	ارادہ کیا ہے

بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا ⑩	وَّ	اَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَ	مِنَّا	دُوْنَ ذٰلِكَ ط
ان کی بابت	ان کے رب نے	بھلائی کا	اور	یہ کہ	کچھ ہم میں سے	نیک ہیں	اور	کچھ ہم میں سے	اس کے علاوہ ہیں

كُنَّا	طَرَآئِقَ قِدَدًا ⑪	وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ اللّٰهَ	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَنْ
تھے ہم	مختلف طریقوں (مذاہب) پر	اور	یہ کہ	ہمیں یقین ہو چکا	کہ	ہرگز نہیں	ہم اللہ کو عاجز کر سکیں گے	زمین میں	اور	ہرگز نہیں

نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا ⑫	وَّ	اَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ ط	فَمَنْ
ہم اس کو عاجز کر سکیں گے	بھاگ کر	اور	یہ کہ ہم نے	جب	سنی	ہدایت (کی بات تو)	ہم ایمان لے آئے	اس پر	چنانچہ جو کوئی

يُّؤْمِنْ	بِرَبِّهٖ	فَلَا	يَخَافُ	بَخْسًا	وَّ	لَا	رَهَقًا ⑬	وَّ	اَنَّا	مِنَّا
ایمان لائے گا	اپنے رب پر	تو نہیں	وہ ڈرے گا	کسی نقصان سے	اور	نہ	ظلم وزیادتی سے	اور	یہ کہ	کچھ ہم میں سے

الْمُسْلِمُوْنَ	وَ	مِنَّا	الْقٰسِطُوْنَ ط	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا ⑭	وَ	اَمَّا
مسلمان ہیں	اور	کچھ ہم میں سے	ظالم ہیں	چنانچہ جو	اسلام لائے	تو انھوں نے	تلاش کر لی	راہِ حق	اور	لیکن وہ جو

الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ⑮	وَّ	اَنْ	لَّوِ	اسْتَقَامُوْا	عَلَى الطَّرِيْقَةِ	لَاَسْقَيْنٰهُمْ
ظالم ہیں	تو وہ ہیں	جہنم کا ایندھن	اور	(وحی کی گئی ہے) یہ کہ	اگر	وہ قائم رہیں	سیدھے راستے پر	(تو) البتہ ہم پلائیں گے انھیں

مَّآءً	غَدَقًا ⑯	لِّنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ ؕ	وَ	مَنْ	يُّعْرِضْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ
پانی	وافر	تاکہ ہم انھیں آزمائیں	اس میں	اور	جو کوئی	اعراض کرے گا	اپنے رب کے ذکر سے

يَسْلُكْهُ	عَذَابًا صَعَدًا ⑰	وَّ	اَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا	تَدْعُوْا
(تو) وہ (رب) اسے داخل کرے گا	سخت عذاب میں	اور	یہ کہ	مسجدیں	صرف اللہ کے لیے ہیں	لہٰذا نہ	پکارو تم

مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا ⑱	وَّ	اَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا
اللہ کے ساتھ	کسی کو بھی	اور	یہ کہ	جب	کھڑا ہوا	اللہ کا بندہ (محمد)	(کہ) وہ پکارے اس (اللہ) کو	(تو) قریب تھے وہ

يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا ؕ ⑲	قُلْ	اِنَّمَآ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ	لَآ	اُشْرِكُ
کہ ہوں وہ	اس پر	بھیڑ کر کے پل پڑنے والے	کہہ دیجیے	بس	میں تو پکارتا ہوں	اپنے رب ہی کو	اور	نہیں	میں شریک ٹھہراتا ہوں

بِهٖٓ	اَحَدًا ⑳	قُلْ	اِنِّيْ	لَآ	اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّ	لَا	رَشَدًا ㉑
اس کے ساتھ	کسی کو بھی	کہہ دیجیے	بلاشبہ میں	نہیں	اختیار رکھتا	تمھارے لیے	کسی نقصان کا	اور	نہ	کسی بھلائی کا

قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ	يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَّ	لَنْ	اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ
کہہ دیجیے	یقیناً	ہرگز نہیں	پناہ دے گا مجھے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بھی	اور	ہرگز نہیں	پاؤں گا میں	اس کے سوا

مُلْتَحَدًا ㉒	اِلَّا	بَلٰغًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ ؕ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ اللّٰهَ
کوئی پناہ گاہ	(نہیں میں اختیار رکھتا) سوائے	پہنچا دینے کے	اللہ کا (حکم)	اور	اس کے پیغامات	اور	جو کوئی	نافرمانی کرے گا اللہ کی

وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ ㉓	حَتّٰٓى	اِذَا
اور	اس کے رسول کی	تو بلاشبہ	اس کے لیے ہے	آتشِ جہنم	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	ابد تک	یہاں تک کہ	جب

رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا
وہ دیکھیں گے	اس (عذاب) کو جس کا	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں	تو یقیناً وہ جان لیں گے	(کہ) کون	کمزور تر ہے	باعتبار مددگار کے

وَّ	اَقَلُّ	عَدَدًا ㉔	قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَ	قَرِيْبٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ	اَمْ
اور	کم تر ہے	عدد میں	کہہ دیجیے	نہیں	جانتا میں	آیا	قریب ہے	وہ (عذاب) جس کا	تم وعدہ دیے جاتے ہو	یا

يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا ㉕	عٰلِمُ الْغَيْبِ	فَلَا	يُظْهِرُ	عَلٰى غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا ㉖
(مقرر) کرتا ہے	اس کے لیے	میرا رب	کوئی (لمبی) مدت	(وہی) عالم الغیب ہے	چنانچہ نہیں	وہ مطلع کرتا	اپنے غیب پر	کسی کو بھی

إِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰى	مِنْ رَّسُوْلٍ	فَإِنَّهٗ	يَسْلُكُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا ﴿۲۷﴾
مگر	جسے	وہ پسند کرے	(یعنی) رسول کو	تو بیشک وہ	مقرر کرتا ہے	اس (رسول) کے آگے	اور	اس کے پیچھے	محافظ

لِّيَعْلَمَ	أَنْ	قَدْ أَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ	رَبِّهِمْ	وَ	أَحَاطَ
تاکہ وہ جان لے	یہ کہ	تحقیق انھوں نے پہنچا دیے ہیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور	اس (اللہ) نے احاطہ کر رکھا ہے

بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَ	أَحْصٰى	كُلَّ شَيْءٍ	عَدَدًا ﴿۲۸﴾
ان چیزوں کا جو	ان کے پاس ہیں	اور	اس نے شمار کر رکھا ہے	ہر چیز کا	گنتی کے اعتبار سے

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ (۷۳) مَكِّيَّةٌ (۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعاتہا ۲ — آیاتہا ۲۰

يٰٓأَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾	قُمِ	الَّيْلَ	إِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۲﴾	نِّصْفَهٗٓ	أَوِ	انْقُصْ	مِنْهُ
اے	کپڑے میں لپٹنے والے!	قیام کیجیے	رات میں	مگر	تھوڑا سا	(یعنی) رات کا نصف (حصہ)	یا	کم کیجیے	اس سے

قَلِيْلًا ﴿۳﴾	أَوْ	زِدْ	عَلَيْهِ	وَ	رَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾	إِنَّا	سَنُلْقِيْ	عَلَيْكَ	قَوْلًا
تھوڑا سا	یا	زیادہ کیجیے	اس پر	اور	پڑھیے	قرآن	ٹھہر ٹھہر کر	یقیناً ہم	عنقریب ڈالیں گے	آپ پر	ایک بات

ثَقِيْلًا ﴿۵﴾	إِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ	هِيَ	أَشَدُّ	وَطْـًٔا	وَّ	أَقْوَمُ	قِيْلًا ﴿۶﴾
بہت بھاری	بلاشبہ	اٹھنا	رات کا	یہ	زیادہ سخت ہے	(نفس کے) کچلنے میں	اور	زیادہ درست رکھنے والا ہے	بات کو

إِنَّ	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيْلًا ﴿۷﴾	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	وَ	تَبَتَّلْ
بلاشبہ	آپ کے لیے	دن میں	مصروفیت ہے	بہت	اور	یاد کیجیے	نام	اپنے رب کا	اور	(سب سے کٹ کر) متوجہ ہو جائیے

إِلَيْهِ	تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَ	الْمَغْرِبِ	لَآ	إِلٰهَ	إِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ	وَكِيْلًا ﴿۹﴾
اس کی طرف	یکسو ہو کر	(وہ) رب ہے	مشرق	و	مغرب کا	نہیں	کوئی معبود	سوائے	اس کے	سو بنا لیجیے اس کو	کارساز (اپنا)

وَ	اصْبِرْ	عَلٰى مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ	اهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾	وَ	ذَرْنِيْ	وَ
اور	صبر کیجیے	ان (باتوں) پر جو	وہ کہتے ہیں	اور	انھیں چھوڑ دیجیے	چھوڑ دینا	اچھے طریقے سے	اور	مجھے چھوڑ دیجیے	اور

الْمُكَذِّبِيْنَ	أُولِي النَّعْمَةِ	وَ	مَهِّلْهُمْ	قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾	إِنَّ	لَدَيْنَآ	أَنْكَالًا	وَّ
تکذیب کرنے والے	آسودہ حال لوگوں کو	اور	انھیں مہلت دیجیے	تھوڑی سی	بلاشبہ	ہمارے ہاں	بیڑیاں ہیں	اور

جَحِيْمًا ﴿۱۲﴾	وَّ	طَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَّ	عَذَابًا	أَلِيْمًا ﴿۱۳﴾	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الْأَرْضُ	وَ	الْجِبَالُ
بھڑکتی ہوئی آگ	اور	طعام	گلے میں پھنس جانیوالا	اور	عذاب	بہت دردناک	جس دن	کانپیں گے	زمین	اور	پہاڑ

وَ	كَانَتِ	الْجِبَالُ	كَثِيْبًا	مَّهِيْلًا ⑭	اِنَّآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	رَسُوْلًا	شَاهِدًا
اور	ہو جائیں گے	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھربھرے	بلاشبہ ہم نے	بھیجا ہے	تمھاری طرف	ایک رسول	شہادت دینے والا

عَلَيْكُمْ	كَمَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	رَسُوْلًا ⑮	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ	الرَّسُوْلَ	فَاَخَذْنٰهُ
تم پر	جیسے	ہم نے بھیجا تھا	فرعون کی طرف	ایک رسول	چنانچہ نافرمانی کی فرعون نے	اس رسول کی	تو ہم نے پکڑ لیا اسے

اَخْذًا	وَّبِيْلًا ⑯	فَكَيْفَ	تَتَّقُوْنَ	اِنْ	كَفَرْتُمْ	يَوْمًا	يَّجْعَلُ	الْوِلْدَانَ	شِيْبًا ⑰
پکڑنا	نہایت سخت	پھر کیسے	بچو گے تم	اگر	کفر کیا تم نے	اس دن (کے عذاب) سے	(کہ) وہ کر دے گا	بچوں کو	بوڑھا؟

السَّمَآءُ	مُنْفَطِرٌۢ	بِهٖ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَفْعُوْلًا ⑱	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ
آسمان	پھٹ جائے گا	بوجہ اس کے	(اور) ہے	اس کا وعدہ	کیا ہوا	بلاشبہ	یہ (قرآن تو)	نصیحت ہے	لہٰذا جو	چاہے

اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ⑲	اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى
پکڑ لے	اپنے رب کی طرف	راستہ	یقیناً	آپ کا رب	جانتا ہے	(کہ) بیشک آپ	قیام کرتے ہیں (کبھی)	قریب

مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ	وَ	نِصْفَهٗ	وَ	ثُلُثَهٗ	وَ	طَآئِفَةٌ	مِّنَ الَّذِيْنَ
دو تہائی رات کے	اور	(کبھی) نصف رات	اور	(کبھی) ایک تہائی رات	اور	ایک گروہ (بھی)	ان لوگوں میں سے جو

مَعَكَ	وَ	اللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ	عَلِمَ	اَنْ	لَّنْ
آپ کے ساتھ ہیں	اور	اللہ (ہی)	(پورا) اندازہ کرتا ہے	رات	اور	دن کا	اس نے جان لیا	یہ کہ	ہرگز نہیں

تُحْصُوْهُ	فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ	مِنَ الْقُرْاٰنِ	عَلِمَ
تم نبھا کر سکو گے اس کا	لہٰذا اس نے توجہ کی	تم پر	چنانچہ تم پڑھو	جو	آسان ہو	قرآن (میں) سے	اس نے جان لیا

اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى	وَ	اٰخَرُوْنَ	يَضْرِبُوْنَ	فِي الْاَرْضِ
(کہ) بلاشبہ	ضرور ہوں گے	کچھ تم میں سے	بیمار	اور	(کچھ) دوسرے	(کہ) وہ چلیں گے	زمین میں

يَبْتَغُوْنَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	وَ	اٰخَرُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَاقْرَءُوْا	مَا	تَيَسَّرَ
تلاش کریں گے	اللہ کا فضل	اور	(کچھ) اور	(کہ) وہ لڑیں گے	اللہ کی راہ میں	تو تم پڑھو	جو	آسان ہو

مِنْهُ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	اَقْرِضُوا اللّٰهَ	قَرْضًا حَسَنًا	وَ	مَا	تُقَدِّمُوْا
اس (قرآن میں) سے	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم دو	زکوٰۃ	اور	تم قرض دو اللہ کو	قرضِ حسنہ	اور	جو کچھ	تم آگے بھیجو

لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ خَيْرًا	وَّ	اَعْظَمَ	اَجْرًا	وَ
اپنے نفسوں کے لیے	کوئی بھلائی	تو تم پاؤ گے اس کو	اللہ کے ہاں	بہت بہتر	اور	بہت زیادہ	اجر میں	اور

ع ۱۴

اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾
تم بخشش مانگو اللہ سے	بلاشبہ	اللہ ہے	بہت زیادہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر (۷۴) مَكِّيَّةٌ (۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعَاتُهَا ۲ — اٰيَاتُهَا ۵۶

يٰٓاَيُّهَا	الْمُدَّثِّرُ ﴿۱﴾	قُمْ	فَاَنْذِرْ ﴿۲﴾	وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ ﴿۳﴾	وَ	ثِيَابَكَ	فَطَهِّرْ ﴿۴﴾
اے	لحاف میں لپٹنے والے!	اٹھیے	پھر ڈرائیے	اور	اپنے رب ہی کی	بڑائی بیان کیجیے	اور	اپنے کپڑے	پاک رکھیے

وَ	الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ ﴿۵﴾	وَ	لَا	تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ ﴿۶﴾	وَ	لِرَبِّكَ	فَاصْبِرْ ﴿۷﴾
اور	پلیدی کو	چھوڑ دیجیے	اور	نہ	احسان کیجیے	زیادہ طلب کرنے کے لیے	اور	اپنے رب ہی کے لیے	صبر کیجیے

فَاِذَا	نُقِرَ	فِي النَّاقُوْرِ ﴿۸﴾	فَذٰلِكَ	يَوْمَئِذٍ	يَّوْمٌ	عَسِيْرٌ ﴿۹﴾	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ	يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾
چنانچہ جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو وہ	اس دن	دن (ہوگا)	سخت دشوار	کافروں پر	نہیں ہے	(وہ دن) آسان

ذَرْنِيْ	وَ	مَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا ﴿۱۱﴾	وَّ	جَعَلْتُ	لَهٗ	مَالًا	مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾	وَّ	بَنِيْنَ
چھوڑ دیجیے مجھے	اور	(اسے) جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا ہی	اور	میں نے کیا	اس کیلئے	مال	پھیلا ہوا	اور	(دیے) بیٹے

شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾	وَّ	مَهَّدْتُّ	لَهٗ	تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾
حاضر رہنے والے	اور	میں نے فراخی کی	اس کے لیے	خوب فراخی کرنا	پھر	وہ طمع کرتا ہے	یہ کہ	میں (اور) زیادہ دوں (اسے)

كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾	سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾	اِنَّهٗ
ہرگز نہیں!	بلاشبہ وہ	ہے	ہماری آیات سے	سخت عناد رکھنے والا	عنقریب میں چڑھاؤں گا اسے	دشوار گزار گھاٹی پر	بلاشبہ اس نے

فَكَّرَ	وَ	قَدَّرَ ﴿۱۸﴾	فَقُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ ﴿۱۹﴾	ثُمَّ	قُتِلَ	كَيْفَ
(غور و) فکر کیا	اور	اندازہ لگایا	چنانچہ وہ ہلاک کیا جائے!	کیسا	اس نے اندازہ لگایا؟	پھر	وہ ہلاک کیا جائے!	کیسا

قَدَّرَ ﴿۲۰﴾	ثُمَّ	نَظَرَ ﴿۲۱﴾	ثُمَّ	عَبَسَ	وَ	بَسَرَ ﴿۲۲﴾	ثُمَّ	اَدْبَرَ	وَ	اسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾	فَقَالَ
اس نے اندازہ لگایا؟	پھر	اس نے دیکھا	پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور	منہ بسورا	پھر	پیٹھ پھیری	اور	تکبر کیا	پھر اس نے کہا

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾	سَاُصْلِيْهِ
نہیں ہے	یہ (قرآن)	مگر	جادو	جو نقل کیا جاتا ہے	نہیں ہے	یہ	مگر	قول ایک بشر ہی کا	عنقریب میں داخل کروں گا اسے

سَقَرَ ﴿۲۶﴾	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	سَقَرُ ﴿۲۷﴾	لَا	تُبْقِيْ	وَ	لَا	تَذَرُ ﴿۲۸﴾	لَوَّاحَةٌ
جہنم میں	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	جہنم ؟	نہ	وہ باقی رکھے گی	اور	نہ	وہ چھوڑے گی	جھلسا دینے والی ہے

لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾	وَ	مَا	جَعَلْنَآ	اَصْحٰبَ النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً	وَّ	مَا
چمڑے کو	اس پر	انیس (فرشتے مقرر) ہیں	اور	نہیں	ہم نے بنائے	نگران آگ کے	مگر	فرشتے ہی	اور	نہیں

جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	اِلَّا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
ہم نے بنائی	(یہ) تعداد ان کی	مگر	آزمائش کے لیے	ان لوگوں کی جنھوں نے	کفر کیا	تاکہ یقین کرلیں	وہ لوگ جو	دیے گئے

الْكِتٰبَ	وَ	يَزْدَادَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا	وَّ	لَا	يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
کتاب	اور	زیادہ ہوں	وہ لوگ جو	ایمان لائے ہیں	ایمان میں	اور	(تاکہ) نہ	شک کریں	وہ لوگ جو	دیے گئے ہیں

الْكِتٰبَ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	لِيَقُوْلَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ
کتاب	اور	مومن	اور	تاکہ کہیں	وہ لوگ	جن کے دلوں میں	بیماری ہے	اور	کافر	کس چیز کا

اَرَادَ اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا ؕ	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ
ارادہ کیا ہے اللہ نے	ساتھ اس (عدد) کے	از روئے مثال کے؟	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	چاہتا ہے	اور

يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	مَا	يَعْلَمُ	جُنُوْدَ	رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ ؕ	وَ	مَا
وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور	(کوئی) نہیں	جانتا	لشکر	آپ کے رب کے	مگر	وہ (خود ہی)	اور	نہیں ہے

هِيَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾	كَلَّا	وَ	الْقَمَرِ ﴿٣٢﴾	وَ	الَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ ﴿٣٣﴾	وَ
وہ (جہنم)	مگر	نصیحت	(جنس) بشر کے لیے	ہرگز نہیں!	قسم ہے	چاند کی	اور	رات کی	جب	وہ پیٹھ پھیرلے	اور

الصُّبْحِ	اِذَآ	اَسْفَرَ ﴿٣٤﴾	اِنَّهَا	لَاِحْدَى	الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾
صبح کی	جب	وہ روشن ہوجائے	بلاشبہ وہ (جہنم)	البتہ ایک ہے	بڑی (ہولناک) چیزوں میں سے	ڈرانے والی	بشر کے لیے

لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ يَّتَقَدَّمَ	اَوْ	يَتَاَخَّرَ ﴿٣٧﴾	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾
اس کے لیے جو	چاہے	تم میں سے	آگے بڑھنا	یا	پیچھے ہٹنا	ہر	نفس	اس کے بدلے جو	اس نے کمایا	گروی ہے

اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾	فِيْ جَنّٰتٍ ؕ	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾	مَا	سَلَكَكُمْ
مگر	دائیں (ہاتھ) والے	باغات (بہشت) میں	باہم سوال کریں گے	مجرموں کی بابت	کس چیز نے	داخل کیا تمھیں

فِيْ سَقَرَ ﴿٤٢﴾	قَالُوْا	لَمْ	نَكُ	مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾	وَ	لَمْ	نَكُ	نُطْعِمُ	الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾	وَ	كُنَّا
جہنم میں؟	(تو) وہ کہیں گے	نہیں	تھے ہم	نمازیوں میں سے	اور	نہیں	تھے ہم	کھانا کھلاتے	مسکینوں کو	اور	تھے ہم

نَخُوْضُ	مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾	وَ	كُنَّا	نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾	حَتّٰى	اَتٰىنَا
مشغول ہوتے	(باطل میں) مشغول ہونے والوں کے ساتھ	اور	تھے ہم	تکذیب کرتے	روز جزا کی	حتی کہ	آگئی ہمیں

الْيَقِيْنُ ؕ ﴿۴۷﴾	فَمَا	تَنْفَعُهُمْ	شَفَاعَةُ	الشّٰفِعِيْنَ ؕ ﴿۴۸﴾	فَمَا	لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِرَةِ
موت	چنانچہ نہیں	نفع دے گی انھیں	سفارش	سفارش کرنے والوں کی	پھر کیا ہے	انھیں (کہ وہ)	نصیحت سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾	كَاَنَّهُمْ	حُمُرٌ	مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾	فَرَّتْ	مِنْ قَسْوَرَةٍ ؕ ﴿۵۱﴾	بَلْ	يُرِيْدُ	كُلُّ
منہ موڑنے والے ہیں؟	گویا کہ وہ	گدھے ہیں	بدکنے والے	(کہ) وہ بھاگے ہیں	شیر سے	بلکہ	چاہتا ہے	ہر

امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّؤْتٰى	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾	كَلَّا ؕ	بَلْ	لَّا	يَخَافُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ؕ ﴿۵۳﴾	كَلَّآ
آدمی	ان میں سے	یہ کہ	وہ دیا جائے	صحیفے	کھلے ہوئے	ہرگز نہیں!	بلکہ	نہیں	ڈرتے وہ	آخرت سے	ہرگز نہیں!

اِنَّهٗ	تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ ؕ ﴿۵۵﴾	وَ	مَا	يَذْكُرُوْنَ
یقیناً یہ (قرآن تو)	ایک نصیحت ہے	سو جو	چاہے	وہ نصیحت حاصل کرے اس سے	اور	نہیں	وہ نصیحت حاصل کرتے (اس سے)

اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ؕ	هُوَ	اَهْلُ	التَّقْوٰى	وَ	اَهْلُ	الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	وہی	لائق ہے	تقویٰ کے	اور	لائق ہے	مغفرت کے

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ (۷۵) مَكِّيَّةٌ (۳۱) — رکوعاتہا ۲ — آیاتہا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ	بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾	وَ	لَآ اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ ﴿۲﴾	اَ	يَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ
میں قسم کھاتا ہوں	یوم قیامت کی	اور	میں قسم کھاتا ہوں	نفسِ ملامت گر کی	کیا	سمجھتا ہے	انسان	یہ کہ ہرگز نہیں

نَّجْمَعَ	عِظَامَهٗ ؕ ﴿۳﴾	بَلٰى	قٰدِرِيْنَ	عَلٰٓى اَنْ	نُّسَوِّيَ	بَنَانَهٗ ﴿۴﴾	بَلْ	يُرِيْدُ
جمع کریں گے ہم	اس کی ہڈیاں؟	کیوں نہیں! بلکہ	(ہم تو) قادر ہیں	اس پر کہ	ہم درست کر دیں	اس کی پور پور کو	بلکہ	چاہتا ہے

الْاِنْسَانُ	لِيَفْجُرَ	اَمَامَهٗ ﴿۵﴾	يَسْـَٔلُ	اَيَّانَ	يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ ﴿۶﴾	فَاِذَا	بَرِقَ	الْبَصَرُ ﴿۷﴾
انسان	کہ فسق و فجور کرتا رہے	آئندہ بھی	وہ پوچھتا ہے	کب ہوگا	قیامت کا دن؟	چنانچہ جب	پتھرا جائیں گی	آنکھیں

وَ	خَسَفَ	الْقَمَرُ ﴿۸﴾	وَ	جُمِعَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ ﴿۹﴾	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	يَوْمَئِذٍ	اَيْنَ
اور	بے نور ہو جائے گا	چاند	اور	جمع کر دیے جائیں گے	سورج	اور	چاند	کہے گا	انسان	اس دن	کہاں ہے

الْمَفَرُّ ﴿۱۰﴾	كَلَّا	لَا	وَزَرَ ؕ ﴿۱۱﴾	اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمُسْتَقَرُّ ؕ ﴿۱۲﴾	يُنَبَّؤُا	الْاِنْسَانُ
بھاگنا؟	ہرگز نہیں!	نہیں ہے (وہاں)	کوئی پناہ گاہ	آپ کے رب ہی کی طرف ہوگا	اس دن	ٹھکانا	خبر دیا جائے گا	انسان

يَوْمَئِذٍ	بِمَا	قَدَّمَ	وَ	اَخَّرَ ؕ ﴿۱۳﴾	بَلِ	الْاِنْسَانُ	عَلٰى نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾
اس دن	ساتھ اس کے جو	اس نے آگے بھیجا	اور	(جو) اس نے پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان	اپنے نفس پر	خوب شاہد ہے

وَ	لَوْ	اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ ﴿۱۵﴾	لَا	تُحَرِّكْ	بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ
اور	اگرچہ	وہ پیش کرے	اپنی معذرتیں	نہ	آپ حرکت دیں	اس (قرآن) کے ساتھ	اپنی زبان کو	تاکہ آپ جلدی (یاد) کر لیں

بِهٖ ﴿۱۶﴾	اِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ	وَ	قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۷﴾	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ
اسے	یقیناً	ہمارے ذمے ہے	اس کا جمع کرنا (آپ کے سینے میں)	اور	اس کا پڑھنا (آپ کی زبان سے)	سو جب	ہم اسے پڑھ لیں

فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ ﴿۱۹﴾	كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ
تو آپ پیروی کیجیے	اس کے پڑھنے کی	پھر	یقیناً	ہمارے ذمے ہے	اس کا واضح کرنا	ہرگز نہیں!	بلکہ	تم پسند کرتے ہو

الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾	وَ	تَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾	وُجُوْهٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾	اِلٰى رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾
دنیا کو	اور	چھوڑے ہوئے ہو	آخرت کو	کئی چہرے	اس دن	تروتازہ ہوں گے	اپنے رب کی طرف	دیکھتے ہوں گے

وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾	تَظُنُّ	اَنْ	يُّفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾
اور	کئی چہرے	اس دن	بے رونق ہوں گے	وہ یقین کریں گے	یہ کہ	کیا جائے گا	ان سے (معاملہ)	کمر توڑ دینے والا

كَلَّآ	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾	وَ	قِيْلَ	مَنْ سكتة	رَاقٍ ﴿۲۷﴾	وَّ	ظَنَّ
ہرگز نہیں!	جب	پہنچ جائے گی (روح)	ہنسلی تک	اور	کہا جائے گا	کون ہے	جھاڑ پھونک کرنے والا؟	اور	وہ یقین کرے گا

اَنَّهُ	الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾	وَ	الْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾	اِلٰى رَبِّكَ	يَوْمَىِٕذِ
(کہ) بلاشبہ یہ	(وقت) فراق ہے	اور	لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی سے	آپ کے رب ہی کی طرف (ہوگا)	اس دن

الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾	فَلَا	صَدَّقَ	وَ	لَا	صَلّٰى ﴿۳۱﴾	وَ	لٰكِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى ﴿۳۲﴾	ثُمَّ	ذَهَبَ
چلنا	چنانچہ نہ تو	اس نے تصدیق کی	اور	نہ	نماز پڑھی	اور	لیکن	اس نے جھٹلایا	اور	روگردانی کی	پھر	وہ گیا

اِلٰٓى اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾
اپنے اہل (وعیال) کی طرف	اتراتا ہوا	ہلاکت ہے	تیرے لیے	پھر خرابی ہے	پھر	ہلاکت ہے	تیرے لیے	پھر تباہی ہے

اَ	يَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ	يُّتْرَكَ	سُدًى ﴿۳۶﴾	اَ	لَمْ	يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ مَّنِيٍّ	يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾
کیا	سمجھتا ہے	انسان	یہ کہ	وہ چھوڑ دیا جائے گا	بے کار؟	کیا	نہیں	تھا وہ	ایک قطرہ	منی کا	جو ٹپکایا جاتا ہے (رحم میں؟)

ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ	فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَ
پھر	وہ ہو گیا	جما ہوا خون	پھر اس (اللہ) نے پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک کیا (اسے)	پھر بنایا	اس سے	جوڑا	نر	اور

الْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾	اَ	لَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾
مادہ	کیا	نہیں ہے	وہ (اللہ)	قادر	اس بات پر	کہ	وہ زندہ کر دے	مُردوں کو؟

سُوْرَةُ الدَّهْرِ (۷۶) مَكِّيَّةٌ (۹۸)

رُكُوْعَاتُهَا ۲ — اٰيَاتُهَا ۳۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

هَلْ	اَتٰى	عَلَى الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	لَمْ	يَكُنْ	شَيْئًا	مَّذْكُوْرًا ①	اِنَّا خَلَقْنَا
تحقیق	گزر چکا ہے	انسان پر	ایک وقت	زمانے سے	(جب کہ) نہیں	تھا وہ	کوئی چیز	قابلِ ذکر	بلاشبہ ہم ہی نے پیدا کیا

الْاِنْسَانَ	مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيْهِ	فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ②	اِنَّا
انسان کو	ایک ملے جلے نطفے سے	(کہ) ہم اسے آزمائیں	لہٰذا ہم نے اسے بنایا	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	بلاشبہ ہم نے

هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ	اِمَّا	شَاكِرًا	وَّ	اِمَّا	كَفُوْرًا ③	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ
ہدایت دی اسے	راستے کی	خواہ	وہ شکر گزار بنے	اور	خواہ	ناشکرا	بلاشبہ ہم نے	تیار کر رکھی ہیں	کافروں کے لیے

سَلٰسِلَاۡ	وَ	اَغْلٰلًا	وَّ	سَعِيْرًا ④	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	يَشْرَبُوْنَ	مِنْ كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا
زنجیریں	اور	طوق	اور	بھڑکتی آگ	یقیناً	نیک لوگ	پییں گے	ایسے جام سے (کہ)	ہوگی	اس میں ملاوٹ

كَافُوْرًا ⑤	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	عِبَادُ اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا
کافور کی	(یعنی) ایک چشمہ ہے	پییں گے	اس میں سے	اللہ کے بندے	وہ بہالے جائیں گے اسے (جدھر چاہیں گے)

تَفْجِيْرًا ⑥	يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	كَانَ	شَرُّهٗ
آسانی سے بہالے جانا	وہ پوری کرتے ہیں	نذر (اپنی)	اور	وہ ڈرتے ہیں	اس دن (کے عذاب) سے	(کہ) ہوگا	اس کا شر

مُسْتَطِيْرًا ⑦	وَ	يُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا	وَّ	يَتِيْمًا	وَّ	اَسِيْرًا ⑧	اِنَّمَا
پھیل جانے والا	اور	وہ کھلاتے ہیں	کھانا	باوجود اس کی محبت کے	مسکین کو	اور	یتیم کو	اور	قیدی کو	(کہتے ہیں) بس

نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ اللّٰهِ	لَا	نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً	وَّ	لَا	شُكُوْرًا ⑨	اِنَّا	نَخَافُ
ہم تو تمھیں کھانا کھلاتے ہیں	اللہ ہی کی ذات کے لیے	(اور) نہیں	ہم چاہتے	تم سے	کوئی جزا	اور	نہ	شکریہ	بلاشبہ ہم	ڈرتے ہیں

مِنْ رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا ⑩	فَوَقٰىهُمُ	اللّٰهُ	شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ	وَ
اپنے رب سے	اس دن سے	(جو ہوگا) چہرے بگاڑ دینے والا	بہت لمبا	سو بچائے گا انھیں	اللہ	اس دن کے شر (عذاب) سے	اور

لَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً	وَّ	سُرُوْرًا ⑪	وَ	جَزٰىهُمْ	بِمَا صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَّ	حَرِيْرًا ⑫	مُّتَّكِـِٕيْنَ
انھیں عطا کرے گا	تازگی	اور	سرور	اور	جزا دے گا انھیں	بوجہ ان کے صبر کے	جنت	اور	ریشمی لباس	وہ تکیہ لگائے ہوں گے

فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ	لَا	يَرَوْنَ	فِيْهَا	شَمْسًا	وَّ	لَا	زَمْهَرِيْرًا ⑬	وَ	دَانِيَةً	عَلَيْهِمْ
اس میں	تختوں پر	نہیں	دیکھیں گے وہ	اس (جنت) میں	سخت دھوپ	اور	نہ	سخت سردی	اور	جھکے ہوں گے	ان پر

ظِلٰلُهَا	وَ	ذُلِّلَتْ	قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا ۱۴	وَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ
اس (جنت) کے سائے	اور	آسان کردیا جائے گا (حصول)	ان کے پھلوں کا	نہایت آسان	اور	پھیرائے جائیں گے	ان پر

بِاٰنِيَةٍ	مِّنْ فِضَّةٍ	وَّ	اَكْوَابٍ	كَانَتْ	قَوَارِيْرَا ۱۵	قَوَارِيْرَا	مِنْ فِضَّةٍ
برتن	چاندی کے	اور	ایسے آبخورے	(کہ) وہ ہوں گے	شیشے کے	شیشے (بھی)	چاندی کے

قَدَّرُوْهَا	تَقْدِيْرًا ۱۶	وَ	يُسْقَوْنَ	فِيْهَا	كَاْسًا
اندازہ لگائیں گے وہ (ساقی) ان (کے بھرنے) کا	پورا پورا اندازہ لگانا	اور	وہ (جنتی) پلائے جائیں گے	اس (جنت) میں	ایسا جام

كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِيْلًا ۱۷	عَيْنًا	فِيْهَا	تُسَمّٰى	سَلْسَبِيْلًا ۱۸	وَ
(کہ) ہوگی	اس میں ملاوٹ	زنجبیل (سونٹھ) کی	ایک چشمہ	اس (جنت) میں	(کہ) نام رکھا جاتا ہے (اس کا)	سلسبیل	اور

يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ	اِذَا	رَاَيْتَهُمْ	حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا ۱۹	وَ
گھومیں گے	ان پر	ایسے لڑکے	جو ہمیشہ (لڑکے ہی) رہیں گے	جب	تو دیکھے گا انھیں	تو سمجھے گا ان کو	موتی	بکھرے ہوئے	اور

اِذَا	رَاَيْتَ	ثَمَّ	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا	وَّ	مُلْكًا	كَبِيْرًا ۲۰	عٰلِيَهُمْ	ثِيَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّ
جب	تو دیکھے گا	وہاں	(تو) دیکھے گا تو	نعمت	اور	سلطنت	بڑی	ان پر	کپڑے (لباس) ہوں گے	باریک	سبز	اور

اِسْتَبْرَقٌ	وَّ	حُلُّوْٓا	اَسَاوِرَ	مِنْ فِضَّةٍ	وَّ	سَقٰهُمْ	رَبُّهُمْ	شَرَابًا طَهُوْرًا ۲۱
دبیز ریشم کے	اور	زیور پہنائے جائیں گے ان کو	کنگن	چاندی کے	اور	انھیں پلائے گا	ان کا رب	شراب طہور

اِنَّ	هٰذَا	كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّ	كَانَ	سَعْيُكُمْ	مَّشْكُوْرًا ۲۲	اِنَّا نَحْنُ	نَزَّلْنَا
(انھیں کہا جائے گا:) بلاشبہ	یہ	ہے	تمھارے لیے	جزا	اور	ہے	تمھاری کوشش	قابلِ قدر	یقیناً ہم ہی نے	اتارا ہے

عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	تَنْزِيْلًا ۲۳	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَ	لَا	تُطِعْ	مِنْهُمْ
آپ پر	یہ قرآن	تھوڑا تھوڑا اتارنا	چنانچہ آپ صبر کیجیے	اپنے رب کے حکم کے لیے	اور	نہ	اطاعت کیجیے	ان میں سے

اٰثِمًا	اَوْ	كَفُوْرًا ۲۴	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا ۲۵	وَ	مِنَ الَّيْلِ	فَاسْجُدْ
کسی گناہ گار	یا	کافر کی	اور	یاد کیجیے	نام	اپنے رب کا	صبح	اور	شام	اور	کچھ (حصہ) رات میں بھی	پس آپ سجدہ کریں

لَهٗ	وَ	سَبِّحْهُ	لَيْلًا	طَوِيْلًا ۲۶	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	يُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ	وَ	يَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ
اس کے لیے	اور	اس کی تسبیح کیجیے	رات میں	دیر تک	بلاشبہ	یہ لوگ	پسند کرتے ہیں	دنیا کو	اور	چھوڑتے ہیں	اپنے پیچھے

يَوْمًا ثَقِيْلًا ۲۷	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ	وَ	شَدَدْنَآ	اَسْرَهُمْ	وَ	اِذَا	شِئْنَا	بَدَّلْنَآ
بھاری دن کو	ہم ہی نے	پیدا کیا انھیں	اور	ہم نے مضبوط کیے	ان کے جوڑ	اور	جب	ہم چاہیں گے	بدل کر لے آئیں گے

اَمْثَالَهُمْ	تَبْدِيْلًا (۲۸)	اِنَّ	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا (۲۹)	وَ
ان جیسے (اور لوگ)	تبدیل کرکے	بلاشبہ	یہ	ایک نصیحت ہے	لہٰذا جو	چاہے	وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف	راستہ	اور

مَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا (۳۰)	يُّدْخِلُ
نہیں	چاہتے تم	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ (ہی)	یقیناً	اللہ	ہے	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	وہ داخل کرتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	وَ	الظّٰلِمِيْنَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا (۳۱)
جسے	چاہتا ہے	اپنی رحمت میں	اور	ظالم	اس نے تیار کیا ہے	ان کے لیے	عذاب	دردناک

ع ۲

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ (۷۷) مَكِّيَّةٌ (۳۳) — رکوعاتہا ۲ — آیاتہا ۵۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ	عُرْفًا (۱)	فَالْعٰصِفٰتِ	عَصْفًا (۲)	وَ
قسم ہے ان ہواؤں کی جو بھیجی جاتی ہیں	متواتر!	پھر ان ہواؤں کی جو تند و تیز چلتی ہیں	طوفان بن کر	اور

النّٰشِرٰتِ	نَشْرًا (۳)	فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا (۴)
ان ہواؤں کی جو پھیلاتی ہیں بادل (وبارش) کو	پھیلانا	پھر انھیں پھاڑ کر جدا جدا کرنے والی (ہواؤں کی)

فَالْمُلْقِيٰتِ	ذِكْرًا (۵)	عُذْرًا	اَوْ	نُذْرًا (۶)
پھر ان (فرشتوں) کی جو ڈالنے والے ہیں	ذکر	عذر (ختم کرنے)	یا	ڈرانے کے لیے

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ (۷) ؕ	فَاِذَا	النُّجُوْمُ	طُمِسَتْ (۸)
یقیناً تم جس (قیامت) کا وعدہ دیے جاتے ہو	(وہ) ضرور واقع ہونے والی ہے	چنانچہ جب	ستارے	مٹا (بے نور کر) دیے جائیں گے

وَ	اِذَا	السَّمَآءُ	فُرِجَتْ (۹)	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ (۱۰)	وَ	اِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ (۱۱) ؕ
اور	جب	آسمان	پھاڑ دیا جائے گا	اور	جب	پہاڑ	اُڑا دیے جائیں گے	اور	جب	رسول	وقت مقرر کیا جائے گا (ان کے لیے)

لِاَيِّ يَوْمٍ	اُجِّلَتْ (۱۲) ؕ	لِيَوْمِ الْفَصْلِ (۱۳)	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ الْفَصْلِ (۱۴) ؕ
(کہا جائے گا کہ) کس دن کیلئے	(یہ) مؤخر کیے گئے تھے؟	فیصلے کے دن کیلئے	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	فیصلے کا دن؟

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۱۵)	اَ	لَمْ	نُهْلِكِ	الْاَوَّلِيْنَ (۱۶) ؕ	ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ
ہلاکت ہے اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا	نہیں	ہم نے ہلاک کیا	پہلوں کو؟	پھر	ہم پیچھے لگائیں گے ان کے

الْاٰخِرِيْنَ (۱۷)	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ (۱۸)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (۱۹)	اَ	لَمْ
پچھلوں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا	نہیں

نَخْلُقْكُّمْ	مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾	فَجَعَلْنٰهُ	فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾	اِلٰى قَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾
ہم نے تمھیں پیدا کیا	حقیر پانی (منی) سے ؟	پھر ہم نے رکھا اس کو	ایک محفوظ ٹھکانے میں	ایک اندازے (وقت)	مقررہ تک

فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾	اَ	لَمْ
پھر ہم نے اندازہ لگایا	تو ہم اچھا	اندازہ لگانے والے ہیں	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا	نہیں

نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	كِفَاتًا ﴿۲۵﴾	اَحْيَآءً	وَّ	اَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾	وَّ	جَعَلْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ
بنایا ہم نے	زمین کو	سمیٹنے (جمع کرنے) والی	زندوں کو	اور	مُردوں کو؟	اور	ہم نے بنائے (رکھے)	اس میں	مضبوط (جمے ہوئے) پہاڑ

شٰمِخٰتٍ	وَّ	اَسْقَيْنٰكُمْ	مَّآءً	فُرَاتًا ﴿۲۷﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾	اِنْطَلِقُوْٓا
بلند و بالا	اور	ہم نے پلایا تمھیں	پانی	میٹھا	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	(کہا جائے گا کہ) تم چلو

اِلٰى مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى ظِلٍّ	ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾	لَّا
اس چیز (عذاب) کی طرف	(کہ) تم تھے	اس کو	جھٹلاتے	تم چلو	ایک سائے کی طرف	جو تین شاخوں والا ہے	نہ

ظَلِيْلٍ	وَّ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾	اِنَّهَا	تَرْمِيْ	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾
ٹھنڈک پہنچانے والا	اور	نہ	وہ فائدہ دے گا	شعلوں (کی تپش) سے	بلاشبہ وہ (جہنم)	پھینکے گی	(اتنی بڑی) چنگاریاں	جیسے محل

كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ	صُفْرٌ ﴿۳۳﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾	هٰذَا	يَوْمُ	لَا
گویا کہ وہ (چنگاریاں)	اونٹ ہیں	(سیاہی مائل) زرد	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	یہ (وہ)	دن ہے	(کہ) نہیں

يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَ	لَا	يُؤْذَنُ	لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾	هٰذَا
وہ بول سکیں گے	اور	نہ	اجازت دی جائے گی	ان کو	کہ وہ معذرت کر سکیں	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	یہ

يَوْمُ الْفَصْلِ	جَمَعْنٰكُمْ	وَ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	كَيْدٌ	فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾	وَيْلٌ
فیصلے کا دن ہے	ہم جمع کریں گے تمھیں	اور	پہلوں کو	پھر اگر	ہے	تمھارے لیے	کوئی چال	تو تم مجھ سے چلو	ہلاکت ہے

يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ ظِلٰلٍ	وَّ	عُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾	وَّ	فَوَاكِهَ
اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	بلاشبہ	متقی لوگ	سایوں میں	اور	بہتے چشموں میں (ہوں گے)	اور	(لذیذ) میووں میں

مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا	هَنِيْٓـًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾	اِنَّا
ان میں سے جو	وہ چاہیں گے	(کہا جائے گا کہ) تم کھاؤ	اور	پیو	مزے سے	بدلے اس کے جو	تھے تم	عمل کرتے	بلاشبہ ہم

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾	كُلُوْا	وَ	تَمَتَّعُوْا
اسی طرح	جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں کو	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	(جھٹلانے والو!) تم کھاؤ	اور	فائدہ اٹھاؤ

قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾	وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا
تھوڑا سا	یقیناً تم	مجرم ہو	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم رکوع کرو

لَا	يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍۢ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع
(تو) نہیں	وہ رکوع کرتے	تباہی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	پھر کس	بات پر	اس (قرآن) کے بعد	وہ ایمان لائیں گے؟

سُوْرَةُ النَّبَاِ (٧٨) مَكِّيَّةٌ (٨٠) | رُكُوْعَاتُهَا ٢ | اٰيَاتُهَا ٤٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

عَمَّ	يَتَسَآءَلُوْنَ ١	عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ٢	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ	مُخْتَلِفُوْنَ ٣	كَلَّا
کس چیز کی بابت	وہ باہم سوال کرتے ہیں؟	خبرِ عظیم کی بابت	وہ جو	وہ	اس میں	اختلاف کرتے ہیں	ہرگز نہیں!

سَيَعْلَمُوْنَ ٤	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ ٥	اَ	لَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	مِهٰدًا ٦	وَّ
عنقریب وہ جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں!	عنقریب وہ جان لیں گے	کیا	نہیں	بنایا ہم نے	زمین کو	بچھونا؟	اور

الْجِبَالَ	اَوْتَادًا ٧	وَّ	خَلَقْنٰكُمْ	اَزْوَاجًا ٨	وَّ	جَعَلْنَا	نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا ٩	وَّ	جَعَلْنَا
پہاڑوں کو	میخیں؟	اور	ہم نے پیدا کیا تمھیں	جوڑا جوڑا	اور	ہم نے بنایا	تمھاری نیند کو	آرام کا ذریعہ	اور	ہم نے بنایا

الَّيْلَ	لِبَاسًا ١٠	وَّ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ	مَعَاشًا ١١	وَّ	بَنَيْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا ١٢
رات کو	لباس	اور	ہم نے بنایا	دن کو	وقتِ معاش	اور	ہم نے بنائے	تمھارے اوپر	سات	مضبوط (آسمان)

وَّ	جَعَلْنَا	سِرَاجًا	وَّهَّاجًا ١٣	وَّ	اَنْزَلْنَا	مِنَ الْمُعْصِرٰتِ	مَآءً	ثَجَّاجًا ١٤	لِّنُخْرِجَ
اور	ہم نے بنایا	ایک چراغ	روشن	اور	ہم نے نازل کیا	بھرے بادلوں سے	پانی	خوب برسنے والا	تاکہ ہم نکالیں

بِهٖ	حَبًّا	وَّ	نَبَاتًا ١٥	وَّ	جَنّٰتٍ	اَلْفَافًا ١٦	اِنَّ	يَوْمَ الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا ١٧
اس (کے ذریعے) سے	دانہ (غلہ)	اور	سبزہ	اور	باغات	گھنے	بلاشبہ	دن فیصلے کا	ہے	وقتِ مقرر

يَّوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا ١٨	وَّ	فُتِحَتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ
(یعنی) جس دن	پھونک ماری جائے گی	صور میں	تو تم آؤ گے	فوج در فوج	اور	کھولا جائے گا	آسمان	تو وہ ہو جائے گا

اَبْوَابًا ١٩	وَّ	سُيِّرَتِ	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ	سَرَابًا ٢٠	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ
دروازے دروازے	اور	چلائے جائیں گے	پہاڑ	تو وہ ہو جائیں گے	سراب (جیسے)	بے شک	جہنم	ہے

مِرْصَادًا ٢١	لِّلطّٰغِيْنَ	مَاٰبًا ٢٢	لّٰبِثِيْنَ	فِيْهَآ	اَحْقَابًا ٢٣	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا
گھات کی جگہ	سرکشوں کے لیے	ٹھکانہ ہے	وہ ٹھہریں گے	اس میں	لمبی مدت	نہیں	چکھیں گے وہ	اس میں	ٹھنڈک

وَّ	لَا	شَرَابًا ٢٤	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّ	غَسَّاقًا ٢٥	جَزَآءً	وِّفَاقًا ٢٦	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ
اور	نہ	کوئی مشروب	مگر	کھولتا پانی	اور	بہتی پیپ	(جزا دیے جائیں گے) جزا	پوری	بلاشبہ وہ	تھے	نہیں	امید رکھتے

حِسَابًا ٢٧	وَّ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا ٢٨	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنٰهُ	كِتٰبًا ٢٩
حساب (کتاب) کی	اور	وہ جھٹلاتے تھے	ہماری آیات کو	بہت جھٹلانا	اور	ہر	چیز	ہم نے ضبط کر رکھا ہے اس کو	کتاب میں

فَذُوْقُوْا	فَلَنْ	نَّزِيْدَكُمْ	اِلَّا	عَذَابًا ۳۰ ع	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا ۳۱	حَدَآئِقَ
لہٰذا تم چکھو	پس ہرگز نہیں	ہم زیادہ کریں گے تمھیں	مگر	عذاب ہی میں	بلاشبہ	متقی لوگوں کے لیے	کامیابی ہے	باغات

وَ	اَعْنَابًا ۳۲	وَّ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا ۳۳	وَّ	كَاْسًا	دِهَاقًا ۳۴	لَا	يَسْمَعُوْنَ
اور	انگور ہیں	اور	ابھری ہوئی چھاتیوں والیاں	ہم عمر (بیویاں)	اور	شراب کے جام	چھلکتے ہوئے	نہیں	وہ سنیں گے

فِيْهَا	لَغْوًا	وَّ	لَا	كِذّٰبًا ۳۵	جَزَآءً	مِّنْ رَّبِّكَ	عَطَآءً	حِسَابًا ۳۶
اس میں	لغو (باتیں)	اور	نہ	جھوٹ	(جزا دیے جائینگے) جزا	آپ کے رب کی طرف سے	عطیہ	کافی ہو جانے والا

رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْهُ
(جو) رب ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	اور	جو کچھ	ان دونوں کے درمیان ہے	بڑا مہربان ہے	نہیں	وہ اختیار رکھیں گے	اس سے

خِطَابًا ۳۷	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الرُّوْحُ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا	لَا	يَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا	مَنْ
بات کرنے کا	اس دن	کھڑے ہوں گے	جبریل	اور	سب فرشتے	صف بستہ	نہیں	وہ کلام کر سکیں گے	مگر	وہی کہ

اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا ۳۸	ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الْحَقُّ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ
اجازت دے گا	اس کو	رحمٰن	اور	کہے گا وہ	درست بات	یہ	دن ہے	برحق	چنانچہ جو	چاہے	وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف

مَاٰبًا ۳۹	اِنَّآ	اَنْذَرْنٰكُمْ	عَذَابًا قَرِيْبًا	يَّوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ
ٹھکانہ	بلاشبہ ہم نے	تمھیں ڈرا دیا ہے	قریب کے عذاب سے	اس دن	دیکھے گا	انسان	جو کچھ	آگے بھیجا

يَدٰهُ	وَ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا ۴۰ ع
اس کے دونوں ہاتھوں نے	اور	کہے گا	کافر	اے کاش!	ہوتا میں	مٹی

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ (۷۹) مَكِّيَّةٌ (۸۱) — رکوعاتہا ۲ — آیاتہا ۴۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	النّٰزِعٰتِ	غَرْقًا ۱	وَّ	النّٰشِطٰتِ	نَشْطًا ۲	وَّ
قسم ہے	سختی سے روح نکالنے والے فرشتوں کی	ڈوب کر	قسم ہے	آسانی سے روح نکالنے والے فرشتوں کی	نرمی سے	قسم ہے

السّٰبِحٰتِ	سَبْحًا ۳	فَالسّٰبِقٰتِ	سَبْقًا ۴	فَالْمُدَبِّرٰتِ
تیرنے والے فرشتوں کی	تیزی سے تیرنا	پھر آگے بڑھنے والے فرشتوں کی	دوڑ کر	پھر ان فرشتوں کی جو تدبیر کرنے والے ہیں

اَمْرًا ۵	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ ۶	تَتْبَعُهَا	الرَّادِفَةُ ۷	قُلُوْبٌ	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ ۸
ہر امر کی	جس دن	کانپے گی	کانپنے والی	اس کے پیچھے آئے گی	پیچھے آنے والی	کئی دل	اس دن	دھڑکتے ہوں گے

أَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ (9)	يَقُولُونَ	ءَ	إِنَّا	لَمَرْدُودُونَ	فِي الْحَافِرَةِ (10)	ءَ	إِذَا
ان کی آنکھیں	جھکی (نیچی) ہوں گی	وہ کہتے ہیں	کیا	بلاشبہ ہم	ضرور لوٹائے جائیں گے	پہلی حالت میں؟	کیا	جب

كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً (11)	قَالُوا	تِلْكَ	إِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ (12)	فَإِنَّمَا	هِيَ
ہم ہو جائیں گے	ہڈیاں	بوسیدہ؟	وہ کہتے ہیں	یہ	اس وقت	واپسی ہوگی	خسارے والی	چنانچہ صرف	وہ (تو)

زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ (13)	فَإِذَا	هُمْ	بِالسَّاهِرَةِ (14)	هَلْ	أَتٰىكَ	حَدِيثُ مُوسٰى (15)
ایک (خوفناک) ڈانٹ ہوگی	تو یکایک	وہ (لوگ)	کھلے میدان میں ہوں گے	تحقیق	آ چکی ہے آپکے پاس	موسیٰ کی بات

إِذْ	نَادٰىهُ	رَبُّهُ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى (16)	اِذْهَبْ	إِلٰى فِرْعَوْنَ	إِنَّهُ	طَغٰى (17)
جب	اس کو پکارا تھا	اس کے رب نے	مقدس وادی طویٰ میں	(اور کہا کہ) جاؤ	فرعون کی طرف	بلاشبہ اس نے	سرکشی کی ہے

فَقُلْ	هَلْ	لَّكَ	إِلٰى أَنْ	تَزَكّٰى (18)	وَ	أَهْدِيَكَ	إِلٰى رَبِّكَ	فَتَخْشٰى (19)
پھر (اسے) کہیے	کیا	تجھے (رغبت) ہے	اس کی کہ	تو پاک ہو	اور	میں تیری رہنمائی کروں	تیرے رب کی طرف	کہ تو ڈرے؟

فَأَرٰىهُ	الْاٰيَةَ	الْكُبْرٰى (20)	فَكَذَّبَ	وَ	عَصٰى (21)	ثُمَّ	أَدْبَرَ
پھر اس (موسیٰ) نے دکھائی اس (فرعون) کو	نشانی	بڑی	تو اس نے جھٹلایا	اور	نافرمانی کی	پھر	وہ پلٹا

يَسْعٰى (22)	فَحَشَرَ	فَنَادٰى (23)	فَقَالَ	أَنَا	رَبُّكُمُ	الْأَعْلٰى (24)
(فساد کی) کوشش کرتے ہوئے	پھر اس نے (سب کو) جمع کیا	اور پکارا	تو کہا	میں	تمھارا رب ہوں	سب سے بڑا

فَأَخَذَهُ اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	الْأُولٰى (25)	إِنَّ	فِي ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّمَنْ	يَّخْشٰى (26)
چنانچہ پکڑ لیا اس کو اللہ نے	عذاب میں	آخرت	اور	دنیا کے	بلاشبہ	اس میں	البتہ عبرت ہے	اس کے لیے جو	ڈرتا ہے

ءَ	أَنْتُمْ	أَشَدُّ	خَلْقًا	أَمِ	السَّمَاءُ	بَنٰىهَا (27)	رَفَعَ	سَمْكَهَا
کیا	تم	سخت تر ہو	(دوبارہ) تخلیق میں	یا	آسمان؟	اس (اللہ) نے اسے بنایا	اس نے بلند کی	اس کی چھت

فَسَوّٰىهَا (28)	وَ	أَغْطَشَ	لَيْلَهَا	وَ	أَخْرَجَ	ضُحٰىهَا (29)	وَ	الْأَرْضَ	بَعْدَ ذٰلِكَ
پھر اسے ٹھیک ٹھاک کیا	اور	تاریک کیا	اس کی رات کو	اور	ظاہر (روشن) کیا	اس کے دن کو	اور	زمین	اس کے بعد

دَحٰىهَا (30)	أَخْرَجَ	مِنْهَا	مَاءَهَا	وَ	مَرْعٰىهَا (31)	وَ	الْجِبَالَ	أَرْسٰىهَا (32)	مَتَاعًا
اس نے بچھایا اسے	نکالا	اس میں سے	اس کا پانی	اور	اس کا چارہ	اور	پہاڑ	اس نے گاڑ دیا ان کو	فائدے کے لیے

لَّكُمْ	وَ	لِأَنْعَامِكُمْ (33)	فَإِذَا	جَاءَتِ	الطَّامَّةُ	الْكُبْرٰى (34)	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ	الْإِنْسَانُ
تمھارے	اور	تمھارے چوپایوں کے	پھر جب	آ جائے گی	آفت	بہت بڑی (قیامت)	اس دن	یاد کرے گا	انسان

مَا	سَعٰى ۝٣٥	وَ	بُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِمَنْ	يَّرٰى ۝٣٦	فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى ۝٣٧
جو	اس نے کوشش کی	اور	ظاہر کردی جائے گی	دوزخ	(ہر) اس شخص کیلئے جو	دیکھتا ہے	چنانچہ لیکن	جس نے	سرکشی کی

وَ	اٰثَرَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝٣٨	فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ هِيَ	الْمَاْوٰى ۝٣٩	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَافَ
اور	اس نے ترجیح دی	دنیوی زندگی کو	تو بلاشبہ	جہنم ہی	(اس کا) ٹھکانا ہے	اور	لیکن	جو	ڈر گیا

مَقَامَ رَبِّهٖ	وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ الْهَوٰى ۝٤٠	فَاِنَّ	الْجَنَّةَ هِيَ
اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے	اور	اس نے روکا	(اپنے) نفس کو	(بری) خواہش سے	تو بلاشبہ	جنت ہی

الْمَاْوٰى ۝٤١	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰهَا ۝٤٢	فِيْمَ	اَنْتَ
(اس کا) ٹھکانا ہے	وہ (کافر) آپ سے سوال کرتے ہیں	قیامت کی بابت	کب ہے	اس کا واقع ہونا؟	کس چیز میں ہیں	آپ

مِنْ ذِكْرٰىهَا ۝٤٣	اِلٰى رَبِّكَ	مُنْتَهٰىهَا ۝٤٤	اِنَّمَآ اَنْتَ	مُنْذِرُ	مَنْ	يَّخْشٰىهَا ۝٤٥
اس کے ذکر سے؟	آپ کے رب ہی کی طرف ہے	اس (کے علم) کی انتہا	آپ تو صرف	ڈرانے والے ہیں	اس کو جو	اس سے ڈرتا ہے

كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَهَا	لَمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	عَشِيَّةً	اَوْ	ضُحٰىهَا ۝٤٦ ع
گویا کہ وہ (کافر)	جس دن	دیکھیں گے اس کو (تو سمجھیں گے کہ)	نہیں	ٹھہرے وہ (دنیا میں)	مگر	ایک شام	یا	اس کی صبح

سُوْرَةُ عَبَسَ (٨٠) مَكِّيَّةٌ (٢٤) — رکوعها ١ — آیاتها ٤٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰٓى ۝١	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰى ۝٢	وَ	مَا	يُدْرِيْكَ
ماتھے پہ شکن ڈالے	اور	منہ پھیر لیا	اس لیے کہ	آیا ان (پیغمبر) کے پاس	ایک نابینا	اور	کس چیز نے	آپ کو خبر دی

لَعَلَّهٗ	يَزَّكّٰٓى ۝٣	اَوْ	يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ	الذِّكْرٰى ۝٤	اَمَّا	مَنِ	اسْتَغْنٰى ۝٥
شاید کہ وہ	پاک ہو جاتا	یا	وہ نصیحت حاصل کرتا (سنتا)	تو اسکو نفع دیتی	نصیحت؟	لیکن	جو شخص	(دین سے) بے پروائی کرتا ہے

فَاَنْتَ	لَهٗ	تَصَدّٰى ۝٦	وَ	مَا	عَلَيْكَ	اَلَّا	يَزَّكّٰى ۝٧	وَ	اَمَّا	مَنْ
تو آپ	اس کے	درپے ہوتے ہیں	حالانکہ	نہیں ہے	آپ پر (کوئی الزام)	یہ کہ نہ	پاک ہو وہ	اور	لیکن	جو شخص

جَآءَكَ	يَسْعٰى ۝٨	وَهُوَ	يَخْشٰى ۝٩	فَاَنْتَ	عَنْهُ	تَلَهّٰى ۝١٠	كَلَّآ	اِنَّهَا
آیا آپ کے پاس	دوڑتا ہوا	اس حال میں کہ وہ	ڈرتا ہے	تو آپ	اس سے	تغافل کرتے ہیں	ہرگز نہیں!	بلاشبہ یہ تو

تَذْكِرَةٌ ۝١١	فَمَنْ	شَآءَ	ذَكَرَهٗ ۝١٢	فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝١٣	مَّرْفُوْعَةٍ	مُّطَهَّرَةٍ ۝١٤
نصیحت ہے	چنانچہ جو	چاہے	اسے یاد کرے	(وہ محفوظ ہے) قابلِ احترام صحیفوں میں	(جو) بلند مرتبہ	پاکیزہ (ہیں)

وقف لازم

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾	قُتِلَ	الْاِنْسَانُ	مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾	مِنْ اَيِّ شَيْءٍ
ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں	جو معزز	نیکوکار ہیں	ہلاک کیا جائے	انسان	کس قدر ناشکرا ہے وہ!	کس چیز سے

خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾	مِنْ نُّطْفَةٍ	خَلَقَهٗ	فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾	ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾
اس (اللہ) نے پیدا کیا اسے؟	ایک نطفے سے	اس نے پیدا کیا اسے	پھر اس نے اندازہ لگایا اس کا	پھر	راستہ	آسان کر دیا اس کا

ثُمَّ	اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ	اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾	كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ
پھر	اس نے موت دی اسے	اور قبر میں لے گیا اسے	پھر	جب	وہ چاہے گا	دوبارہ زندہ کر دے گا اسے	ہرگز نہیں!	ابھی نہیں	پورا کیا اس نے

مَآ	اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾	اَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَآءَ
(اس کو) جو	(اللہ نے) حکم دیا اسے	چنانچہ چاہیے کہ دیکھے	انسان	اپنے کھانے کی طرف	(کہ) بلاشبہ ہم نے	برسایا	پانی (بارش)

صَبًّا ﴿٢٥﴾	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا ﴿٢٦﴾	فَاَنْبَتْنَا	فِيْهَا	حَبًّا ﴿٢٧﴾	وَّ	عِنَبًا	وَّ	قَضْبًا ﴿٢٨﴾
خوب برسانا	پھر	ہم نے پھاڑا	زمین کو	اچھی طرح پھاڑنا	پھر ہم نے اُگایا	اس میں	اناج	اور	انگور	اور	سبزیاں

وَّ	زَيْتُوْنًا	وَّ	نَخْلًا ﴿٢٩﴾	وَّ	حَدَآئِقَ	غُلْبًا ﴿٣٠﴾	وَّ	فَاكِهَةً	وَّ	اَبًّا ﴿٣١﴾	مَّتَاعًا	لَّكُمْ	وَ
اور	زیتون	اور	کھجور	اور	باغات	گھنے	اور	پھل	اور	(خودرو) چارا	فائدے کیلئے	واسطے تمھارے	اور

لِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾	فَاِذَا	جَآءَتِ	الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾	يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾
تمھارے چوپایوں کے	پھر جب	آئے گی	کان بہرے کر دینے والی سخت آواز	اس دن	بھاگے گا	آدمی	اپنے بھائی سے

وَ	اُمِّهٖ	وَ	اَبِيْهِ ﴿٣٥﴾	وَ	صَاحِبَتِهٖ	وَ	بَنِيْهِ ﴿٣٦﴾	لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	يَوْمَئِذٍ
اور	اپنی ماں	اور	اپنے باپ سے	اور	اپنی بیوی	اور	اپنے بیٹوں سے	ہر شخص کے لیے	ان میں سے	اس دن

شَاْنٌ	يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾	ضَاحِكَةٌ
ایک حال ہوگا	(کہ) وہ بے پروا کر دے گا اس کو (دوسروں سے)	کئی چہرے	اس دن	چمکنے والے ہوں گے	ہنسنے والے

مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا	غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾	تَرْهَقُهَا	قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾	اُولٰٓئِكَ هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾
ہشاش بشاش	اور	کئی چہرے	اس دن	ان پر	غبار ہوگا	ان کو ڈھانپتی ہوگی	سیاہی	یہی لوگ ہیں	کافر	(اور) فاجر

ع

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ (٨١) مَكِّيَّةٌ (٧)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعُهَا ١ اٰيَاتُهَا ٢٩

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ ﴿١﴾	وَ	اِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾	وَ	اِذَا	الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ ﴿٣﴾	وَ
جب	سورج	لپیٹ دیا جائے گا	اور	جب	تارے	بے نور ہو جائیں گے	اور	جب	پہاڑ	چلا دیے جائیں گے	اور

اِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ ۝۴	وَ	اِذَا	الْوُحُوْشُ	حُشِرَتْ ۝۵	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ
جب	دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائیں گی	اور	جب	وحشی جانور	اکٹھے کیے جائیں گے	اور	جب	سمندر

سُجِّرَتْ ۝۶	وَ	اِذَا	النُّفُوْسُ	زُوِّجَتْ ۝۷	وَ	اِذَا	الْمَوْءٗدَةُ	سُئِلَتْ ۝۸
بھڑکا دیے جائیں گے	اور	جب	روحیں (جسموں سے)	ملا دی جائیں گی	اور	جب	زندہ درگور کی ہوئی	سوال کی جائے گی

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ	قُتِلَتْ ۝۹	وَ	اِذَا	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ ۝۱۰	وَ	اِذَا	السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝۱۱	وَ	اِذَا
کس گناہ کیوجہ سے	وہ قتل کی گئی تھی؟	اور	جب	اعمال نامے	پھیلا دیے جائیں گے	اور	جب	آسمان کی کھال اتار دی جائیگی	اور	جب

الْجَحِيْمُ	سُعِّرَتْ ۝۱۲	وَ	اِذَا	الْجَنَّةُ	اُزْلِفَتْ ۝۱۳	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّآ	اَحْضَرَتْ ۝۱۴	فَلَآ اُقْسِمُ
جہنم	بھڑکائی جائیگی	اور	جب	جنت	قریب کر دی جائیگی	(تو) جان لیگا	ہر نفس	جو	اُسنے حاضر کیا	چنانچہ میں قسم کھاتا ہوں

بِالْخُنَّسِ ۝۱۵	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ ۝۱۶	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	عَسْعَسَ ۝۱۷	وَ	الصُّبْحِ	اِذَا	تَنَفَّسَ ۝۱۸	اِنَّهٗ
پیچھے ہٹنے والے	چلنے والے	چھپ جانیوالے کی	اور	رات کی	جب	وہ چلی جاتی ہے	اور	صبح کی	جب	وہ روشن ہوتی ہے	بلاشبہ یہ

لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝۱۹	ذِيْ قُوَّةٍ	عِنْدَ	ذِي الْعَرْشِ	مَكِيْنٍ ۝۲۰	مُّطَاعٍ
البتہ قول ہے	رسول کریم (جبریل) کا	(جو) قوت والا ہے	نزدیک	عرش والے کے	بلند مرتبہ ہے	اطاعت کیا جاتا ہے

ثَمَّ	اَمِيْنٍ ۝۲۱	وَ	مَا	صَاحِبُكُمْ	بِمَجْنُوْنٍ ۝۲۲	وَ	لَقَدْ	رَاٰهُ
وہاں (آسمانوں میں)	امین ہے	اور	نہیں	تمھارا ساتھی	دیوانہ	اور	البتہ تحقیق	اس (نبی) نے دیکھا ہے اس (جبریل) کو

بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝۲۳	وَ	مَا	هُوَ	عَلَى الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ ۝۲۴	وَ	مَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَيْطٰنٍ
کھلے کنارے میں	اور	نہیں	وہ	غیب (کی باتوں) پر	بخیل	اور	نہیں ہے	یہ (قرآن)	قول	کسی شیطان

رَّجِيْمٍ ۝۲۵	فَاَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ ۝۲۶	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۲۷	لِمَنْ	شَآءَ
مردود کا	پھر کہاں	جاتے ہو تم؟	نہیں ہے	یہ (قرآن کچھ اور)	مگر	نصیحت	جہانوں کیلئے	اس شخص کے لیے جو	چاہے

مِنْكُمْ	اَنْ	يَّسْتَقِيْمَ ۝۲۸	وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۹
تم میں سے	یہ کہ	وہ سیدھا چلے	اور	نہیں	تم چاہتے	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	رب العالمین

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَار (۸۲) مَكِّيَّةٌ (۸۲) — رُكُوْعُهَا ۱ — اٰيَاتُهَا ۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ ۝۱	وَ	اِذَا	الْكَوَاكِبُ	انْتَثَرَتْ ۝۲	وَ	اِذَا	الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ ۝۳	وَ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	جب	تارے	بکھر جائیں گے	اور	جب	سمندر	پھاڑ دیے جائیں گے	اور

إِذَا	الْقُبُورُ	بُعْثِرَتْ ④	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	وَ	أَخَّرَتْ ⑤	يٰٓأَيُّهَا
جب	قبریں	اکھیڑ دی جائیں گی	(تو) جان لے گا	ہر نفس	جو کچھ	اس نے آگے بھیجا	اور	(جو) پیچھے چھوڑا	اے

الْإِنْسَانُ	مَا	غَرَّكَ	بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ⑥	الَّذِي	خَلَقَكَ	فَسَوّٰىكَ
انسان!	کس چیز نے	دھوکے میں ڈالا تجھے	اپنے رب کریم کی بابت	وہ جس نے	تجھے پیدا کیا	پھر تجھے ٹھیک ٹھاک کیا

فَعَدَلَكَ ⑦	فِيٓ أَيِّ صُورَةٍ مَّا	شَآءَ	رَكَّبَكَ ⑧	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُونَ	بِالدِّينِ ⑨	وَ	إِنَّ
پھر تجھے معتدل بنایا	جس صورت میں	اس نے چاہا	تجھے جوڑ دیا	ہرگز نہیں!	بلکہ	تم جھٹلاتے ہو	جزا کو	جبکہ	بلاشبہ

عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِينَ ⑩	كِرَامًا	كَاتِبِينَ ⑪	يَعْلَمُونَ	مَا	تَفْعَلُونَ ⑫	إِنَّ	الْأَبْرَارَ
تم پر	البتہ نگران ہیں	معزز	لکھنے والے	وہ جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو	بلاشبہ	نیک لوگ

لَفِي نَعِيمٍ ⑬	وَ	إِنَّ	الْفُجَّارَ	لَفِي جَحِيمٍ ⑭	يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ	الدِّينِ ⑮
البتہ نعمت (جنت) میں ہوں گے	اور	بلاشبہ	بدکار لوگ	البتہ جہنم میں ہوں گے	وہ داخل ہوں گے اس میں	یوم	جزا کو

وَ	مَا	هُمْ	عَنْهَا	بِغَآئِبِينَ ⑯	وَ	مَآ	أَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّينِ ⑰	ثُمَّ	مَآ
اور	نہ	وہ	اس سے	غائب ہوں گے	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	یوم	جزا؟	پھر	کس چیز نے

أَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّينِ ⑱	يَوْمَ	لَا	تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِّنَفْسٍ	شَيْـًٔا
خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	یوم	جزا؟	اس دن	نہیں	اختیار رکھے گا	کوئی نفس	کسی نفس کے لیے	کچھ بھی

وَ	الْأَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ ⑲
اور	حکم	اس دن	(صرف) اللہ ہی کا ہوگا

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ (۸۳) مَكِّيَّةٌ (۸۶) — رکوعہا ۱ آیاتہا ۳۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِينَ ①	الَّذِينَ	إِذَا	اكْتَالُوا	عَلَى النَّاسِ	يَسْتَوْفُونَ ②	وَ
ہلاکت ہے	ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے	وہ لوگ کہ	جب	وہ ناپ کر لیتے ہیں	لوگوں سے	(تو) پورا لیتے ہیں	اور

إِذَا	كَالُوهُمْ	أَوْ	وَّزَنُوهُمْ	يُخْسِرُونَ ③	أَلَا	يَظُنُّ	أُولٰٓئِكَ	أَنَّهُمْ
جب	وہ انھیں ناپ کر دیتے ہیں	یا	انھیں تول کر دیتے ہیں	تو کم دیتے ہیں	کیا نہیں	یقین رکھتے	یہ لوگ	کہ بلاشبہ وہ

مَّبْعُوثُونَ ④	لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ⑤	يَوْمَ	يَقُومُ	النَّاسُ	لِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ⑥	كَلَّآ
(قبروں سے) اٹھائے جائیں گے	اس یوم عظیم کے لیے	جس دن	کھڑے ہوں گے	لوگ	رب العالمین کے سامنے؟	ہرگز نہیں!

اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧	وَ	مَآ	اَدْرٰكَ	مَا	سِجِّيْنٌ ۝٨	كِتٰبٌ
بلاشبہ	نامۂ اعمال	فاجروں کا	البتہ سجین میں ہے	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	سجین؟	ایک کتاب ہے

مَّرْقُوْمٌ ۝٩	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠	الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ ۝١١	وَ	مَا	يُكَذِّبُ
لکھی ہوئی	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	وہ جو	جھٹلاتے ہیں	یومِ	جزا کو	اور	نہیں	جھٹلاتا

بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ ۝١٢	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ
اسے	مگر	ہر	حد سے گزرنے والا	گناہ گار ہی	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	(تو) وہ کہتا ہے	(یہ) کہانیاں ہیں

الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣	كَلَّا	بَلْ سکتة	رَانَ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ۝١٤	كَلَّآ	اِنَّهُمْ
پہلے لوگوں کی	ہرگز نہیں!	بلکہ	زنگ لگا دیا ہے	ان کے دلوں پر	اس نے جو	تھے وہ	کماتے	ہرگز نہیں!	بلاشبہ وہ (کافر)

عَنْ رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيْمِ ۝١٦	ثُمَّ	يُقَالُ
اپنے رب (کے دیدار) سے	اس دن	البتہ اوٹ میں رکھے جائیں گے	پھر	بلاشبہ وہ	ضرور داخل ہوں گے	جہنم میں	پھر	کہا جائیگا

هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ	لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝١٨	وَ	مَآ
یہ ہے	وہ جو	تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	ہرگز نہیں!	بلاشبہ	نامۂ اعمال	نیک لوگوں کا	البتہ علیین میں ہے	اور	کس چیز نے

اَدْرٰكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ ۝١٩	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠	يَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١	اِنَّ	الْاَبْرَارَ
خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	علیین؟	ایک کتاب ہے	لکھی ہوئی	حاضر ہوتے ہیں اس پر	مقرب فرشتے	بلاشبہ	نیک لوگ

لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢	عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣	تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِهِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيْمِ ۝٢٤
البتہ نعمت (جنت) میں ہوں گے	مسہریوں پر (بیٹھے)	دیکھ رہے ہوں گے	آپ پہچانیں گے	ان کے چہروں میں	تازگی	نعمت کی

يُسْقَوْنَ	مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝٢٥	خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ	وَ	فِيْ ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ
وہ پلائے جائیں گے	مہر لگی ہوئی خالص شراب میں سے	اس کی مہر ہوگی	کستوری کی	اور	اسی میں	لہٰذا چاہیے رغبت کریں

الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝٢٦	وَ	مِزَاجُهٗ	مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝٢٧	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢٨	اِنَّ
رغبت کرنے والے	اور	اس کی ملاوٹ	تسنیم سے ہوگی	(یعنی) ایک چشمہ ہے	پئیں گے	اس میں سے	مقرب بندے	بلاشبہ

الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	كَانُوْا	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ ۝٢٩	وَ	اِذَا	مَرُّوْا
وہ لوگ جنھوں نے	جرم کیے	تھے وہ	ان لوگوں پر جو	ایمان لائے	ہنستے	اور	جب	وہ گزرتے تھے

بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ ۝٣٠	وَ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوْا
ان (مسلمانوں) کے پاس سے	(تو) آنکھوں سے آپس میں اشارہ کرتے تھے	اور	جب	وہ لوٹتے تھے	اپنے اہل کی طرف	(تو) لوٹتے

فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾	وَ	اِذَا	رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾
دل لگی کرتے ہوئے	اور	جب	وہ (کافر) دیکھتے تھے ان (مسلمانوں) کو	(تو) کہتے تھے	بلاشبہ	یہ لوگ	ضرور گمراہ ہیں

وَ	مَآ	اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾	فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ الْكُفَّارِ	يَضْحَكُوْنَ ﴿٣٤﴾
حالانکہ	نہیں	بھیجے گئے تھے وہ	ان پر	نگران بنا کر	چنانچہ آج	وہ لوگ جو	ایمان لائے	کافروں پر	ہنس رہے ہوں گے

عَلَى الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ ﴿٣٥﴾	هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾
مسہریوں پر (بیٹھے)	دیکھ رہے ہوں گے	(کہ) کیا	بدلہ دیے گئے	کافر	اس کا جو	تھے وہ	کرتے؟

ع

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ (٨٤) مَكِّيَّةٌ (٨٣)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعُهَا ١ — اٰيَاتُهَا ٢٥

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ ﴿١﴾	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ ﴿٢﴾	وَ	اِذَا
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	وہ کان لگائے ہوئے ہے	اپنے رب (کے حکم) کے لیے	اور	اس کے لائق یہی ہے	اور	جب

الْاَرْضُ	مُدَّتْ ﴿٣﴾	وَ	اَلْقَتْ	مَا	فِيْهَا	وَ	تَخَلَّتْ ﴿٤﴾	وَ	اَذِنَتْ
زمین	پھیلا دی جائے گی	اور	وہ ڈال دے گی	جو کچھ	اس میں ہے	اور	وہ خالی ہو جائے گی	اور	وہ کان لگائے ہوئے ہے

لِرَبِّهَا	وَ	حُقَّتْ ﴿٥﴾	يٰٓاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى رَبِّكَ
اپنے رب (کے حکم) کے لیے	اور	اس کے لائق بھی یہی ہے	اے	انسان!	بلاشبہ تو	محنت کر رہا ہے	اپنے رب کی طرف

كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ ﴿٦﴾	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ ﴿٧﴾	فَسَوْفَ
خوب محنت	بالآخر تو اس سے ملنے والا ہے	پھر لیکن	جو شخص کہ	دیا گیا وہ	اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں (ہاتھ) میں	تو عنقریب

يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيْرًا ﴿٨﴾	وَّ	يَنْقَلِبُ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا ﴿٩﴾	وَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ
اس سے حساب لیا جائے گا	حساب	نہایت آسان	اور	وہ لوٹے گا	اپنے اہل کی طرف	ہنسی خوشی	اور	لیکن	جو شخص کہ	دیا گیا وہ

كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ ﴿١٠﴾	فَسَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا ﴿١١﴾	وَّ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا ﴿١٢﴾	اِنَّهٗ	كَانَ
اپنا اعمال نامہ	پیچھے	اپنی پیٹھ کے	تو ضرور	وہ پکارے گا	ہلاکت کو	اور	وہ داخل ہو گا	بھڑکتی آگ میں	بلاشبہ وہ	تھا

فِيْٓ اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا ﴿١٣﴾	اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	يَّحُوْرَ ﴿١٤﴾	بَلٰٓى
(دنیا میں) اپنے اہل (وعیال) میں	خوش	بلاشبہ اس نے	سمجھا تھا	کہ	ہرگز نہیں	وہ (اللہ کی طرف) لوٹ کر جائے گا	کیوں نہیں!

اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ	بِهٖ	بَصِيْرًا ﴿١٥﴾	فَلَآ اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ ﴿١٦﴾	وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ ﴿١٧﴾
بلاشبہ	اس کا رب	تھا	اسکو	خوب دیکھنے والا	چنانچہ میں قسم کھاتا ہوں	شفق کی	اور	رات کی	اور	جو کچھ	وہ جمع کرتی (سمیٹتی) ہے

وَ	الْقَمَرِ	اِذَا	اتَّسَقَ ١٨	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ طَبَقٍ ١٩	فَمَا	لَهُمْ
اور	چاند کی	جب	وہ پورا ہو جاتا ہے	یقیناً تم سوار ہو گے (پہنچو گے)	ایک حال کو	دوسرے حال کے بعد	پھر کیا ہے	ان (کافروں) کو

لَا	يُؤْمِنُوْنَ ٢٠	وَ	اِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا	يَسْجُدُوْنَ ٢١ السجدۃ	بَلِ	الَّذِيْنَ
نہیں	وہ ایمان لاتے؟	اور	جب	پڑھا جاتا ہے	ان پر	قرآن	(تو) نہیں	وہ سجدہ کرتے	بلکہ	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	يُكَذِّبُوْنَ ٢٢	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُوْعُوْنَ ٢٣	فَبَشِّرْهُمْ
کفر کیا	وہ جھٹلاتے ہیں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے ہیں	تو آپ انھیں خوشخبری دے دیجیے

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ٢٤	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ٢٥ ع
دردناک عذاب کی	مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	اجر ہے	نہ ختم ہونے والا

سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ ٨٥ مَكِّيَّةٌ ٢٧ — رکوعها ١ آیاتها ٢٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ ١	وَ	الْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ ٢	وَ	شَاهِدٍ	وَّ
قسم ہے	آسمان	برجوں والے کی	اور	دن	وعدہ دیے ہوئے کی	اور	حاضر ہونے والے (یوم جمعہ)	اور

مَشْهُوْدٍ ٣	قُتِلَ	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ٤	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ ٥	اِذْ	هُمْ	عَلَيْهَا
حاضر کیے ہوئے (یوم عرفہ) کی	ہلاک کیے گئے	خندقوں والے	(یعنی) آگ	ایندھن والی	جب (کہ)	وہ	اس پر

قُعُوْدٌ ٦	وَّ	هُمْ	عَلٰى مَا	يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ ٧	وَ	مَا	نَقَمُوْا	مِنْهُمْ
بیٹھے تھے	اور	وہ	اس کو جو کچھ	وہ کر رہے تھے	مومنوں کے ساتھ	دیکھ رہے تھے	اور	نہیں	انتقام لیا انھوں نے	ان سے

اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ٨	الَّذِيْ	لَهٗ
مگر (اس بات کا)	کہ	وہ ایمان لائے تھے	اللہ پر	جو بڑا زبردست	نہایت قابلِ تعریف ہے	وہ ذات کہ	اسی کے لیے ہے

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ٩	اِنَّ	الَّذِيْنَ
بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین کی	اور	اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	خوب نگران ہے	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے

فَتَنُوا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَتُوْبُوْا	فَلَهُمْ	عَذَابُ جَهَنَّمَ	وَ
آزمائش میں ڈالا	مومن مردوں	اور	مومن عورتوں کو	پھر	نہ	توبہ کی انھوں نے	تو ان کے لیے ہے	جہنم کا عذاب	اور

لَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ ١٠	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ
ان کے لیے ہے	عذاب	جلانے والا	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے ہیں

جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۭ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ (١١)	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ
ایسے باغات	(کہ) بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	یہ	کامیابی ہے	بہت بڑی	بلاشبہ	پکڑ	آپ کے رب کی

لَشَدِيْدٌ ۭ (١٢)	اِنَّهٗ هُوَ	يُبْدِئُ	وَيُعِيْدُ (١٣)	وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
البتہ نہایت سخت ہے	بے شک وہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور (وہی) دوبارہ پیدا کرے گا	اور	وہی	بہت زیادہ بخشنے والا

الْوَدُوْدُ (١٤)	ذُو الْعَرْشِ	الْمَجِيْدُ (١٥)	فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيْدُ (١٦)	هَلْ	اَتٰىكَ
بہت محبت کرنیوالا ہے	عرش کا مالک	اونچی شان والا ہے	کرگزرنیوالا ہے	اس کو جو	وہ چاہتا ہے	کیا	آئی ہے آپ کے پاس

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ (١٧)	فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُوْدَ ۭ (١٨)	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ تَكْذِيْبٍ (١٩)	وَّ	اللّٰهُ
بات لشکروں کی؟	(یعنی) فرعون	اور	ثمود کی	بلکہ	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	تکذیب میں (لگے ہوئے) ہیں	اور	اللہ

مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ	مُّحِيْطٌ (٢٠)	بَلْ	هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَّجِيْدٌ (٢١)	فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (٢٢)
ہر طرف سے ان کو	گھیرے ہوئے ہے	بلکہ	یہ	قرآن	اونچی شان والا ہے	لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے

سُوْرَةُ الطَّارِقِ ٨٦ — مَكِّيَّةٌ ٣٦ — اٰيَاتُهَا ١٧ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	السَّمَاۗءِ	وَ	الطَّارِقِ (١)	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الطَّارِقُ (٢)
قسم ہے	آسمان کی	اور	رات کو نمودار ہونے والے کی	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	رات کو نمودار ہونے والا؟

النَّجْمُ	الثَّاقِبُ (٣)	اِنْ	كُلُّ	نَفْسٍ	لَّمَّا	عَلَيْهَا	حَافِظٌ ۭ (٤)	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	مِمَّ
(وہ) ستارہ ہے	چمکنے والا	نہیں	کوئی	نفس بھی	مگر	اس پر	ایک محافظ ہے	چنانچہ چاہیے کہ دیکھے	انسان	کس چیز سے

خُلِقَ (٥)	خُلِقَ	مِنْ مَّاۗءٍ دَافِقٍ (٦)	يَّخْرُجُ	مِنْ بَيْنِ	الصُّلْبِ	وَ	التَّرَاۗىِٕبِ ۭ (٧)	اِنَّهٗ
وہ پیدا کیا گیا ہے؟	پیدا کیا گیا ہے وہ	اچھلنے والے پانی سے	وہ نکلتا ہے	درمیان سے	پیٹھ	اور	سینے کی ہڈیوں کے	بلاشبہ وہ (اللہ)

عَلٰي رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ ۭ (٨)	يَوْمَ	تُبْلَى	السَّرَاۗىِٕرُ (٩)	فَمَا لَهٗ	مِنْ قُوَّةٍ	وَّ	لَا
اس (انسان) کے لوٹانے پر	البتہ قادر ہے	جس دن	ظاہر کیے جائیں گے	تمام راز	تو نہ ہوگی اس کے لیے	کوئی قوت	اور	نہ

نَاصِرٍ ۭ (١٠)	وَ	السَّمَاۗءِ	ذَاتِ الرَّجْعِ (١١)	وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ (١٢)	اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ فَصْلٌ (١٣)
کوئی مددگار	قسم ہے	آسمان	بار بار بارش لانے والے کی	اور	زمین	پھٹنے والی کی	بلاشبہ وہ (قرآن)	البتہ قولِ فیصل ہے

وَّ	مَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ ۭ (١٤)	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا (١٥)	وَّ	اَكِيْدُ	كَيْدًا (١٦)
اور	نہیں ہے	وہ	ہنسی مذاق	بلاشبہ وہ (کافر)	تدبیر کرتے ہیں	ایک تدبیر	اور	میں بھی تدبیر کرتا ہوں	ایک تدبیر

فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا ﴿١٧﴾
تو (اے نبی!) آپ مہلت دیجیے	کافروں کو	مہلت دینا	تھوڑی سی

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى ٨٧ مَكِّيَّةٌ ٨ — رکوعها ١ — آیاتها ١٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

سَبِّحِ	اسْمَ رَبِّكَ	الْاَعْلَى ﴿١﴾	الَّذِيْ	خَلَقَ	فَسَوّٰى ﴿٢﴾	وَ	الَّذِيْ
آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کے نام کی	جو سب سے بلند ہے	وہ ذات جس نے	پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک بنایا	اور	وہ ذات جس نے

قَدَّرَ	فَهَدٰى ﴿٣﴾	وَ	الَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى ﴿٤﴾	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً	اَحْوٰى ﴿٥﴾
اندازہ کیا	پھر ہدایت دی	اور	وہ ذات جس نے	نکالا (زمین سے)	چارا	پھر اس نے کر دیا اس کو	خشک چورا	سیاہ

سَنُقْرِئُكَ	فَلَا	تَنْسٰٓى ﴿٦﴾	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ ؕ	اِنَّهٗ
عنقریب ہم پڑھائیں گے آپ کو (قرآن)	پھر نہیں	بھولیں گے آپ	سوائے اس کے	جو	چاہے	اللہ	بلاشبہ وہ

يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	وَ	مَا	يَخْفٰى ؕ ﴿٧﴾	وَ	نُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾	فَذَكِّرْ
جانتا ہے	ظاہر کو	اور	(اس کو) جو	مخفی ہے	اور	ہم توفیق دیں گے آپ کو	آسان (راستے) کی	پھر آپ نصیحت کیجیے

اِنْ	نَّفَعَتِ	الذِّكْرٰى ؕ ﴿٩﴾	سَيَذَّكَّرُ	مَنْ	يَّخْشٰى ﴿١٠﴾	وَ	يَتَجَنَّبُهَا	الْاَشْقَى ﴿١١﴾
اگر	نفع دے	نصیحت	ضرور نصیحت حاصل کرے گا	وہ جو	ڈرتا ہے	اور	دور رہے گا اس سے	بدبخت

الَّذِيْ	يَصْلَى	النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾	ثُمَّ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَ	لَا	يَحْيٰى ؕ ﴿١٣﴾	قَدْ	اَفْلَحَ
وہ جو	داخل ہوگا	بہت بڑی آگ میں	پھر	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور	نہ	جیے گا	تحقیق	فلاح پا گیا

مَنْ	تَزَكّٰى ﴿١٤﴾	وَ	ذَكَرَ	اسْمَ	رَبِّهٖ	فَصَلّٰى ؕ ﴿١٥﴾	بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾
وہ شخص جو	پاک ہوا	اور	اس نے یاد کیا	نام	اپنے رب کا	پھر اس نے نماز پڑھی	بلکہ	تم ترجیح دیتے ہو	حیات دنیا کو

وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى ﴿١٧﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾	صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾
جبکہ	آخرت	بہت بہتر	اور	زیادہ پائیدار ہے	بلاشبہ	یہ (بات)	البتہ پہلے صحیفوں میں ہے	(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ ٨٨ مَكِّيَّةٌ ٦٨ — رکوعها ١ — آیاتها ٢٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ ؕ ﴿١﴾	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾	عَامِلَةٌ
کیا	آ گئی ہے آپ کے پاس	بات	چھا جانے والی (قیامت) کی؟	کئی چہرے	اس دن	ذلیل ہوں گے	عمل کرنے والے

نَاصِبَةٌ ۳	تَصْلٰى	نَارًا حَامِيَةً ۴	تُسْقٰى	مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۵	لَيْسَ
تھک جانے والے	وہ داخل ہوں گے	بھڑکتی آگ میں	وہ پلائے جائیں گے	کھولتے ہوئے پانی کے چشمے سے	نہیں ہوگا

لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ ضَرِيْعٍ ۶	لَّا	يُسْمِنُ	وَ	لَا	يُغْنِيْ	مِنْ جُوْعٍ ۷	وُجُوْهٌ
ان کے لیے	کھانا	سوائے	خاردار جھاڑی کے	نہ	وہ موٹا کرے گا	اور	نہ	فائدہ دے گا	بھوک سے	کئی چہرے

يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ ۸	لِّسَعْيِهَا	رَاضِيَةٌ ۹	فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۱۰	لَّا	تَسْمَعُ	فِيْهَا
اس دن	تروتازہ ہوں گے	اپنی کوششوں پر	خوش ہوں گے	بہشتِ بریں میں ہوں گے	نہیں	وہ سنیں گے	اس میں

لَاغِيَةً ۱۱	فِيْهَا	عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۱۲	فِيْهَا	سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ ۱۳	وَّ	اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ ۱۴
کوئی لغو بات	اس میں	ایک چشمہ جاری (ہوگا)	اس میں	تخت (ہوں گے)	اونچے اونچے	اور	ساغر	رکھے ہوئے

وَّ	نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ ۱۵	وَّ	زَرَابِيُّ	مَبْثُوْثَةٌ ۱۶	اَ	فَلَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى الْاِبِلِ	كَيْفَ
اور	گاؤ تکیے	برابر قطار میں لگے ہوئے	اور	نفیس غالیچے	بچھے ہوئے	کیا	پھر نہیں	دیکھتے وہ	اونٹوں کی طرف	کیسے

خُلِقَتْ ۱۷	وَ	اِلَى السَّمَآءِ	كَيْفَ	رُفِعَتْ ۱۸	وَ	اِلَى الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ ۱۹	وَ	اِلَى الْاَرْضِ
وہ پیدا کیے گئے؟	اور	آسمان کی طرف	کیسے	وہ بلند کیے گئے؟	اور	پہاڑوں کی طرف	کیسے	وہ گاڑے گئے؟	اور	زمین کی طرف

كَيْفَ	سُطِحَتْ ۲۰	فَذَكِّرْ	اِنَّمَآ اَنْتَ	مُذَكِّرٌ ۲۱	لَسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ ۲۲
کیسے	بچھائی گئی وہ؟	پس آپ نصیحت کریں	بس آپ تو	نصیحت ہی کرنے والے ہیں	نہیں ہیں آپ	ان پر	کوئی ذمہ دار

اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى	وَ	كَفَرَ ۲۳	فَيُعَذِّبُهُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ ۲۴	اِنَّ	اِلَيْنَآ
مگر	جس نے	روگردانی کی	اور	کفر کیا	تو اسے عذاب دے گا	اللہ	عذاب	بہت بڑا	بلاشبہ	ہماری ہی طرف ہے

اِيَابَهُمْ ۲۵	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ ۲۶
ان کا لوٹ کر آنا	پھر	یقیناً	ہمارے ہی ذمے ہے	ان کا حساب

سُوْرَةُ الْفَجْرِ (۸۹) مَكِّيَّةٌ (۱۰) — رکوعاتها ۱ — آیاتها ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	الْفَجْرِ ۱	وَ	لَيَالٍ عَشْرٍ ۲	وَّ	الشَّفْعِ	وَ	الْوَتْرِ ۳	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ ۴	هَلْ
قسم ہے	فجر کی	اور	دس راتوں کی	اور	جفت کی	اور	طاق کی	اور	رات کی	جب	وہ گزر جاتی ہے	یقیناً

فِيْ ذٰلِكَ	قَسَمٌ	لِّذِيْ حِجْرٍ ۵	اَ	لَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِعَادٍ ۶
اس میں	بہت بڑی قسم ہے	صاحبِ عقل کے لیے	کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	کیسا	سلوک کیا	آپ کے رب نے	عاد کے ساتھ؟

اِرَمَ	ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧	الَّتِيْ	لَمْ	يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِي الْبِلَادِ ۝٨	وَ	ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ
(یعنی) ارم	جو ستونوں والے تھے	وہ جو	نہیں	پیدا کیا گیا	(کوئی) اُن جیسا	شہروں میں	اور	(قومِ) ثمود (کے ساتھ)	وہ جو

جَابُوا	الصَّخْرَ	بِالْوَادِ ۝٩	وَ	فِرْعَوْنَ	ذِي الْاَوْتَادِ ۝١٠	الَّذِيْنَ	طَغَوْا	فِي الْبِلَادِ ۝١١
تراشتے تھے	چٹانوں کو	وادی میں	اور	فرعون	میخوں والے (کے ساتھ)	وہ جنھوں نے	سرکشی کی	شہروں میں

فَاَكْثَرُوْا	فِيْهَا الْفَسَادَ ۝١٢	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ ۝١٣	اِنَّ	رَبَّكَ
پھر انھوں نے زیادہ کیا	ان (شہروں) میں فساد	تو برسایا	ان پر	آپ کے رب نے	کوڑا	عذاب کا	بلاشبہ	آپ کا رب

لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤	فَاَمَّا	الْاِنْسَانُ	اِذَا مَا	ابْتَلٰىهُ	رَبُّهٗ	فَاَكْرَمَهٗ	وَ
البتہ گھات (تاک) میں ہے	پس لیکن	انسان	جب	آزماتا ہے اس کو	اس کا رب	پھر وہ عزت دیتا ہے اس کو	اور

نَعَّمَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَكْرَمَنِ ۝١٥	وَ	اَمَّآ	اِذَا مَا	ابْتَلٰىهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ
نعمت دیتا ہے اس کو	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے	مجھے عزت بخشی	اور	لیکن	جب	وہ آزماتا ہے اسے	پھر تنگ کرتا ہے	اس پر

رِزْقَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَهَانَنِ ۝١٦	كَلَّا	بَلْ	لَّا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ ۝١٧	وَ	لَا
اس کا رزق	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے	میری توہین کی ہے	ہرگز نہیں!	بلکہ	نہیں	تم عزت کرتے	یتیم کی	اور	نہیں

تَحٰٓضُّوْنَ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ۝١٨	وَ	تَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا لَّمًّا ۝١٩	وَّ	تُحِبُّوْنَ
تم ترغیب دیتے	کھانا کھلانے کی	مسکین کو	اور	تم کھا جاتے ہو	میراث کا مال	خوب سمیٹ سمیٹ کر	اور	تم محبت کرتے ہو

الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا ۝٢٠	كَلَّآ	اِذَا	دُكَّتِ	الْاَرْضُ	دَكًّا دَكًّا ۝٢١	وَّ	جَآءَ
مال سے	محبت	بہت زیادہ	ہرگز نہیں!	جب	کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی	زمین	ریزہ ریزہ کر کے	اور	آئے گا

رَبُّكَ	وَ	الْمَلَكُ	صَفًّا صَفًّا ۝٢٢	وَ	جِايْٓءَ يَوْمَىِٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ	يَوْمَىِٕذٍ	يَّتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	وَ
آپ کا رب	اور	فرشتے	صف بہ صف	اور	اس دن جہنم لائی جائے گی	اس دن	یاد کرے گا	انسان (اپنے کرتوت)	اور

اَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى ۝٢٣	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ	لِحَيَاتِيْ ۝٢٤	فَيَوْمَىِٕذٍ
کیونکر (مفید ہوگا)	اس کے لیے	یاد کرنا؟	وہ کہے گا	اے کاش!	میں نے آگے بھیجا ہوتا	اپنی (اس) زندگی کیلئے	چنانچہ اس دن

لَّا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗٓ	اَحَدٌ ۝٢٥	وَّ	لَا	يُوْثِقُ	وَثَاقَهٗٓ	اَحَدٌ ۝٢٦	يٰٓاَيَّتُهَا	النَّفْسُ	الْمُطْمَىِٕنَّةُ ۝٢٧
نہیں	عذاب دے گا	اس جیسا عذاب	کوئی بھی	اور	نہ	جکڑے گا	اس جیسا جکڑنا	کوئی بھی	اے	روح	اطمینان والی!

ارْجِعِيْٓ	اِلٰى رَبِّكِ	رَاضِيَةً	مَّرْضِيَّةً ۝٢٨	فَادْخُلِيْ	فِيْ عِبٰدِيْ ۝٢٩	وَ	ادْخُلِيْ	جَنَّتِيْ ۝٣٠
تو لوٹ	اپنے رب کی طرف	راضی ہونے والی	پسندیدہ	پھر تو داخل ہو	میرے بندوں میں	اور	تو داخل ہو	میری جنت میں

ع ١٤

سُوْرَةُ الْبَلَدِ (٩٠) مَكِّيَّةٌ (٣٥) — رکوعھا ١ آیاتھا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

لَآ اُقْسِمُ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ ۝١	وَ	اَنْتَ	حِلٌّۢ	بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝٢	وَ	وَالِدٍ
میں قسم کھاتا ہوں	اس	شہر کی!	اور	آپ (کے لیے لڑائی)	حلال ہونے والی ہے	اس شہر میں	اور	(قسم ہے) والد کی

وَّ	مَا	وَلَدَ ۝٣	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْ كَبَدٍ ۝٤	اَ	يَحْسَبُ	اَنْ	لَّنْ
اور	جسے	اس نے جنا!	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	بڑی مشقت میں	کیا	وہ سمجھتا ہے	یہ کہ	ہرگز نہیں

يَّقْدِرَ	عَلَيْهِ	اَحَدٌ ۝٥	يَقُوْلُ	اَهْلَكْتُ	مَالًا	لُّبَدًا ۝٦	اَ	يَحْسَبُ	اَنْ	لَّمْ	يَرَهٗٓ
قادر ہو سکے گا	اس پر	کوئی بھی؟	وہ کہتا ہے	میں نے لٹا دیا	مال	بہت زیادہ	کیا	وہ سمجھتا ہے	یہ کہ	نہیں	اسے دیکھا

اَحَدٌ ۝٧	اَ	لَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَيْنَيْنِ ۝٨	وَ	لِسَانًا	وَّ	شَفَتَيْنِ ۝٩	وَ	هَدَيْنٰهُ
کسی نے بھی؟	کیا	نہیں	بنائیں ہم نے	اس کیلئے	دو آنکھیں	اور	ایک زبان	اور	دو ہونٹ؟	اور	بتلا دیے ہم نے اس کو

النَّجْدَيْنِ ۝١٠	فَلَا	اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ ۝١١	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْعَقَبَةُ ۝١٢	فَكُّ
دونوں راستے	پھر نہیں	وہ داخل ہوا	دشوار گھاٹی میں	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	وہ گھاٹی؟	(وہ) چھڑانا ہے

رَقَبَةٍ ۝١٣	اَوْ	اِطْعٰمٌ	فِيْ يَوْمٍ	ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝١٤	يَّتِيْمًا	ذَا مَقْرَبَةٍ ۝١٥	اَوْ	مِسْكِيْنًا	ذَا مَتْرَبَةٍ ۝١٦
گردن کا	یا	کھانا کھلانا	ایسے دن میں	جو بھوک والا ہے	کسی یتیم	قرابت دار کو	یا	مسکین	خاک نشین کو

ثُمَّ	كَانَ	مِنَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ	وَ
پھر	ہو وہ	ان لوگوں میں سے جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی	صبر کرنے کی	اور

تَوَاصَوْا	بِالْمَرْحَمَةِ ۝١٧	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝١٨	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
انھوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی	رحم کرنے کی	یہ لوگ	دائیں (ہاتھ) والے ہیں	اور	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا

بِاٰيٰتِنَا	هُمْ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝١٩	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ ۝٢٠
ہماری آیتوں کے ساتھ	وہ	بائیں (ہاتھ) والے ہیں	ان پر	آگ (ہوگی)	(ہر طرف سے) بند کی ہوئی

سُوْرَةُ الشَّمْسِ (٩١) مَكِّيَّةٌ (٢٦) — رکوعھا ١ آیاتھا ١٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	الشَّمْسِ	وَ	ضُحٰهَا ۝١	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا	تَلٰهَا ۝٢	وَ	النَّهَارِ	اِذَا
قسم ہے	سورج کی	اور	اس کی دھوپ چڑھنے کی!	اور	چاند کی	جب	وہ اس کے پیچھے آتا ہے	اور	دن کی	جب

جَلّٰىهَا ③	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰىهَا ④	وَ	السَّمَآءِ	وَ	مَا
وہ سورج کو روشن کر دیتا ہے	اور	رات کی	جب	وہ اسے ڈھانپ لیتی ہے	اور	آسمان کی	اور	اس ذات کی

بَنٰىهَا ⑤	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	طَحٰىهَا ⑥	وَ	نَفْسٍ	وَّ	مَا
جس نے اس کو بنایا	اور	زمین کی	اور	اس ذات کی	جس نے اس کو بچھایا	اور	(انسانی) نفس کی	اور	اس ذات کی

سَوّٰىهَا ⑦	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا	وَ	تَقْوٰىهَا ⑧	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ
جس نے اسے ٹھیک ٹھاک کیا	پھر اسے القا کی	اس کی بدکرداری	اور	اس کی پرہیزگاری	یقیناً	فلاح پا گیا	وہ جس نے

زَكّٰىهَا ⑨	وَ	قَدْ	خَابَ	مَنْ	دَسّٰىهَا ⑩	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِطَغْوٰىهَآ ⑪	اِذِ
اس (نفس) کا تزکیہ کیا	اور	یقیناً	ناکام ہوا	وہ جس نے	اس (نفس) کو آلودہ کیا	جھٹلایا	(قوم) ثمود نے	اپنی سرکشی کی وجہ سے	جب

انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا ⑫	فَقَالَ	لَهُمْ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	نَاقَةَ اللّٰهِ	وَ	سُقْيٰهَا ⑬
کھڑا ہوا	بڑا بدبخت اس (قوم) کا	تو کہا	ان سے	اللہ کے رسول نے	(تم حفاظت کرو) اللہ کی اونٹنی کی	اور	اس کو پانی پلانے کی

فَكَذَّبُوْهُ	فَعَقَرُوْهَا	فَدَمْدَمَ	عَلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ
چنانچہ انھوں نے جھٹلایا اس کو	پھر انھوں نے اس (اونٹنی) کو مار ڈالا	تو تباہی ڈال دی	ان پر	ان کے رب نے	بوجہ ان کے گناہ کے

فَسَوّٰىهَا ⑭	وَ	لَا	يَخَافُ	عُقْبٰهَا ⑮
پھر برابر (ملیامیٹ) کر دیا ان کو	اور	نہیں	وہ ڈرتا	اس (تباہی) کے انجام سے

سُوْرَةُ الَّيْلِ (۹۲) مَكِّيَّةٌ (۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعہا ۱ آیاتہا ۲۱

وَ	الَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰى ①	وَ	النَّهَارِ	اِذَا	تَجَلّٰى ②	وَ	مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ
قسم ہے	رات کی	جب	وہ چھا جاتی ہے	اور	دن کی	جب	وہ روشن ہوتا ہے	اور	اس ذات کی جس نے	پیدا کیا	نر

وَ	الْاُنْثٰٓى ③	اِنَّ	سَعْيَكُمْ	لَشَتّٰى ④	فَاَمَّا	مَنْ	اَعْطٰى	وَ	اتَّقٰى ⑤	وَ	صَدَّقَ
اور	مادہ	بلاشبہ	تمھاری کوشش	البتہ مختلف ہے	چنانچہ لیکن	جس نے	دیا	اور	(اللہ سے) ڈرا	اور	اس نے تصدیق کی

بِالْحُسْنٰى ⑥	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْيُسْرٰى ⑦	وَ	اَمَّا	مَنْۢ	بَخِلَ	وَ	اسْتَغْنٰى ⑧	وَ	كَذَّبَ
نیک بات کی	تو یقیناً ہم اسے سہولت دینگے	آسان راہ (نیکی) کیلیے	اور	لیکن	جس نے	بخل کیا	اور	بے پروا ہوا	اور	اس نے جھٹلایا

بِالْحُسْنٰى ⑨	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْعُسْرٰى ⑩	وَ	مَا	يُغْنِيْ	عَنْهُ	مَالُهٗٓ	اِذَا	تَرَدّٰى ⑪
نیک بات کو	تو یقیناً ہم اسے سہولت دینگے	مشکل راہ (بدی) کیلیے	اور	نہیں	فائدہ کریگا	اس کو	اس کا مال	جب	وہ (جہنم میں) گریگا

اِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى ⑫	وَ	اِنَّ	لَنَا	لَلْاٰخِرَةَ	وَ	الْاُوْلٰى ⑬
بلاشبہ	ہمارے ہی ذمے ہے	ہدایت دینا	اور	بلاشبہ	ہمارے ہی اختیار میں ہے	آخرت	اور	دنیا

فَاَنْذَرْتُكُمْ	نَارًا	تَلَظّٰى ⑭	لَا	يَصْلٰىهَآ	اِلَّا	الْاَشْقَى ⑮	الَّذِيْ
بالآخر میں نے تمھیں ڈرا دیا ہے	ایسی آگ سے	جو بھڑک رہی ہے	نہیں	اس میں داخل ہوگا	مگر	بڑا بدبخت ہی	وہ جس نے

كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى ⑯	وَ	سَيُجَنَّبُهَا	الْاَتْقَى ⑰	الَّذِيْ	يُؤْتِيْ	مَالَهٗ	يَتَزَكّٰى ⑱
جھٹلایا	اور	روگردانی کی	اور	عنقریب دور رکھا جائے گا اس سے	بڑا پرہیزگار	وہ جو	دیتا ہے	اپنا مال	(تاکہ) وہ پاک ہو

وَ	مَا	لِاَحَدٍ	عِنْدَهٗ	مِنْ نِّعْمَةٍ	تُجْزٰٓى ⑲	اِلَّا	ابْتِغَآءَ
اور	نہیں ہے	کسی کا بھی	اس کے ہاں	کوئی احسان	(کہ) وہ (اس کا) بدلہ دیا جا رہا ہو	مگر (صرف)	چاہنے کے لیے

وَجْهِ	رَبِّهِ	الْاَعْلٰى ⑳	وَ	لَسَوْفَ	يَرْضٰى ㉑
چہرہ	اپنے رب	برتر کا	اور	یقیناً عنقریب	وہ (اللہ) راضی ہو جائے گا

سُوْرَةُ الضُّحٰى (٩٣) مَكِّيَّةٌ (١١)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رُكُوْعُهَا ١ اٰيَاتُهَا ١١

وَ	الضُّحٰى ①	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	سَجٰى ②	مَا	وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَ
قسم ہے	چڑھے دن کی!	اور	رات کی	جب	وہ چھا جائے	نہیں	چھوڑا آپ کو	آپ کے رب نے	اور

مَا	قَلٰى ③	وَ	لَلْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ الْاُوْلٰى ④	وَ	لَسَوْفَ
نہ	وہ (آپ سے) ناراض ہوا	اور	یقیناً آخرت	بہت بہتر ہے	آپ کے لیے	دنیا سے	اور	البتہ عنقریب

يُعْطِيْكَ	رَبُّكَ	فَتَرْضٰى ⑤	اَلَمْ	يَجِدْكَ	يَتِيْمًا	فَاٰوٰى ⑥
عطا کرے گا آپ کو	آپ کا رب	(کہ) آپ راضی ہو جائیں گے	کیا نہیں	پایا (اس نے) آپ کو	یتیم	پھر اس نے جگہ دی؟

وَ	وَجَدَكَ	ضَآلًّا	فَهَدٰى ⑦	وَ	وَجَدَكَ	عَآئِلًا	فَاَغْنٰى ⑧
اور	اس نے پایا آپ کو	ناواقفِ راہ	پھر اس نے ہدایت دی	اور	اس نے پایا آپ کو	تنگ دست	تو اس نے غنی کر دیا

فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا	تَقْهَرْ ⑨	وَ	اَمَّا	السَّآئِلَ	فَلَا	تَنْهَرْ ⑩	وَ	اَمَّا
لہٰذا	یتیم	تو نہ	سختی کیجیے اس پر	اور	لیکن	سائل	تو نہ	آپ جھڑکیے (اسے)	اور	لیکن

بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ ⑪
نعمت	اپنے رب کی	تو (اسے) بیان کیجیے

سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ (۹۴) مَکِّیَّۃٌ (۱۲) — رکوعھا ۱ ایاتھا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اَ	لَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ ①	وَ	وَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ ②	الَّذِيْٓ
(اے نبی!) کیا	نہیں	کھول دیا ہم نے	آپ کیلئے	آپ کا سینہ؟	اور	ہم نے اتار دیا	آپ سے	آپ کا بوجھ	وہ جس نے

اَنْقَضَ	ظَهْرَكَ ③	وَ	رَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ ④	فَاِنَّ	مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا ⑤	اِنَّ
توڑ دی تھی	آپ کی کمر	اور	ہم نے بلند کردیا	آپ کے لیے	آپ کا ذکر	پھر یقیناً	(ہر) تنگی کے ساتھ	آسانی ہے	بلاشبہ

مَعَ الْعُسْرِ	يُسْرًا ⑥	فَاِذَا	فَرَغْتَ	فَانْصَبْ ⑦	وَ	اِلٰى رَبِّكَ	فَارْغَبْ ⑧
(ہر) تنگی کے ساتھ	آسانی ہے	چنانچہ جب	آپ فارغ ہوجائیں	تو محنت کیجیے	اور	اپنے رب کی طرف	چنانچہ رغبت کیجیے

سُوْرَۃُ التِّیْنِ (۹۵) مَکِّیَّۃٌ (۲۸) — رکوعھا ۱ ایاتھا ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	التِّيْنِ	وَ	الزَّيْتُوْنِ ①	وَ	طُوْرِ	سِيْنِيْنَ ②	وَ	هٰذَا	الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ③	لَقَدْ
قسم ہے	انجیر کی!	اور	زیتون کی	اور	طور	سیناء کی	اور	اس	پرامن شہر (مکہ) کی	البتہ یقیناً

خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ④	ثُمَّ	رَدَدْنٰهُ	اَسْفَلَ	سٰفِلِيْنَ ⑤	اِلَّا	الَّذِيْنَ
ہم نے پیدا کیا	انسان کو	بہترین شکل و صورت میں	پھر	ہم نے اس کو لوٹا (کے کر) دیا	پست تر	پستوں سے بھی	مگر	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ ⑥	فَمَا
ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	تو ان کیلئے ہے	اجر	غیر	منقطع	پھر (اے انسان!) کونسی چیز

يُكَذِّبُكَ	بَعْدُ	بِالدِّيْنِ ⑦	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ	الْحٰكِمِيْنَ ⑧
تجھے جھٹلانے پر (آمادہ) کرتی ہے	اس کے بعد	جزا کو؟	کیا	نہیں ہے	اللہ	بڑا حاکم	سب حاکموں سے؟

سُوْرَۃُ الْعَلَقِ (۹۶) مَکِّیَّۃٌ (۱) — رکوعھا ۱ ایاتھا ۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اِقْرَاْ	بِاسْمِ رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ ①	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ عَلَقٍ ②	اِقْرَاْ	وَ	رَبُّكَ
پڑھیے	اپنے رب کے نام سے	وہ جس نے	پیدا کیا	اس نے پیدا کیا	انسان کو	جمے ہوئے خون سے	پڑھیے	اور	آپ کا رب

الْاَكْرَمُ ③	الَّذِيْ	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ ④	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا	لَمْ	يَعْلَمْ ⑤	كَلَّآ
بڑا کریم ہے	وہ ذات جس نے	(علم) سکھایا	قلم کے ذریعے سے	اس نے سکھایا	انسان کو	جو کچھ	نہیں	وہ جانتا تھا	یقیناً

إِنَّ	الْإِنْسَانَ	لَيَطْغٰىٓ ٦	أَنْ	رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰى ٧	إِنَّ	إِلٰى رَبِّكَ
بلاشبہ	انسان	البتہ سرکشی کرتا ہے	(اس لیے) کہ	وہ اپنے آپ کو دیکھتا ہے	بے پروا	بلاشبہ	آپ کے رب (ہی) کی طرف

الرُّجْعٰى ٨	اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يَنْهٰى ٩	عَبْدًا	إِذَا	صَلّٰى ١٠	اَرَءَيْتَ
واپسی ہے	بھلا بتلا تو سہی	وہ شخص (ابوجہل) جو	روکتا ہے	ایک بندے (محمد ﷺ) کو	جب	وہ نماز پڑھتا ہے؟	بھلا بتلا تو سہی

إِنْ	كَانَ	عَلَى الْهُدٰىٓ ١١	أَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى ١٢	اَرَءَيْتَ	إِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى ١٣	اَ	لَمْ
اگر	ہو وہ (نمازی)	ہدایت پر	یا	وہ حکم دیتا ہو	تقویٰ کا؟	بھلا بتلا تو سہی	اگر	اس نے جھٹلایا	اور	روگردانی کی؟	کیا	نہیں

يَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يَرٰى ١٤	كَلَّا	لَئِنْ	لَّمْ	يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًا
جانا اس نے	یہ کہ بلاشبہ	اللہ	(اسے) دیکھ رہا ہے؟	ہرگز نہیں!	البتہ اگر	نہ	رکا وہ	(تو) ہم ضرور گھسیٹیں گے (اسے)

بِالنَّاصِيَةِ ١٥	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ ١٦	فَلْيَدْعُ	نَادِيَهٗ ١٧	سَنَدْعُ
پیشانی کے بالوں سے (پکڑ کر)	پیشانی	جھوٹی	خطا کار	چنانچہ چاہیے کہ وہ بلا لے	اپنی مجلس کو	عنقریب ہم بھی بلا لیں گے

الزَّبَانِيَةَ ١٨	كَلَّا	لَا	تُطِعْهُ	وَ	اسْجُدْ	وَاقْتَرِبْ ١٩
عذاب کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں!	نہ	اطاعت کریں آپ اس کی	اور	سجدہ کیجیے	اور (اللہ کا) قرب حاصل کیجیے

سُوْرَةُ الْقَدْرِ (٩٧) مَكِّيَّةٌ (٢٥)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعها ١ آیاتها ٥

إِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ١	وَ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ٢
بلاشبہ ہم نے	نازل کیا اس (قرآن) کو	لیلۃ القدر میں	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے	لیلۃ القدر؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ	خَيْرٌ	مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ٣	تَنَزَّلُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَ	الرُّوْحُ	فِيْهَا
لیلۃ القدر	بہتر ہے	ایک ہزار مہینوں سے	نازل ہوتے ہیں	فرشتے	اور	روح (جبریل)	اس (رات) میں

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ	مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ٤	سَلٰمٌ	هِيَ	حَتّٰى	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ ٥
اپنے رب کے حکم سے	ہر کام کے لیے	سلامتی (ہی سلامتی) ہے	وہ (رات)	یہاں تک کہ	طلوع ہو	فجر

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ (٩٨) مَدَنِيَّةٌ (١٠٠)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعها ١ آیاتها ٨

لَمْ	يَكُنِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	مُنْفَكِّيْنَ	حَتّٰى
نہیں	تھے	وہ لوگ جنھوں نے	کفر کیا	اہل کتاب میں سے	اور	مشرکین	رکنے والے (کفر سے)	یہاں تک کہ

تَاْتِيَهُمُ	الْبَيِّنَةُ ①	رَسُوْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	يَتْلُوْا	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً ②	فِيْهَا
آئے ان کے پاس	واضح دلیل	(یعنی) ایک رسول	اللہ کی طرف سے	وہ پڑھے	صحیفے	پاکیزہ	ان (صحیفوں) میں

كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ ③	وَ	مَا	تَفَرَّقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْۢ بَعْدِ
احکام ہوں	درست معتدل	اور	نہیں	متفرق (مختلف) ہوئے	وہ لوگ جو	دیے گئے	کتاب (کبھی بھی)	مگر	بعد اس کے

مَا جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنَةُ ④	وَ	مَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ
کہ آئی ان کے پاس	واضح دلیل	حالانکہ	نہیں	وہ حکم دیے گئے	مگر	یہ کہ وہ عبادت کریں اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے

الدِّيْنَ	حُنَفَآءَ	وَ	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ	وَ	ذٰلِكَ	دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ⑤	اِنَّ	الَّذِيْنَ
بندگی	یکسو ہوکر	اور	وہ قائم کریں	نماز	اور	ادا کریں	زکوۃ	اور	یہی ہے	دین سیدھی (ملت) کا	بلاشبہ	وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اُولٰٓئِكَ هُمْ
کفر کیا	اہلِ کتاب میں سے	اور	مشرکین	(وہ ہوں گے) آتشِ جہنم میں	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں	یہی لوگ ہیں

شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ هُمْ	خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ⑦
بدترین خلائق	بلاشبہ	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے	نیک	یہی لوگ ہیں	بہترین خلائق

جَزَآؤُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
ان کی جزا ہے	ان کے رب کے ہاں	باغات	دائمی	چلتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ابد تک

رَضِيَ اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ ⑧
اللہ راضی ہوا	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس (اللہ) سے	یہ (جزا)	اس شخص کے لیے ہے جو	ڈر گیا	اپنے رب سے

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ (۹۹) مَدَنِيَّةٌ (۹۳) — رکوعها ۱ آیاتها ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اِذَا	زُلْزِلَتِ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا ①	وَ	اَخْرَجَتِ	الْاَرْضُ	اَثْقَالَهَا ②	وَ	قَالَ	الْاِنْسَانُ
جب	ہلائی جائے گی	زمین	خوب زور سے ہلایا جانا	اور	باہر نکال دے گی	زمین	اپنے بوجھ	اور	کہے گا	انسان

مَا	لَهَا ③	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ	اَخْبَارَهَا ④	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا ⑤
کیا ہوا	اس کو؟	اس دن	وہ بیان کرے گی	اپنی خبریں	اس لیے کہ بلاشبہ	آپ کا رب	وحی (حکم) کرے گا	اس کو

يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ	النَّاسُ	اَشْتَاتًا	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ ⑥	فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
اس دن	لوٹیں گے	لوگ	متفرق (الگ الگ) ہوکر	تاکہ وہ دکھائے جائیں	اپنے اعمال	لہٰذا جو کوئی	کرے گا	ذرہ برابر

خَيْرًا	يَّرَهٗ ⑦	وَ	مَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَّرَهٗ ⑧
بھلائی	(تو) وہ دیکھ لے گا اس کو	اور	جو کوئی	کرے گا	ذرہ برابر	برائی	(تو) وہ بھی دیکھ لے گا اس کو

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ (١٠٠) مَكِّيَّةٌ (١٤)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعها ١ آياتها ١١

وَ	الْعٰدِيٰتِ	ضَبْحًا ①	فَالْمُوْرِيٰتِ	قَدْحًا ②	فَالْمُغِيْرٰتِ
قسم ہے	سرپٹ دوڑنے والوں (گھوڑوں) کی!	ہانپتے ہوئے	پھر آگ نکالنے والوں کی	سم مار کر	پھر حملہ کرنے والوں کی

صُبْحًا ③	فَاَثَرْنَ	بِهٖ	نَقْعًا ④	فَوَسَطْنَ	بِهٖ	جَمْعًا ⑤	اِنَّ
صبح کے وقت	پھر وہ اڑاتے ہیں	اس وقت	غبار	پھر وہ درمیان میں گھس جاتے ہیں	اس وقت	(دشمن کی) جماعت میں	یقیناً

الْاِنْسَانَ	لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ ⑥	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى ذٰلِكَ	لَشَهِيْدٌ ⑦	وَ	اِنَّهٗ	لِحُبِّ الْخَيْرِ
انسان	اپنے رب کا	بڑا ہی ناشکرا ہے	اور	بلاشبہ وہ	اس بات پر	(خود بھی) البتہ شاہد ہے	اور	بلاشبہ وہ	محبتِ مال میں (بھی)

لَشَدِيْدٌ ⑧	اَفَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِي الْقُبُوْرِ ⑨	وَ	حُصِّلَ
یقیناً بہت سخت ہے	کیا پھر نہیں	جانتا وہ	جب	نکال باہر کر دیا جائے گا	جو کچھ	قبروں میں ہے؟	اور	ظاہر کر دیا جائے گا

مَا	فِي الصُّدُوْرِ ⑩	اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّخَبِيْرٌ ⑪
جو کچھ	سینوں میں ہے	بلاشبہ	ان کا رب	ان (کے حال) سے	اس دن	یقیناً خوب خبردار ہوگا

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ (١٠١) مَكِّيَّةٌ (٣٠)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

رکوعها ١ آياتها ١١

الْقَارِعَةُ ①	مَا	الْقَارِعَةُ ②	وَ	مَاۤ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْقَارِعَةُ ③	يَوْمَ	يَكُوْنُ
کھٹکھٹانے والی	کیا ہے	کھٹکھٹانے والی؟	اور	کس چیز نے	آپ کو خبر دی	(کہ) کیا ہے	کھٹکھٹانے والی؟	جس دن	ہو جائیں گے

النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوْثِ ④	وَ	تَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	الْمَنْفُوْشِ ⑤	فَاَمَّا
لوگ (ایسے)	جیسے پروانے (پتنگے)	بکھرے ہوئے	اور	ہو جائیں گے	پہاڑ	(ایسے) جیسے رنگین اون	دھنکی ہوئی	چنانچہ لیکن

مَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ ⑥	فَهُوَ	فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ⑦	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ ⑧
جو شخص کہ	بھاری ہوگئی	اس کی میزان	تو وہ	پسندیدہ زندگی میں ہوگا	اور	لیکن	جو شخص کہ	ہلکی ہوگئی	اس کی ترازو

فَاُمُّهٗ	هَاوِيَةٌ ⑨	وَ	مَاۤ	اَدْرٰىكَ	مَا هِيَهْ ⑩	نَارٌ	حَامِيَةٌ ⑪
تو اس کا ٹھکانا	ہاویہ (کھڈ) ہوگا	اور	کس چیز نے	خبر دی آپ کو	کیا ہے وہ (ہاویہ)؟	(وہ) آگ ہے	سخت دہکتی ہوئی

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ (١٠٢) مَكِّيَّةٌ (١٦) — رُكُوْعُهَا ١ اٰيَاتُهَا ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اَلْهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ ①	حَتّٰى	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ ②	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ③
تمھیں غافل کر دیا	باہم کثرت کی خواہش نے	یہاں تک کہ	تم جا پہنچے	قبرستانوں میں	ہرگز نہیں!	عنقریب	تم جان لوگے

ثُمَّ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ④	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْيَقِيْنِ ⑤	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ ⑥	ثُمَّ
پھر	ہرگز نہیں!	عنقریب	تم جان لوگے	یقیناً	اگر	تم جان لو	جاننا	یقین کا	(تو) تم ضرور دیکھو گے	دوزخ کو	پھر

لَتَرَوُنَّهَا	عَيْنَ الْيَقِيْنِ ⑦	ثُمَّ	لَتُسْئَلُنَّ	يَوْمَئِذٍ	عَنِ النَّعِيْمِ ⑧
تم ضرور دیکھو گے اسے	یقین کی آنکھ سے	پھر	تم ضرور سوال کیے جاؤ گے	اس دن	نعمتوں کی بابت

سُوْرَةُ الْعَصْرِ (١٠٣) مَكِّيَّةٌ (١٣) — رُكُوْعُهَا ١ اٰيَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَ	الْعَصْرِ ①	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِيْ خُسْرٍ ②	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا
قسم ہے	زمانے کی!	بلاشبہ	انسان	البتہ خسارے میں ہے	سوائے	ان لوگوں کے جو	ایمان لائے	اور	انھوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالْحَقِّ	وَ	تَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ ③
نیک	اور	ایک دوسرے کو وصیت کی	حق کی	اور	ایک دوسرے کو وصیت کی	صبر کی

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ (١٠٤) مَكِّيَّةٌ (٣٢) — رُكُوْعُهَا ١ اٰيَاتُهَا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

وَيْلٌ	لِّكُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةِ ①	الَّذِيْ	جَمَعَ	مَالًا	وَّ	عَدَّدَهٗ ②
ہلاکت ہے	واسطے ہر	عیب جو	غیبت کرنے والے کے	وہ جس نے	جمع کیا	مال	اور	اس کو گن (گن) کر رکھا

يَحْسَبُ	اَنَّ	مَالَهٗ	اَخْلَدَهٗ ③	كَلَّا	لَيُنْبَذَنَّ	فِي الْحُطَمَةِ ④	وَ
وہ سمجھتا ہے	(کہ) بلاشبہ	اس کا مال	اس کو ہمیشہ زندہ رکھے گا	ہرگز نہیں!	یقیناً وہ ضرور پھینکا جائے گا	حطمہ میں	اور

مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحُطَمَةُ ⑤	نَارُ اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ ⑥	الَّتِيْ	تَطَّلِعُ	عَلَى الْاَفْئِدَةِ ⑦
کس چیز نے	خبر دی آپ کو	(کہ) کیا ہے	(وہ) حطمہ؟	اللہ (تعالیٰ) کی آگ ہے	بھڑکائی ہوئی	وہ جو	پہنچتی ہے	دلوں تک

اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ ⑧	فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨
بلاشبہ وہ (آگ)	ان پر	(ہر طرف سے) بند کر دی جائے گی	لمبے لمبے ستونوں میں

سُوْرَةُ الْفِيْلِ (۱۰۵) مَكِّيَّةٌ (۱۹) — رکوعها ۱ آیاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اَ	لَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ①	اَ	لَمْ	يَجْعَلْ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	کیا (سلوک)	کیا	آپ کے رب نے	ہاتھی والوں کے ساتھ؟	کیا	نہیں	کر دیا تھا اس نے

كَيْدَهُمْ	فِيْ تَضْلِيْلٍ ②	وَّ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ ③	تَرْمِيْهِمْ	بِحِجَارَةٍ
ان کی چال کو	بے کار؟	اور	اس نے بھیجے	ان پر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ	وہ پھینکتے تھے ان پر	کنکریاں

مِّنْ سِجِّيْلٍ ④	فَجَعَلَهُمْ	كَعَصْفٍ	مَّاْكُوْلٍ ⑤
کنکر کی	سو اس (اللہ) نے کر دیا انھیں (ایسے)	جیسے بھوسا	کھایا ہوا

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ (۱۰۶) مَكِّيَّةٌ (۲۹) — رکوعها ۱ آیاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

لِاِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ ①	اٖلٰفِهِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَالصَّيْفِ ②	فَلْيَعْبُدُوْا	رَبَّ
بوجہ مانوس ہونے کے	قریش کے	مانوس ہونا ان کا	سفر سے	سردی	اور گرمی کے	لہٰذا چاہیے کہ وہ عبادت کریں	مالک کی

هٰذَا الْبَيْتِ ③	الَّذِيْٓ	اَطْعَمَهُمْ	مِّنْ جُوْعٍ	وَّ	اٰمَنَهُمْ	مِّنْ خَوْفٍ ④
اس گھر (کعبہ) کے	وہ ذات جس نے	کھانا کھلایا ان کو	بھوک میں	اور	امن دیا ان کو	خوف سے

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ (۱۰۷) مَكِّيَّةٌ (۱۷) — رکوعها ۱ آیاتها ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ ①	فَذٰلِكَ	الَّذِيْ	يَدُعُّ
بھلا دیکھا آپ نے	اس شخص کو جو	جھٹلاتا ہے	جزا کو؟	تو یہ	وہ (شخص) ہے جو	دھکے دیتا ہے

الْيَتِيْمَ ②	وَ	لَا	يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ ③	فَوَيْلٌ	لِّلْمُصَلِّيْنَ ④
یتیم کو	اور	نہیں	وہ شوق دلاتا	کھانا کھلانے پر	مسکین کو	چنانچہ ہلاکت ہے	(ان) نمازیوں کے لیے

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	سَاهُوْنَ ⑤	الَّذِيْنَ	هُمْ	يُرَآءُوْنَ ⑥
وہ جو	وہ	اپنی نماز سے	غفلت کرتے ہیں	وہ جو	وہ	دکھلاوا کرتے ہیں

وَ	يَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ ⑦
اور	وہ روکتے ہیں	استعمال کی معمولی چیزیں بھی

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ (۱۰۸) مَكِّيَّةٌ (۱۵) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا ۱ اٰيَاتُهَا ۳

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اِنَّآ	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ ۝۱	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ ۝۲
یقیناً ہم نے	عطا کی آپ کو	کوثر	تو آپ نماز پڑھیں	اپنے رب کے لیے	اور قربانی کریں

اِنَّ	شَانِئَكَ هُوَ	الْاَبْتَرُ ۝۳
بلاشبہ	آپ کا دشمن ہی	بے نام ونشان رہے گا

ع ۲۴

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ (۱۰۹) مَكِّيَّةٌ (۱۸) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا ۱ اٰيَاتُهَا ۶

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ ۝۱	لَآ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ ۝۲	وَ	لَآ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ
آپ کہہ دیجیے	اے	کافرو!	نہیں	میں عبادت کرتا	جن (بتوں) کی	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہ	تم	عبادت کرنیوالے ہو

مَآ	اَعْبُدُ ۝۳	وَ	لَآ	اَنَا	عَابِدٌ	مَّا	عَبَدْتُّمْ ۝۴	وَ	لَآ
(اس کی) جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور	نہ	میں (ہی)	عبادت کرنے والا ہوں	جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اور	نہ

اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ ۝۵	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَ	لِيَ	دِيْنِ ۝۶
تم (ہی)	عبادت کرنے والے ہو	(اس کی) جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	تمھارے لیے	تمھارا دین ہے	اور	میرے لیے	میرا دین

ع ۲۲

سُوْرَةُ النَّصْرِ (۱۱۰) مَدَنِيَّةٌ (۱۱۴) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا ۱ اٰيَاتُهَا ۳

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ اللّٰهِ	وَ	الْفَتْحُ ۝۱	وَ	رَاَيْتَ	النَّاسَ	يَدْخُلُوْنَ	فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ
جب	آ جائے	اللہ کی مدد	اور	فتح	اور	آپ دیکھیں	لوگوں کو	(کہ) وہ داخل ہو رہے ہیں	اللہ کے دین میں

اَفْوَاجًا ۝۲	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	وَ	اسْتَغْفِرْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا ۝۳
فوج درفوج	تو آپ تسبیح کیجیے	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	اور	اس سے بخشش مانگیے	بلاشبہ وہ	ہے	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا

ع ۲۵

سُوْرَةُ اللَّهَبِ (۱۱۱) مَكِّيَّةٌ (۶) — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — رُكُوْعُهَا ۱ اٰيَاتُهَا ۵

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

تَبَّتْ	يَدَآ	اَبِيْ لَهَبٍ	وَّ	تَبَّ ۝۱	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُ	مَالُهٗ	وَ	مَا
ٹوٹ جائیں	دونوں ہاتھ	ابولہب کے	اور	وہ ہلاک ہو گیا	نہ	فائدہ دیا	اس کو	اس کے مال نے	اور	جو کچھ

كَسَبَ ②	سَيَصْلٰى	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ ③	وَّ	امْرَاَتُهٗ	حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ④
اس نے کمایا	وہ ضرور داخل ہوگا	ایسی آگ میں	جو شعلوں والی ہے	اور	اس کی بیوی بھی	(جو) لکڑیاں ڈھونے والی ہے

فِيْ جِيْدِهَا	حَبْلٌ	مِّنْ مَّسَدٍ ⑤
اس کی گردن میں	رسی (ہوگی)	چھال کی بٹی ہوئی

سورۃ الاخلاص (۱۱۲) مکیۃ (۲۲) — رکوعها ۱ آیاتها ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ①	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ ②	لَمْ	يَلِدْ	وَ	لَمْ	يُوْلَدْ ③
آپ کہہ دیجیے	وہ	اللہ	یکتا ہے	اللہ	بے نیاز ہے	نہیں	اس نے (کسی کو) جنا	اور	نہیں	وہ (خود) جنا گیا

وَ	لَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ④
اور	نہیں	ہے	اس کا	ہمسر	کوئی بھی

سورۃ الفلق (۱۱۳) مکیۃ (۲۰) — رکوعها ۱ آیاتها ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ الْفَلَقِ ①	مِنْ شَرِّ	مَا	خَلَقَ ②	وَ	مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	صبح کے رب کی	(ہر) اس چیز کے شر سے	جو	اس نے پیدا کی	اور	اندھیری رات کے شر سے

اِذَا	وَقَبَ ③	وَ	مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ	فِي الْعُقَدِ ④	وَ	مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ ⑤
جب	وہ چھا جائے	اور	پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے	گرہوں میں	اور	حسد کرنے والے کے شر سے	جب	وہ حسد کرے

سورۃ الناس (۱۱۴) مکیۃ (۲۱) — رکوعها ۱ آیاتها ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ النَّاسِ ①	مَلِكِ النَّاسِ ②	اِلٰهِ النَّاسِ ③
کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	انسانوں کے رب کی	انسانوں کے بادشاہ کی	انسانوں کے معبود کی

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ ④	الَّذِيْ	يُوَسْوِسُ	فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤
وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے	وہ جو (ذکر اللہ سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے	وہ جو	وسوسہ ڈالتا ہے	لوگوں کے سینوں میں

مِنَ الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ ⑥
جنوں میں سے	اور	انسانوں میں سے

قرآنی مثالوں سے مزیّن
مختصر مگر جامع
بُنیادی قواعد اور عربی گرائمر
براہِ راست ترجمۂ قرآن سیکھنے کے لیے
اپنی نوعیت کی پہلی کاوش جو لفظ بہ لفظ اُردو ترجمے کے ساتھ دی گئی ہے
تاکہ قُرآنی متن کی تفہیم میں قارئین کے لیے مُمِد و معاون ثابت ہو
شعبہ تصنیف و تالیف دارالسلام
دارالسلام
DARUSSALAM

لفظ
بامعنی (موضوع)
بے معنی (مہمل)
مفرد (کلمہ)
مرکب
اسم
فعل
حرف
عامل
غیر عامل
مفید
غیر مفید
جملہ خبریہ
انشائیہ
اسمیہ
فعلیہ
شرطیہ
ظرفیہ
مرکب اضافی
مرکب اشاری
مرکب توصیفی
مرکب جاری
مضاف
مضاف الیہ
اشارہ
مشارالیہ
موصوف
صفت
جار
مجرور
بنیادی اقسام
مصدر
مشتق
جامد
اسم صفت
اسم ظرف
اسم آلہ
جنس کے اعتبار سے:
مذکر
مؤنث
عدد کے اعتبار سے:
واحد
تثنیہ
جمع
عموم وخصوص کے اعتبار سے:
معرفہ
نکرہ
علم
ضمیر
موصول
اشارہ
معرف باللام
جو اسم ان پانچوں میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو
منادیٰ
زمانے کے اعتبار سے:
ماضی
مضارع
امر
نہی
مفعول کے اعتبار سے:
لازم
متعدی
فاعل کے اعتبار سے:
فعل معروف
فعل مجہول
اسم فاعل
اسم مفعول
اسم تفضیل
اسم مبالغہ
صفت مشبہ

براہِ راست ترجمۂ قرآن سیکھنے کے لیے
مختصر مگر جامع بنیادی قواعد اور عربی گرائمر

حرکت: پیش، زبر اور زیر کو ''حرکت'' یا ''اعراب'' کہتے ہیں، عربی میں ان کے نام حسبِ ذیل ہیں:

- **رفع یا ضمہ**: پیش (ـُ) کو رفع یا ضمہ کہتے ہیں اور جس لفظ کے آخری حرف پر یہ حرکت آئے اسے ''مرفوع'' اور کبھی ''مضموم'' کہتے ہیں، جیسے: ﴿الْحَمْدُ﴾۔
- **نصب یا فتحہ**: زبر (ـَ) کو نصب یا فتحہ کہتے ہیں اور جس لفظ کے آخری حرف پر یہ حرکت آئے اسے ''منصوب'' اور کبھی ''مفتوح'' کہا جاتا ہے، جیسے: ﴿الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾۔
- **جرّ یا کسرہ**: زیر (ـِ) کو جرّ یا کسرہ کہتے ہیں اور جس لفظ کے آخری حرف پر یہ حرکت آئے اسے ''مجرور'' اور کبھی ''مکسور'' کہتے ہیں، جیسے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾۔ (1)

تنوین: دو پیش، دو زبر اور دو زیر کو ''تنوین'' کہا جاتا ہے۔ ان کی ادائیگی کے وقت [ن] کی آواز پیدا ہوتی ہے اور اس [ن] کو نون تنوین کہتے ہیں، مثلاً: يَوْمٌ، خَيْرًا، جَبَلٍ کو يَوْمُنْ، خَيْرَنْ اور جَبَلِنْ پڑھا جاتا ہے۔

سکون: حرکت کے نہ ہونے کی حالت کو ''سکون'' کہتے ہیں، اس کی علامت [ـْ] ہے جبکہ یہ علامتیں بھی مستعمل ہیں: [ہ] [۸] انھیں جزم کہتے ہیں، جیسے: ﴿لَمْ يُنَبَّأْ﴾ ''وہ خبر نہیں دیا گیا'' جزم لفظ کے درمیان میں بھی آتی ہے اور آخر میں بھی۔

تشدید: علامت [ـّ] کا نام تشدید یا شدہ یا شد ہے، جس حرف پر یہ علامت ہو اسے مُشَدَّد کہتے ہیں اور وہ دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے، مثلاً: مُحَمَّدٌ میں دوسرا میم۔

مفرد (کلمہ)

کلمہ: جس لفظ (Word) سے کوئی معنی سمجھ میں آئیں اسے ''کلمہ'' کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں:

☆ اسم ☆ فعل ☆ حرف

اسم (Noun): اسم وہ کلمہ ہے جو کسی کے نام یا صفت (اچھائی یا برائی) کو ظاہر کرے اور اپنے معنی از خود بیان کرے، مثلاً: مُحَمَّدٌ (تعریف کیا گیا)، أَرْضٌ (زمین)، قَمَرٌ (چاند)، بَابٌ (دروازہ)، صَادِقٌ (سچا)، صَالِحٌ (نیک)۔

(1) یاد رہے کہ ضمہ، فتح اور کسرۂ مبنی کے لیے اور رفع، نصب اور جر معرب کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

فعل (Verb): فعل وہ کلمہ ہے جس میں ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ پایا جائے اور وہ اپنے معنی از خود بیان کرے، مثلاً: خَلَقَ ''اس نے پیدا کیا۔'' دَعَا ''اس نے پکارا یا دعا کی۔'' یَسْمَعُ ''وہ سنتا ہے یا سنے گا۔''

حرف (Preposition): حرف وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بیان کرنے کے لیے اسم یا فعل کا محتاج ہو اور محض ربط کا فائدہ دے، مثلاً: بِ ''ساتھ'' فِیْ ''میں'' وَ ''اور''

نوٹ: اسم اور فعل کے پہچاننے کے لیے علامات مقرر ہیں جن کی مدد سے ہم انھیں ایک دوسرے سے ممتاز کر سکتے ہیں۔

علاماتِ اسم

* الف لام شروع میں آئے، جیسے: ﴿الصِّرَاطَ﴾ ''راستہ''۔
* آخر میں زیر آئے، جیسے: ﴿بِيَدِهِ الْخَيْرُ﴾ ''اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔'' یہاں اسم یَدِ مکسور ہے۔
* مضاف الیہ ہو، جیسے: ﴿هُدَى اللّٰهِ﴾ ''اللہ کی ہدایت۔'' یہاں لفظ [اللّٰه] مضاف الیہ ہے۔
* تنوین آئے، جیسے: ﴿جَزَاءً﴾ ''بدلہ''۔
* مسند الیہ ہو، جیسے: ﴿وَاللّٰهُ خَبِيرٌ﴾ ''اور اللہ خوب خبر رکھنے والا ہے۔'' لفظ [اللّٰه] مسند الیہ (مبتدا) ہے جس کے بارے میں خبر دی جا رہی ہے۔
* منسوب ہو، جیسے: ﴿أَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ﴾ ''کیا (کتاب) عجمی اور (رسول) عربی ہے۔'' أَعْجَمِی، أعجم سے منسوب ہے اور عَرَبِی، عرب سے۔
* تصغیر ہو، جیسے: ﴿قُرَيْشٍ﴾ یہ قَرْش کا اسم مُصغّر ہے۔
* تثنیہ ہو، جیسے: ﴿لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ﴾ ''دو یتیم بچوں کا۔''
* جمع ہو، جیسے: ﴿أَنْهَارٌ﴾ ''نہریں۔''
* موصوف ہو، جیسے: ﴿النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ﴾ ''مطمئن روح'' یہاں ''النفس'' موصوف ہے۔
* اس کے ساتھ تائے مربوطہ متحرکہ (ۃ) ملی ہوئی ہو، جیسے: ﴿مُسَلَّمَةٌ﴾ ''صحیح سالم''
* مُنادٰی ہو، جیسے: ﴿يَاٰدَمُ﴾ ''اے آدم!'' یہاں [يَا] حرف ندا ہے اور اٰدَمُ منادٰی ہے۔

نوٹ: فعل بذاتہ جمع یا تثنیہ نہیں ہوتا بلکہ فاعل کے اعتبار سے تثنیہ یا جمع کہا جاتا ہے' جیسے: فَعَلَا يَفْعَلَانِ ''ان دو مردوں نے کیا' وہ دو مرد کرتے ہیں'' فَعَلُوا يَفْعَلُونَ ان سب مردوں نے کیا' وہ سب مرد کرتے ہیں۔

علاماتِ فعل

* شروع میں [قَدْ] ہو، جیسے: ﴿قَدْ خَلَتْ﴾ ''تحقیق گزر چکی۔''
* شروع میں سین ہو، جیسے: ﴿سَيَصْلٰى نَارًا﴾ ''وہ ضرور آگ میں جائے گا۔''
* شروع میں سوف ہو، جیسے: ﴿فَسَوْفَ يَأْتِ اللّٰهُ بِقَوْمٍ﴾ ''تو عنقریب اللہ ایسی قوم لے آئے گا''
* شروع میں حرف جازم ہو، جیسے: ﴿لَمْ يَلِدْ﴾ ''اس نے کسی کو نہیں جنا۔''
* شروع میں حرف ناصب ہو جیسے ﴿فإن لم تفعلوا ولن تفعلوا﴾ ''پس اگر تم نے نہ کیا اور ہرگز نہیں کر سکتے'' اس میں ''لَن'' حرف ناصب ہے۔
* آخر میں تائے ساکن ملی ہوئی ہو، جیسے: ﴿نَبَّأَتْ﴾ ''اس عورت نے خبر دی۔''
* آخر میں ضمیر متصل ہو، جیسے: ﴿أَنْعَمْتَ﴾ ''تو نے انعام کیا۔'' یہاں [تَ] ضمیر ہے جو فعل کے ساتھ متصل ہے۔
* امر ہو، جیسے: ﴿وَأْمُرْ أَهْلَكَ﴾ ''اور اپنے گھر والوں کو حکم دے۔''
* نہی ہو، جیسے: ﴿لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ﴾ ''(اے نبی!) اپنی زبان کو حرکت نہ دیں۔''

نوٹ: فعل کی آخری چار (4) علامات کی تفصیل کے لیے آخر میں فعل کی بحث دیکھیے۔

اسم (Noun)

کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو ''اسم'' کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل الفاظ عربی زبان میں اسم کہلاتے ہیں اور اُردو میں بھی بطور اسم استعمال ہوتے ہیں' مثلاً: کتاب، قلم، ورق، مسجد، نبی، رسول، امت، جماعت، حبیب، صدیق۔ اسماء کو عربی زبان میں دو طرح سے لکھا جاتا ہے:

1۔ ان کے شروع میں [اَلْ] لگا دیتے ہیں، جیسے: کتاب سے اَلْكِتَابُ، قلم سے اَلْقَلَمُ اور مسجد سے اَلْمَسْجِدُ ان کے معنی ہوں گے: خاص کتاب، خاص قلم، خاص مسجد۔ جیسے انگریزی میں ''The'' ہے تقریباً اسی طرح عربی میں [اَل] ہے۔ اگر حروف شمسیہ ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن سے شروع ہونے والے اسماء سے پہلے [اَل] آئے تو ان حروف شمسیہ پر شد آئے گی اور ''ل'' ساکت (Silent) ہوگا' یعنی پڑھا نہیں جائے گا' جیسے: ﴿ وَالشَّمْسِ﴾

"سورج کی قسم!" حروفِ شمسیہ کے علاوہ جس حرف پر بھی [اَل] آئے وہاں لام پڑھا جائے گا' جیسے: ﴿وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰهَا﴾ "اور چاند کی (قسم!) جب وہ اس کے پیچھے آئے۔"

2۔ ان کے آخر میں تنوین: ــٌ، ــٍ، ــً لگائی جاتی ہے' جیسے: کِتَابٌ، أَجْراً، کَزَرْعٍ (کھیتی کی طرح)، مَسْجِدٌ، خَلِیْلٌ (گہرا دوست۔)

نوٹ: ★ اسمِ نکرہ کے آخر میں عموماً تنوین آتی ہے، اگر اسمِ نکرہ کے شروع میں [اَلْ] لگا دیا جائے تو وہ معرفہ ہو جاتا ہے اس صورت میں اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی' جیسے: کِتَابٌ (ایک کتاب) سے اَلْکِتَابُ (مخصوص کتاب۔)

★ اور مضاف پر بھی تنوین نہیں آتی' جیسے: ﴿صِرَاطَ الَّذِیْنَ﴾ "راستہ اُن لوگوں کا" اس کی وضاحت کے لیے اگلے صفحات آپ کے منتظر ہیں۔ اسی طرح اسم منادی پر بھی تنوین نہیں آتی' جیسے: یا رجلُ "اے آدمی"

اسم کی بنیادی اقسام

اسم کی بنیادی اقسام تین ہیں: ★ مصدر ★ مشتق ★ جامد

1۔ **مصدر**: وہ اسم جو خود کسی لفظ سے نہیں بنتا' مگر اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں، مصدر کہلاتا ہے۔ مصدر کو کسی لفظ کا بنیادی مادہ بھی کہہ سکتے ہیں، جیسے: علم مصدر (مادہ) ہے اسی سے عَالِمٌ (علم والا) ہے اسی سے مَعْلُوْمٌ (جانا ہوا) ہے وغیرہ۔

2۔ **مشتق**: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنتا ہے' جیسے: مذکورہ مثال میں عَالِمٌ یا مَعْلُوْمٌ ہیں۔ اس کی تین (3) قسمیں ہیں: ★ اسم صفت ★ اسم ظرف ★ اسم آلہ

✲ **اسم صفت**: ایسا اسم جو کسی ذات کی صفت (اچھائی یا برائی) کو ظاہر کرے، جیسے: ﴿فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ﴾ "آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا۔" یہاں [فَاطِر] صفت کے معنی دے رہا ہے۔

اسم صفت کی پانچ قسمیں ہیں:

★ اسم فاعل ★ اسم مفعول ★ اسم تفضیل ★ اسم مبالغہ ★ صفت مشبہ

✲ **اسم فاعل**: ایسا اسم مشتق ہے جو کام کرنے والے پر دلالت کرے، جیسے: نَاصِرٌ (مدد کرنے والا۔) اور یہ مادے کے پہلے حرف کے بعد [ا] کے اضافے اور دوسرے حرف کو کسرہ دینے سے بنتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے نَاصِرٌ ۔ اس کے چھ صیغے ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ
مؤنث	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

اور اگر مصدر تین حروف سے زائد پر مشتمل ہے تو اس صورت میں اسم فاعل کے شروع میں ''میم'' مضموم ہوگا اور آخری حرف سے پہلا حرف مکسور ہوگا' جیسے: ﴿وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ﴾ ''اور جسے اللہ ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔'' اس میں لفظ مُكْرِمٍ اسم فاعل ہے جو عزت دینے والے پر دلالت کر رہا ہے جس کا مصدر إكرام ہے۔ اور اسی طرح ﴿وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ﴾ ''اور البتہ ایمان والی لونڈی مشرک عورت سے بہتر ہے۔'' یہاں مُؤْمِنَةٌ اور مُشْرِكَةٌ اسم فاعل ہیں۔ گویا یہ مزید فیہ کا (اسم فاعل)، فعل مضارع کی علامات کی جگہ میم مضموم اور آخری سے پہلے حرف کو مکسور کرنے سے بنتا ہے۔

نوٹ: ★ اسم فاعل کے تثنیہ کی صورت میں آخر میں [انِ] یا [يْنِ] اور جمع میں [وْنَ] یا [يْنَ] کا اضافہ اور واحد مؤنث کی صورت میں تائے تانیث [ة] اور جمع مؤنث کی صورت میں [ات] کا اضافہ ہوتا ہے۔

★ اسم فاعل اور فاعل میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل مقررہ اوزان پر مشتق ہوتے ہیں جبکہ صرف فاعل جملے میں آنے کی وجہ سے فاعل بنتا ہے' جیسے: ﴿خَتَمَ اللّٰهُ﴾ ''اللہ نے مہر لگا دی ہے۔'' میں لفظ ''اللّٰهُ'' فاعل ہے مگر اسم فاعل نہیں۔ فاعل مکمل جملہ بھی ہو سکتا ہے، نیز فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے جبکہ اسم فاعل پر اعراب کی تینوں حالتیں آ سکتی ہیں، جیسے: ﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا﴾ ''اور جو کوئی مومن کو قتل کرے۔'' یہاں مُؤْمِنًا بذاتِ خود اسم فاعل کا صیغہ ہے لیکن جملے میں یہ بطور مفعول استعمال ہو رہا ہے۔

★ اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کے بارے میں بتائے جس پر فعل واقع ہو' جیسے: ﴿وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ﴾ ''اور (قسم ہے) حاضر ہونے والے اور حاضر کیے گئے کی!'' یہاں مَشْهُوْدٍ اسم مفعول ہے جو اس ذات پر دلالت کر رہا ہے جس کو حاضر کیا گیا ہے۔ اور یہ مادے کے شروع میں میم مفتوح اور آخر سے ماقبل حرف کے بعد ''و'' کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے۔ اس کے بھی چھ (6) صیغے ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ
مؤنث	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

اگر مصدر تین حروف سے زائد ہو تو اسم فاعل کی طرح اس کے شروع میں بھی ''میم'' مضموم ہوگا لیکن اسم فاعل اور اسم مفعول میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں تثنیہ و جمع کی علامات اور ضمائر کو چھوڑ کر آخری سے پہلا حرف مکسور ہوتا ہے جبکہ اسم مفعول میں مفتوح ہوتا ہے' جیسے: ﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ﴾ ''محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔'' میں لفظ مُحَمَّدٌ اسم مفعول ہے، یعنی ''جن کی تعریف کی گئی ہو۔''

* اسم تفضیل: وہ اسم جو دوسروں کی نسبت کسی ذات کے برتر یا بدتر ہونے کو ظاہر کرے۔ اس کا صیغہ مذکر أَفْعَلُ کے وزن پر اور صیغہ مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے، جیسے: ﴿إِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا﴾ ''شراب اور جوئے کا گناہ ان کے نفع سے زیادہ بڑا ہے۔'' یہاں أَكْبَرُ اسم تفضیل ہے۔ اسی طرح ﴿وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى﴾ ''سب سے اچھے نام اللہ ہی کے لیے ہیں۔'' یہاں حُسْنٰی اسم تفضیل مؤنث کا صیغہ ہے۔

* اسم مبالغہ: اگر فاعل کے معنی میں صفت کی زیادتی یا تاکید پیش نظر ہو تو اس کو مبالغہ کہتے ہیں، مثلاً: علم مصدر سے عَلِيْمٌ (بہت جاننے والا) جبکہ اسم فاعل عَالِمٌ ہے جس کے معنی فقط ''جاننے والے'' کے ہیں۔ اسم مبالغہ کے بعض اوزان یہ ہیں: فَعُولٌ، فَعِيلٌ، فَعَّالٌ، فُعَّالٌ جیسے: ﴿وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ میں لفظ غفور (بہت بخشنے والا) اور رحیم (انتہائی مہربان) مبالغے کے طور پر استعمال ہوئے ہیں' اسی طرح صِدِّيق (بہت سچا) بروزن فِعِّيل مبالغے کا صیغہ ہے۔

اسم تفضیل اور اسم مبالغے میں فرق یہ ہے کہ تفضیل میں دوسروں کے مقابلے میں زیادتی کے معنی ہوتے ہیں اور مبالغے میں بذاتِ خود زیادتی کے معنی پائے جاتے ہیں۔

* صفت مشبہ: وہ اسم مشتق ہے جس میں صفت بطور ثبوت اور دوام پائی جائے' جیسے: جَمِيْلٌ سے ایسی ذات مراد ہو گی جس میں خوبصورتی کی صفت ہمیشہ برقرار رہے' جبکہ اسم فاعل میں یہ صفت عارضی ہوتی ہے۔ اسی طرح كَرِيْمٌ اور شَرِيْفٌ کے صیغے بھی صفت مشبہ کے ہیں۔ اس کے بعض اوزان یہ ہیں: فَعِيْلٌ کے وزن پر حَسِيْنٌ (خوبصورت)، اور قَبِيْحٌ (بدصورت) اور ''فَعَلٌ'' کے وزن پر حَسَنٌ (اچھا) اور فَعْلٌ کے وزن پر حَقٌّ ہے کیونکہ یہ اصل میں حَقُقٌ تھا وغیرہ۔ یاد رہے کہ صفت مشبہ فعل لازم سے آتی ہے۔

* اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جو اس زمان یا مکان کو ظاہر کرے جس میں کام واقع ہو۔ یہ اسم، مادہ سے پہلے میم مفتوح لگانے سے بنتا ہے' مثلاً: مادہ حِلٌّ کے شروع میں میم مفتوح لگانے سے مَحِلٌّ بنے گا یہ اسم ظرف ہے، جیسے: ﴿ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ﴾ ''پھر ان (قربانیوں) کے حلال ہونے کی جگہ قدیم گھر (بیت اللہ) کے پاس ہے۔'' یہاں [مَحِلٌّ] (حلال ہونے کی جگہ) اسی طرح ﴿إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ ''مسجد حرام کی طرف'' میں المسجد (سجدہ گاہ) اسم ظرف ہے۔ اسم ظرف بنانے کا تفصیلی طریقہ بڑی کتب نحو میں ملاحظہ فرمائیں۔

* اسم آلہ: وہ اسم ہے جو کام کرنے کے آلے کو ظاہر کرے۔ یہ اسم مادے سے پہلے میم مکسور بڑھانے سے بنتا ہے، جیسے: ﴿وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ﴾ ''اور اسی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں۔'' اور لفظ مَفَاتِحُ مِفْتَاحٌ (چابی، یعنی کھولنے کا آلہ) کی جمع ہے۔ اسم آلہ بنانے کا تفصیلی طریقہ بڑی کتب نحو میں ملاحظہ فرمائیں۔

3۔ جامد: وہ اسم جو نہ کسی لفظ سے بنا ہو نہ اس سے کوئی لفظ بنے، جیسے: فَرَسٌ ''گھوڑا''

جنس کے اعتبار سے اسم کی اقسام

مذکر و مؤنث

(Masculine and Feminine)

مؤنث: وہ اسم جس میں علامت تانیث لفظی یا پوشیدہ طور پر موجود ہو۔ اور علامات تانیث تین ہیں: تائے مربوطہ [ۃ]، جیسے: مُسْلِمَةٌ ، الف مقصورہ زائدہ، یعنی کھڑا زبر جو اسم تفصیل مؤنث کے صیغے میں یا مؤنث کی صفت کی صورت میں ہوتا ہے، جیسے: [عُظْمٰی] ''سب سے بڑی''، [حُبْلٰی] ''حاملہ''۔ اس کے علاوہ الف مقصورہ مؤنث کی علامت نہیں ہے، جیسے: [مُوسٰی] پر الف مقصورہ تو ہے لیکن یہ مؤنث نہیں، اور الف ممدودہ ''اء'' جیسے: الزَّهْرَاءُ (آب و تاب والی) اور اس علامت کا ایک ہی وزن ہے اور وہ [فَعْلَاءُ] ہے، جیسے: [حَمْرَاءُ] ''سرخ رنگ کی'' [زَرْقَاءُ] ''نیلی'' قرآن مجید میں ہے: ﴿إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ﴾ ''وہ گائے زرد رنگ کی ہو۔'' اور پوشیدہ علامتِ تانیث کی مثال [أَرْض] ہے، جیسے: ﴿أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً﴾ میں [أَرْض] کو مؤنث استعمال کیا گیا ہے جبکہ علامت تانیث لفظوں میں نہیں ہے۔

مذکر: وہ اسم جس میں تانیث کی کوئی علامت نہ پائی جائے، مثلاً: مُؤْمِنٌ ، شَرِيفٌ

* **باعتبار ذات مؤنث کی اقسام:** ذات کے اعتبار سے مؤنث کی دو قسمیں ہیں: * مؤنث حقیقی * مؤنث لفظی

1۔ مؤنث حقیقی: وہ مؤنث جس کے مقابلے میں جاندار نر ہو، خواہ تانیث کی علامت ہو یا نہ ہو، جیسے: ﴿وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ﴾ ''اور ان (عیسیٰ علیہ السلام) کی والدہ صدیقہ تھیں۔'' یہاں لفظ [أُمّ] مؤنث استعمال ہوا ہے اگر چہ اس میں مؤنث کی علامت نہیں ہے۔

2۔ مؤنث لفظی: وہ مؤنث جس کے مقابلے میں جاندار نر نہ ہو۔

نوٹ: مؤنث حقیقی کے لیے بولا جانے والا لفظ مؤنث ہی ہوگا، جیسے: [أُمٌّ] ''ماں'' اور مذکر کے لیے بولا جانے والا لفظ مذکر ہی ہوگا، خواہ اس میں تانیث کی علامت پائی جائے، جیسے: طَلْحَةُ، حَمْزَةُ تائے تانیث کے باوجود یہ مذکر ہی استعمال ہوں گے کیونکہ یہ مذکر ہی کے لیے بنائے گئے ہیں۔

* **باعتبار علامت مؤنث کی اقسام:** جس اسم میں نر اور مادے کا تصور موجود نہ ہو، اس کی تذکیر و تانیث پہچاننے کے لیے علامات تانیث مدنظر رکھی جاتی ہیں۔ اس لحاظ سے مؤنث کی دو قسمیں ہیں: * مؤنث قیاسی * مؤنث سماعی

1۔ مؤنث قیاسی: وہ مؤنث جس میں علامتِ تانیث لفظوں میں موجود ہو مؤنث قیاسی کہلاتی ہے، جیسے: ﴿اَلْقَارِعَةُ﴾ مؤنث قیاسی ہے۔ مذکر اسم جو کسی صفت (خوبی یا خامی) کو ظاہر کر رہا ہو، اس سے مؤنث بنانے کے لیے عام طور پر اُس کے آخر میں [ۃ] لگا دیتے ہیں، جیسے: قاری سے قاریہ [قَارِيَة]، عالم سے عالمہ اور عابد سے عابدہ، اسی طرح:

مؤنث			مذکر	
سجدہ کرنے والی	سَاجِدَةٌ	سے	سجدہ کرنے والا	سَاجِدٌ
گواہی دینے والی	شَاهِدَةٌ	سے	گواہی دینے والا	شَاهِدٌ
توبہ کرنے والی	تَائِبَةٌ	سے	توبہ کرنے والا	تَائِبٌ

2۔ **مؤنث سماعی:** عربی میں مندرجہ ذیل الفاظ بھی مؤنث استعمال ہوئے ہیں، اگرچہ ان کے آخر میں تانیث کی "ة" نہیں انہیں مؤنث سماعی کہتے ہیں، جیسے:

شَمْسٌ (سورج)، أَرْضٌ (زمین)، خَمْرٌ (شراب)، نَارٌ (آگ)، دَارٌ (گھر)، سُوْقٌ (بازار)، رِيْحٌ (ہوا)

❀ جسم کے جوڑا جوڑا اعضاء بھی مؤنث استعمال ہوئے ہیں' جیسے:

يَدٌ (ہاتھ)، رِجْلٌ (ٹانگ)، عَيْنٌ (آنکھ)، أُذُنٌ (کان)، قَدَمٌ (پاؤں)

❀ عربی میں شہروں اور ملکوں کے نام بھی مؤنث استعمال ہوئے ہیں' جیسے: لاہور، دمشق، پاکستان، مصر، شام۔

❀ جہنم کے نام بھی مؤنث استعمال ہوئے ہیں' جیسے: ﴿إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا﴾ "بے شک جہنم گھات کی جگہ ہے۔"

❀ خاندان کے بعض افراد أُمٌّ (ماں)، عَرُوْسٌ (دلہن) وغیرہ

نوٹ: خَلِيْفَةٌ، عَلَّامَةٌ وغیرہ مذکر ہیں کیوں کہ یہ الفاظ صرف مردوں کے لیے بولے جاتے ہیں، یہ [ة] کی وجہ سے مؤنث نہ سمجھے جائیں۔

عدد کے اعتبار سے اسم کی اقسام

عدد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: ☆ واحد ☆ تثنیہ ☆ جمع

واحد: وہ اسم جو ایک فرد یا چیز کے لیے استعمال ہو، واحد (مفرد) کہلاتا ہے، جیسے: کتاب، قلم وغیرہ

تثنیہ: ایسا اسم جو دو افراد یا اشیاء کے لیے استعمال ہو تثنیہ کہلاتا ہے' جیسے: دو کتابیں، دو قلمیں، دو آدمی

عربی میں دو کے لیے اسم کے آخر میں [انِ] یا [يْنِ] لگاتے ہیں، جیسے:

قَمِيْصٌ (ایک قمیص) سے قَمِيْصَانِ یا قَمِيْصَيْنِ (دو قمیص)

كَلِمَةٌ سے كَلِمَتَانِ یا كَلِمَتَيْنِ ، أَخٌ (بھائی) سے أَخَوَانِ یا أَخَوَيْنِ

جمع: ایسا اسم جو تین یا اس سے زیادہ افراد یا اشیاء کے لیے استعمال ہو، جمع کہلاتا ہے، جیسے:
کتاب سے کتب، قلم سے اَقلام وغیرہ

مذکر کی جمع

عربی میں مذکر کی جمع سالم بنانے کے لیے اسم کے آخر میں [ـُ وْنَ] یا [ـِ یْنَ] لگاتے ہیں، جیسے:

واحد	جمع (رفعی حالت)	(نصبی / جری حالت)	معنی
مُسْلِمٌ سے	مُسْلِمُوْنَ یا	مُسْلِمِیْنَ	تین یا اس سے زیادہ مسلمان
کَافِرٌ سے	کَافِرُوْنَ یا	کَافِرِیْنَ	تین یا اس سے زیادہ کافر
جَاھِلٌ سے	جَاھِلُوْنَ یا	جَاھِلِیْنَ	تین یا اس سے زیادہ جاہل
عَالِمٌ سے	عَالِمُوْنَ یا	عَالِمِیْنَ	تین یا اس سے زیادہ عالم

مؤنث کی جمع

عربی زبان میں مؤنث کی جمع بنانے کے لیے واحد کے آخر میں اتٌ / اتْ لگاتے ہیں، جیسے: مُسْلِمٌ (مسلمان مرد) سے مُسْلِمَاتٌ (مسلمان عورتیں)، جَاھِلٌ (جاہل مرد) سے جَاھِلَاتٌ (جاہل عورتیں)، اَلْمُؤْمِنُ (مومن مرد) سے اَلْمُؤْمِنَاتُ (مومن عورتیں)، کَاتِبٌ (لکھنے والا) سے کَاتِبَاتٌ (لکھنے والی عورتیں)

نوٹ: [ـُ وْنَ] یا [ـِ یْنَ] سے بنائی ہوئی جمع کو جمع مذکر سالم اور [ات] سے بنائی ہوئی جمع کو جمع مؤنث سالم کہتے ہیں کیونکہ ان صورتوں میں واحد کا صیغہ اپنی حالت پر برقرار رہتا ہے صرف آخر میں اضافہ ہوتا ہے۔

جمع کے بعض مقررہ اوزان

اکثر اسماء جمع میں مخصوص اوزان پر آتے ہیں، ان کی مختصر فہرست یہاں دی جاتی ہے:

أَفْعَالٌ	فُعُلٌ	فُعَلَاءُ	مَفَاعِلُ اور مَفَاعِیْلُ
فُعُوْلٌ	أَفْعُلٌ	أَفْعِلَةٌ	فَعَالِلُ اور فَعَالِیْلُ
فِعَالٌ	فُعَّالٌ	أَفْعِلَاءُ	

جمع کے بعض مقررہ اوزان کی تفصیل اور مثالیں درج ذیل ہیں (ان میں سے اکثر الفاظ اُردو میں پائے جاتے ہیں):

أَفْعَالٌ [أَ فْ عَ ا لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
وَلَدٌ	بیٹا	أَوْلَادٌ	عَمَلٌ	کام	أَعْمَالٌ
طِفْلٌ	لڑکا	أَطْفَالٌ	صَاحِبٌ	دوست	أَصْحَابٌ

فُعُوْلٌ [فُ عُ وْ لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
شَاهِدٌ	گواہ	شُهُوْدٌ	مَلِكٌ	بادشاہ	مُلُوْكٌ
قَلْبٌ	دل	قُلُوْبٌ	بُرْجٌ	برج	بُرُوْجٌ

فِعَالٌ [فِ عَ ا لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
حَسَنٌ	خوب صورت	حِسَانٌ	رَجُلٌ	مرد	رِجَالٌ
عَبْدٌ	بندہ	عِبَادٌ	جَبَلٌ	پہاڑ	جِبَالٌ

فُعُلٌ [فُ عُ لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
رَسُوْلٌ	پیغمبر	رُسُلٌ	كِتَابٌ	کتاب	كُتُبٌ
عِمَادٌ	ستون	عُمُدٌ	سَبِيْلٌ	راستہ	سُبُلٌ

فُعَّالٌ [فُ عْ عَ ا لٌ]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
جَاهِلٌ	بے وقوف	جُهَّالٌ	كَافِرٌ	کافر (منکر)	كُفَّارٌ

أَفْعُلٌ [أ ف ع ل]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
نَهْرٌ	دریا	أَنْهُرٌ	رِجْلٌ	ٹانگ	أَرْجُلٌ
بَحْرٌ	سمندر	أَبْحُرٌ	شَهْرٌ	مہینہ	أَشْهُرٌ

فُعَلَاءُ [ف ع ل ا ء]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
شَرِيْفٌ	شریف	شُرَفَآءُ	ضَعِيْفٌ	کمزور	ضُعَفَآءُ
شَاعِرٌ	شاعر	شُعَرَآءُ	عَالِمٌ	علم والا	عُلَمَاءُ

أَفْعِلَةٌ [أ ف ع ل ة]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
طَعَامٌ	کھانا	أَطْعِمَةٌ	فُؤَادٌ	دل	أَفْئِدَةٌ
لِسَانٌ	زبان	أَلْسِنَةٌ	إِلٰهٌ	معبود	آلِهَةٌ

أَفْعِلَاءُ [أ ف ع ل ا ء]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
نَبِيٌّ	پیغمبر	أَنْبِيَآءُ	غَنِيٌّ	دولت مند	أَغْنِيَآءُ
تَقِيٌّ	پرہیزگار	أَتْقِيَآءُ	ذَكِيٌّ	ذہین، ہوشیار	أَذْكِيَاءُ

مَفَاعِلُ [م ف ا ع ل] اور مَفَاعِيلُ [م ف ا ع ی ل]

واحد	معنی	جمع	واحد	معنی	جمع
مَسْجِدٌ	مسجد	مَسَاجِدُ	مِصْبَاحٌ	چراغ	مَصَابِيْحُ
مِفْتَاحٌ	چابی	مَفَاتِحُ / مَفَاتِيْحُ	مَقْعَدٌ	سیٹ	مَقَاعِدُ

فَعَالِلُ [فَ عَ ا لِ لُ] اور فَعَالِيلُ [فَ عَ ا لِ یْ لُ]

جمع	معنی	واحد	جمع	معنی	واحد
كَوَاكِبُ	ستارہ	كَوْكَبٌ	دَرَاهِمُ	چاندی کا سکہ	دِرْهَمٌ
قَرَاطِيسُ	کاغذ	قِرْطَاسٌ	حَوَادِثُ	حادثہ	حَادِثَةٌ

عموم وخصوص کے اعتبار سے اسم کی اقسام

اسم نکرہ اور اسم معرفہ

(Common Noun and Proper Noun)

اسم نکرہ: عام نام کو اسم نکرہ کہتے ہیں، یعنی ایک ہی طرح کی کئی چیزوں کے عمومی نام، جیسے: قَلَمٌ (ایک قلم) كِتَابٌ (ایک کتاب) كُرْسِيٌّ (ایک کرسی۔)

اسم معرفہ: خاص نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں، مثلاً: مُحَمَّدٌ، إِبْرَاهِيمُ، مَكَّةُ۔

اسم معرفہ کی سات اقسام ہیں:

1۔ **اسم علم:** وہ اسم جو کسی خاص آدمی، خاص شہر یا خاص چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو، جیسے: محمد، مکہ، زمزم

2۔ **اسم ضمیر:** اسم ضمیر ایسا اسم ہے جو کسی نام کی جگہ استعمال کیا جائے، جیسے: ﴿اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ﴾ ''وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔'' میں ''هُوَ'' اسم ضمیر ہے۔

ضمائر کی گردان یہ ہے:

	مذکر	مؤنث	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر ومؤنث متکلم
واحد	هُوَ (وہ/اس)	هِيَ (وہ/اس)	أَنْتَ (تو/تم/آپ)	أَنْتِ (تو/تم/آپ)	أَنَا (میں)
تثنیہ	هُمَا (وہ دونوں/ان دونوں)	هُمَا (وہ دونوں/ان دونوں)	أَنْتُمَا (آپ دونوں/تم دونوں)	أَنْتُمَا (آپ دونوں/تم دونوں)	نَحْنُ (ہم دو/ہم سب)
جمع	هُمْ (وہ سب/ان سب)	هُنَّ (وہ سب/ان سب)	أَنْتُمْ (تم سب/آپ سب)	أَنْتُنَّ (تم سب/آپ سب)	

اور اسی طرح إِيَّاكَ وغیرہ بھی ضمائر ہیں۔ اور کچھ ضمائر فعل کے ساتھ متصل ہوتی ہیں جیسا کہ فعل کی بحث میں ماضی اور مضارع

کی علامات سے واضح ہے۔

3۔ **اسم اشارہ:** اس کی بحث آگے آرہی ہے۔

4۔ **اسم موصول:** اسم موصول ایسے اسم کو کہتے ہیں جو اپنے صلے سے مل کر جملے کا جز بنتا ہے، جیسے: ﴿اَلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ﴾ ''جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔'' اس کا ترجمہ پڑھنے سے مفہوم ابھی واضح نہیں ہوا، یہ سوال باقی ہے کہ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں وہ کون لوگ ہیں؟ ان کا انجام کیسا ہوگا؟ وغیرہ اس سے ظاہر ہوا کہ یہ جملے کا حصہ ہیں کیونکہ اگر جملہ مکمل ہو تو اس سے ایک مفہوم واضح ہو جاتا ہے۔ اور یہاں ﴿يُؤْمِنُونَ﴾، ﴿اَلَّذِينَ﴾ کا صلہ ہے۔ عام اسمائے موصولہ یہ ہیں:

مذکر	اَلَّذِي	اَلَّذَانِ	اَلَّذِينَ
مونث	اَلَّتِي	اَلَّتَانِ	اَللَّاتِي

نوٹ: اردو میں ان کے معنی عموماً جو، جس، جسے، جنھیں وغیرہ سے ہوتے ہیں۔

5۔ **معرف باللام:** وہ اسم جس پر [الْ] آئے معرف باللام کہلاتا ہے۔ اس کی بحث بھی شروع میں ہو چکی ہے۔

6۔ **وہ اسم نکرہ** جو ان پانچوں اقسام میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو وہ بھی معرفہ ہو جائے گا، جیسے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔'' یہاں لفظ ''ربّ'' نکرہ ہے لیکن ''العٰلَمِيْنَ'' کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے معرفہ ہے، اسی طرح لفظ ''عبد'' نکرہ ہے لیکن جب یہ ''الرّحمٰن'' کی طرف مضاف ہو، جو معرف باللام ہونے کی وجہ سے معرفہ ہے، تو لفظ ''عبد'' بھی معرفہ ہو جائے گا۔

7۔ **مُنادیٰ:** ایسا اسم جس کو حروف نداء (یا ''اے'' وغیرہ) کے ذریعے سے پکارا جائے، جیسے: ﴿يٰزَكَرِيَّا﴾ ''اے زکریا!'' اور کبھی حرف نداء محذوف بھی ہوتا ہے، جیسے: ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا﴾ ''اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے۔''

اعراب

اعراب سے یہ تعین ہوتا ہے کہ کلام میں فعل (Verb)، فاعل (Subject) اور مفعول (Object) کون کون سے ہیں؟

مثلاً: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَإِذِ ابْتَلٰى إِبْرَاهِيْمَ رَبُّهٗ﴾ ''اور جب ابراہیم (علیہ السلام) کو اس کے رب نے آزمایا۔'' اس آیت میں لفظ ''ابراهيمَ'' پر نصب (ـَ) نے واضح کیا ہے کہ یہ مفعول ہے اور ''رَبُّهٗ'' پر رفع سے پتہ چلا کہ یہ فاعل ہے۔

اردو میں فاعل کے بعد عموماً ''نے'' اور مفعول کے بعد عموماً ''کو'' استعمال ہوتا ہے۔

مرفوعات کی اقسام

عربی میں فاعل کی علامت رفع (پیش) ہے اور جس کلمے کے آخر میں پیش ہو وہ مرفوع کہلاتا ہے' مثلاً: ﴿وَقَالَ الرَّسُوْلُ﴾ میں ''الرَّسُوْلُ'' پر رفع ہے۔ یہ علامت ہے کہ ''قال'' فعل کا فاعل لفظ ''الرّسولُ'' ہے۔ اسی لیے قاعدہ ہے: کُلُّ فَاعِلٍ مَّرْفُوْعٌ' وَّکُلُّ مَفْعُوْلٍ مَّنْصُوْبٌ ''ہر فاعل مرفوع اور ہر مفعول منصوب ہوتا ہے۔

فاعل کے علاوہ اور بھی کئی کلمات ہیں جو مرفوع ہوتے ہیں' مثلاً: ﴿اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ میں الحمدُ مرفوع ہے لیکن یہ فاعل نہیں۔ اور اعراب کی اس حالت کو حالت رفعی کہا جاتا ہے۔ اور مرفوعات کی آٹھ اقسام ہیں:

1۔ **فاعل**: وہ ذات جس سے فعل واقع ہو' جیسے: ﴿یَتُوْبُ اللّٰهُ﴾ ''اللہ توبہ قبول فرماتا ہے۔''

2۔ **نائب فاعل**: ایسا مفعول جس کو فاعل کی جگہ پر لایا گیا ہو، جیسے: ﴿یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ﴾ ''اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے۔'' یہاں [مَثَلٌ] نائب فاعل ہے۔

3۔ **مبتدا**: جس اسم سے جملے کی ابتدا ہو وہ مبتدا کہلاتا ہے اور یہ عموماً معرفہ ہوتا ہے' جیسے: ﴿اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾ یہاں جملے کی ابتدا اسم اَلْحَمْدُ سے ہو رہی ہے' لہٰذا یہ مبتدا ہے اور ایسے جملے کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔

4۔ **خبر**: جملہ اسمیہ (جو جملہ اسم سے شروع ہو رہا ہے) کے دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں' جیسے: ﴿اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ﴾ ''اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔'' اس آیت میں لفظ ''اَللّٰه'' مبتدا اور ''نور'' خبر ہے۔

5۔ **اِنَّ وغیرہ کی خبر**: جملہ اسمیہ کے شروع میں جب ''اِنَّ'' تاکید کے لیے آتا ہے تو مبتدا کو اِنَّ کا اسم اور خبر کو اِنَّ کی خبر کہا جاتا ہے۔ اِنَّ وغیرہ کا اسم منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے' جیسے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴾ ''بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا انتہائی مہربان ہے۔'' یہاں لفظ [اَللّٰه] منصوب ہے کیونکہ یہ ''اِنَّ'' کا اسم ہے۔ اور [غَفُوْرٌ] مرفوع ہے کیونکہ یہ خبر ہے۔

6۔ **کَانَ وغیرہ کا اسم**: جملہ اسمیہ پر لفظ ''کَانَ'' آئے تو مبتدا ''کَانَ'' کا اسم کہلاتا ہے اور خبر ''کَانَ'' کی خبر کہلاتی ہے۔ اور ''کَانَ'' کا اسم ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے اور خبر ہمیشہ منصوب ہوتی ہے' جیسے: ﴿کَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا﴾ ''اللہ بہت جاننے والا' بڑی حکمت والا ہے۔''

7۔ **مَا اور لَا کا اسم**: یہ بھی مرفوع اور اس کی خبر منصوب ہوتی ہے' جیسے: ﴿مَا هٰذَا بَشَرًا﴾ ''یہ (یوسف) بشر نہیں۔''

نوٹ: اگرچہ ''هٰذَا'' بظاہر مرفوع نہیں لیکن حقیقت میں یہ مرفوع ہے جسے مرفوع تقدیری کہتے ہیں۔

8۔ **لائے نفی جنس کی خبر**: یعنی وہ ''لا'' جس کے ذریعے سے پوری جنس کی نفی کی گئی ہو' جیسے: ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ میں لفظ ''اللہ'' مرفوع ہے۔ اور [لَا] سے تمام معبودانِ باطلہ کی نفی ہے اس وجہ سے اسے لائے نفی جنس کہا جاتا ہے۔

منصوبات کی اقسام

عربی زبان میں مفعول کی علامت نصب (ـَـ) ہے اور جس کلمے کے آخر میں یہ علامت آئے، اسے منصوب کہتے ہیں۔ مثلاً: ﴿فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ﴾ ''چنانچہ فرعون نے رسول (موسیٰ) کی نافرمانی کی۔'' یہاں [اَلرَّسُوْلَ] پر نصب سے پتا چلا کہ یہ مفعول ہے، یعنی ان کی نافرمانی کی گئی ہے، مگر عربی میں مفعول کے علاوہ کچھ اور الفاظ بھی منصوب استعمال ہوتے ہیں، جیسے: ﴿وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا﴾ ''اور لیکن وہ (ابراہیم) حق پرست تھے۔'' میں [حَنِيْفًا] منصوب ہے لیکن مفعول نہیں، اعراب کی اس حالت کو حالتِ نصبی کہتے ہیں، اور منصوبات کی بارہ (۱۲) اقسام ہیں:

1۔ **مفعول بہ:** جس اسم پر فاعل کا فعل واقع ہو وہ مفعول بہ کہلاتا ہے، جیسے: ﴿وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ﴾ ''اپنے اعمال ضائع نہ کرو۔'' یہاں [أَعْمَالَ] مفعول بہ ہے۔

2۔ **مفعول مطلق:** وہ مصدر جو اپنے ہی فعل کے بعد تاکید کے لیے، یا اس کا عدد، یا نوع بیان کرنے کے لیے آئے، مفعول مطلق کہلاتا ہے، جیسے: ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا﴾ ''خوب ٹھہر ٹھہر کر قرآن مجید کی تلاوت کیجیے۔'' میں لفظ ''تَرْتِيْلًا'' مفعول مطلق ہے۔

3۔ **مفعول لہٗ:** ایسا اسم جو کسی کام کی غرض و غایت بیان کرے کہ یہ کام کس بنا پر ہوا، یا کیا گیا، مفعول لہ کہلاتا ہے، جیسے: ﴿يَاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا﴾ ''ہر کشتی کو غصب کر لیتا تھا۔'' یہاں غَصْبًا مفعول لہ ہے۔

4۔ **مفعول معہ:** وہ اسم جو واو بمعنی ''مع'' کے بعد واقع ہو، اسے مفعول معہ کہتے ہیں، جیسے: ﴿يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ﴾ ''اے پہاڑو! اس (داود) کے ساتھ تسبیح دہراؤ اور (اے) پرندو! (تم بھی۔)'' یہاں اَلطَّيْرَ مفعول معہ ہے، کیونکہ یہاں [و] مع کے معنی میں ہے، جیسا کہ ترجمے سے واضح ہے۔

5۔ **مفعول فیہ:** جس جگہ یا وقت میں فعل واقع ہو، اسے مفعول فیہ کہتے ہیں اور یہ ظرف ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

☆ ظرف مکان ☆ ظرف زمان

☆ **ظرف مکان:** جیسے ﴿وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ﴾ ''جبکہ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا۔'' یہاں لفظ ''وَرَاءَ'' مفعول فیہ (ظرف) ہونے کی بنا پر منصوب ہے۔

☆ **ظرف زمان:** جیسے ﴿يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا﴾ ''جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کی طرف (بطور) مہمان اکٹھا کرلائیں گے۔'' یہاں لفظ ''یَوْمَ'' ظرف ہے۔

6۔ **حال:** ایسا اسم جو کسی ذات کی حالت کو بیان کرے حال کہلاتا ہے، جیسا کہ اوپر والی مثال میں لفظ ''وَفْدًا'' ہے۔

7۔ **تمیز**: ایسا اسم جو کسی چیز کا ابہام اور پوشیدگی دور کر دے، تمیز کہلاتا ہے، جیسے: ﴿إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا﴾ ''بے شک میں نے (خواب میں) گیارہ ستارے دیکھے۔'' اگر یہاں ''کَوکباً'' کا لفظ نہ ہوتو ہمیں یہ نہیں پتا چلے گا کہ وہ گیارہ چیزیں کیا تھیں؟ ''کَوکباً'' نے اس پوشیدگی کو دور کر دیا۔

8۔ **مستثنیٰ**: جو اسم ''إلَّا'' وغیرہ کے بعد آئے، وہ مستثنیٰ کہلاتا ہے، جیسے: ﴿فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ﴾ ''تو انھوں (فرشتوں) نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا۔)'' اور باقی چار منصوبات وہی ہیں جو مرفوعات کی آخری چار اقسام کے تحت گزر چکے ہیں۔

9۔ اِن وغیرہ کا اسم، جیسے: ﴿إن اللهَ غفورٌ رحيمٌ﴾

10۔ کان وغیرہ کی خبر، جیسے: ﴿وكان اللهُ عليماً حكيماً﴾۔

11۔ ماولا کی خبر، جیسے: ﴿ما هذا بشرًا﴾

12۔ لائے نفی جس کا اسم ہے، جیسے: ﴿لا إلهَ إلا اللهُ﴾ تفصیل کے لیے مرفوعات کی آخری چار اقسام ملاحظہ فرمائیں۔

مجرورات کی اقسام

بعض اسماء ایسے بھی ہیں جن کے آخر میں زیر آتی ہے، انھیں مجرورات کہتے ہیں اور وہ صرف دو ہیں:

1۔ جن اسماء سے پہلے حروف جارّہ آئیں، جیسے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ میں لفظ اسم [ب] کی وجہ سے مجرور ہے۔

2۔ وہ اسماء مضاف الیہ جن کی طرف کسی کی نسبت (اضافت) کی جائے، جیسے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ میں ''اسم'' کی نسبت لفظ ''اللہ'' کی طرف کی گئی ہے، چنانچہ اسم مضاف اور لفظ اللہ مضاف الیہ۔ اور اردو میں اضافت کا معنی کرتے ہوئے عام طور پر ''کا''، ''کی''، ''کے'' آتا ہے، جیسے: [كِتَابُ اللّٰهِ] ''اللہ کی کتاب'' میں ''کی'' ہے۔

نوٹ: اعراب کی اس حالت کو حالتِ جرّی کہتے ہیں۔

فعل (Verb)

فعل: کسی کام کے کرنے یا ہونے کو فعل کہتے ہیں، جیسے: ﴿خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ﴾ ''اس نے تمھارے لیے پیدا کیا جو کچھ زمین میں ہے۔'' یہاں [خَلَقَ] ''پیدا کیا'' فعل ہے۔

زمانے کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

زمانے کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں: * ماضی * مضارع * امر * نہی

1۔ **فعل ماضی**: وہ فعل جس سے پتا چلے کہ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہو چکا ہے، مثلاً: قَالَ ''اس نے کہا۔'' جَاهَدَ ''اس نے انتہائی کوشش کی۔''

2۔ **فعل مضارع**: وہ فعل جس میں موجودہ یا آئندہ زمانے کا مفہوم پایا جاتا ہو، مثلاً: يَسْمَعُ ''وہ سنتا ہے یا سنے گا۔''

تَعْلَمُوْنَ ''تم جانتے ہو یا جان لو گے۔''

نوٹ: فعل مضارع، حال اور مستقبل دونوں پر مشتمل ہوتا ہے' البتہ ایک وقت میں ایک ہی زمانے کا مفہوم دے سکتا ہے۔

3۔ **فعل امر**: وہ فعل جس میں کسی شخص کو کام کرنے کا حکم دیا جائے' یا اس سے کام کرنے کی گزارش کی جائے' مثلاً: لِيَشْهَدُ ''چاہیے کہ وہ حاضر ہو۔'' اِفْعَلُوْا ''تم کام کرو۔'' اُعْبُدْ ''تو عبادت کر۔''

4۔ **فعل نہی**: نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے حکماً روکا گیا ہو' یا نہ کرنے کی التجا کی گئی ہو' مثلاً: ﴿لَا تُشْرِكْ﴾ ''تو شرک نہ کر'' ﴿لَا يَسْخَرْ﴾ ''وہ ٹھٹھا نہ کرے۔'' اسی طرح ﴿اُدْعُ لَنَا﴾ ''ہمارے لیے دعا کیجیے۔''

نوٹ: فاعل کے اعتبار سے فعل کے صیغے تین قسم کے ہوتے ہیں:

1۔ **غائب**: غیر حاضر فرد/افراد کو' یا جسے آپ نے مخاطب نہ کیا ہو' اسے غائب کہتے ہیں۔

2۔ **حاضر /مُخاطب**: موجود شخص' یا جسے آپ مخاطب کریں' اسے حاضر/مخاطب کہتے ہیں۔

3۔ **متکلم**: بات کرنے والے شخص/اشخاص کو متکلم کہتے ہیں۔

مفعول کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

مفعول کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

☆ لازم ☆ متعدی

1۔ **فعل لازم** (Intransitive): جو فعل صرف فاعل ہی کے ساتھ پورا ہو جائے' وہ فعل لازم کہلاتا ہے، جیسے: ﴿وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ﴾ ''اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔'' یہاں [جَاءَ] ''آیا'' فعل لازم ہے' جس کا فاعل [رَجُلٌ] ''آدمی'' ہے۔

2۔ **فعل متعدی** (Transitive): جس فعل کو فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہو' وہ فعل متعدی ہوتا ہے' جیسے: ﴿أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ﴾ ''کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو؟'' یہاں [تَأْمُرُوْنَ] ''تم حکم دیتے ہو۔'' فعل متعدی ہے۔ اس کا فاعل ضمیر ہے اور [اَلنَّاسَ] ''لوگ'' اس کا مفعول ہے۔

فاعل کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

فاعل کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

☆ فعل معروف ☆ فعل مجہول

1۔ **فعل معروف** (Active Verb): جس فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو اسے فعل معروف کہتے ہیں' جیسے: ﴿أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ﴾

''یقیناً اللہ جانتا ہے'' یہاں [یَعلَمُ] ''وہ جانتا ہے۔'' فعل معروف ہے' کیونکہ اس کا فاعل ضمیر [ھُوَ] ''وہ'' محذوف ہے' اسی طرح ﴿إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ﴾ ''جب قیامت واقع ہو جائے گی'' میں فاعل اسم ظاہر مذکور ہے اور [وَقَعَتْ] ''واقع ہو گئی۔'' فعل معروف ہے۔

2۔ **فعل مجہول** (Passive Verb): جس فعل کا فاعل مذکور نہ ہو' اور اس فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو' وہ فعل مجہول کہلاتا ہے' جیسے: ﴿خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفاً﴾ ''انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔'' ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ﴾ ''تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے۔'' ﴿لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ﴾ ''ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا۔''

ان مثالوں پر غور کرنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اگرچہ انسان کے پیدا کرنے والی اور روزہ فرض قرار دینے والی اور عذاب میں تخفیف کرنے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے' لیکن افعال کی نسبت اللہ تعالیٰ' یعنی فاعل کی طرف نہیں ہے' بلکہ فاعل مذکور ہی نہیں۔ اور فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہے' چنانچہ یہ تینوں افعال مجہول ہیں۔

نوٹ: فعل مجہول صرف فعل متعدی سے بنتا ہے۔ فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا' کیونکہ فعل لازم کا مفعول نہیں ہوتا' اور فعل مجہول میں نسبت مفعول کی طرف ہوتی ہے۔ تاہم فعل لازم سے اگر فعل مجہول لانا مقصود ہو تو فعل لازم کے فاعل کے ساتھ (ب) کا اضافہ کر دیا جائے تو فعل مجہول بن جائے گا' جیسے: ذَهَبَ زَيدٌ ''زید گیا'' سے ذُهِبَ بِزَيْدٍ ''زید کو لے جایا گیا''۔

فعل مجہول کی علامات

* **ماضی مجہول**: ماضی مجہول کا آخری سے پہلا حرف مکسور اور اس سے پہلے جتنی حرکات ہوں گی وہ مضموم ہوں گی' خواہ ایک ہی حرکت کیوں نہ ہو' جیسے: [كَتَبَ] فعل معروف ہے اس میں آخری حرف [ب] ہے' لہٰذا فعل مجہول بنانے کے لیے اس سے پہلے [ت] کو کسرہ (زیر) دیں گے اور [ت] سے پہلے والے حرف کی حرکت کو ضمہ سے بدل دیں گے۔ یوں: ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ﴾ ''لڑنا تم پر فرض کیا گیا ہے۔'' میں [كُتِبَ] فعل مجہول ہے۔ اسی قاعدے کے مطابق [أَنْزَلَ] (اس نے اتارا) سے [أُنْزِلَ] (اتارا گیا) اور [اِبْتَلَى] (اس نے آزمایا) سے [اُبْتُلِيَ] ''(آزمایا گیا)'' ہیں۔

نوٹ: أَفْعَلَ یا أُفْعِلَ (باب اِفعال کی ماضی معروف یا مجہول) کے علاوہ دوران عبارت میں ماضی کے شروع والا ہمزہ پڑھنے میں نہیں آتا۔

* **مضارع مجہول**: مضارع مجہول میں علامات مضارع [أ' ت' ی' ن] جو شروع میں آتی ہیں، مضموم اور حروف اصلیہ میں سے آخری سے پہلا حرف مفتوح ہوتا ہے' جیسے: ﴿وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ﴾ ''اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔'' یہاں [يُنْظَرُوْنَ] فعل مضارع مجہول ہے۔ اس کا مادہ [نَظَرَ] ہے۔ اور آخری حرف سے پہلا حرف [ظ] ہے جو مفتوح ہے۔ اور

شروع میں علامت مضارع مضموم ہے، اسی طرح آیت کریمہ: ﴿أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ﴾ ''کیا (وہ اللہ کی اولاد ہے) جس کی زیور میں پرورش کی جاتی ہے۔'' یہاں یُنَشَّأُ ''وہ پرورش کی جاتی ہے۔'' فعل مضارع مجہول ہے۔

نوٹ: ماضی، مضارع معروف و مجہول میں کبھی دو ایک جیسے حرف آجاتے ہیں، اسی طرح کبھی حروف علت (Vowels) آجاتے ہیں جن کی وجہ سے صیغے کی شکل مختلف ہوجاتی ہے، مثلاً: ''قول'' میں [و] حرف علت ہے۔ اس کا فعل ماضی معروف ''قَالَ'' اور ماضی مجہول ''قِيلَ'' ہے۔ جبکہ مذکورہ قاعدے کی رو سے اسے [قُوِلَ] ہونا چاہیے تھا۔

فعل کی گردانیں

عددی حیثیت اور تذکیر و تانیث کے اعتبار سے فعل کے بدلتے ہوئے صیغوں کے مجموعے کو گردان کہتے ہیں۔ فعل کی بنیادی گردانیں درج ذیل ہیں:

فعل ماضی معروف کی گردان:

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	نَصَرَ	نَصَرَتْ	نَصَرْتَ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُ
تثنیہ	نَصَرَا	نَصَرَتَا	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمَا	نَصَرْنَا
جمع	نَصَرُوْا	نَصَرْنَ	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتُنَّ	

ماضی معروف و مجہول کی گردان کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی معروف	معانی	ماضی مجہول	معانی	عدد	جنس	حالت
نَصَرَ	اس ایک مرد نے مدد کی	نُصِرَ	اس ایک مرد کی مدد کی گئی	واحد	مذکر	غائب
یہ تمام علامات سے خالی واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔ اس کے ذریعے سے فعل، مصدر اور مشتق میں حروف اصلیہ کو پہچانا جا سکتا ہے۔ اسی وجہ سے عربی لغت کی کتابوں میں مادے میں سب سے پہلے اسی صیغے کو ذکر کیا جاتا ہے۔ اگر اس کا فاعل ضمیر ہو تو [هُوَ] ضمیر پوشیدہ ہوگی۔						
نَصَرَا	ان دو مردوں نے مدد کی	نُصِرَا	ان دو مردوں کی مدد کی گئی	تثنیہ	مذکر	غائب
اس میں [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرُوْا	انھوں نے مدد کی	نُصِرُوْا	ان کی مدد کی گئی	جمع	مذکر	غائب
اس میں [و] علامت جمع مذکر اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [و] کے بعد [ا] اس لیے ہے کہ یہ [و] عاطفہ نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔						

ماضی معروف	معانی	ماضی مجہول	معانی	عدد	جنس	حالت
نَصَرَتْ	اس ایک عورت نے مدد کی	نُصِرَتْ	اس ایک عورت کی مدد کی گئی	واحد	مؤنث	غائب
اس میں [تْ] ساکن علامت تانیث ہے اور اگر فاعل ضمیر ہو تو یہاں [هِيَ] ضمیر پوشیدہ ہوگی۔						
نَصَرَتَا	ان دو عورتوں نے مدد کی	نُصِرَتَا	ان دو عورتوں کی مدد کی گئی	تثنیہ	مؤنث	غائب
[نَصَرَا] میں [ا] کی طرح یہاں بھی [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [ت] [نَصَرَتْ] میں [ت] کی طرح یہاں بھی مؤنث کی علامت ہے۔ اور یہاں مفتوح اس لیے ہے کہ اس [ت] کے بعد [ا] ہے۔						
نَصَرْنَ	ان سب عورتوں نے مدد کی	نُصِرْنَ	ان سب عورتوں کی مدد کی گئی	جمع	مؤنث	غائب
اس میں [نَ] مفتوح جمع مؤنث غائب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْتَ	تو ایک مرد نے مدد کی	نُصِرْتَ	تیری (ایک مرد کی) مدد کی گئی	واحد	مذکر	حاضر
اس میں [تَ] واحد مذکر مخاطب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْتُمَا	تم دو مردوں نے مدد کی	نُصِرْتُمَا	تم دو مردوں کی مدد کی گئی	تثنیہ	مذکر	حاضر
اس میں [تُمَا] تثنیہ مذکر مخاطب اور تثنیہ مؤنث مخاطب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْتُمْ	تم سب مردوں نے مدد کی	نُصِرْتُمْ	تم سب مردوں کی مدد کی گئی	جمع	مذکر	حاضر
اس میں [تُمْ] جمع مذکر مخاطب کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْتِ	تو ایک عورت نے مدد کی	نُصِرْتِ	تو ایک عورت کی مدد کی گئی	واحد	مؤنث	حاضر
اس میں [تِ] مکسور واحد مؤنث مخاطب کی علامت ہے اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْتُمَا	تم دو عورتوں نے مدد کی	نُصِرْتُمَا	تم دو عورتوں کی مدد کی گئی	تثنیہ	مؤنث	حاضر
اس کی تفصیل [نَصَرْتُمَا] تثنیہ مذکر مخاطب کے صیغے کے ذیل میں دیکھیے۔						
نَصَرْتُنَّ	تم سب عورتوں نے مدد کی	نُصِرْتُنَّ	تم سب عورتوں کی مدد کی گئی	جمع	مؤنث	حاضر
اس میں [تُنَّ] علامت جمع مؤنث مخاطب اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْتُ	میں ایک مرد یا عورت نے مدد کی	نُصِرْتُ	میری ایک مرد یا عورت کی مدد کی گئی	واحد	مذکر / مؤنث	متکلم
اس میں [تُ] مذکر و مؤنث واحد متکلم کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						
نَصَرْنَا	ہم سب مردوں / عورتوں نے مدد کی	نُصِرْنَا	ہم سب مردوں / عورتوں کی مدد کی گئی	تثنیہ / جمع	مذکر / مؤنث	متکلم
اس میں [نَا] تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث متکلم کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔						

اب ہم مندرجہ بالا نقشے میں مادہ اور علامات وضمائر کو علیحدہ کریں تو ہمارے سامنے یہ صورت آئے گی:

فعل	علامات	فعل	علامات
نصر		نصر	ا
نصر	وُا	نصر	تْ
نصر	تَا	نصر	نَ
نصر	تَ	نصر	تُمَا
نصر	تُم	نصر	تِ
نصر	تُمَا	نصر	تُنَّ
نصر	تُ	نصر	نَا

ان علامات کو کسی بھی فعل کے مادے کے آخر میں لگا کر ہم مطلوبہ صیغہ پہچان بلکہ بنا سکتے ہیں' مثلاً: [کتب] مادہ ہے اور ہمیں یہ مفہوم ادا کرنا ہے: ''ان دونوں نے لکھا۔'' تو ہم دیکھیں گے کون سی علامت اور ضمیر اس مفہوم کو ادا کرتی ہے؟ تلاش کرنے سے معلوم ہوا کہ وہ علامت [ا] ہے تو ہم نے اس [ا] کو [کَتَبَ] کے آخر میں لکھ دیا تو [کَتَبَا] ''ان دونوں نے لکھا۔'' ہوگیا۔ علی ہذا القیاس یہی علامات لگا کر ہم مفہوم سمجھ بھی سکتے ہیں اور ادا بھی کر سکتے ہیں، جیسے:

نَظَرَ ''اس نے دیکھا'' کے آخر میں [ا] سے [نَظَرَا] (ان دونوں نے دیکھا)

نَظَرَ کے آخر میں [وُا] سے [نَظَرُوْا] (ان سب مردوں نے دیکھا)

نَظَرَ کے آخر میں [تُمْ] سے [نَظَرْتُمْ] (تم سب مردوں نے دیکھا)

قرآن مجید میں ہے: ﴿قَتَلْتُمْ نَفْسًا﴾ ''تم نے ایک جان کو قتل کیا۔'' یہاں [قَتَلْتُمْ] میں [تُمْ] جمع مذکر مخاطب کی علامت ہے اور یہی فاعل کی ضمیر بھی ہے، چنانچہ اس تفصیل سے چند امور سامنے آتے ہیں:

- فعل ماضی معروف اور مجہول میں حرکات کے علاوہ باقی شکل وصورت ایک جیسی ہوتی ہے۔
- فعل ماضی معروف میں یہ علامات وضمائر فاعل اور فعل ماضی مجہول میں نائب فاعل ہوتی ہیں۔
- فعل ماضی میں تمام علامات وضمائر آخر میں لگائی جاتی ہیں جبکہ فعل مضارع میں غائب وحاضر ومتکلم کی علامات مادے کے شروع میں اور ضمائر آخر میں آتی ہیں۔ اور ظاہری طور پر ماضی اور مضارع میں فرق کرنے کے لیے یہی سب سے واضح علامت ہے۔

نوٹ: ✿ اگر حروف اصلیہ میں سے کوئی حرف علت [ا، و، ی] ہو تو مادے کی شکل وصورت تو بدلے گی مگر علامات اسی طرح رہیں گی، جیسے: ﴿قُلْتُمْ﴾ "تم نے کہا۔" یہ لفظ اصل میں [قَوَلْتُمْ] ہے چونکہ حرف اصلی کی جگہ حرف علت ہے اس کی شکل تو بدل گئی لیکن [تُمْ] ضمیر اسی طرح ہے۔

✿ یہ تین حرفی (ثلاثی مجرد) ماضی کے قواعد ہیں جبکہ تین حرف سے زائد ماضی کے آخر میں بالکل یہی علامات آئیں گی، البتہ باقی مادہ ابواب کے اعتبار سے بدل جائے گا، جیسے: ﴿ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ﴾ "پھر تم پھر گئے۔" ماضی تو ہے مگر باب مختلف ہونے کی وجہ سے اس کا وزن [نَصَرْتُمْ] وغیرہ سے مختلف ہے۔

✿ فعل مضارع معروف کی گردان:

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	يَنْصُرُ	تَنْصُرُ	تَنْصُرُ	تَنْصُرِيْنَ	أَنْصُرُ
تثنیہ	يَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	نَنْصُرُ
جمع	يَنْصُرُوْنَ	يَنْصُرْنَ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرْنَ	

✿ فعل مضارع مجہول کی گردان:

	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	مذکر و مؤنث متکلم
واحد	يُنْصَرُ	تُنْصَرُ	تُنْصَرُ	تُنْصَرِيْنَ	أُنْصَرُ
تثنیہ	يُنْصَرَانِ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرَانِ	نُنْصَرُ
جمع	يُنْصَرُوْنَ	يُنْصَرْنَ	تُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرْنَ	

مضارع معروف و مجہول کی گردان کی تفصیل درج ذیل ہے:

مضارع معروف	معانی	مضارع مجہول	معانی	عدد	جنس	حالت
يَنْصُرُ	مدد کرتا ہے/کرے گا وہ ایک مرد	يُنْصَرُ	مدد کیا جاتا ہے/جائے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	غائب
اس میں [ی] حرف مضارع اور غائب کی علامت ہے۔ اگر اس کا فاعل ضمیر ہو تو اس میں [هُوَ] ضمیر پوشیدہ ہوگی۔						
يَنْصُرَانِ	وہ دو مرد مدد کرتے ہیں/کریں گے	يُنْصَرَانِ	وہ دو مرد مدد کیے جاتے ہیں/جائیں گے	تثنیہ	مذکر	غائب
اس میں [ی] حرف مضارع غائب کی علامت ہے۔[ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔اور [ن] اعرابی ہے۔						

<table>
<tr><td>يَنْصُرُوْنَ</td><td>وہ سب مرد مدد کرتے ہیں/کریں گے</td><td>يُنْصَرُوْنَ</td><td>ان سب مردوں کی مدد کی جاتی ہے/جائے گی</td><td>جمع</td><td>مذکر</td><td>غائب</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [ی] حرف مضارع اور غائب کی علامت ہے اور [و] جمع مذکر کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [ن] اعرابی ہے۔</td></tr>
<tr><td>تَنْصُرُ</td><td>وہ ایک عورت مدد کرتی ہے/کرے گی</td><td>تُنْصَرُ</td><td>اس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے/جائے گی</td><td>واحد</td><td>مؤنث</td><td>غائب</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [ت] حرف مضارع اور مؤنث غائب کی علامت ہے۔ اس میں [هِيَ] ضمیر پوشیدہ فاعل ہے۔</td></tr>
<tr><td>تَنْصُرَانِ</td><td>وہ دو عورتیں مدد کرتی ہیں/کریں گی</td><td>تُنْصَرَانِ</td><td>ان دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے/جائے گی</td><td>تثنیہ</td><td>مؤنث</td><td>غائب</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [ت] حرف مضارع اور مؤنث غائب کی علامت ہے۔ اور [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [ن] اعرابی ہے۔</td></tr>
<tr><td>يَنْصُرْنَ</td><td>وہ سب مدد کرتی ہیں/کریں گی</td><td>يُنْصَرْنَ</td><td>وہ سب مدد کی جاتی ہیں/مدد کی جائیں گی</td><td>جمع</td><td>مؤنث</td><td>غائب</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [ی] حرف مضارع اور غیب کی علامت ہے۔ اور [نَ] ضمیر جمع مؤنث فاعل ہے۔</td></tr>
<tr><td>تَنْصُرُ</td><td>تو مدد کرتا ہے/کرے گا</td><td>تُنْصَرُ</td><td>تو مدد کیا جاتا ہے/کیا جائے گا</td><td>واحد</td><td>مذکر</td><td>حاضر</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [ت] حرف مضارع اور خطاب (حاضر) کی علامت ہے۔ اس میں [أَنْتَ] ضمیر پوشیدہ فاعل ہے۔</td></tr>
<tr><td>تَنْصُرَانِ</td><td>تم دونوں مدد کرتے ہو/مدد کرو گے</td><td>تُنْصَرَانِ</td><td>تم دونوں مدد کیے جاتے ہو/مدد کیے جاؤ گے</td><td>تثنیہ</td><td>مذکر</td><td>حاضر</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [ت] حرف مضارع اور علامت خطاب ہے۔ اور [ا] تثنیہ کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے۔ اور [ن] اعرابی ہے۔</td></tr>
<tr><td>تَنْصُرُوْنَ</td><td>تم مدد کرتے ہو/کرو گے</td><td>تُنْصَرُوْنَ</td><td>تم مدد دیے جاتے ہو/جاؤ گے</td><td>جمع</td><td>مذکر</td><td>حاضر</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [ت] حرف مضارع اور علامت خطاب ہے۔ اور [و] جمع مذکر کی علامت اور فاعل کی ضمیر ہے اور [ن] اعرابی ہے۔</td></tr>
<tr><td>تَنْصُرِيْنَ</td><td>تو مدد کرتی ہے/کرے گی</td><td>تُنْصَرِيْنَ</td><td>تیری مدد کی جاتی ہے/کی جائے گی</td><td>واحد</td><td>مؤنث</td><td>حاضر</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [ت] حرف مضارع اور علامت خطاب ہے۔ اور [ی] واحد مؤنث حاضر کی علامت ہے اور یہی فاعل کی ضمیر ہے اور [ن] اعرابی ہے۔</td></tr>
<tr><td>تَنْصُرَانِ</td><td>تم دونوں مدد کرتی ہو/کرو گی</td><td>تُنْصَرَانِ</td><td>تم دونوں کی مدد کی جاتی ہے/کی جائے گی</td><td>تثنیہ</td><td>مؤنث</td><td>حاضر</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں پہلے [تَنْصُرَانِ] کی طرح ہے۔</td></tr>
<tr><td>تَنْصُرْنَ</td><td>تم مدد کرتی ہو/کرو گی</td><td>تُنْصَرْنَ</td><td>تم مدد کی جاتی ہو/کی جاؤ گی</td><td>جمع</td><td>مؤنث</td><td>حاضر</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [ت] حرف مضارع اور علامت خطاب ہے۔ اور [ن] جمع مؤنث کی ضمیر فاعل ہے۔</td></tr>
<tr><td>أَنْصُرُ</td><td>میں مدد کرتا ہوں/کروں گا
میں مدد کرتی ہوں/کروں گی</td><td>أُنْصَرُ</td><td>میں مدد کیا جاتا ہوں/کیا جاؤں گا
میں مدد کی جاتی ہوں/کی جاؤں گی</td><td>واحد</td><td>مذکر/مؤنث</td><td>متکلم</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [ء] حرف مضارع اور مذکر و مؤنث واحد متکلم کی علامت ہے۔</td></tr>
<tr><td>نَنْصُرُ</td><td>ہم دو یا سب مرد اور عورتیں
مدد کرتے ہیں/کریں گے</td><td>نُنْصَرُ</td><td>ہم دو یا سب مرد اور عورتیں
مدد کیے جاتے ہیں/جائیں گے</td><td>تثنیہ/جمع</td><td>مذکر/مؤنث</td><td>متکلم</td></tr>
<tr><td colspan="7">اس میں [ن] حرف مضارع اور تثنیہ و جمع، مذکر و مؤنث متکلم کی علامت ہے۔</td></tr>
</table>

فعل ماضی کی طرح یہاں بھی مندرجہ بالا نقشے میں مادے اور علامات کو علیحدہ کریں تو ہمارے سامنے یہ صورت آئے گی:

يَـ	نصر	
يَـ	نصر	انِ
يَـ	نصر	ونَ
تَـ	نصر	
تَـ	نصر	انِ
يَـ	نصر	نَ
تَـ	نصر	

تَـ	نصر	انِ
تَـ	نصر	ونَ
تَـ	نصر	يْنَ
تَـ	نصر	انِ
تَـ	نصر	نَ
أَ	نصر	
نَ	نصر	

اگر ہمیں حال یا استقبال کا مفہوم ادا کرنا ہے، مثلاً: ہمیں اس جملے کا مفہوم چاہیے: ''ہم عبادت کرتے ہیں۔'' تو ہم [عبد] کے شروع میں [نَ] لائیں گے کیونکہ یہ ''ہم'' کا مفہوم دیتا ہے، اسی طرح جس مادے سے جو بھی سمجھنا یا سمجھانا چاہیں شروع اور آخر میں اس کے مطابق علامات اور ضمائر کا استعمال کریں یا سمجھیں، جیسے: جعل (اس ایک مرد نے بنایا) کے شروع میں [تَ] اور آخر میں [وْنَ] لگانے سے [تَجْعَلُوْنَ] ''تم بناتے ہو'' ہو گیا۔

نوٹ: ★ اسماء ہوں یا افعال تثنیہ اور جمع میں فرق کرنے کے لیے یہ علامت ہے کہ تثنیہ کا [نِ] مکسور ہو گا جبکہ جمع کا [نَ] مفتوح ہو گا، جیسے: ﴿الْعٰلَمِيْنَ﴾ ''تمام جہان'' جمع ہے اس وجہ سے [نَ] مفتوح ہے اور ﴿يُرِيْدَانِ﴾ ''وہ دونوں ارادہ رکھتے ہیں۔'' یہاں [نِ] مکسور ہے کیونکہ یہ تثنیہ کا صیغہ ہے۔

★ فعل ماضی کے شروع میں کوئی علامت نہیں تھی جبکہ مضارع کے شروع میں [اَ، ت، ی، ن] میں سے کوئی نہ کوئی علامت ضرور ہے۔

★ فعل مضارع کے تمام صیغوں کے شروع میں [اَ، ت، ی، ن] میں سے کوئی حرف ضرور ہوتا ہے اور آخری جانب سے نو (۹) صیغوں کے بعد [ن] آتا ہے اور پانچ صیغوں کے آخری حرف پر رفع (ـُ) آتا ہے، لہٰذا جس فعل کے آخر میں [ن] کے علاوہ رفع آئے اور شروع میں [اَ، ت، ی، ن] میں سے کوئی حرف ہو وہ فعل مضارع ہو گا۔ مگر فعل مضارع پر بعض حروف کے

آنے سے [ن] بھی ساقط ہو جاتا ہے، جیسے: ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ﴾ "تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے۔" یہاں [تَنَالُوا] فعل مضارع ہے لیکن [لَنْ] کی وجہ سے [تَنَالُوْنَ] کا [نَ] ساقط ہو گیا ہے لیکن [نَالَ] کے شروع میں علامت مضارع [ت] موجود ہے اس وجہ سے یہ مضارع ہے۔

❀ امر حاضر کی گردان:

	مذکر حاضر		مؤنث حاضر	
واحد	اُكْتُبْ	تو (ایک مذکر) لکھ	اُكْتُبِي	تو (ایک مؤنث) لکھ
تثنیہ	اُكْتُبَا	تم دو (مذکر) لکھو	اُكْتُبَا	تم دو (مؤنث) لکھو
جمع	اُكْتُبُوْا	تم (جمع مذکر) لکھو	اُكْتُبْنَ	تم (جمع مؤنث) لکھو

امر بنانے کا طریقہ:

اوپر فعل مضارع کی علامات بیان ہوئی ہیں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے امر حاضر، حاضر کے صیغوں سے اور امر غائب، غائب کے صیغوں سے بنتا ہے، فعل مضارع حاضر کے چھ (6) صیغے ہیں۔

فعل مضارع سے علامت مضارع [ت] ساقط کر کے آخری حرف کو ساکن کرنے اور اگر آخر میں نون اعرابی یا حرف علت ہے تو اسے گرا دینے سے امر حاضر بنتا ہے، بشرطیکہ [ت] کے بعد والا حرف متحرک (حرکت والا) ہو، جیسے: تُعَلِّمُ "تو سکھاتا ہے" سے عَلِّمْ "سکھائیے" اور اگر علامت مضارع [ت] کے بعد والا حرف ساکن ہے تو شروع میں ہمزہ [ا] آئے گا کیونکہ حرف ساکن سے شروع ہونے والے لفظ کو پڑھا نہیں جا سکتا۔ اب سوال یہ ہے کہ ہمزہ پر حرکت کون سی آئے گی؟ اگر حروف اصلیہ میں سے آخری سے پہلا حرف (عین) مضموم ہے تو ہمزہ پر ضمہ آئے گا، جیسے: [تَكْتُبُوْنَ] میں حروف اصلیہ [کتب] ہیں اور آخری سے پہلا حرف [ت] ہے اور [ت] پر ضمہ ہے، لہٰذا ہمزہ پر بھی ضمہ ہی آئے گا یعنی اُكْتُبُوْا اور نون اعرابی بھی گر جائے گا۔ اور اگر آخری سے پہلا حرف مفتوح یا مکسور ہے تو ہمزہ پر کسرہ آئے گا، جیسے: [تَهْدِيْ] فعل مضارع ہے۔ علامت مضارع [ت] اور آخر سے حرف علت ساقط کیا اور آخری سے پہلا حرف [د] ہے جس کے نیچے زیر ہے، لہٰذا ہمزہ پر کسرہ آئے گا، یعنی: [اِهْدِ] "تو ہدایت دے" ہو جائے گا، جیسے: ﴿اِهْدِنَا﴾ "تو ہمیں ہدایت دے۔" اور آخری سے پہلے حرف پر فتحہ کی مثال یہ فرمان باری ہے: ﴿رَبَّنَا افْتَحْ﴾ "اے ہمارے رب! فیصلہ فرما۔" اس میں [اِفْتَحْ] کو علیحدہ پڑھیں تو ہمزہ پڑھنے میں آئے گا۔

نوٹ: امر اگر باب [إِفعال] سے ہو تو کلام کے اندر ہمزہ پڑھا جائے گا ورنہ نہیں پڑھا جائے گا، جیسے: ﴿فَقُلْنَا اضْرِبْ﴾ "تو کہا ہم نے مار (اپنی لاٹھی۔)" یہاں اضْرِبْ کا ہمزہ اس لیے نہیں پڑھا گیا کیونکہ یہ باب اِفعال سے نہیں ہے' اس کو ھمزۃ الوصل کہتے ہیں۔ اور ﴿وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ﴾ "اور اپنے منہ سیدھے (قبلہ رخ) کرلو۔" میں چونکہ "أَقیموا" باب اِفعال سے ہے اس لیے اس کا ہمزہ عبارت کے اندر بھی پڑھنے میں آتا ہے' اس کو ھمزۃ القطع کہتے ہیں۔

اور امر غائب و متکلم کی پہچان یہ ہے کہ مضارع کے باقی آٹھ صیغوں کے شروع میں [لِ] یعنی لام مکسور ہوگا، اور امر حاضر کی طرح آخری حرف ساکن ہوگا نون اعرابی یا حرف علت ہے تو وہ بھی ساقط ہو جائے گا۔

اور اسی طرح: ﴿فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ﴾ "لہٰذا چاہیے کہ جو لوگ اس کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں اس بات سے ڈریں۔" یہاں [لِيَحْذَرْ] فعل امر غائب ہے جس پر [فا] آئی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ لام امر اپنے سے پہلے کسی لفظ سے مل کر آئے تو لام امر ساکن پڑھا جائے گا۔

اور دوسری بات یہ سامنے آئی کہ جن افعال کے آخر میں جزم ہے، ان کو اگر آگے ملانا ہو تو ان کو کسرہ دے کر ملایا جاتا ہے اگرچہ فعلوں پر کسرہ نہیں آتا، جیسے یہاں اسی صیغے کے آخر میں [ر] پر کسرہ ہے۔

نہی کی پہچان: فعل مضارع کے شروع میں لائے نہی [لَا] لگانے سے فعل نہی بن جاتا ہے، جیسے: ﴿فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا﴾ "تو تمھیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے۔" اس [لا] کی وجہ سے مضارع کا آخری حرف ساکن ہو جاتا ہے اور جہاں نون اعرابی ہو وہ بھی اور حرف علت بھی گر جاتا ہے، جیسے: ﴿فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا أُفٍّ﴾ "ان (والدین) سے "اُف" تک نہ کہہ۔" یہاں آخری حرف پر جزم ہے۔ اسی طرح: ﴿وَلَا تَقُولُوا﴾ "اور نہ کہو تم۔" یہاں پر نون اعرابی گرا دیا گیا ہے۔ اور اسی طرح: ﴿وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا﴾ "اور تو دنیا میں بھی اپنا حصہ مت بھول۔" یہاں حرف علت گرا دیا گیا ہے کیونکہ اصل میں تَنْسٰی تھا۔

حرف
Preposition

حروف کی کئی اقسام ہیں مگر اس جگہ صرف حروف عاطفہ کا ذکر کیا جاتا ہے جبکہ حروف جارّہ کی بحث آگے آ رہی ہے۔

حروف عطف: یہ حروف وہ ہیں جن کے ذریعے سے ایک کلمے یا جملے کے حکم اور اعراب میں دوسرے کلمے یا جملے کو شامل کر لیا جائے، مثلاً: ﴿اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا﴾ "ہم نے (یوسف) کو حکم اور علم دیا۔" اس آیت میں [و] (اور) کے ذریعے سے "عِلْمًا"، کو "حُكْمًا" کے اعراب اور حکم میں شامل کیا گیا ہے' یعنی جس طرح انھیں حکم عطا کیا گیا اسی طرح علم بھی عطا کیا گیا۔ جن دو کلمات یا جملوں کے مابین حرف عطف آئے ان میں سے پہلا معطوف علیہ اور دوسرا معطوف کہلاتا ہے۔

حروف عاطفہ درج ذیل ہیں:

حروف	معانی	تفصیل
وَ	اور/ جبکہ/ حالانکہ	جیسے: ﴿فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ﴾ ''اور ہم نے اس (نوح) کو اور سفینے والوں کو نجات دی۔'' یہاں [وَ] ''اور'' حرف عطف ہے۔
فَ	بعدازاں/ پھر/ پس/ چنانچہ/ تو (برائے ترتیب)	جیسے: ﴿إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي﴾ ''اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔'' یہاں [فَ] ''تو'' ہے۔
ثُمَّ	پھر/ تب/ اس کے بعد (تاخیر کے ساتھ ترتیب کے لیے)	جیسے: ﴿ثُمَّ السَّبِيلَ يَسَّرَهُ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ﴾ ''پھر اس کے لیے راہ آسان کر دی، پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچایا۔'' یہاں [ثُمَّ] ''پھر'' ہے۔
حَتّٰى	یہاں تک کہ/ تک/ تاکہ/ نیز/ بھی/ حتی کہ	جیسے: ﴿وَقَاتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ﴾ ''اور تم ان سے لڑو حتی کہ فتنہ (شرک) نہ رہے۔'' یہاں [حَتّٰى] ''حتی کہ'' ہے۔
إِمَّا أَوْ أَمْ	خواہ/ یا (برائے شک/ برائے اختیار) وغیرہ نوٹ: یہ تینوں تقریباً ایک ہی مفہوم کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔	جیسے: ﴿إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا﴾ ''بے شک ہم نے اسے راستے کی ہدایت دی' خواہ شکر گزار بنے یا ناشکرا۔'' یہاں [إِمَّا] ''خواہ'' ہے۔ اسی طرح: ﴿لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ﴾ ''میں (یہاں) دن یا دن کا کچھ حصہ رہا ہوں۔'' میں [أَوْ] ''یا'' کے معنی میں ہے۔ اور اسی طرح ﴿أَقَرِيبٌ أَمْ بَعِيدٌ مَا تُوعَدُونَ﴾ ''اور میں نہیں جانتا کہ جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا بعید؟'' میں [أَمْ] بمعنیٰ ''یا'' ہے۔
بَلْ	بلکہ (یہ معطوف علیہ سے اعراض کر کے معطوف کے لیے حکم ثابت کرتا ہے)	جیسے: ﴿بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ﴾ ''(مگر کفار کو یقین نہیں) بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔'' یہاں [بَلْ] ''بلکہ'' ہے۔

لٰكِنْ	لیکن (پہلے کلام سے جو وہم پیدا ہوا سے دور کرنے کے لیے آتا ہے، اس سے پہلے یا بعد نفی کا ہونا ضروری ہے)	جیسے: ﴿إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ﴾ ”(اے نبی!) بے شک آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔“ اسی طرح: ﴿وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ﴾ ”اور انھوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے تھے۔“ ان دونوں مثالوں میں [لٰكِنْ] بھی ہے اور دونوں میں نفی بھی ہے۔

نوٹ: یہ حروف کبھی صرف جمع یا رابطے کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔

اردو زبان میں بھی حروف عطف مستعمل ہیں، مثلاً: ہمّام اور حارث پڑھ رہے ہیں۔ یہاں لفظ ”اور“ کے ذریعے سے ہمّام اور حارث دونوں کے متعلق یہ خبر دی گئی ہے کہ وہ پڑھ رہے ہیں۔ اسی طرح اردو میں لیکن، پس، پھر، چونکہ، چنانچہ، اور انگریزی میں but,and وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔

مرکب اور اس کی اقسام

اگر دو یا دو سے زیادہ کلمے مل کر آئیں تو انھیں مرکب کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں:

* مرکب مفید * مرکب غیر مفید

مرکب مفید: جب بات کہنے والا کہہ چکے تو پوری بات سننے والے کی سمجھ میں آ جائے، خواہ وہ کوئی خبر یا مطالبہ ہو، مرکب مفید کہلاتا ہے، جیسے: ﴿ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ﴾ ”یہ (وہ) کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔“ میں خبر ہے اور ﴿أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ﴾ ”اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو اس کے رسول کی۔“ یہاں مطالبہ کیا گیا ہے۔ مرکب مفید ہی کو جملہ یا کلام کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

* جملہ خبریہ * جملہ انشائیہ

جملہ خبریہ کی بھی دو قسمیں ہیں:

* اسمیہ * فعلیہ

جملہ اسمیہ: وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو، جملہ اسمیہ کہلاتا ہے، جیسے: ﴿اَللّٰهُ عَلِيْمٌ﴾ ”اللہ خوب جاننے والا ہے۔“ لفظ ”اَللّٰهُ“ مبتدا، اور لفظ ”عَلِيْمٌ“ (خوب جاننے والا ہے) خبر ہے۔

نوٹ: ★ مبتدا پر [ال] آئے گا بشرطیکہ وہ اسم معرفہ نہ ہو، جیسے: حامد، ناصر، لاہور وغیرہ اسمائے معرفہ ہیں، ان کے شروع میں [ال] نہیں آئے گا۔

★ دونوں اسموں کے آخر پر پیش ہوگی، جیسے:

اَللّٰهُ عَلِيمٌ	اللہ خوب جاننے والا ہے۔
اَللّٰهُ وَاحِدٌ	اللہ ایک ہے۔
اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ	رسول سچا ہے۔
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

★ مبتدا اگر واحد ہو تو خبر بھی واحد ہوگی۔ اگر مبتدا تثنیہ یا جمع ہو تو خبر بھی تثنیہ یا جمع ہوگی۔ اسی طرح اگر مبتدا مؤنث یا مذکر ہو تو خبر بھی اس کے مطابق ہوگی، جیسے:

اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ	رسول سچا ہے۔	اَلرَّسُوْلَانِ صَادِقَانِ	دو رسول سچے ہیں۔
اَلرُّسُلُ صَادِقُوْنَ	سب رسول سچے ہیں۔	اَلْمَرْأَتَانِ صَادِقَتَانِ	دو عورتیں سچی ہیں۔
اَلنِّسَآءُ صَادِقَاتٌ	تمام عورتیں سچی ہیں۔		

جملہ فعلیہ: جو جملہ فعل سے شروع ہو، اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں، مثلاً: ﴿اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ﴾ ''قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔'' یہاں [اِقْتَرَبَتْ] ''قریب آ گئی'' فعل ہے، لہٰذا یہ جملہ فعلیہ ہے۔

مرکب غیر مفید: جب بات کہنے والا بات کہہ چکے تو سننے والا پوری بات سمجھ نہ پائے، ایسے مرکب کو مرکب غیر مفید کہتے ہیں۔ اس کی چار قسمیں ہیں:

★ مرکب اضافی ★ مرکب توصیفی ★ مرکب اشاری ★ مرکب جارّی

* **مرکب اضافی:** ایسا مرکب جس میں ایک اسم کا دوسرے اسم یا جملے سے تعلق بیان کیا جائے، مرکب اضافی کہلاتا ہے۔ مرکب اضافی میں پہلا جز مضاف اور دوسرا جز مضاف الیہ ہوتا ہے، جیسے: [كِتَابُ اللّٰهِ] ''اللہ کی کتاب'' یہاں [كِتَاب] مضاف اور لفظ [اللّٰه] مضاف الیہ ہے۔ اسی طرح ﴿يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ﴾ ''اس دن سچوں کو ان کی سچائی نفع دے گی۔'' اس مثال میں مضاف الیہ مکمل جملہ [يَوْمُ] مضاف کا مضاف الیہ ہے۔

عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں، جبکہ اُردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں۔

مثالیں

ذِکْرُ اللّٰهِ (اللہ کا ذکر) اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ (قرآن کی آیات) قَوْمُ نُوْحٍ (نوح کی قوم) عَذَابُ اللّٰهِ (اللہ کا عذاب) عَالِمُ الْغَیْبِ (غیب کا عالم)

❀ اگر مضاف تثنیہ یا جمع ہو تو اس کا نون گرا دیا جاتا ہے، جیسے:

غُلَامَانِ + سَلِیْمٌ سے غُلَامَا سَلِیْمٍ	سلیم کے دو غلام
مُسْلِمُوْنَ + بَاکِسْتَانُ سے مُسْلِمُوْ بَاکِسْتَانَ	پاکستان کے مسلمان

❀ اگر مضاف الیہ تثنیہ ہو تو اُس کے آخر میں [یْنِ] آئے گا۔

کِتَابٌ + الْمُسْلِمَانِ سے کِتَابُ الْمُسْلِمَیْنِ	دو مسلمانوں کی کتاب
صُنْدُوْقٌ + التَّاجِرَانِ سے صُنْدُوْقُ التَّاجِرَیْنِ	دو تاجروں کا صندوق

❀ اگر مضاف الیہ جمع سالم مذکر ہو تو اس کے آخر میں [یْنَ] آئے گا، جیسے:

سَبِیْلٌ + الْمُؤْمِنُوْنَ سے سَبِیْلُ الْمُؤْمِنِیْنَ	مومنوں کا راستہ
بَلَدٌ + الْمُسْلِمُوْنَ سے بَلَدُ الْمُسْلِمِیْنَ	مسلمانوں کا شہر

*مرکب توصیفی: وہ مرکب جس میں ایک اسم یا جملہ دوسرے اسم کی خوبی یا برائی یا کوئی اور وصف بیان کرے مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔ جس اسم کا وصف بیان کیا جائے اُسے موصوف اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں۔ اُردو میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں جبکہ عربی زبان میں موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں۔

مثالیں

عربی	اردو	عربی	اردو
مُؤْمِنٌ صَالِحٌ	صالح مومن	أَمِیْرٌ ظَالِمٌ	ظالم امیر
إِنْسَانٌ کَافِرٌ	کافر انسان	عَمَلٌ صَالِحٌ	صالح عمل

❀ عربی زبان میں موصوف اور صفت کے آخری حرکتیں ہمیشہ ایک طرح کی ہوتی ہیں۔

❀ معرفہ و نکرہ ہونے میں موصوف اور صفت ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں، خواہ معرفہ، معرف باللام ہو یا معرفہ کی

کوئی اور قسم ہو، بصورت دیگر موصوف اور صفت دونوں پر تنوین ہو گی، جیسے:

اَلرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ یا رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ	معزز رسول
عَذَابٌ أَلِيْمٌ یا اَلْعَذَابُ الْأَلِيْمُ	دردناک عذاب

❀ تذکیر و تانیث میں بھی موصوف اور صفت دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، جیسے:

رَجُلٌ صَالِحٌ	نیک مرد	اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ	نیک عورت
مُسْلِمٌ عَاقِلٌ	عقل مند مسلمان مرد	مُسْلِمَةٌ عَاقِلَةٌ	عقل مند مسلمان عورت
يَوْمٌ عَظِيْمٌ	بڑا دن	لَيْلَةٌ عَظِيْمَةٌ	بڑی رات

❀ واحد، تثنیہ اور جمع میں بھی موصوف اور صفت دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، جیسے:

رَجُلٌ صَادِقٌ	رَجُلَانِ صَادِقَانِ	رِجَالٌ صَادِقُوْنَ
اِمْرَأَةٌ صَادِقَةٌ	اِمْرَأَتَانِ صَادِقَتَانِ	نِسَاءٌ صَادِقَاتٌ

❀ اعراب یعنی رفع، نصب اور جر میں بھی موصوف اور صفت دونوں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، جیسے:

هٰذَا رَجُلٌ صَادِقٌ	یہ سچا آدمی ہے	فِيْ قُرْاٰنٍ مَّجِيْدٍ	قرآن مجید میں
إِنَّ رَجُلًا صَادِقًا	بے شک سچا آدمی	عَلٰى كِتَابٍ جَدِيْدٍ	نئی کتاب پر

✻ **مرکب اشاری:** ایسا مرکب جس میں کسی ذات کی طرف اشارہ کیا گیا ہو مرکب اشاری کہلاتا ہے۔ اور جس اسم سے اشارہ کیا جائے اسے اسم اشارہ، جس ذات کی طرف اشارہ کیا گیا ہو اسے مشار الیہ کہتے ہیں، جیسے: ﴿ذٰلِكَ الْكِتَابُ﴾ ''وہ کتاب'' یہاں ذٰلِكَ اسم اشارہ اور اَلْكِتَاب مشار الیہ ہے۔ قریب یا بعید کے اعتبار سے اسم اشارہ کی دو اقسام ہیں:

★ اسم اشارہ قریب ★ اسم اشارہ بعید

✻ اسمائے اشارہ قریب:

جمع	تثنیہ	واحد	جنس
هٰٓؤُلَاءِ یہ سب مرد	هٰذَانِ یہ دو مرد	هٰذَا یہ ایک مرد	مذکر
یا یہ سب عورتیں	هَاتَانِ یہ دو عورتیں	هٰذِهٖ یہ ایک عورت	مؤنث

* اسمائے اشارہ بعید:

جمع	تثنیہ	واحد	جنس
أُولٰٓئِكَ وہ سب مرد	ذَانِكَ وہ دو مرد	ذٰلِكَ وہ ایک مرد	مذکر
یا وہ سب عورتیں	تَانِكَ وہ دو عورتیں	تِلْكَ وہ ایک عورت	مؤنث

اشارہ جب جگہ کی طرف ہو تو اس کے لیے یہ الفاظ مستعمل ہیں:

هُنَا یا هٰهُنَا (یہاں)، هُنَالِكَ یا هُنَاكَ (وہاں)

اسم اشارہ کی مثالیں

هٰذَا رَجُلٌ	یہ ایک مرد ہے	هٰذَانِ رَجُلَانِ	یہ دو مرد ہیں
هٰٓؤُلَاءِ رِجَالٌ	یہ سب مرد ہیں	هٰذِهِ امْرَأَةٌ	یہ ایک عورت ہے
هَاتَانِ امْرَأَتَانِ	یہ دو عورتیں ہیں	هٰٓؤُلَاءِ نِسَاءٌ / نِسْوَةٌ	یہ سب عورتیں ہیں

* **مرکب جارّی:** ایسا مرکب جو حرف جار اور اسم مجرور پر مشتمل ہو مرکب جارّی کہلاتا ہے۔ اور حروف جارّہ جن اسماء کے شروع میں آئیں انھیں مجرور کہتے ہیں، جیسے: ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ میں سْمِ، حرف جارّ [ب] کی وجہ سے مجرور ہے اور اسی لیے اس کے آخر میں زیر ہے۔

حروفِ جارّہ: درج ذیل حروف کو حروفِ جارّہ کہتے ہیں:

* بِ (ساتھ/ سے/with)، جیسے ﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ ''اللہ کے نام کے ساتھ۔''
* تَ (قسم کی علامت کے لیے)، جیسے: ﴿وَ تَاللّٰهِ لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ﴾ ''اور اللہ کی قسم! میں ضرور تمھارے بتوں کا علاج کروں گا۔''
* وَ (قسم کی علامت)، جیسے: ﴿وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ﴾ ''قسم ہے قرآنِ مجید کی!''
* لِ (کے لیے/ واسطے/for)، جیسے: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔''
* كَ (مانند/ کی طرح/as)، جیسے: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ﴾ ''اس جیسی کوئی چیز نہیں۔''
* فِيْ (میں/in) جیسے: ﴿وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ﴾ ''تمھارے لیے (قتل کا) بدلہ لینے میں زندگی ہے۔''
* عَنْ (کے متعلق، کے بارے میں/about/ کی طرف سے/from)، جیسے: ﴿عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيْمِ﴾ ''اس عظیم خبر کے بارے میں''
* عَلٰى (پر/on)، جیسے: ﴿أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى﴾ ''وہی لوگ ہدایت پر ہیں۔''
* حَتّٰى (تک/ یہاں تک کہ/ untill / till)، جیسے: ﴿حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾ ''طلوع فجر تک۔''
* مِنْ (سے/from)، جیسے: ﴿مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ ''مسجد حرام سے۔''
* إِلٰى (تک/ کی طرف/to)، جیسے: ﴿تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ﴾ ''اللہ کی طرف رجوع کرو۔''

حروف جارّہ کے آنے سے اسم واحد، جمع مؤنث سالم، جمع مکسر کے آخر میں کسرہ، تثنیہ میں [انِ] کی جگہ [يْنِ] اور جمع مذکر سالم میں [وْنَ] کی جگہ [يْنَ] آجاتا ہے، مثلاً: ﴿بِالصَّبْرِ﴾ ''صبر کے ذریعے سے'' ﴿مِنَ الْمُعْصِرَاتِ﴾ ''بھرے بادلوں سے'' ﴿لِلْمُتَّقِيْنَ﴾ ''پرہیزگاروں کے لیے'' ﴿عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ﴾ ''فرشتوں پر'' ﴿لِغُلَامَيْنِ﴾ ''دو غلاموں کے لیے''

نوٹ: مرکب غیر مفید کی ان کے علاوہ بھی کئی قسمیں ہیں۔